استیان آشفته جنبشم



# بستان آصفیہ حصہ پنجم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مرقع

مولفہ

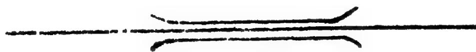
مانک راؤ وٹھل راؤ

حیدرآباد دکن ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۴ھ

مطبوعہ چشتیہ پریس چھتہ بازار

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا ؎ ۔ کاغذ کھرا للعہ علاوہ محصول ڈاک

# فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم



# تمہید

میرے گذشتہ ۱۹۱۷-۱۸ سال کے ولولہ جنون انگیز کا یہ تازہ ثمرہ ہے جو بوستان آصفیہ کے حصہ پنجم کی صورت میں نذر ناظرین کیا جاتا ہے۔ اس سے پہلے بوستان آصفیہ کے چار حصے اور اُن کے خلاصہ کے طور پر خیابان آصفیہ کی ایک جلد شائع کی جا چکی ہے۔ پبلک کی قدردانی اور عزت افزائی نے میرے حوصلہ کو پست نہیں ہونے دیا۔ باوجود انحطاط قویٰ اور اضمحلال طبیعت میں اپنی دُھن میں لگا ہوا ہوں۔ اور جب تک دم میں دم ہے۔ ان شاء اللہ لگا رہوں گا۔ گو قویٰ میں ضعف و اضمحلال پیدا ہونے سے واقعات کی تلاش و جستجو میں کسی قدر دشواریاں لامحالہ پیش آنے لگی ہیں لیکن قدر دانوں کی اور خلائق عامہ کی نفع رسانی کا خیال عصائے دوسری کا کام دیتا ہے۔ جس کے بل بوتہ پر چل پھر کر میں بوستان آصفیہ کی تدوین کا کام جاری رکھنے کے قابل اپنے آپ کو سمجھتا ہوں۔

اس سال عشرہ شریف کی تعطیلات میں کسی مواد کی تلاش و جستجو کی نیت سے نہیں بلکہ محض سیر و تفریح کی غرض سے مجھے پونا جانے کا اتفاق ہوا۔ اور وہاں جانے پر مجھے معلوم ہوا کہ بعض قدامت پسند اور علم دوست لوگوں نے وہاں ایک مجلس ”بھارت اتھاس سنشودھک منڈلی“ کے نام سے قائم کر رکھی ہے۔ جس کے اراکین ملک کی تاریخ قدیم کے متعلق مواد فراہم کرنے میں اسی طرح مصروف و منہمک ہیں۔ جس طرح کہ میں حیدرآباد کے نظم و نسق اور تاریخ کے واقعات کی تلاش و جستجو میں سرگرداں رہتا ہوں۔

چونکہ یہ مجلس اور میں دونوں متفق الاغراض اور ہم مذاق تھے اس لئے قدرتی طور پر اُس نے مجھے اپنی طرف اور میں بآسانی کھنچا ہوا چلا گیا۔ اور اُس سے ایسی وابستگی

اور دلچسپی پیدا ہوئی کہ جب تک پونے میں میرا قیام رہا میں برابر اس کی زیارت کرتا رہا اور اس کی زیارت کے اثناء میں میری نظر سے منجملہ دوسرے قابل قدر تاریخی مواد کے بہت کچھ نادر الوجود تاریخی مواد سلطنت آصفیہ کے متعلق بھی گذرا۔ جس کو دیکھ میری رال ٹپک پڑی اور جسقدر مواد کی نقل اس قلیل سے زمانہ میں مجھ سے بن پڑی وہ کرلی۔ بالفعل اس میں سے کچھ تھوڑا سا مواد بستان آصفیہ کے حصہ زیر بحث میں اردو دان پبلک کی ضیافت طبع کی غرض سے درج کیا جاتا ہے۔ جس میں ملک دکن کی قدیم تقسیم بہ صراحت موضع پرگنہ محال۔ سرکار وصوبہ ظاہر کی گئی ہے۔ میرے نزدیک اس سے ہمارے ملک کے لئے یہ فائدہ مترتب ہوگا۔ کہ معاش داروں کے قدیم اسناد میں جن محالات وسرکارات کا ذکر کیا گیا ہے ان کا صحیح پتہ اس سے چل سکیگا۔

دوسرا مواد جن کو میں نے بستان آصفیہ کے اس حصہ میں اس کے موقع ومحل پر درج کیا ہے۔ سلطنت ہند کے مشخصہ محاصل کے متعلق ہے۔ جس کے دیکھنے سے آسانی کے ساتھ ایک دو صدی قبل کے ہندوستان کے متمول اور زرخیزی کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آ[illegible]
اگرچہ اکثر مقامات کے قدیم اور موجودہ ناموں کے تصدیق کی حتی الامکان کوشش کیگئی ہے۔ لیکن اس پر بھی اگر کسی مقام کے نام میں کوئی غلطی نظر آئے تو ناظرین سے التماس ہے کہ براہ کرم اس سے مجھے مطلع فرمائیں تاکہ اس کی اصلاح کیجا سکے۔

بستان آصفیہ کے حصہ زیر بحث میں ممالک محروسہ سرکار عالی کے قلعوں کی جو فہرست درج کی گئی ہے وہ بھی ایک نئی چیز ہے۔ اور تاریخی نقطۂ نظر سے بڑے مفید۔

یہ بات بھی اس موقع پر قابل اظہار ہے کہ بستان آصفیہ کے اور دوسرے حصوں کیطرح اس حصہ میں بھی واقعات کی فراہمی کے متعلق سرکاری کاغذات۔ یعنے جرائد۔ رپورٹوں سول لسٹوں اور موازنوں سے زیادہ تر کام لیا گیا ہے اور مقامی اخباروں سے بھی مدد لیگئی ہے۔ تختہ بہائم شماری کے لئے مولوی رحمت اللہ صاحب ناظم اعداد وشمار اور تختہ حفاظت

بلدہ کے لئے وینکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بلدہ اور تختۂ حفظان صحت ملک سرکار عالی کیلئے مسٹر ہرمزجی جمشید جی چینائی مددگار ناظم طبابت کا بہت بہت شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ ان صاحبوں نے میری درخواست پر مواد مطلوبہ کے بہم پہنچانے میں تامل نہیں فرمایا۔ نیز نواب عنایت جنگ بہادر کا بھی میں بیحد مشکور ہوں جو یہاں کے امرا میں ایک بڑے علم دوست اور ممتاز طور پر علمی مذاق رکھتے ہیں جنہوں نے مملکت دکن کی تاریخوں کی ایک بسیط فہرست مرتب کرکے مجھے مرحمت فرمائی ہے جسکو ناظرین اس کتاب میں ملاحظہ فرماکر محظوظ و مستفید ہونگے چند علم دوست حضرات سابق سے میری تالیفات کے موقع پر علمی دستگیری فرمایا کرتے ہیں علی ہذا القیاس اس وقت پر بھی جن معزز دوستوں نے علمی اعانت میں کوتاہی نہیں فرمائی اُن کا میں خاص طور پر مشکور ہوں۔

کتاب ہذا کی جس کاپی نویس صاحب سے کتابت کا کام لیا گیا وہ اخیر وقت میں علیل ہوگئے لھذا چند آخری صفحات و فہرست مضامین و دیباچہ کی کتابت منیجر صاحب چشتیہ پریس چھتہ بازار دوسرے کاپی نویس صاحب سے بعجلت ممکنہ کرائے۔ اس لئے دو خط ہوگئے۔

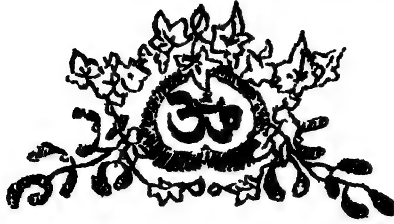
جناب مولوی [illegible] احمد صاحب چشتی منیجر چشتیہ پریس چھتہ بازار نے کتاب ہذا کی طباعت [illegible] کے انجام دی ہیں جن کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

امید کرتا ہوں کہ

دیگر مصنفین و صاحبان اس [illegible] کو قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے

المرقوم ۵ ماہ بہجت ۱۳۴۲ف
محلہ حسینی علم۔ حیدرآباد دکن

سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ مغفور
علاقہ دار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم



# حصہ پنجم

## باب اوّل



### بارش

سالہا سال سے ممالک محروسہ سرکار عالی مین بارش کی قلت ہی چلی آرہی ہے۔ چنانچہ سنہ ۱۲۸۴ف سے سنہ ۱۳۳۳ف تک ملک سرکار عالی مین جس قدر بارش ہوا کی اس کا اوسط۔ بلدہ اور اُس کے مضافات مین سنہ ۱۳۰۱ف سے سنہ ۱۳۳۳ف تک جو بارش ہوئی وہ مندرجہ تختۂ ہذا ہے۔

#### تختہ نزول باران اوسط ملک سرکار عالی و حدود بلدہ حیدرآباد۔

| نشان سلسلہ | سنہ ف | اوسط بارش ملک سرکار عالی | | حدود بلدہ حیدرآباد | | نشان سلسلہ | سنہ ف | اوسط بارش ملک سرکار عالی | | حدود بلدہ حیدرآباد | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | انچہ | حصہ | انچہ | حصہ | | | انچہ | حصہ | انچہ | حصہ |
| ۱ | سنہ ۱۲۸۴ف | ۶۶ | ۶۸ | [illegible] | | ۴ | سنہ ۱۲۸۷ف | ۱۱۸ | ۲۹ | | |
| ۲ | سنہ ۱۲۸۵ف | ۳۷ | ۵ | | " | ۵ | سنہ ۱۳۰۲ف | ۴۸ | ۲۶ | [illegible] | |
| ۳ | سنہ ۱۲۸۶ف | ۷۵ | ۱۸ | | | ۶ | سنہ ۱۳۰۳ف | ۳۹ | ۹۲ | | " |

| نشان | سنہ ف | اوسط بارش ملک سرکار عالی — انچ | اوسط بارش ملک سرکار عالی — حصہ | حدود بلدہ حیدرآباد — انچ | حدود بلدہ حیدرآباد — حصہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | سنہ ۱۳۰۴ف | ۳۱ | ۳۴ | ان سنین کا حساب درج نہیں ہوا | |
| ۸ | سنہ ۱۳۰۵ف | ۲۲ | ۲۲ | | ایضاً |
| ۹ | سنہ ۱۳۰۶ف | ۲۹ | ۸۲ | | |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۰۷ف | ۳۰ | ۸۳ | | |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۰۸ف | ۱۵ | ۳۹ | | |
| ۱۲ | سنہ ۱۳۰۹ف | ۳۰ | ۴۰ | ۳۰ | ۹۷ |
| ۱۳ | سنہ ۱۳۰۹ف لغایت سنہ ۱۳۱۲ف اوسط پنج سالہ | | | | |
| ۱۴ | سنہ ۱۳۱۰ف | ۲۸ | ۵۳ | ۲۸ | ۵۳ |
| ۱۵ | سنہ ۱۳۱۱ف | | | ۲۵ | ۳۶ |
| ۱۶ | سنہ ۱۳۱۲ف | | | ۵۶ | ۹۲ |
| ۱۷ | سنہ ۱۳۱۳ف | ۴۱ | ۴۵ | ۲۲ | ۹۵ |
| ۱۸ | سنہ ۱۳۱۴ف | ۲۳ | ۹۸ | ۳۳ | ۲۰ |
| ۱۹ | سنہ ۱۳۱۵ف | ۲۲ | ۴۴ | ۳۰ | ۵۹ |
| ۲۰ | سنہ ۱۳۱۶ف | ۳۱ | ۶۱ | ۲۵ | ۲۲ |
| ۲۱ | سنہ ۱۳۱۷ف | ۲۵ | ۱۵ | ۳۸ | ۹۰ |

| نشان | سنہ ف | اوسط بارش ملک سرکار عالی — انچ | اوسط بارش ملک سرکار عالی — حصہ | حدود بارہ حیدرآباد — انچ | حدود بارہ حیدرآباد — حصہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | سنہ ۱۳۱۸ف | ۳۴ | ۱۹ | ۳۰ | ۵۱ |
| ۲۳ | سنہ ۱۳۱۹ف | ۲۶ | ۶۱ | ۲۰ | ۳۱ |
| ۲۴ | سنہ ۱۳۲۰ف | ۳۷ | ۸۲ | ۲۳ | ۱۱ |
| ۲۵ | سنہ ۱۳۲۱ف | ۲۵ | ۶۷ | ۲۳ | ۵۹ |
| ۲۶ | سنہ ۱۳۲۲ف | ۲۴ | ۶۳ | ۲۰ | ۳۵ |
| ۲۷ | سنہ ۱۳۲۳ف | ۲۶ | ۶۸ | ۳۹ | ۹۴ |
| ۲۸ | سنہ ۱۳۲۴ف | ۴۴ | ۵۸ | ۴۸ | ۲۵ |
| ۲۹ | سنہ ۱۳۲۵ف | ۳۵ | ۴۴ | ۴۲ | ۵۴ |
| ۳۰ | سنہ ۱۳۲۶ف | ۴۷ | ۲۸ | ۴۳ | ۷۷ |
| ۳۱ | سنہ ۱۳۲۷ف | ۴۲ | ۲۱ | ۷۸ | ۹۴ |
| ۳۲ | سنہ ۱۳۲۸ف | ۲۳ | ۸ | ۳۹ | ۹۰ |
| ۳۳ | سنہ ۱۳۲۹ف | ۲۸ | ۵۱ | ۲۸ | ۱۴ |
| ۳۴ | سنہ ۱۳۳۰ف | ۱۵ | ۲۷ | ۱۹ | ۹۹ |
| ۳۵ | سنہ ۱۳۳۱ف | ۳۲ | ۱۱ | ۱۹ | ۳۸ |
| ۳۶ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۲۸ | ۱۸ | ۲۳ | ۴۶ |
| ۳۷ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۲۵ | ۸۲ | ۲۳ | ۱۰ |

## ملک دکن کی قدیم تقسیم بصراحت موضع و پرگنہ و محال و سرکار و صوبہ

ملک دکن کے ابتدائی زمانہ میں اس کی تقسیم دو طرح پر عمل میں لائی گئی تھی یعنی (۱) وطن داری (۲) سرکاری

قدیم وطنی تقسیم میں بڑا حصہ "پرانت" یا "ملک" کا تھا۔ اور "پرانت" یا "ملک" کی ضمنی تقسیم کو "محال" کہا جاتا تھا اور پرگنہ "یا سمت" یہ علاقہ کا قدیم نام تھا۔ جو دیسکھ اور دیس پانڈیہ کے حقوق پر مشتمل تھے لیکن وطن داران کے ورثاء نے دیگر ملک و املاک کی طرح ان حقوق کو بھی تقسیم میں شامل کر لیا۔ اسلامی حکومت کی عملداری میں محلات کو "کریات" "طرف" "پٹہ" "گھیرا" کہتے تھے اور انہیں ناموں سے وہ نامزد بھی ہو چکے تھے۔ نیز عملداری موصوفہ ہی میں جو ملکی تقسیم عمل میں لائی گئی تھی اس میں بڑا حصہ صوبہ کا تھا اور اس طرح صوبہ کی ذیلی تقسیم میں "سرکار" اور سرکار کی ذیلی تقسیم میں "محال یا پرگنہ" شامل تھا۔ اور ان میں وطن محال ایک ہی ہوتا تھا۔ اور حکومت نے اس میں کوئی رد و بدل نہیں کیا۔ البتہ بعض وقت محال کے ضمن میں صرف "قصبہ" ایک جداگانہ نام رکھا گیا۔

(ماخذ از رسالہ بھارت ورشی بزبان مرہٹی بابتہ چیت شودہ شک ۱۸۱۹ء)

(۱) صوبۂ دار الظفر عرف بیجاپور۔ (۲) محمد آباد عرف بیدر (۳) برار ایلچ پور عرف گاویل پور عرف ایلچپور۔ (۴) دولت آباد عرف خجستہ بنیاد عرف اورنگ آباد (۵) خاندیس عرف برہان پور (۶) فرخندہ بنیاد عرف حیدرآباد۔

ان چھ صوبوں کے اور آئندہ بیان شدہ تفصیلی تقسیم کی جمعبندی کے اعداد دئے گئے ہیں لیکن اون کو یہاں درج نہیں کیا گیا ہے۔

(۱) صوبۂ دار الظفر عرف بیجاپور۔ اس کے تحت (۱۸) سرکار تھے اور ان کے نام یہ تھے

(۱) دار الظفر عرف بیجاپور۔ (۲) اسد نگر عرف اکلوز۔ (۳) اعظم پور عرف بیلگاؤن۔ (۴) احتیاج گڈھ عرف اودانی۔ (۵) مصطفےٰ آباد عرف راپول۔ (۶) خاضی پور۔ (۷) فیروز نگر عرف رانچور (۸) النصرت آباد عرف سگر (۹) تاری گل۔ (۱۰) بنکاپور۔ (۱۱) محمد نگر عرف یکری۔ (۱۲) مودگل۔ (۱۳) مرمود آباد عرف میرض۔ (۱۴) رائے باگ۔ (۱۵) نبی شاہ درگ عرف پنہال۔ (۱۶) گلبرگہ۔ (۱۷) نلدرگ۔ (۱۸) کرناٹک۔

بیجاپور سرکار میں پرگنہ اور محلات سابق میں تیس تھے اُن کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی بیجاپور۔ (۲) انڈی۔ (۳) المیل۔ (۴) اوکھلی۔ (۵) اتھنی۔ (۶) کرجگی۔ (۷) کولہار (۸) کسور

(۹) گوٹے۔ (۱۰) چملگی (۱۱) جاندکوٹے۔ (۱۲) کوکٹ نور۔ (۱۳) جت۔ (۱۴) تابنے۔ (۱۵) تینی پور۔ (۱۶) نرگوند۔ (۱۷) بی لولی۔ (۱۸) باگے واڑی عرف بسونا۔ (۱۹) بیدری۔ (۲۰) مہلو دواڑ۔ (۲۱) ... (۲۲) سیدہ ناتھ۔ (۲۳) شندگی۔ (۲۴) بلسنگی۔ (۲۵) ہولسور (۲۶) ہولوٹر۔ (۲۷) ہورتی (۲۸) بیہرگی۔ (۲۹) پارڈول۔ (۳۰) منگلدویڈی۔

## ۲۔ سرکار اسد نگر عرف اکلوز مین (۱۱) محلات تہے اون کے یہ نام تہے۔

(۱) حویلی اکلوز۔ (۲) ویلاپور۔ (۳) اٹ پاڑی (۴) ناظری۔ (۵) سانگولی۔ (۶) کاسے گاؤن اس کے تحت مین سمت برہ پوری۔ (۷) بہالوتی۔ (۸) مہوڑ اس کے تحت دہی گاؤن (۹) لموٹی۔ (۱۰) یودہ پاچے گاؤن۔ (۱۱) دہی گاؤن۔ اس کے تحت سمت اسلام پور۔ اس مین محلات کے ضمن مین سمت یہ حصہ لکھا گیا ہے لیکن محلات کو یہی سمت یہہ کہہ سکتے تہے۔

## ۳۔ سرکار اعظم پور عرف بیلگاؤن مین (۱۲) محلات تہے۔

(۱) حویلی اعظم پور بیلگاؤن۔ (۲) اجری۔ (۳) کاپشی۔ (۴) کیوریپور۔ (۵) رحیم گڈہ عرف گوکاک (۶) شاہ پور۔ (۷) نفری۔ (نیفری) (۸) تو یے۔ (۹) بیلہار عرف مہلکی کہاتاپور۔ (۱۰) متولی۔ (۱۱) لادک۔ (۱۲) سوستور (۱۳) سندل گاؤن۔ (۱۴) ہویلی سمگاؤن۔ (۱۵) ہوکلی۔

## ۴۔ سرکار احتیاط گڈہ عرف اووانی مین سات محلات تہے۔

(۱) حویلی اووانی۔ (۲) قمر نگر عرف کنول۔ (۳) کو۔ (تو سدو) رگڑہ (۴) ڈون۔ (۵) بلہاری (۶) تلکوٹ اسطرح سے (۷) نام دئے گئے ہین۔ محلات کے دو قسم کئے گئے ہین۔[^۵۱]

## ۵۔ سرکار مصطفےٰ آباد عرف وابول مین (۸) محلات تہے۔

(۱) حویلی مصطفےٰ آباد عرف وابول۔ (۲) منظفر آباد عرف رانگن۔ (۳) ریگنا۔ (۴) گووادہ (۵) کہاری پاٹن

[^۵۱]: ایک اصلی محال اور دوسرا داخلی محال۔ اصلی محال سرکاری محلات کو کہتے تہے۔ اور داخلی محال وہ ہوتے تہے جنکا سرکاری کاغذات مین صرف داخلہ ہوتا تھا۔ اور یہ داخلی محلات ممکن ہے کہ بعد مین سرکاری محلات مین بھی شامل کئے گئے ہون۔

(۶) کہیلین عرف ویشال گڑہ۔ (۷) کاٹی۔ (۸) کلشی۔

۶ - غاضی پور سرکار۔ مین (۲۳) محال تھے اون کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی گانجی پور۔ (۲) ابے ہال۔ (۳) کاپل کوٹی۔ (۴) کپیل پد۔ (۵) کہیکار (۶) چانگ کمری۔ (۷) بہلگل۔ (۸) پپل۔ (۹) ہوگن پلی۔ (۱۰) بتیر لجیر۔ (۱۱) ہڈ تیتور (۱۲) موکا (۱۳) سودلوزکالیا۔ (۱۴) موسلواڑ۔ (۱۵) بلگونڈا۔ (۱۶) بیلنور۔ (۱۷) اکلکوٹ۔ (۱۸) اخلاص عرف خیرال۔ (۱۹) سیداپور۔ (۲۰) رودہن گونڈی۔ (۲۱) بیدوار۔ (۲۲) راول کوٹ۔ (۲۳) بیرلادار۔

۷ - فیروزنگر عرف رائچور سرکار مین (۹) محال تھے۔ جن کے یہ نام تھے۔

(۱) حویلی رائچور۔ (۲) یلور۔ (۳) اینی۔ (۴) کوتال۔ (۵) پرڈ۔ (۶) جالے ہال۔ (۷) بہنو۔ (۸) موسلکار (۹) بیلڈنا۔

۸ - سرکار نصرت آباد عرف سگر مین پانچ محال تھے۔

(۱) حویلی نصرت آباد۔ (۲) کیم باڈی۔ (۳) ٹاگرگوگی۔ (۴) تالی کوٹ۔ (۵) دیودرگ۔

۹ - سرکار تورگل مین (۱۶) محال تھے وہ یہ ہین۔

(۱) حویلی تورگل۔ (۲) آتی چہرا۔ (۳) کیشور صلابت خانی۔ (۴) کومودآباد عرف گل گیل۔ (۵) جمکہنڈی۔ (۶) تیردل۔ (۷) بہادرنگر۔ (۸) تول گونڈ۔ (۹) بادامی۔ (۱۰) باگے کوٹ (۱۱) جمگی۔ (۱۲) ماستور۔ (۱۳) موتول گنڈہ۔ (۱۴) یادواڑ۔ (۱۵) کولاکاپور (۱۶) مودہول۔

۱۰ - بنکاپور سرکار مین (۱۶) محال جن کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی بنکاپور (۲) کونڈگول۔ (۳) کارڈگی۔ (۴) کیترن۔ (۵) گدگ۔ (۶) دہارواڑ عرف نصرت آباد۔ (۷) نرگل۔ (۸) مالسوبہ (۹) میسری کوٹ۔ (۱۰) موٹے ہالی۔ (۱۱) لکھمیشور۔ (۱۲) سانے حویلی۔ (۱۳) بلہار۔ (۱۴) مامن گل۔ (۱۵) ہری ہر۔ (۱۶) باتے پلی۔

۱۱ - سرکار محمد نگر عرف یکری۔ مین (۷) محال تھے اون کے نام یہ تھے۔

(۱) حویلی محمد نگر۔ (۲) گوڑکنی۔ (۳) جڈا۔ (۴) بارن پلی۔ (۵) چننپوٹی۔ (۶) مدن پلی۔ (۷) سودہا۔

۱۲- سرکار مودگل کے (۱۳) محال حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی مودگل۔ (۲) اپا گر۔ (۳) کشٹگی۔ (۴) کیتھر واڑی۔ (۵) کوپل۔ (۶) کوکنور۔ (۷) تادریگ گیرا۔ (۸) گنگاوتی۔ (۹) نلدرگ (۱۰) کبلگو ندا۔ (۱۱) سیدپور۔ (۱۲) یلگوندا۔ (۱۳) کننگگیری۔

۱۳- سرکار مصدرہ آباد عرف میرض کے (۶) محال تھے ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) حویلی میرض۔ (۲) کوٹے۔ (۳) اشٹے۔ (۴) خانہ پور۔ (۵) بیڈکے (۶) بھیسل

۱۴- سرکار رائے باگ کے حسب ذیل (۱۲) محال تھے

(۱) حویلی رائے باگ۔ (۲) کاگل۔ (۳) کولہاپور۔ (۴) وارونا۔ (۵) والوی۔ (۶) کہتاؤ۔ (۷) اوندہ۔ (۸) انتی ہالونی۔ (۹) وائلی۔ (۱۰) کراڑہ کے ذیلی تہانے شور (۱۱) نیم سوڑماٹی۔ (۱۲) نلشن۔

۱۵- سرکار نبی شاہ درگ عرف پنہال کے ذیلی (۹) محال تھے۔

(۱) حویلی پنہال۔ (۲) اعظم تارا عرف ساتارا۔ (۳) چندن۔ (۴) وندن۔ (۵) تاتہبہ واڑا۔ (۶) وائین۔ (۷) واسوٹا۔ (۸) نصرت آباد عرف پرلی۔ (۹) شیرا سیلے سیتی ساتہیس شیراپے۔

۱۶- سرکار گلبرگہ کا ایک ہی محال ارض بلند طول (۱) (۶۰) کوس۔

۱۷- سرکار نلدرگ کے (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی نلدرگ۔ (۲) آلند۔ (۳) گنجوٹی (۴) بیڑ (۵) نیلنگہ (۶) وہاراسیون (عثمان آباد) (۷) ٹوہوکی۔ (۸) میدرگی۔

۱۸- سرکار کرناٹک میں (۵۴) محال تھے جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) شیردل وغیرہ محال ہین وکولپا قصبۂ مودلگ شامل شدہ محال۔ (۲) جملہ پانچ۔ (۶) پیل گونڈا۔ (۷) بورہیا ہال۔ (۸) بالاپور کلان۔ (۹) بالاپور خورد۔ (۱۰) سلطان پور عرف بسواپٹن۔ (۱۱) ہوسس کوٹ (۱۲) اسلام پور۔ (۱۳) اروڈا۔ (۱۴) انا گوندی۔ (۱۵) اُدہرچٹی۔ (۱۶) مالکور۔ (۱۷) مالید کوٹ۔ (۱۸) ماناورا۔ (۱۹) بارور۔ (۲۰) پوکارائی سمودر۔ (۲۱) نمیگری۔ (۲۲) ٹیغنگندی۔ (۲۳) تیغور۔ (۲۴) تنقلی کوٹ۔ (۲۵) دیارسان پڈہ۔ (۲۶) دیون ہلی۔ (۲۷) کڈی متان۔ (۲۸) کلکیری۔ (۲۹) تموگنگا (۳۰) رسول پور۔ (۳۱) رن گورگ عرف دیوپور۔ (۳۲) سیدارن ہلی۔ (۳۳) سوکارسوڈی۔ (۳۴) سوڈی کون۔ (۳۵) سیرنال کاجس عرف سری شیل ملکارجن۔ (۳۶) خنیورشاگ ڈیلی (۳۷) شیوگنگا۔ (۳۸) ابیپے کرا۔ (۳۹) گنگابور۔ (۴۰) کیسور۔ (۴۱) مشگیدی۔ (۴۲) ناتی کرلہا۔ (۴۳) ڈاف فنڈور۔ (۴۴) مایاچاک۔ (۴۵) ورن پلی۔ (۴۶) بون بارواڑ۔ (۴۷) کورشنی۔ (۴۸) کوزمدگی۔ (۴۹) ہرن ہلی۔ (۵۰) ماتم گل۔ (۵۱) نٹ پہل (۵۲) نوپلی۔ (۵۳) وایک پٹن۔ (۵۴) بےتور۔

تحریر مذکورالصدر کے مطابق صوبۂ بیجاپور کے ماتحت (۸۱) سرکار تعلق رکھتے تھے بااسم تھے۔ علاوہ ازین اس صوبہ کے تحت مین اور بھی بہت سے چھوٹے بڑے والیان سمستان اور زمیندار تھے اور یہ زمیندار سخت ضرورت کے وقت خراج دیا کرتے اور دیگر وقت خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا خود مختار رہنا پایا جاتا ہو اور وہ ان سمستانون اور زمیندارون کے نام یہ ہین۔ اور یہ خاص سمستان سری رنگ پٹن اور اوس کے ماتحت تھے۔

(۱) بیدنور۔ (۲) سودھے سودر (۳) رائے ورگ۔ (۴) چترورگ۔ (۵) بہبندی (۶) جاری ملا۔ (۷) تیرکرا۔ (۸) رتن گیری۔ (۹) تاورگیری۔ (۱۰) کامل واڑ۔

(۱) مدگیرا۔ (۲) نایک پالے۔ (۳) اینی پہل۔ (۴) ان کوس گیڈی۔ (۵) ہرپن ہلی۔ (۶) گنبری۔ (۷) گولنور۔ (۸) کھوسی کوٹے۔ (۹) شنکرگیری۔ (۱۰) بلبادی وغیرہ محال کے

زمیندار تھے۔

۱۔ صوبہ محمد آباد عرف بیدر۔ اس کی ذیلی تقسیم یعنی (۷) سرکار حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی بیدر۔ (۲) اکال کوٹ۔ (۳) کلیان۔ (۴) رام گری۔ (۵) یادگیر عرف فیروزگڈہ۔ (۶) ناندیڑ۔ (۷) مظفر نگر عرف ملکھیڑ۔

۱۔ سرکار اوّل حویلی بیدر میں (۸) محال۔

(۱) حویلی بیدر۔ (۲) اوراد۔ (۳) کارے مونگی۔ (۴) چٹگوپہ۔ (۵) بہالکی (۶) ہٹہ نور (۷) اکیلی۔ (۸) حسن آباد۔

۲۔ سرکار دوم اکلکوٹ میں (۷) محال تھے۔

(۱) حویلی اکلکوٹ۔ (۲) باگے واڑی عرف محمد نگر۔ (۳) دہات عرف فرخ آباد (۴) اُدجن۔ (۵) ہیرگے۔ (۶) متور۔ (۷) ماشال۔

۳۔ سرکار کلیان میں دو محال۔ (۱) حویلی کلیان۔ (۲) پرتاب پور۔

۴۔ سرکار ایگر میں یہ ایک ہی محال تھا۔

۵۔ سرکار یادگر عرف فروزگڈہ ایک محال ہے۔

۶۔ سرکار ناندیڑ میں (۴۴) محال حسب ذیل تھے۔

(۱) حویلی ناندیڑ۔ (۲) ادسہ۔ (۳) اروہا پور۔ (۴) اندہور (نظام آباد) (۵) اودگیر۔ (۶) کیلوہر۔ (۷) کولبات کوکس۔ (۸) کنتر کہنڈ۔ (۹) کوٹ گیر۔ (۱۰) کاسے بوٹ۔ (۱۱) کہڑی ویلیاد۔ (۱۲) کہڑکہ (۱۳) خداوند پور۔ (۱۴) جلکوٹ۔ (۱۵) نرل۔ (۱۶) ثمبودتی۔ (۱۷) دگے سور۔ (۱۸) دہوروٹ۔ (۱۹) باسر۔ (۲۰) بودہن۔ (۲۱) قندہار۔ (۲۲) لبمت نگر۔ (۲۳) بیٹر۔ (۲۴) واپے (ڈیلے)۔ (۲۵) بہوکر کوپلی (۲۶) موگوٹ۔ موۃ کہڑ (۲۷) مودہول۔ (۲۸) بہینسہ۔ (۲۹) مانڈے۔ (۳۰) راجورہ (احمد پور) (۳۱) لوہا گاؤں (۳۲) فور۔ (۳۳) دان دیے۔ (۳۴) واواپے۔ (۳۵) والاد (واکاد) (۳۶) واکڈی (۳۷) واکنڈ

(۳۸) ۰ سیے (۳۹) سون پیٹھ۔ (۴۰) شیراڈہون۔ (۴۱) ساربادڈ۔ (۴۲) بردہ پلی۔ (۴۳) ہانٹے (۴۴) جنگل۔

## ۷۔ سرکار مظفر نگر عرف ملکہیڑ میں (۱۴) محال۔

(۱) حویلی مظفر نگر عرف ملکہیڑ۔ (۲) اوٹنور۔ (۳) کالگی۔ (۴) کوڑولی۔ (۵) چیتاپور۔ (۶) ترگوڑی۔ (۷) سینڈیا۔ (۸) منگلگی۔ (۹) بربان۔ (۱۰) ملکتھل۔ (۱۱) چنچولی۔ (۱۲) امرچنتہ (۱۳) کڈہی چور۔ (۱۴) کانکوڑتی۔

## (۳) صوبۂ برار۔ ایلچپور عرف گاویلپور عرف ایلچپور میں (۱۳) سرکار تھے وہ یہ ہیں۔

(۱) ایلچپور۔ (۲) نرنالا۔ (۳) پوہیٹر۔ (۴) چاندا۔ (۵) واسیم۔ (۶) اسلام گڈہ عرف دیوگڈہ (۷) کلمب۔ (۸) کہیڈلے۔ (۹) وتیا سواڑی۔ (۱۰) کہیڈرے۔ (۱۱) میہکر۔ (۱۲) پاتہری یا بے گہاٹ۔ (۱۳) ماہور بالے گہاٹ۔

### ۱۔ سرکار اوّل ایلچپور میں (۴۵) محال تھے۔

(۱) حویلی گاویل۔ (۲) انجن گاؤں۔ (۳) اشٹی۔ (۴) یجی۔ (۵) اردی۔ (۶) کارنج گاؤں (۷) دیوسے۔ (۸) کارنجے پاٹن۔ (۹) کارنجے بی بی۔ (۱۰) کایر گاؤں۔ (۱۱) کوری۔ (۱۲) کہیڈکیت (۱۳) کہولاپور۔ (۱۴)، چیسکہلی۔ (۱۵) تہوگاؤں (دہوگاؤں یا یوگاؤں۔) (۱۶) دریاپور۔ (۱۷) دہاموڑی۔ (۱۸) ویس جاپی۔ (۱۹) ڈرنیر بی بی کا۔ (۲۰) بارورافا۔ (۲۱) دل گاؤں۔ (۲۲) ویدی (۲۳) شیرس گاؤں۔ (۲۴) ناندگاؤں پیٹھ۔ (۲۵) نانلا گاؤں قاضی۔ (۲۶) نیر۔ (تری) (۲۷) پاپل۔ (۲۸) پابے۔ (۲۹) پلاس کہیڈ۔ (۳۰) چوسڈ۔ (۳۱) بہات کولی۔ (۳۲) ماکہلے (۳۳) ہینے (۳۴) ماتا۔ (۳۵) مانجر کہیڈ۔ (۳۶) مالکہیڈہ۔ (۳۷) منگلور۔ (۳۸) موکہرڈی (۳۹) اہلوام۔ (۴۰) ریت پور۔ (۴۱) کریات دیو۔ (۴۲) ویردچے۔ (۴۳) شیرسون۔ (۴۴) سالوڑ۔ (۴۵) ہادگاؤں

### ۲۔ سرکار نرنالا میں (۳۷) محال تھے۔

(۱) حویلی نرنالا۔ (۲) اکوٹ۔ (۳) اڈگاؤں۔ (۴) اورنگ آباد عرف گیرتاڑ گاؤں۔

(۵) اکولا۔ (۶) کنولی۔ (۷) کوٹال۔ (۸) کورندکہنڈ۔ (۹) چاندوڑ۔ (۱۰) جے پور۔ (۱۱) جلی گاؤن۔ (۱۲) دسے کہنڈ۔ (۱۳) تیل پی۔ (۱۴) دہارو ڑ۔ (۱۵) نیمب گاؤن۔ (۱۶) ناندری۔ (۱۷) پاتہروڈ (۱۸) پاتور۔ (۱۹) واڈی گاؤن۔ (۲۰) پیپل گاؤن۔ (۲۱) وڈنیر گنگائی کا۔ (۲۲) پانچ گوہان۔ (۲۳) منیجر۔ (۲۴) دہارس واکہنڈی۔ (۲۵) دہرن دیہری۔ (۲۶) بالاپور۔ (۲۷) مالکاپور۔ (۲۸) ماہاگاؤن (۲۹) ماہوچ۔ (۳۰) بالاپور۔ (۳۱) ملگڈہ۔ (۳۲) روہین کہڈی۔ (۳۳) راجور۔ (۳۴) راجرون (۳۵) وریٹر بجالبے۔ (۳۶) سون دیے۔ (۳۷) شیرپور کڈی۔

۳۔ سرکار پونیر۔ مین (۴) محال تہے۔

(۱) حویلی پونیر۔ (۲) کہیل جہر۔ (۳) گیرڈ مانڈگاؤن۔ (۴) شیلور۔

۴۔ سرکار چاندا مین (۱۴) محال اور یہ کل حسب ذیل محال جاگیرداروں وتمستانون وزمینداروں کے پاس تہے۔

او ٹنور وغیرہ محال (۶) (۱) شیراپور۔ (۱) جون گاؤن۔ (۱) بی نور وغیرہ۔ (۹) محال جاگیر تھے۔ گوبیر وغیرہ محال۔ (۲) کوبرو غیرہ محال۔ (۲) اور سیتاگوندی (۱) جملہ (۵) محال زمیندار کے پاس تہے۔

۵۔ سرکار واسیم مین (۹) محال تہے۔

(۱) حویلی واسیم۔ (۲) اونڈہ۔ (۳) نرسی۔ (۴) بہامنی۔ (۵) ٹاکلی کومبہاکران کی۔ (۶) پارٹانے۔ (۷) کلمنوری۔ (۸) کہلک دہامن گاؤن۔ (۹) منگسور۔

۶۔ سرکار اسلام گڈہ عرف دیوگڈہ۔ مین (۴۹) وہ تمام زمیندار کے نام بحال تہے انپر اسلامی حکومت کا کامل طور پر عمل دخل ہونا نہیں پایا جاتا تہا۔

۷۔ سرکار کلم مین (۲۴) محال تہے۔

(۱) حویلی کلم۔ (۲) امراوتی۔ (۳) اندروری۔ (۴) کیکپور۔ (۵) کوراٹر۔ (۶) تلے گاؤن دوہاسہرا (۷) تلے گاؤن دوپاہیے گاؤن محال ۲۔ (۹) ترک چاندی۔ (۱۰) ناچن گاؤن۔ (۱۱) پوہنے۔ (۱۲) نائے گاؤن۔ (۱۳) گہوڑی۔ (۱۴) مینی۔ (۱۵) پالے گاؤن۔ (۱۶) لاڈ کیڈ۔ (۱۷) پیلے۔

(۱۸) داوی۔ (۱۹) سال پنڈہ۔ (۲۰) گھوڑی پٹن وغیرہ محال (۴) ۔(۲۴) ہوت لوہاری۔

۸۔ سرکار کھڈل مین (۲۴) محال تھے۔

(۱) حویلی کہنڈلے۔ (۲) اٹ وور ی۔ (۳) اشٹی۔ (۴) پاٹن۔ (۵) پونی۔ (۶) مانڈوی۔ (۷) ماسپد۔ (۸) سانگنے۔ (۹) سائی کہڈہ۔ (۱۰) ہیس وہی۔ (۱۱) امیز۔ (۱۲) جروڑ۔ (۱۳) دروڑ۔ (۱۴) نایپنڈ وغیرہ۔ (۶) محال۔ (۲۰) جانب گاؤن۔ محال (۲) (۲۲) جام گیڈ۔ چیکھلی انجن۔ (۲۳) مول تاپلی ایجن۔ (۲۴) جانا گڑی۔

۹۔ سرکار ویتا لواڑی مین (۹) محال تھے۔

(۱) دیتا لواڑی۔ (۲) اونڈن گاؤن۔ (۳) چاندوڑ۔ (۴) چیکھلی۔ (۵) دیونی۔

(۶) دہاڑ۔ (۷) دپاویڈ۔ (۸) سادلا۔ (۹) سیولی عرف شیوتی۔

۱۰۔ سرکار کہنڈے مین ایک ہی محال۔

۱۱۔ سرکار میکھر مین (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی میکہر۔ (۲) امراپور۔ (۳) دہونڈی۔ (۴) دیرل گاؤن۔ (۵) رلیوڑ۔ (۶) شیوڑی۔ (۷) لوتار۔ (۸) لکاپور یانگڑ۔ (۹) واکد۔ (۱۰) شیرپور۔ (۱۱) جبہورنگر۔

۱۲۔ سرکار پاتھری مین (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی پاتھری۔ (۲) والور۔ (۳) ناچین گاؤن۔ (۴) پربہنی۔ (۵) بہوگاؤن۔ (۶) ٹاکلی۔ (۷) جہری۔ (۸) کوسڈی قونو۔ (۹) سیولی۔ (۱۰) ساکہن گاؤن۔ (۱۱) چنتور۔ اس سرکار کو بالاگہاٹ بھی کہتے ہین۔

۱۳۔ سرکار ماہور یا بالاگہاٹ مین (۲۰) محال تھے۔

(۱) حویلی ماہور۔ (۲) ان شنگے۔ (۳) کہیڈ۔ (۴) ہنگولی۔ (۵) پوسڈ۔ (۶) تامبسے۔ (۷) پیپالی۔ (۸) چیکنی۔ (۹) دارہین۔ (۱۰) ڈہوکی۔ (۱۱) سوہتے۔ (۱۲) ناندا پور۔ (۱۳) سندی کہڈ۔ (۱۴) ساوڑلے۔ (۱۵) گیروبلی۔ (۱۶) موہے گیر۔ (۱۷) کن ہٹے۔

(۱۸) ہلد۔ (۱۹) واڈہونہ۔ (۲۰) نام درج نہین ہے۔

## (۴) صوبۂ دولت آباد خجستہ بنیاد عرف اورنگ آباد مین (۱۲) سرکار تھے۔

(۱) دولت آباد۔ (۲) پیٹن۔ (۳) احمدنگر عرف فرخ آباد۔ (۴) سولاپور۔ (۵) پرینڈہ۔
(۶) جالنہ پور۔ (۷) فتح آباد عرف دہارور۔ (۸) سنگم نیر۔ (۹) بہورحویلی۔ (۱۰) جونر۔ (۱۱)
تل کوکن۔ (۱۲) بیڑ۔

### ۱۔ سرکار اوّل دولت آباد مین (۳۰) محال تھے۔

(۱) حویلی دولت آباد۔ (۲) خوضاباد (خلدآباد) (۳) انتور۔ (۴) پہولمڑی۔ (۵) دیجاپور
(۶) ٹاکلی۔ (۷) ترک آباد عرف کہراڑی۔ (۸) جاتے گاؤن۔ (۹) چالیس گاؤن۔ (۱۰) چھوڑگے
(۱۱) خانہ پور۔ (۱۲) نوتناباد۔ (۱۳) راجور۔ (۱۴) راج پیپر۔ (۱۵) ستارہ۔ (۱۶) سونڑا۔
(۱۷) سلطانپور۔ (۱۸) گنگا پور۔ (۱۹)۔ (۲۰) کہنر دو محال۔ (۲۱) گوتاپے۔ (۲۲) کوجہاری۔
(۲۳) کینڈاے۔ (۲۴) مانک پونج۔ (۲۵) مہس باری۔ (۲۶)۔ (۲۷) والوز و نظام پوسعد محال
(۲۸) ہرسول۔ (۲۹) دارالضرب۔ (۳۰) نام نہین دیا گیا۔

### ۲۔ سرکار پیٹن مین (۳) محال تھے۔

(۱) سیندوروالیے۔ (۲) حویلی پیٹن۔ (۳) دارور واڑا۔

### ۳۔ سرکار احمدنگر مین (۱۰) محال تھے۔

(۱) حویلی احمدنگر۔ (۲) اشٹی۔ (۳) پانڈے پیڈگاؤن۔ (۴) جام کہیڈ۔ (۵) سری گوندی
عرف چاتہار گوندی (۶) راشین۔ (۷) مانڈوگن۔ (۸) کڈی کہوت (کرڈے دکیت) (۹) ناندور
(۱۰) نام نہین دیا گیا ہے۔

### ۴۔ سرکار سولاپور مین (۳) محال تھے۔

(۱) حویلی سولاپور۔ (۲) ناندروتہہ۔ (۳) ایپرواڑا۔

### ۵۔ سرکار پرینڈہ مین (۹) محال تھے۔

(۱) حویلی پرینڈہ۔ (۲) وانگی۔ (۳) سہوم۔ (۴) دیٹے۔ (۵) انڈوسے۔ (۶) داشنی۔ (۷) ترکہیڈ۔ (۸) بارسی (۹) پان گاؤن۔ (۱۰) بانگری۔ (۱۱) راتانجس۔ (۱۲) کاٹی۔ (۱۳) مارڈی۔ (۱۴) موہول۔ (۱۵) آندرپتا۔ (۱۶) کرکبہ۔ (۱۷) بہوسے۔ (۱۸) ٹمبورنی (۱۹) کرٹبے سانورگاؤن۔

۶۔ سرکار جالنہ پور مین (۱۰) محال۔

(۱) حویلی جالنہ پور۔ (۲) انبڑ۔ (۳) یکموتی (دونی) (۴) پڑتور۔ (۵) بہوکردن (۶) کڈسانگوئی۔ (۷) بیمری۔ (۸) داہہاڑی۔ (۹) راجنی۔ (۱۰) روشن گاؤن۔

۷۔ سرکار فتح آباد عرف دہارور مین (۱۰) محال۔

(۱) حویلی دہارور۔ (۲) انبےجوگائی عرف مومن آباد۔ (۳) پان گاؤن بارابی بی کے (۴) بردا پور۔ (۵) بریلی۔ (۶) پوہنیر۔ (۷) تیرسال۔ (۸) شبلی گاؤن۔ (۹) گہاٹ نا ندر۔ (۱۰) رینا پور قصبہ (۱۱) کہلی وائی اس مین رینا پور قصبہ دس پرگنہ سے علحدہ پایا جاتا ہے۔

۸۔ سرکار سنگم نیر مین (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی سنگم نیر۔ (۲) پاتوڑہ۔ (۳) اکولے۔ (۴) سہیلے۔ (۵) ترمبک۔ (۶) چاندور۔ (۷) دہاندرپہل۔ (۸) سینر۔ (۹) تہان۔ (۱۰) وینڈوری۔ (۱۱) گلشن آباد عرف ناسک۔

۹۔ سرکار بہور مین ایک محال تھا۔

۱۰۔ سرکار جونیر مین (۲۳) محال تھے۔

(۱) حویلی جونیر۔ (۲) پارتری۔ (۳) پون مادل۔ (۴) پوڑکہورے۔ (۵) کانت پورے (۶) رسول آباد۔ (۷) روہیڈکہور۔ (۸) سالوڑ۔ (۹) شیراول۔ (۱۰) سوپے۔ (۱۱) اندا پور۔ (۱۲) کرڈےنمبوسے۔ (۱۳) گونجان مادل۔ (۱۴) موجبے۔ (۱۵) کوتول۔ (۱۶) روجوکورپورے (۱۷) موس کہورے۔ (۱۸) شیرس مادل۔ (۱۹) نلنے مادل۔ (۲۰) ستوآباد۔ (۲۱) پیل پاڑکہورے (۲۲) موٹےکہورے۔ (۲۳) موہیاباد عرف پونہ۔ کسی زمانہ مین یہ پونہ ایک صوبہ کی حیثیت بھی رکھتا تھا۔

۱۱۔ سرکار تل کوکن میں (۱۶) محال تھے۔

(۱) اسلام گڑھ۔ (۲) امین آباد۔ (۳) دنڈراجپوری۔ (۴) اتلاولی گودل۔ (۵) اسلام آباد عرف بھنوڑی۔ (۶) راے گڑھ۔ (۷) کرنال۔ (۸) سون گڈھ عرف دیوری۔ (۹) کوکج سلگ۔ (۱۰) مرتضیٰ آباد۔ (۱۱) کوبہر (۱۲) اورجن عرف کلیان۔ (۱۳) نصیر آباد۔ (۱۴) اکس۔ (۱۵) تھاسرے۔ (۱۶) بھوسل۔

۱۲۔ سرکار بٹر میں کتنے محال تھے اس کا پتہ نہیں چلا۔

## (۱) صوبۂ خاندیس عرف برہان پور میں (۶) سرکار تھے۔

(۱) برہان پور قلعہ عشر۔ (۲) گالنا۔ (۳) سرکار سندوربار۔ (۴) سرکار باکلان۔ (۵) ہانڈی۔ (۶) بیجا گڑھ عرف کھرگون۔

۱۔ سرکار برہان پور قلعۂ عشر میں (۳۳) محال تھے۔

(۱) حویلی برہان پور۔ (۲) عشر۔ (۳) ایرنڈول۔ (۴) ایدا بور۔ (۵) املیز۔ (۶) اوتران (۷) پاچوری۔ (۸) بہال۔ (۹) بٹیادو۔ (۱۰) ورسے گاؤں۔ (۱۱) بوداڑ۔ (۱۲) پورتال (۱۳) پہاڑگاؤں۔ (۱۴) یاول۔ (۱۵) دہاسن گاؤں۔ (۱۶) پنپل نیر۔ (۱۷) تہالنیر۔ (۱۸) جام نیر۔ (۱۹) چاندسر۔ (۲۰) جد۔ (۲۱) ڈانگری۔ (۲۲) ڈابورتی۔ (۲۳) راوڈیر۔ (۲۴) جبین پور۔ (۲۵) سادوے۔ (۲۶) سندورنی۔ (۲۷) سون گیری۔ (۲۸) علاول آباد۔ (۲۹) فتح آباد عرف دہول۔ (۳۰) سوہونیر۔ (۳۱) محمد پور۔ (۳۲) مصطفیٰ آباد عرف چاندوڑ (۳۳) نصیر آباد

۲۔ سرکار گالنا میں (۷) محال تھے۔

(۱) حویلی گالنا۔ (۲) اوکھاڑ۔ (۳) پیٹ پال۔ (۴) ڈوکاٹارسی۔ (۵) لوہنیر۔ (۶) نمت آباد۔ (۷) کیدار چیکھلی۔

۳۔ سرکار سندوربار میں (۵) محال تھے۔

(۱) حویلی سندوربار۔ (۲) بہیام نیر۔ (۳) سلطان پور۔ (۴) نیر۔ (۵) نام درج نہیں ہے۔

۴۔ سرکار پاگلان مین (۳۰) محال تہے۔

(۱) ادتھونی۔ (۲) اورنگ پور۔ (۳) اورنگ ڈاد۔ (۴) پان کہیٹر۔ (۵) بی نیلی۔ (۶) پیٹھہ (۷) پی تیلیز۔ (۸) سادس۔ (۹) نہادی۔ (۱۰) چوپلے۔ (۱۱) جےتاپور۔ (۱۲) ڈانگر۔ (۱۳) کھاتیلے یشری (۱۴-۱۵-۱۶-۱۷) پاڈیے وغیرہ (۴) محال (۱۸) پی سول۔ (۱۹) تیلون۔ (۲۰) کوسانی۔ (۲۱) ہاتے گڑہ (۲۲) ہرسول۔ (۲۳) کاسارتھل۔ (۲۴) پیٹ چوپا۔ (۲۵) ہیاماتھل۔ (۲۶) دارالضرب۔ (۲۷) وہی ول (۲۸) رائے پور۔ (۲۹) سانڈس۔ (۳۰) سلطان گڑہ۔

۵۔ سرکار ہانڈے مین (۲۵) محال تہے۔

(۱) حویلی ہانڈے۔ (۲) اتوسرجہہ۔ (۳) ولہاری۔ (۴) بیوسی۔ (۵) بورنی۔ (۶) بہام گڑہ۔ (۷) ثمبورنی۔ (۸) چارسے محال۔ (۹) جہولا۔ (ک)۔ (۱۰) ساجنی۔ (۱۱-۱۲-۱۳-۱۴) شیوتی وغیرہ محال چار۔ (۱۵) کہردر۔ (۱۶) نصیرآباد۔ (۱۷) ووہی۔ (۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲) حسن آباد وغیرہ پانچ محال (۲۳) ہرہے۔ (۲۴-۲۵) کوتنیرہ وغیرہ محال دو۔

۶۔ سرکار بیجاگڈہ عرف کہرگون مین (۳۳) محال تھے۔

(۱) حویلی کہرگون۔ (۲) اسلام آباد۔ (۳) احم تھا۔ (۴) آنیرا۔ (۵) اون۔ (۶) دہام گاؤن۔ (۷) دبت سری۔ (۸) پاٹ کہلے۔ (۹) یڈوش۔ (۱۰) یڑگہے۔ (۱۱) باردڈ۔ (۱۲) پلکوڑا۔ (۱۳) جلال آباد۔ (۱۴) بودہن گڑہ۔ (۱۵) چارہی۔ (۱۶) دیولا کیتا۔ (۱۷) سانگوئی (۱۸) سلطان آباد۔ (۱۹) سندوے۔ (۲۰) سورانے۔ (۲۱) فرخ آباد۔ (۲۲) کاپاپو۔ (۲۳) کرآباد۔ (۲۴) گہوڑے گاؤن (۲۵) واڑونے دشمانہ۔ (۲۶) کہپ پاڑ۔ (۲۷) جوروا۔ (نونور)۔ (۲۸) محمدا پور۔ (۲۹) ناگلواڑہ۔ (۳۰) جان آباد۔ (۳۱) نکہلی۔ (۳۲) جہاجونرا کبرپور۔ (۳۳) واکہل۔

# ۱۔ صوبۂ فرخندہ بنیاد عرف حیدرآباد۔ بہاگانگر۔

اس مین ارکاٹ وغیرہ ملک بہی شامل تھے۔ اس کے دو حصے تہے۔ (۱) ایردیے آب کرشنا۔ (۲) کرناٹک اردے۔ دارد ے (آب کرشنا دکرشنا) ارکاٹ کے منجملہ پہلے حصہ مین (۲۲) سرکار اور دوسرے مین

(۲۱)، سرکار اس طرح ہر دو حصوں مین جملہ (۴۳)، سرکار تہے -

۱ - حصۂ اوّل مین سرکار (۲۲) تھے -

(۱) فرخندہ بنیاد حیدرآباد عرف بھاگ نگر - (۲)، محمد نگر عرف گولکنڈہ - (۳)، کوکس - (۴)، نلگنڈہ - (۵)، کویل کنڈہ - (۶)، کہم میٹ - (۷)، کہن پور - (۸)، پانگل - (۹)، ہیورکنڈہ - (۱۰)، بھون گیر - (۱۱) میدک (۱۲)، ملکور - (۱۳)، مصطفےٰ نگر - (۱۴)، مرتضیٰ نگر - (۱۵)، یلگندل - (۱۶)، ورنگل - (۱۷)، ویلور - (۱۸) مچھلی بندر (۱۹)، راج بندری یا راجمنڈری - (۲۰)، شیکاکول - (۲۱)، نظام پٹن - (۲۲)، کاتیل ماس -

۲ - اگرچہ دوسرے حصہ مین (۲۱) سرکار تھے لیکن صرف (۲۰) کے ہی نام درج کئے جاتے ہین -

(۱) سندہوٹ - (۲)، گنجی کوٹہ - (۳)، گوتی - (۴)، گورم کونڈا - (۵)، کہم - (۶)، ادوگیر - (۷)، شرن پلی (۸)، کانچی - (۹)، چنگل پٹن - چنگل پیٹھ - (۱۰)، تری پاسور - (۱۱)، نفرت گیس - (۱۲)، والکونڈا پور - (۱۳)، چندر گیری - (۱۴)، پالم کوٹہ - (۱۵)، پارور (۱۶)، تری تویل - ترنومالی (۱۷)، ویلور - (۱۸)، جگدیو - (۱۹)، ترچناپلی (۲۰)، چول منڈل عرف چنداور - تنجاپور -

(۱)، حصۂ اوّل مین ایرو کے اب کرشنا مین سرکار او محال مندرجۂ ذیل تہے -

سرکار اوّل فرخندہ بنیاد حیدرآباد عرف بہاگانگر اور سرکار دوم محمد نگر عرف گولکنڈہ ان دونون کے جملہ محال (۱۲)، تھے -

(۱)، حویلی گولکنڈہ - (۲)، بالاپور - (۳)، پٹن چرو - (۴)، نلوواڑا - (۵)، حسین ساگر - (۶)، السور - (۷)، حویلی فرخندہ بنیاد حیدرآباد بہاگانگر - (۸)، خیریت آباد - (۹)، موو گل - (۱۰)، حیات آباد (۱۱)، عبداللہ نگر - (۱۲)، نرکہوڑا - ان بارہ محال مین نمبر (۶)، تک دوسرے سرکار کے اور نمبر (۷)، سے بارہ تک اوّل سرکار کے ہونا پائے جاتے تھے -

۳ - سرکار کوکس مین (۵)، محال تھے -

(۱)، حویلی کوکس - (۲)، گندہاری - (۳)، اوتلور - (۴)، نارائن کہیڑ - (۵)، سلاتیلے -

۴ - سرکار نلگنڈہ مین (۶)، محال تھے -

(۱) حویلی نلگنڈہ۔ (۲) پاڑ چر۔ (۳) ناگل پاشا۔ (۴) اورل کنڈہ۔ (۵) اد درکنڈہ (۶) ارو کہلی۔

۵۔ سرکار کویل کنڈہ میں (۱۳) محال تھے۔

(۱) حویلی کویل کنڈہ۔ (۲) کوہر۔ (۳) محبابد پور۔ (۴) تانڈرویکل۔ (۵) دولت آباد (۶) اڈکی۔ (۷) شاہ پور (۸) پرتی۔ (۹) کونڈل موسگی۔ (۱۰) بڑے پلی۔ (۱۱) پارے دار۔ (۱۲) یادورگل۔ (۱۳) لوتے پلی۔

۶۔ سرکار کھم میٹ میں (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی کھم۔ (۲)۔ اننت ساگر۔ (۳) شنکر گیڈی۔ (۴) شاہ آباد۔ (۵) مگھورا۔ (۶) مہرہ (۷) گنگ تقو (۸) کپی کنڈہ۔ (۹) سی پارتی۔ (۱۰) نیالکل پلی۔ (۱۱) مارسوائی۔ (۱۱) جلیلی

۷۔ سرکار گھنپور میں (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی گھنپور۔ (۲) پن سن گڈلا (۳) ساکر آباد۔ عمل کاڑگی۔ (۵) کانے ودرگ۔ (۶) بسے پلی۔ (۷) تاتو بہونڈا۔ (۸) برہنیل۔

۸۔ سرکار پانگل میں (۴) تھے۔

(۱) حویلی پانگل۔ (۲) تپ تپہرلئے۔ (۳) ناگنول پرودل۔ (۴) تہواہ کوٹ کوٹا۔

۹۔ سرکار ہیور کنڈہ میں (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی ہیور کنڈہ۔ (۲) بدروتی۔ (۳) ابراہیم پٹن۔ (۴) پیرود۔ (۵) جینی ملکار پلی (۶) چرکونڈہ۔ (۷) ہیول پلی۔ (۸) دولہ گڈہ۔ (۹) وزیر آباد۔ (۱۰) ویل جال۔ (۱۱) کان ورگ۔

۱۰۔ سرکار بھونگیر میں (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی بھونگیر اوت فاڈ۔ (۳) بودوال۔ (۴) ترگونڈل۔ (۵) تیگول۔ (۶) چیرال۔ (۷) راج۔ (ن) کونڈہ۔ (۸) شاہ نگر۔ (۹) کلورام۔ (۱۰) نڈی گونڈہ۔ (۱۱) ونکن کونڈہ۔

۱۱۔ سرکار میدک میں (۱۲) محال تھے۔

(۱) حویلی میدک۔ (۲) ابراہیم پور۔ (۳) اڈسور۔ (۴) بیکلور۔ (۵) پٹلور۔ (۶) ٹھیکمال (۷) تربانور عرف سلطان پور۔ (۸) گجویل۔ (۹) گوڈور۔ (۱۰) کلیا پور۔ (۱۱) دیچور۔ (۱۲) باتا کرک

۱۲۔ سرکار ملکور میں (۳) محال تھے۔

(۱) حویلی ملکور۔ (۲) راجگوپال۔ (۳) حسین آباد۔

۱۳۔ سرکار مصطفےٰ نگر میں (۲۴) محال تھے۔

(۱) حویلی مصطفےٰ نگر۔ (۲) کریال ابراہیم نگر۔ (۳) اکلے مان کالی۔ (۴) بیجا پارٹ (۵) بہی تر پلی۔ (۶) دین کچی بالے۔ (۷) جیلال والا۔ (۸) دیورگوٹا۔ (۹) حیات ڈیل۔ (۱۰) کل پیلی (۱۱) گوجے ڈہ۔ (۱۲) گالے پلی۔ (۱۳) وزیرا میں مانکاپور۔ (۱۴) گڈی پاڈا۔ (۱۵) مورزور (۱۶) گنگاگیری۔ (۱۷) سول گول۔ (۱۸) کیدور۔ (۱۹) کیدوگہٹ۔ (۲۰) نندگاؤں۔ (۲۱) جوان تھل۔ (۲۲) کانات۔ (۲۳) دینے کونڈہ۔ (۲۴) اوپور۔

۱۴۔ سرکار مرتضیٰ نگر میں (۵) محال تھے۔

(۱) حویلی مرتضیٰ نگر۔ (۲) کولور۔ (۳) پیلم کونڈہ۔ (۴) ویچی کوڑا اودیوی کنڈا۔ (۵) راچپور

۱۵۔ سرکار یلگندل میں (۲۱) محال تھے۔

(۱) حویلی یلگندل۔ (۲) انک گیری۔ (۳) ویجے گری۔ (۴) ارسی کوٹا۔ (۵) کرن ٹلا۔ (۶) جزا کونڈ۔ (۷) تنگے پلی۔ (۸) پٹے کور۔ (۹) کوڈک پال۔ (۱۰) دیوی کنڈہ۔ (۱۱) یلی کنڈہ (۱۲) پریستی گہٹ پلی۔ (۱۳) سینڈ پلی۔ (۱۴) سند گرمی۔ (۱۵) پوکس۔ (۱۶) سنتھور۔ (۱۷) للاول کنڈہ (۱۸) راجرک۔ (۱۹) یکپلی۔ (۲۰) ویلنرول۔ (۲۱) دلوک۔ (۲۲) سین گوک۔

۱۶۔ سرکار ورنگل میں (۱۶) محال تھے۔

(۱) حویلی ورنگل۔ (۲) ویدکنڈہ۔ (۳) ویدیانگر۔ (۴) گوٹی بار۔ (۵) کوتے گہاٹ۔ (۶) اودکہ۔ (۷) کتا گہش پور۔ (۸) گوری گونڈا۔ (۹) پرکالا۔ (۱۰) دبولے کنڈہ۔ (۱۱) مبارک حسنہ (۱۲) سمت کن پالا۔ (۱۳) یلکورسہ (۱۴) چندرگری۔ (۱۵) چیٹ بولی۔ (۱۶) پوکال۔

۱۷۔ سرکار ویرول مین (۱۱) محال تھے۔

(۱) حویلی ویرول۔ (۲) گوڑگول۔ (۳) پیدپال۔ (۴) اتلی اشٹی۔ (۵) کاچی مالوڑا۔ (۶) دہوڑپیلا۔ (۷) نے ہکر۔ (۸) کوڈور۔ (۹) چیتیں پوڑی۔ (۱۰) بھربیبھو۔ (۱۱) نام نہین دیاگیا

۱۸۔ سرکار مچھلی بندر مین (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی مچھلی بندر۔ (۲) اول پال۔ (۳) انگوول۔ (۴) اپنی کوٹ۔ (۵) تہوڑواڑہ۔ (۶) پیڈنا۔ (۷) جلسہ پور۔ (۸) تلو۔

۱۹۔ سرکار راج بندری مین (راجندری (۲۴) محال تھے۔

(۱) حویلی راجبندری۔ (۲) اگرہاریپرد۔ (۳) توڑی پال۔ (۴) کاڑی کوندہ۔ (۵) پیگری۔ (۶) کونزو۔ (۷) کاڑ لبات کنڈہ۔ (۸) چارپلی۔ (۹) بیک پال۔ (۱۰) یوروڈا۔ (۱۱) کورتارس پلی۔ (۱۲) کیرلور۔ (۱۳) پڈتور۔ (۱۴) چیکل گنتپال۔ (۱۵) تیکل بٹ کون۔ (۱۶) مہوہ پال ٹپرکوٹہ۔ (۱۷-۱۸) ویںگور محال۔ (۲۰-۱۹) وجرو کرے کمک جہال۔ (۲۱) (۲۳-۲۴) ان محل کے نام درج نہین مین۔

۲۰۔ سرکار خیکاکول مین (۱) محال تھا موسوم خیکاکول۔

سرکار نظام پٹن مین ایک ہی محال موسوم نظام پٹن تھا۔

سرکار کان الماس مین ایک ہی محال۔

(۲) حصۂ دوم کرناٹک او پاپاکشاں ارکاٹ کے سرکار اور محال حسب ذیل تھے۔

سرکار اول سیدہ دٹ مین (۸) محال تھے۔

(۱) حویلی سیدوٹ۔ (۲) چے اور۔ (۳) کمٹاپور۔ (۴) پوت کجا۔ (۵) نا ٹہ۔ (۵) پورنا کپے (۶) بابول۔ (۷) پومعدہ۔ (۸) پوگول ناڑ۔

دیگر سرکار گنجی کوٹہ مین (۱۵) محال تھے۔

(۱) حویلی گنجی کوٹہ۔ (۲) کیری کاریکول۔ (۳) چنچل نالہ۔ (۴) اوک کوکار۔ (۵) کوکارکالوا

(۶) ناگوتری۔ (۷) تنال۔ (۸) پھولودک۔ (۹) دہرم درم پرگنہ۔ (۱۰) پارل پلی۔ (۱۱) پاسورت
(۱۲) لمبال۔ (۱۳) دیکلا۔ (۱۴) دیلسور۔ (۱۵) کائل جا سیمزو ہرسر۔

۳۔ سرکار گوتی مین (۱۳) محال تھے۔

(۱) حویلی گوتی۔ (۲) چیدڑسبگنالا۔ (۳) ادوکنڈا۔ (۴) کیردر۔ (۵) اوپرپی کنڈہ۔
(۶) چینیک پلی۔ (۷) تیانو یکدہرد۔ (۸) پلے کدڑا۔ (۹) کہلکی۔ (۱۰) پاکڈ۔ (۱۱) پلی رائے پٹن
(۱۲) پیٹ پلی۔ (۱۳) یرنیک کرانچرو۔

۴۔ سرکار گورم کنڈہ مین (۱۲) محال تھے۔

(۱) حویلی گورم کنڈہ۔ (۲) اوڈسور۔ (۳) کوٹی پیال پٹ پلی۔ (۴) گوڑی مالے وین۔
(۵) پسے پال۔ (۶) مدن پلی۔ (۷) کوت پالم۔ (۸) دو نے پالم۔ (۹) پوگنور۔ (۱۰) کدلور
(۱۱) حسن آباد۔ (۱۲) شیوگدک۔

۵۔ سرکار کہم مین (۱۸) محال تھے۔

(۱) حویلی کہم۔ (۲) السور۔ (۳) ادنکی کھامن ہال۔ (۴) ہوپاڑ۔ (۵) ماچارک۔ (۶) پاریک
(۷) اڑی پٹنک۔ (۸) دیلور۔ (۹) مارک۔ (۱۰) کارم چولی۔ (۱۱) ہرسی۔ (۱۲) ہیسل پور۔
(۱۳) کواک کوپ۔ (۱۴) گورجا دنال۔ (۱۵) تنگیڈ۔ (۱۶) ڈیکر گارڑی۔ (۱۷) چکنور۔
(۱۸) ہول پیرڈ۔

۶۔ سرکار اودگیر مین (۶) محال تھے۔

(۱) حویلی اودگیر۔ (۲) چوڑی۔ (۳) کالی ڈیکل پیٹھ۔ (۴) کیتے پلی۔ (۵) گوڈلور۔ (۶) کنتھ

۷۔ سرکار شرن پلی مین (۱۲) محال تھے۔

(۱) حویلی شرن پلی۔ (۲) کڈ دیڈ۔ (۳) اننت موگر۔ (۴) کوسوا کلواٹی۔ (۵) گڈی وارک
(۶) پوادر۔ (۷) چمبور۔ (۸) جیہ ہات چتنور۔ (۹) جل یگی۔ (۱۰) دینکٹ گیری۔ (۱۱)
نیلور۔ (۱۲) راجور سدا پور۔

۸ - سرکار کانچی مین (۱۵) محال تھے -

(۱) حویلی شیو کانچی - (۲) وشنو کانچی - (۳) کرگوڑی - (۴) کاٹرپاک - (۵) کوڑگل - (۶) اوڑلور (۷) اوکانڈا - (۸) روضہ - (۹) دیہاترتی - (۱۰) نارائن ونک - (۱۱) سالپاک - (۱۲) موسرواک - (۱۳) دیہہ پالک - (۱۴) پوتو - (۱۵) ہپارماتا -

۹ - سرکار چنگل پٹن مین (۳) محال تھے -

(۱) حویلی چنگل پٹن - (۲) متی منگل - (۳) بردتہہ - رات مین کرون -

۱۰ - سرکار ترپاسور مین (۸) محال تھے -

(۱) حویلی ترپاسور - (۲) جوجری - (۳) پوتی ہالی - (۴) بندرکاتے پٹن اوردہوکراج پٹن (۵) سینڈے - (۶) دیہات کوتہالی پور - (۷) مودرپالا - (۸) مہابندری اس کے ضمن مین بندر (۳)
(۱) چکپن - (۲) پالے گہاٹ - (۳) کفنور -

۱۱ - سرکار نصرت گیس مین (۸) محال تھے -

(۱) حویلی نصرت گیس - (۲) تیڈک بک - (۳) رحمحم (۴) ویڈیامیلی (۵) دیٹ ولک (۶) اسرپور - (۷) تیرکلورہ - (۸) ترک مالوز -

۱۲ - سرکار بالکنڈہ پور مین (۵) محال تھے -

(۱) حویلی بالکنڈہ پور - (۲) تہہ گوٹی بیسی تہنڈ (۳) یلیانگر - (۴) گوپور - (۵) نام وجہ نہیں ہین

۱۳ - سرکار چندرگری مین (۱۰) محال تھے -

(۱) حویلی چندرگری - (۲) کوباپور - (۳) چنور - (۴) تیرتپی - (۵) سیرویڈ - (۶) ہلی سیٹ - (۷) سی ہوا (۸) کسپالے گران - (۹) گونڈبڈی - (۱۰) کال ہتری -

۱۴ - سرکار پالم کوٹہ مین (۱۲) محال -

(۱) حویلی پالم کوٹہ - (۲) امرت گال - (۳) وراپورہ (۴) کاشنابگوڑ - (۵) تیرتہن گڈہی - (۶) چیدہنر - (۷) سری موسٹی - (۸) محموبیدر - (۹) رنیاپٹن - (۱۰) ڈہاجل - (۱۱) والعاتہہ پالنے

(۲۲) پھودن گیری۔

## ۱۵۔ سرکار باآرمین (۹) محال۔

(۱) حویلی با آر۔ (۲) نیلوٹ تلبور۔ (۳) تیز نام نیلور۔ (۴) گیر یادی۔ (۵) دیونام پٹن (۶) گوڑسور عرف اسلام آباد۔ (۷) نوم ہال۔ (۸) وینکٹ پیٹھ۔ (۹) ویلپور۔

## ۱۶۔ سرکار تیرتومل۔ تری تومالی مین (۱۱) محال۔

(۱) حویلی ترنامل۔ (۲) سیگرپیٹھ۔ (۳) کلگورچا۔ (۴) مولکالی۔ (۵) ٹالور۔ (لور) (۶) دنڈممب۔ (۷) پڈویڈ۔ (۸) چانگنار۔ (۹) منصورپیٹھ۔ (۱۰) کنجی درچل۔ (۱۱) تیپان پیٹھ۔

## ۱۷۔ سرکار ویلور مین (۸) محال۔

(۱) حویلی دیلور۔ (۲) کالنور۔ (۳) گوڑی منہا (۴) تل وائی پدی گہاٹ۔ (۵) اگرنا۔ (۶) ارنی۔ (۷) درساپور۔ (۸) اوور۔

## ۱۸۔ سرکار جگدیو مین (۲۷) محال تھے۔

(۱) حویلی جگدیو۔ (۲) تیریا پور۔ (۳) کلبی لاپور۔ (۴) وانم باڑ۔ (۵) ہرور۔ (۶) کارستہ بلیتہ (۷) کرشنگری۔ (۸) کوری وغیرہ۔ (۱۰) محال۔ (۱۸) یکلین کوٹ۔ (۱۹) چینا پٹن۔ (مدراس) (۲۰) کیوڑاپٹن۔ (۲۱) یکدرکوٹ۔ (۲۲) مایپور۔ (۲۳) رتناگری۔ (۲۴) کھن کھن ہلی۔ (۲۵) دہرم ورم۔ (۲۶) دیرہند ڈرگ۔ (۲۷) رائے کوٹ۔

## ۱۹۔ سرکار ترچناپلی وبیسوان سرکار چولی منڈل عرف چندا ور ان کے محال کی

تعداد اورنام درج نہیں ہیں۔ اور اکیسوان سرکار کونسا ہے اس کا پتہ نہیں چل سکا۔

ہندوستان کے (۱۶) صوبے اور دکن کے (۶) صوبے جملہ (۲۲) صوبے تھے اور (۲۱) صوبوں کا تو پتہ چل جاتا لیکن ہندوستان کا سولوان (۱۶) صوبہ کونسا تھا اوس کا علم نہ ہوسکا۔

# بقیہ حالات سلطان العلوم اعلیحضرت حضور پرنور نواب میر عثمان علیخان بہادر خسرو دکن

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۱)

— ۱۶ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ روز شنبہ باغ عامہ کے اڈریس ہال مین پیشگاہ خسروی مین جامعہ عثمانیہ کی جانب سے (سلطان العلوم) کی اعزازی ڈگری پیش ہوئی۔ بلدہ اور اضلاع کے عہدہ داران بھی اس جلسہ مین شریک تھے۔ معتمد صاحب مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ کی جانب سے (۵۵۰) خوشنودی کارڈ تقسیم کئے گئے تھے اور اس روز حسب الحکم سرکار جملہ دفاتر و مدارس بلدہ کو ایک یوم کی عام تعطیل دی گئی تھی۔

— ۳ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ۔ اعلیحضرت اقدس کی سواری پل افضل گنج سے بلدہ مین داخل ہوتے کے وقت شاہی موٹر کے عقب مین جو اسٹاف وغیرہ کی کئی ایک موٹرین تھین ان مین سے ایک موٹر اثنائے رفتار مین شاہی موٹر سے ٹکرائی۔ لیکن سواریون مین سے کسی کو کسی قسم کا صدمہ نہین پہونچا۔

— ۲۹ رجب ۱۳۴۲ھ آصفجاہ اول مرحوم و مغفور کے اعلان خودمختاری اور سلاطین آصفیہ کی مملکت دکن مین دوصد سالہ حکمرانی کی مسرت مین آج تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین عام تعطیل دیگئی۔ اور خلوت مبارک مین طلائی دربار منعقد ہوا۔ اور غرہ شعبان ۱۳۴۲ھ یوم شنبہ کو اسی سلسلہ مین دوصد اختصاص کا انگریزی ڈنر باغ عامہ مین ہوا۔ بعد ختم ڈنر نذرین پیش کی گئین

— ۱ر شعبان ۱۳۴۲ھ روز سہ شنبہ کو اعلیحضرت قدر قدرت صبح کے سوا نو بجے بغرض ادائی نماز عید الفطر عیدگاہ تالاب میر عالم تشریف فرما ہوئے تھے۔

— ۲۹ رجب ۱۳۴۳ھ روز دوشنبہ کو تمام دفاتر سرکار عالی مین بتقریب خودمختاری سلطنت آصفیہ تعطیل رہی۔ اور بتقریب سالگرہ مبارک امرائے ملک و جاگیرداران اور عہدہ داران سلطنت نے کنگ کوٹھی مبارک پر حاضر ہوکر پیشگاہ خسروی مین نذرین پیش کین۔ اور ۱۱ بجے سے ۲ بجے تک نذرین پیش ہوتی رہین۔

— ۱۶ر شعبان ۱۳۴۲ھ روز یکشنبہ شب کے دس بجے محل مبارک اعلیحضرت (صاحبزادی صاحبہ

نواب خورشید الملک مرحوم) مین بمقام کنگ کوٹھی صاحب زادی صاحبہ تولد ہوئین۔ اور بتاریخ ۲۷ محرم سنہ ۱۳۴۳ھ کو انتقال کین۔

— افسوس ہے کہ ربیع الاوّل ۹ ۲۲ مارچ ۱۹۲۵ء کی شب کو ۷ بجے حضرۃ منجلی صاحبزادی صاحبہ نے ۷ ماہ کی علالت کے بعد (تپ دق) سے (۱۷) سال کے سن مین بمقام کنگ کوٹھی انتقال کیا اور دوسرے روز مکہ مسجد مین بعد ادائی نماز جنازہ شاہی قبرستان مین دن کے ۴ بجے دفن ہوئین۔ اور بروز فاتحہ سوم یعنی غرۂ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ کو اس حادثۂ جانکاہ کے صدمہ کے سبب سے تمام دفاتر اور مدارس وغیرہ کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۱۵۷) مطبوعہ ۱۴ آذر ۱۳۳۵ف عام تعطیل ہو چکی تھی۔ حضرۃ صاحبزادی صاحبہ بتاریخ ۱۰ ربیع الاوّل سنہ ۱۳۲۷ھ متولد ہوئی تھین۔

## یکمشت عطیات از پیشی حضرت اقدس و اعلیٰ

اعلیحضرت پیر و مرشد حضور پرنور بندگان عالی سلطان العلوم محی الملۃ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی مشہور فیاضی و دریادلی سے اپنی مسند نشینی سے سنہ ۱۳۴۲ھ تک جس قدر ماہوارات۔ وظایف اور یکمشت عطیات وغیرہ خزانۂ دیوانی سرکار عالی سے عطا فرمائے ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصۂ سوم و چہارم مین بہ تفصیل کیا جا چکا ہے۔ اور اب سنہ ۱۳۴۲ھ سے سنہ ۱۳۴۴ھ تک جس قدر ماہوارات و وظایف وغیرہ جن لوگون کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات جو عطا ہوئے وہ حسب ذیل ہین۔

### یکمشت عطیہ

— اوائل ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۲ھ مین سکندرآباد ریڈ کلب کو پانسو روپیہ کا عطیہ دیا گیا۔

— وسط ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۲ھ مین طلباء عثمانیہ میٹرک شعبہ دینیات کی ترغیب و تحریص کے لئے مبلغ سو روپیہ سکۂ عثمانیہ کے وظایف کی صرف سال حال کے لئے منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۲ھ مین پچاس ہزار روپیہ کلدار کا فیاضانہ چندہ ملبار کے مصیبت زدہ موپلاون کے امداد کے لئے منظور فرمایا گیا۔ اس رقم سے ملبار مین یتیم خانہ اور صنعتی کارخانہ جات قایم کرکے موپلا بیوہ

عورتوں اور یتیم بچوں وغیرہ کی پرورش کی جائے گی۔

— آخر ماہ ربیع الاوّل ۱۳۴۲ھ میں مسلم ارفنج کلکتہ کی امداد میں دس ہزار روپیہ کلدار عطا کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ میں لیڈی ریڈنگ فنڈ میں بیس ہزار روپیہ چندہ عطا کیا گیا۔

— اوائل ماہ جمادی الاوّل ۱۳۴۲ھ میں فلسطین کی مسجد اقصیٰ وغیرہ کی ترمیم کیلئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً۔ کلکتہ کے یتیم خانہ اسلامیہ کو دس ہزار روپیہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ جمادی الاوّل ۱۳۴۲ھ میں دہلی کے عربی ہائی اسکول اور قدیم تاریخی عمارتوں کی درستی کے لئے سترہ ہزار روپیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— ماہ نومبر ۱۹۲۳ء میں مصیبت زدگان جاپان کے چندہ میں تیس ہزار روپیہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ میں لاہور میں ایک مسجد کی تعمیر کے لئے ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— ایضاً۔ حبیب عیدروس صاحب کے مدرسہ واقع ناندیڑ کی عمارت کی تکمیل کے لئے پانچ ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی اور یہ حکم ہوا کہ اس مدرسہ کو سرکاری مدرسہ تصور کیا جائے۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ میں سعید ابوبکر باقعہ صاحب کو ... کلدار و زاد راہ دیکر وطن روانہ کر دیا گیا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ میں۔ یس۔ ین۔ رڈی صاحب متعلم کیمبرج یونیورسٹی کو بعد فراغ تعلیم لنڈن کے سررشتۂ کوتوالی کا مزید تجربہ حاصل کرنے کی اجازت دی گئی اور اس مقصد کے لئے ... کا مزید صرفہ بھی منظور کیا گیا۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ میں حکیم محمد یعقوب صاحب کو قرآن شریف کے گجراتی ترجمہ کی

تکمیل کے لئے دو ہزار روپیئے عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

— ایضاً حضرت خواجہ غریب نواز کے مزار مبارک کے پردہ ہائے زرین کی مرمت کے لئے الـ روپیئے کلدار کی منظوری صادر ہوئی ۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۳ھ مین حضرت اقدس و اعلیٰ نے ازراہ الطاف شاہانہ ملیبار کے طغیانی زدہ مصیبت زدون کے امدادی فنڈ مین پچیس ہزار روپیہ عطا فرمائے ۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ مین مراکو کے مجروحین کی بیواؤن اور بچون کی امداد کے لئے پانسو پونڈ (صما) کا چندہ عطا ہوا ۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۳ھ مین لندن کے مسجد کی تعمیر مین پندرہ ہزار روپیہ عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ مین سکندرآباد ریس کلب کو اس سال بھی پانسو روپیہ (صما) عطیہ دینے کا حکم ہوا ۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۳ھ مین ترکی کے غریب اور مصیبت زدہ لوگون کے امداد کے لئے انجمن ہلال احمر کو پچاس ہزار روپیہ کلدار عطا ہوا ۔

## اجرائی ماہوار از پیشی حضرت اقدس و اعلےٰ

— سید غلام نصیر الدین احمد دہلوی کے نام غرۂ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ سے تیس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا ۔ (۲) سررشتۂ مالگذاری کے سابق کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر اے جی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام دو سو پونڈ سالانہ وظیفہ رعایتی جاری کیا گیا ۔ (۳) آغا سید محمد طاہر صاحب آغا شوشتری برادر آغا سید علی شوستری کے نام غرۂ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ سے پچاس روپیہ ماہوار تاحیات اجرا ہوئی ۔ (۴) ملا مراد صاحب کی موجودہ ماہوار (مار) مین پچاس روپیہ ماہانہ کا اضافہ منظور فرمایا گیا ۔ (۵) حکیم تفضل حسین خانصاحب مرحوم کی بیوہ زہرہ بیگم کے نام تیس روپیہ ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی ۔

— خواجہ حسن نظامی صاحب کے نام غرۂ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ سے دو سو روپیہ (۲۰۰) کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ مین دہلی کے سید خواجہ محمد سلطان احمد کے نام غرۂ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ سے تیس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کی گئی۔

— غرۂ محرم سنہ ۱۳۴۲ھ سے محمد عبدالخالق کرناٹکی کے نام تیس ۳۰ روپیہ ماہوار اجرا ہوئی۔

— ۴ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ سے سید خواجہ سلطان احمد صاحب کے نام تیس ۳۰ روپیہ کلدار ماہوار اجرا کی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۲ھ مین مکہ معظمہ والے شریف نید کے نام ایک سو روپیہ کلدار اور شریف حسن کے نام پچاس ۵۰ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۲ھ مین حسب ذیل حضرات کے نام ماہوار جاری ہوئی۔

۱۔ حاجی احمد علی صاحب سوتی کے وظیفہ مین عـــہ روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔

۲۔ عبدالماجد صاحب مدرس دیوبند کے نام تیس روپیہ ماہانہ ماہوار جاری کی گئی۔

۳۔ صغرا بیگم دختر محی الدین حسین مرحوم سابق ناظم دفتر صدرالمہام بہادر پیشی مبارک کے نام عـــہ روپیہ وظیفہ منظور ہوا۔

۴۔ فال بہادر مستوفی مددگار مالگذاری کے دو لڑکون کے نام ڈہائی سال کے لئے عـــہ روپیہ کا وظیفہ تعلیمی جاری ہوا۔ بدین شرط کہ دوسرے پسماندون کے نام کوئی امداد جاری نہ ہوسکیگی۔

۵۔ غلام دستگیر صاحب کے دو لڑکون کے نام ایک سال کے لئے عـــہ عـــہ روپیہ کا وظیفہ تعلیمی اجرا ہوا۔

۶۔ نیاز احمد صاحب ساکن مکہ معظمہ کے نام ـــہ ماہانہ اجرا فرمایا گیا۔

۷۔ صاحب حسین تلمیذ کلیہ جامعۂ عثمانیہ کے نام دو سال کے لئے ـــہ روپیہ سکۂ کلدار تعلیمی وظیفہ جاری ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۲ھ مین مکہ معظمہ والے شاہ محمد معصوم مرحوم کے بڑے فرزند حافظ

ابو طاہر صاحب اور ان کی والدہ جمیلہ بیگم جو رامپور میں مقیم ہیں ان دونوں کے نام فی اسم تیس روپیہ ۳۰ کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ (۱) خراسان والے حاجی ابراہیم صاحب کے نام ۵۰ کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

(۲) شمس الدین صاحب جنرل سکرٹری حمایت الاسلام لاہور کے نام تاحیات (دماء) کلدار ماہوار یکم ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ سے منظور ہوئی۔

(۳) محمد اسمعیل شاہ صاحب ساکن نانڈیڑ کے نام ۵ روپیہ ماہوار تاحیات یکم ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ سے جاری ہوئی۔

— حاجی احمد صاحب واعظ کی موجودہ ماہوار ۵ میں اور ۵ کا اضافہ کر کے ماہانہ ۵ روپیہ یکم ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ سے اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ میں بدایون والے عبدالماجد صاحب قادری کے نام غرۂ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ سے ایک سو روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— غرۂ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ سے سابق معتمد کمیٹی صرفخاص محمد احمد خان مرحوم کی بیوہ رحمت النسابیگم کے نام ۵ ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں مدینہ منورہ کے مفتی کے فرزند ابوبکر باقصہ صاحب کے نام تاحیات پچاس ۵۰ روپیہ کلدار اور حافظ عبدالرشید صاحب کو جو ماہوار مل رہی ہے ان کے نام اب تیس ۳۰ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— انجمن حمایت الاسلام لاہور کے نام یکم ڈسمبر ۱۹۲۳ء سے تین سو ۳۰۰ روپیہ کی امداد جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں حبیب صالح عطاس ساکن مدینۂ منورہ کے نام تیس ۳۰ روپیہ کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں مولوی محمد عبدالباری صاحب بھوپالی مؤلف حاشیہ تفسیر بیضاوی کے

نام غرۂ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ سے پچاس روپیہ ماہانہ تنخواہ بدین شرط جاری کرنے کی منظوری ہوئی کہ حاشیہ مذکور کے جو جو حصے طبع ہوتے جائیں اس کے پچیس پچیس نسخے سرکار میں بلا قیمت داخل کئے جائیں۔

— ایضاً محمد علیخان صاحب نبسہ عبدالکریم خان صاحب مرحوم ناظم ٹپہ خانہ کے نام یکم جنوری ۱۹۲۴ء سے ایک سو روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی دو سال کے لئے بدین شرط جاری کرنے کی منظوری ہوئی کہ اس عرصہ میں اپنی تعلیم مکمل کرلیں۔

— ایضاً مدرسہ نعمانیہ دہلی کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہانہ اور اودہ کے ایک مدرسہ کے نام ۵ماہانہ کی امداد جاری کی گئی

— وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں عقیق بن محسن ساکن مدینۂ منورہ کے نام ایک سو روپیہ کلدار ماہانہ تاحیات اور سید ابوبکر باقفہ فرزند مفتی مدینہ منورہ کے نام پچاس روپیہ کلدار اور مدرسہ سراج العلوم واقع سنبھلی ضلع مراد آباد کی امداد ایک سو روپیہ کلدار کی مدت میں ایک سال کی توسیع اور لفٹنٹ محمد علی مرحوم کی بیوہ کے نام پندرہ روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں مولوی سید محمد حسین صاحب مرحوم طبیب مدرسہ نظامیہ کی بیوہ کے نام تیس روپیہ ماہوار جاری کی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ میں مدرسہ نظامیہ کے ایک طالب علم محمد قمر الدین کے نام غرۂ رجب ۱۳۴۲ھ سے ۵ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— ایضاً مدرسہ باب العلوم واقع نرگاؤں ضلع مراد آباد کے نام یکم جنوری ۱۹۲۴ء سے دو سال کے لئے ۵ روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

— ایضاً محمد کاظم حسین صاحب متعلم ہندو کالج دہلی کے نام تیس روپیہ کلدار کا وظیفہ اور کوکلا ہائی طالبہ علم مدراس کو بیس روپیہ وظیفہ دینے کی منظوریاں مرحمت ہوئیں۔

— ایضاً مدرسہ عثمانیہ دہلی کے نام ۵ کلدار ماہانہ جاری ہوئے۔

—— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۲ھ محمد اعظم صاحب مرحوم مہتمم پولیس اضلاع سرکار عالی کے فرزند مسٹر غلام محی الدین جو اس وقت ملک جرمنی مین فن جنگلات کی تعلیم پا رہے ہین ان کے نام ایشیاٹک سکالرشپ دلـ۵۰؍ کلدار ماہانہ دو سال کے لیے یعنی من ابتدائے ۱۹۲۴ء لغایۃ ۱۹۲۶ء منظور کیا گیا

ایضاً عبدالوحید صاحب طالب علم کے نام عـ۵ وظیفہ جاری ہوا۔

—— آخر ماہ رجب ۱۳۴۲ھ محمد عبدالقادر خادم درگاہ قابل شاہ صاحب۔ محبوب علی صاحب ساکن محلہ کھوکرواڑی کے نام تاحیات ماہوارین اجرا کرنے کی منظوریان صادر ہوئین۔ نیز خاتون بیگم زوجہ محمد الدین شاہ حسینی القادری و رابعہ بیگم بیوہ کے نام علی الترتیب عـ۵ و عـ۵ تاحیات اجرا کرنے کے احکام صادر فرمائے گئے۔

—— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ مین مدینۂ منورہ مین مدرسۂ عثمانیہ قائم کرنے کے لیے دو سو روپیہ ماہانہ کی منظوری دی گئی۔

ایضاً حسب ذیل اصحاب کے نام حسب ذیل ماہوارات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) مساۃ وزیرالنسا بیگم عرف امنہ بی ساکن مدراس سـ۵ کلدار۔ (۲) مدینہ والے محمد صادق صاحب سـ۵ کلدار۔ (۳) محمد عبدالغفور صاحب عرف کامل شاہ ساکن کبوترخانہ سـ۵ کلدار۔ (۴) مدینہ والے عبدالحق صاحب سـ۵ کلدار۔ (۵) مکہ معظمہ والے سید محمد رشید یاعلوی عـ۵ کلدار (۶) ڈیرہ اسمعیل خان والے سید محمد خان صاحب عرف کاکا صاحب عـ۵ کلدار۔ (۷) سید سلیمان شاہ کے نام عـ۵ تاحیات جاری اور زاد راہ کے لیے سـ۵ کلدار عنایت ہوا۔ (۸) جمیلہ بیگم بیوہ شریف عبداللہ مرحوم عـ۵۔ (۹) دہلی والے سید علیم الدین نظامی عـ۵ کلدار۔ (۱۰) جالندھر والے قاری سالم محمدی عـ۵۔

میجر کامرن کے انگریزی اخبار بولٹن کو جو سکندرآباد سے شائع ہوتا ہے سرکار عالی سے پانسو روپیہ ماہانہ کی امداد منظوری ہوئی۔

—— اشرف یار جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام جو سو روپیہ ماہانہ جاری تھے اُن مین یکم رجب سے

صہ کا اضافہ کیا گیا۔

ـــــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ زیب النسا بیگم میسوری کے نام سہ اور اُنکے دونوں فرزندوں کے نام فی کس سہ۔ سہ ماہوار جاری ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ میں صوفی حبیب اللہ نعت خوان کے نام غرہ شہر رمضان سے تیس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری اور ان کے مستقر کو ایصال کرنے کی منظوری دیگئی۔

ـــــ ایضاً۔ قاضی کریم الدین صاحب واعظ سکندرآباد کے نام چالیس روپئے ماہانہ ایصال کرنے کی منظوری دی گئی۔

ـــــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ میں (۱) مکہ معظمہ والے سید عبدالقادر کو حیک کو ڈللعہ کلدار (۲) ابراہیم عبداللہ ابناء منصور مرحوم سہ کلدار۔ (۳) مدینہ منورہ والے حمزہ بن درویش صالح کے نام ماہوارات اجرا ہوئیں۔

ـــــ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ میں مختار احمد صاحب مولف قاموس العلوم کو پانچ سال کیلئے ماہانہ سو روپیہ کے حساب سے جو ماہوار دی جاتی تھی اُسے دائمی کردینے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ ایضاً ذکیہ بیگم بیوہ ثناء اللہ صاحب مرحوم نائب سررشتہ دار عدالت وکوتوالی بلدہ کے نام صہ ماہانہ رعایتی اور ان کے دونوں لڑکوں کے نام عسہ اور صہ ماہانہ کی تعلیمی وظائف جاری ہوئے۔

ـــــ ایضاً۔ قاری عبداللہ بن مسعود بانی مدرسہ حمایت القرآن خیریت آباد کے نام صہ کلدار جاری ہوئے۔

ـــــ ایضاً سید عبدالرحیم شاہ صاحب بیابانی عرف کانی والے شاہ صاحب کے نام صہ جاری ہوئے۔

ـــــ ایضاً۔ کتاب مصنفین اسلام کی نسبت علماء کی درخواست پر تین سال کے لئے ماہانہ دو سو روپیہ ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۲ھ مین سید شاہ علی صاحب نہری منتظم علیگڈہ مسلم یونیورسٹی کالج کے نام ۵ کلدار کا وظیفہ تعلیمی جاری ہوا۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین پیشگاہ خسروی سے مدینہ منورہ والے پانچ اصحاب کے نام حسب تفصیل ذیل ماہوارات جاری کئے گئے۔

۱۔ محمد زین ابن شیخ احمد صعراوی مدرس حرم شریف نبوی ۵ کلدار۔

۲۔ سعید ابن عبدالرحمٰن مدنی للعہ ۵ کلدار۔

۳۔ محمد بن عثمان داغستانی خطیب حرم شریف نبوی ۵ کلدار۔

۴۔ اسعد بن یوسف مدنی ۵ کلدار۔

۵۔ علی بن محمد عثمان المدنی ۵ کلدار۔

اور گلبرگہ والے حکیم احمد حسین کے معذور فرزند محمد حبیب اللہ کے نام ۵ ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین چودہری برکت علی صاحب پروفیسر عثمانیہ کالج کی بیوہ کے نام ایک سو روپیہ ماہوار جاری ہوئی۔

— حضرت اقدس و اعلیٰ نے معزول خلیفہ عبدالمجید خان کو جولائی ۱۹۲۴ء سے ماہانہ تین سو پونڈ وظیفہ تاحیات منظور فرمایا۔ دیکھو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۳۳ف جلد (۵۵)۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین مولوی محمد سعید صاحب اور مدرس کی مسجد والاجاہی کے خطیب قاری محمود عرب صاحب کے نام غرہ محرم ۱۳۴۳ھ سے تیس تیس کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ شوال ۱۳۴۲ھ مین افضل النساء نومسلمہ پارس کے نام غرۂ رجب المرجب سے ۵ روپیے ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— ایضاً صادق جنگ بہادر کے تینون فرزندون کے وظائف مین پانچ پانچ روپیہ کا

اضافہ اور چوتھے فرزند مسمی نصیرالدین صاحب کے نام تیس روپیہ ماہانہ کا جدید وظیفہ جاری ہوا۔

ـــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۲ھ میں سید احمد صاحب رضوی مرحوم سابق منصف کی بیوہ کے نام تاحیات عـــہ ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

ـــ ایضاً نصیرالدین حسن صاحب خلف رفیع الحسن صاحب مرحوم کا کتب خانہ داخل سرکار کرکے ــعـــہ روپیے ماہوار مقرر کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ ایضاً مسٹر اڈ انگس (سابق صدر مدرس رزیڈنسی اسکول) کے نام پچاس روپیہ ماہانہ جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

ـــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ھ میں عبدالعلی خان صاحب کے نام ـــہ کلدار ماہانہ مقرر ہوئے۔ نامبردہ مدراس کے خاندان والاجاہی سے تعلق رکھتے ہیں۔

ـــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۲ھ میں عزت حسین صاحب کے نام ـــہ روپیے ماہوار رعایتی بشرط ہجرت مقرر کی گئی۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ میں حاجی اسمٰعیل ابن ابراہیم اعظم ساکن مدینۂ منورہ کے نام ـــہ روپیے تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ میں محی الدین خان صاحب مرحوم سابق میر مجلس عدالت العالیہ کے بیوہ کے نام سو روپیہ ماہانہ تاریخ انتقال سے جاری کرنے کا حکم ہوا۔ علاوہ برایں سید عبدالحق صاحب مدرس حرم نبوی کے نام ـــہ کلدار۔ سید محمد قاسم صاحب "مصنف" رہنما حرمین الشریفین کے نام ــعـــہ روپیے کلدار۔ سید عبدالقادر صاحب مغربی ملیباری کے نام ــعـــہ کلدار ماہوار جاری کئے گئے۔

ـــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ میں محمد حسین معذور کے نام تاحیات ـــہ ماہوار جاری کی گئی۔

ـــ ایضاً محمد شفیع الدین و محمد معین الدین طالب العلم کے نام ــعـــہ ــعـــہ ماہوار وظیفہ تعلیمی (۲۱) سال کی عمر تک کے لئے جاری کیا گیا۔

اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ - محمد یعقوب عہ - محمد عبد القیوم عہ - محمد عبد الباقی عہ - عبد العزیز عہ - خواجہ عبد اللہ کے نام عہ وظیفہ تعلیمی جاری ہوا -

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین سید شاہ محمد برہان الدین حسینی مرحوم کی بیوہ فاطمہ بی اور اون کی بیوہ دختر زہرہ بی کے نام مشترکہ عہ ماہوار اجرا ہوئی -

— ایضاً - سید عبد الرؤف و سید نصیر وغیرہ کے نام عہ ماہوار تاحیات جاری کرنے اور سید عبد الرؤف کی تعلیم کا انتظام مدرسۂ نظامیہ مین منجانب سرکار ہونے کا حکم ہوا -

— حافظ محمد محمود صاحب صدیقی کے بہائیون کے نام عہ - عہ وظیفہ تعلیمی یکم ذیحجہ ۱۳۴۲ھ سے دو سال کے لئے منظور کیا گیا -

— پیشگاہ خسروی سے مدینہ منورہ والے عبد اللہ بن شیخ حمزہ اور مدرسہ نظامیہ کے سابق منتظم حاجی خواجہ وزیر الدین حسین کے نام غرۂ محرم ۱۳۴۳ھ سے تیس - تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا -

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۳ھ مین خاندان مغلیہ والے مرزا معظم شکوہ کے نام عہ کلدار ماہوار تاحیات اور سید شاہ علی قادری مقیم مدراس (جو آجکل حیدرآباد مین ہین) کے نام چالیس روپیہ کلدار تاحیات اون کے مستقر پر بشرط واعظ گوئی جاری ہوا -

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ مین محمد ملتانی بادشاہ قادری ساکن قاضی پورہ بیدر کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کی گئی -

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ مین محمد عزیز اللہ صاحب مرحوم سابق مہتمم خفیہ پولیس کے لپسماندون کے نام حسب ذیل ماہوار جاری ہوئی -

(۱) بیوہ مرحوم کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار - (۲) والدہ مرحوم کے نام تاحیات پچیس روپیہ ماہوار - (۳) پانچ فرزندون کے نام فی کس تیس روپیہ (۲۰) سال کی عمر تک (۴) دختر مرحوم کے نام شادی ہونے تک پچیس روپیہ ماہوار -

وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ مین مسجد نبوی کے خطیب و امام شیخ عبداللہ بن عبدالقادر العمری الحجازی کے نام سـ۵ روپیہ ماہوار تاحیات و محمد یوسف بن جمال الدین سابق مکہ معظمہ کے نام عـ۵ روپیہ کلدار تاحیات اور حرم نبوی کے موذن محمد زین سلیمان کے نام عـ۵ روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۳ھ مین کفایت اللہ صاحب دہلوی کے نام تیس روپیہ کلدار ماہانہ اور سید غوث محی الدین صاحب علاقہ صرف خاص کے پسماندون کے نام دس روپیہ ماہانہ جاری کئے گئے۔

ـــ ایضاً۔ بیوہ ابو سعید مرحوم کے نام سـ۵ روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

ـــ ایضاً۔ سید شاہ علی صاحب قادری کے نام تاحیات (للعـ۵) کلدار۔ غرہ صفر ۱۳۴۳ھ سے جاری کیا گیا۔

ـــ وسط ربیع الاوّل ۱۳۴۳ھ مین محمد اسلم صاحب لکھنوی رکن خاندان بحر العلوم کے نام تاحیات (سـ۵) کلدار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ ایضاً۔ حضرت افتخار علی شاہ صاحب کے سجادہ کی ماہوار موجودہ مین تاحیات سـ۵ روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ مین نواب عزیز جنگ مرحوم کی دو بیوہ ؤن کے نام تیس تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

ـــ وسط جمادی الاوّل ۱۳۴۳ھ مین ظہور احمد شاہ صاحب بدایونی کے نام تاحیات سـ۵ کلدار۔ سیم انصاری سابق صدر معلم مدرسہ فوقانیہ رائچور کے نام بطور گذارہ (سـ۵)۔ اور مولوی سید عباس صاحب مرحوم کے پسماندگون مین سے صرف دو پوتون کے نام فی اسم (عـ۵) جاری کرنے کا حکم ہوا۔

وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ سید شاہ علی قادری صاحب مدراسی کے نام (للعہ) کلدار جاری کیا گیا۔

ایضاً۔ حکیم محمد حسن صاحب مرحوم طبیب مدرسہ نظامیہ (عہ) ماہانہ کی امداد عطا کی جاتی تھی اسکو حکیم امام بخش کے نام جاری کرنے کا حکم ہوا۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ مین منظور احمد صاحب صدیقی ساکن مہاران پور کے نام (عہ) کلدار ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی اور محمد منظر اللہ صاحب و محمد قدرت اللہ صاحبان طلبہ سٹی ہائی اسکول کے نام فی اسم (عہ) کے وظائف تعلیمی اجرا کرنے کا حکم ہوا۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ مین مشن اسکول ڈورنکل ضلع ورنگل کے نام عہ ماہانہ کی رقمی امداد ۱۳۳۴ف سے تین سال کے لئے منظور کی گئی۔

غرہ رجب ۱۳۴۳ھ سے غوث یار جنگ کی بیوہ ہمشیرہ فاطمۃ النساء بیگم کے نام عہ روپیہ کلدار تاحیات جاری ہوئے۔

آخر ماہ رجب ۱۳۴۳ھ مین عبدالرحمن صاحب والنذہری کے نام تاحیات عہ روپیہ تنخواہ رعایتی مقرر ہوئی۔

پیشگاہ خسروی سے خاندان کرناٹک والے لطیف قادر احمد مرحوم کی زوجہ امداد النساء کے نام غرہ رجب ۱۳۴۳ھ سے (عہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنے کا حکم ہوا۔

وسط ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ مین محمد جلال الدین کے نام فن مصوری کی تعلیم بمبئی مین جاری رکھنے کے لئے (عہ) ماہانہ کا وظیفہ سررشتۂ تعلیمات کی گنجایش سے منظور فرمایا گیا۔

ایضاً مکہ معظمہ والے سید علی کے نام غرۂ رجب ۱۳۴۳ھ سے (عہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

وسط ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ مین مولوی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار کو سالانہ دو ہزار (۲۰۰۰) روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور فرمایا گیا۔

اوائل ماہ شوال ۱۳۴۳ھ مین خاندان مغلیہ والے مرزا شہریار بخت صاحب متوطن بنارس

و قصبہ سیاوڑ ضلع اورنگ آباد کے مشایخ شاہ رحیم الدین صاحب کے نام غرۂ رمضان ۱۳۴۳ھ سے
پچیس پچیس روپیہ ماہوار جاری کی گئی ۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں مولانا فضیلت جنگ مرحوم کے داماد محمد سرفراز الدین کے دونوا سیون
کے نام فی اسم (صـ عـــہ) اور دونوا سیوان کے نام فی اسم (عـــہ) تا عمر (۲۱) سال ۔ اور مدینۂ منورہ والے
حافظ محمد اسمعیل نقشبندی کے نام (ســہ) کلدار ماہوار تاحیات اور مکہ والے سید حمزہ بن عبدالرسول کے نام
(ســہ) کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا ۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں نواب غالب الملک مرحوم کے حسب ذیل متعلقین کے نام تاحیات
ماہوار جاری ہونے کی منظوری صادر ہوئی ۔

مریم بی (للعـــہ) ۔ رحمہ بوا ۔ (عـــہ) ۔ سلطان بی ۔ (صـ عـــہ) ۔ رحمٰن بوا ۔ (صـ عـــہ)
نور بوا ۔ (عـــہ) ۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں حافظ محمد اعزاز علی صاحب ساکن دیوبند کے نام (صـــہ) ماہوار
تاحیات جاری ہوئی ۔

ـــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں حکیم کپا سوامی کے نام دو سو روپیہ ماہانہ کی امداد بہ سلسلہ سابقہ ایک سال
کے لئے منظور کی گئی ۔

ـــ غرۂ رمضان ۱۳۴۳ھ سے دمشق و شام والے سید احمد کے نام (ماعـــہ) سکۂ کلدار ماہوار
تاحیات جاری ہوئی ۔

ـــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں مولانا سید احمد صاحب سامی کے نام (ماعـــہ) روپیہ ماہوار
تاحیات جاری ہوئی ۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں مدرسہ اسلامیہ سہارنپور کے نام سابق میں (صـــہ) روپیہ ماہانہ کی جو امداد
منظور فرمائی گئی تھی ۔ اس میں مزید (صـــہ) روپیے کا اضافہ فرمایا گیا ۔ اور ایک سو روپیہ ماہانہ کی امداد اُس وقت تک
ایصال کرنے کا حکم ہوا جب تک کہ اس کا انتظام اچھا چلتا رہے ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں محمد عبدالقادر و محمد معین الدین طلباء یہ اسلامیہ ہائی اسکول سکندرآباد کے نام فی اسم (عـــہ ۵) روپیہ وظیفہ پانچ سال کی مدت کے لئے منظور ہوا ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں ایک زراعتی وظیفہ تعلیمی رقمی (عـــہ ۵) روپیہ کلدار ماہانہ مسمی واسدیو راؤ صاحب کے نام اس غرض سے منظور کیا گیا کہ پونہ اگری کلچرل کالج بی ۔ اے ڈگری کورس کی تعلیم حاصل کی جائے ۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۴ھ میں شہزادہ محمد عمر خان فرزند امیر عبدالرحمن خان مرحوم والی افغانستان کے نام پیشگاہ سرکار سے (عـــہ ۵۰۰) پانسو روپیہ ماہوار منظور فرمائی گئی ۔

— آخر ماہ محرم ۱۳۴۴ھ میں سابق مدرس مدرسہ وسطانیہ مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی بیوہ محبوب بیگم اور کورٹ آف وارڈز کے سابق ملازم سید احمد الدین مرحوم کی بیوہ لاڈلی بیگم کے نام پندرہ پندرہ روپیہ ماہوار تا حیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا ۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں محمد صالح کلید بردار بیت اللہ شریف کے نام غرہ صفر ۱۳۴۴ھ سے پچاس روپیہ کلدار ماہوار تا حیات جاری کرنے کا حکم ہوا ۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں مکہ معظمہ والے سید صالح بن سید حسین کے نام غرہ صفر ۱۳۴۴ھ سے تیس روپیہ کلدار ماہوار تا حیات جاری فرمائی گئی ۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۴ھ میں مکہ مسجد کے جدید خطیب مولوی قاری حافظ محمد ابراہیم صاحب رشید مکی کی تنخواہ سوا سو روپیہ ماہانہ قرار دی گئی ۔

## سر سید علی امام صاحب المخاطب بہ نواب مؤید الملک بہادر

سلسلے کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۲ (مل ۳۳)

— ۴ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ روز دوشنبہ کو آپ مع خاتون صاحبہ پٹنہ سے تشریف لائے اور سکندرآباد اسٹیشن پر اترے اور سرکاری مہمان رہے ۔ متعدد مرتبہ حضرت اقدس کے حضور میں

باریاب اور ڈنر وغیرہ مین شریک ہوتے رہے اور ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ کو صبح کی میل مین آپ یہان سے اپنے وطن روانہ ہوئے ۔

۱۶ صفر ۱۳۴۳ھ روز دوشنبہ صبح کے نو بجے بذریعہ میل ٹرین صاحب معزز معہ خاتون صاحبہ کے حیدرآباد تشریف لائے۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ جدید گیسٹ ہوس خیریت آباد مین مقیم ہوئے اور ۲ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ روز پنجشنبہ کو آپ معہ خاتون صاحبہ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے ۔

۴ صفر ۱۳۴۴ھ روز سہ شنبہ کے میل مین صاحب معزز معہ خاتون صاحبہ بلدہ تشریف لائے۔ اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اترے نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات نے آپکا استقبال کیا۔ صاحب معزز معہ خاتون صاحبہ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ موٹر سرکاری دار الضیافت واقع خیریت آباد تشریف لے گئے اور وہین آپ کا قیام رہا۔ اور بندگان اعلیحضرت سے شرف باریابی حاصل کرنے کے بعد ۲۷ صفر ۱۳۴۴ھ روز پنجشنبہ کو بوقت صبح آپ معہ ہمراہیون کے حیدرآباد سے واپس تشریف لے گئے ۔

## تختہ نواب صدر اعظم صاحبان باب حکومت علاقہ سرکار عالی

| نمبر شمار | نام صدر اعظم | تاریخ تقرر | تاریخ علیحدگی | نمبر شمار | نام صدر اعظم | تاریخ تقرر | تاریخ علیحدگی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | نواب سر سید علی امام صاحب[۵] مؤتمن الملک بہادر۔ | ۱۶ دے ۱۳۲۹ف | ۲ آبان ۱۳۳۱ف | ۳ | نواب ولی الدولہ بہادر | ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۲ف | |
| ۲ | نواب سر فریدون الملک بہادر | ۲ آبان ۱۳۳۱ف | ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۲ف | | | | |

[۵] آپ لیگ آف نیشنز مین منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے ۔ لہذا حسب جریدہ غیر معمولی ۱۳ آذر ۱۳۳۰ف نواب سر فریدون الملک بہادر بحیثیت نائب صدر اعظم ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۰ف تک

بقیہ نوٹ صفحہ ۴۰ پر ملاحظہ ہو۔

# تختہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معہ الونس یکم خورداد ۱۳۳۴ف

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | اہل ہنود: تعداد عہدہ داران | اہل ہنود: تعداد رقم ماہوار | اہل اسلام: تعداد عہدہ داران | اہل اسلام: تعداد رقم ماہوار | پارسی: تعداد عہدہ داران | پارسی: تعداد رقم ماہوار | یوروپین و اور شین وغیرہ: تعداد عہدہ داران | یوروپین و اور شین وغیرہ: تعداد رقم ماہوار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| | **انتظام مملکت** | | | | | | | | |
| ۱ | پیشکار ۔ | ۱ | سمہ ۔۔ر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | صدر اعظم ۔ | ۰ | ۰ | ۱ | للعمہ ۔۔ر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | صدر المہامان و صدر العدوی | ۰ | ۰ | ۷ | سہ عہ ۱۱۸ سہ (۵ ر سہ سہ) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | دفتر پیشی صدر اعظم بہادر ۔ | ۰ | ۰ | ۳ | الماعہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **دفاتر** | | | | | | | | |
| ۱ | چیف سکرٹری ۔ | ۰ | ۰ | ۴ | سمہ ماسہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | معتمدی سیاسیات ۔ | ۰ | ۰ | ۵ | سمہ ماعسہ | ۰ | سما ء | ۱ | الملکہ ء |
| ۳ | معتمدی فینانس ۔ | ۱ | للعہ ء | ۲ | للعمہ ماء | ۰ | ۰ | ۲ | الہماعمہ |
| ۴ | معتمدی مال ۔ | ۰ | ۰ | ۱۳ | عہ ماعسہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | معتمدی عدالت ۔ | ۰ | ۰ | ۵ | للعمہ الملکہ سہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

بقیہ نوٹ صفحہ (۳۹) تا واپسی ممدوح کام انجام دیتے رہے ۔ اور جب نواب سر علی امام بہادر بہ سبب ناسازی مزاج دو ماہ کے لئے اپنے وطن کو تشریف لے گئے تھے اوس وقت بھی یعنی ۱۹ [illegible] سے ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۶ ر اسفندار ۱۳۳۱ف تک نواب سر فریدون الملک بہادر ہی بحیثیت نائب صدر اعظم کام انجام دیتے رہے ۔

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | اہل ہنود: تعداد عہدہ داران | اہل ہنود: تعداد رقم ماہوار | اہل اسلام: تعداد عہدہ داران | اہل اسلام: تعداد رقم ماہوار | پارسی: تعداد عہدہ داران | پارسی: تعداد رقم ماہوار | یوروپین و یوریشین وغیرہ: تعداد عہدہ داران | یوروپین و یوریشین وغیرہ: تعداد رقم ماہوار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | معتمدی تعمیرات شاخ عام و آبپاشی۔ | ۲ | کامعہ | ۹ | عہ امعہ | . | . | ۱ | الــ ماعہ |
| ۷ | معتمدی فوج۔ | . | . | ۳ | عہ مرار | . | . | . | . |
| ۸ | معتمدی صنعت و حرفت | ۱ | عہ او | ۳ | اعہ عہ ۱۰ ار ۸ مر | . | . | . | . |
| ۹ | معتمدی وضع آئین و قوانین | ۱ | الــ اع | ۴ | الــ اعہ ع | . | . | . | . |
| ۱۰ | معتمدی امور مذہبی۔ | . | . | ۱ | عہ اعہ | . | . | . | . |
| ۱۱ | معتمدی ترقی عامہ۔ | . | . | ۴ | اعہ عہ ۱۰ ار ۸ مر | . | . | . | . |
| ۱۲ | سررشتہ فینانس۔ محاسبی و خزانہ۔ | ۷ | عہ ساعہ | ۱۶ | عہ سماعہ | . | . | ۱ | الــ عہ ع |
| ۱۳ | شاخ ریلوے و معدنیات | . | . | ۱ | ماعہ | . | . | ۱ | ماعہ |
| ۱۴ | خزانہ دار و مہتمان خزائن اضلاع۔ | ۳ | الــ عہ | ۱۱ | اعہ عہ | ۱ | ماعہ | . | . |
| ۱۵ | کاغذ مہو و دار الضرب | ۲ | عہ ماعہ | ۲ | ماعہ | ۱ | عہ ع | ۵ | صمہ عہ ۱۰ ار ۸ مر |
| ۱۶ | علاقہ برقی۔ | ۳ | الــ ماعہ | ۱ | ساعہ | . | . | ۵ سلہ | سمہ عہ ۱۰ ار ۸ مر |
| ۱۷ | علاقہ ریلوے | | | | | | | | ماہانہ اعہ (دو صد پونڈ) سالانہ۔ |
| ۱۸ | انسپکٹر گنہ قمر بال | . | . | ۲ | عہ سرار | . | . | . | . |

سلہ تعداد مذکور المعتدی عہدہ داران صیغہ میں کارگذار ہیں اور محاذی میں بتلائی ہوئی رقم الونس کارگذاری ہے۔

| نمبر سلسلہ | نام علاقہ | اہل ہنود: تعداد عہده دار | اہل ہنود: تعداد رقم ماہوار | اہل اسلام: تعداد عہده دار | اہل اسلام: تعداد رقم ماہوار | پارسی: تعداد عہده دار | پارسی: تعداد رقم ماہوار | یوروپین و یوریشین وغیره: تعداد عہده دار | یوروپین و یوریشین وغیره: تعداد رقم ماہوار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹ | اوّل تعلقدار۔ | ۱ | [illegible] | ۱۳ | [illegible] | . | . | . | . |
| ۲۰ | مددگار تعلقدار جدید ڈویژن | ۳ | [illegible] | ۳۳ | [illegible] | ۱ | [illegible] | . | . |
| ۲۱ | سولین زاید مددگار | ۱ | [illegible] | ۳ | [illegible] | . | . | . | . |
| ۲۲ | تحصیلداران۔ | ۱۰ | [illegible] | ۱۰۶ | [illegible] | ۳ | [illegible] | . | . |
| ۲۳ | بندوبست۔ | ۴ | [illegible] | ۲۰ | [illegible] | ۳ | [illegible] | . | . |
| ۲۴ | سررشتۂ جنگلات | ۴ | [illegible] | ۱۴ | [illegible] | . | . | ۲ | [illegible] |
| ۲۵ | کروڑگیری۔ | ۵ | [illegible] | ۱۱ | [illegible] | . | . | ۱ | [illegible] |
| ۲۶ | آبکاری۔ | ۶ | [illegible] | ۱۸ | [illegible] | . | . | ۱ | [illegible] |
| ۲۷ | معدنیات۔ | ۲ | [illegible] | ۲ | [illegible] | . | . | . | . |
| ۲۸ | زراعت۔ | . | . | ۱ | [illegible] | . | . | ۱ | [illegible] |
| ۲۹ | صیغۂ صنعت وحرفت | ۳ | [illegible] | ۲ | [illegible] | . | . | ۲ | [illegible] |
| ۳۰ | سررشتۂ انجمن ہائے اتحادی | . | . | ۶ | [illegible] | . | . | . | . |
| ۳۱ | سررشتۂ عدالت | ۱۲ | [illegible] | ۱۴۶ | [illegible] | ۱ | [illegible] | × | . |
| ۳۲ | علاقہ محبس۔ | ۱ | [illegible] | ۲ | [illegible] | . | . | ۱ | [illegible] |
| ۳۳ | کوتوالی بلده۔ | ۱ | [illegible] | ۸ | [illegible] | . | . | . | . |
| ۳۴ | کوتوالی اضلاع۔ | ۷ | [illegible] | ۳۶ | [illegible] | . | . | ۱ | [illegible] ۱۴ر۸ر |
| ۳۵ | سررشتۂ تعلیمات | ۲۷ | [illegible] ۵ر۶ر | ۹۶ | [illegible] ۱۴ر۱۱ر | . | . | ۲۵ | [illegible] ۱۳ر۶ر |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | اہل ہنود | | اہل اسلام | | پارسی | | یوریشین و یوروپین وغیرہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | تعداد عہدہ داران | تعداد در قم ماہوار | تعداد عہدہ داران | تعداد در قم ماہوار | تعداد عہدہ داران | تعداد در قم ماہوار | تعداد عہدہ داران | تعداد در قم ماہوار |
| ۳۶ | ٹپہ خانہ۔ | ۰ | ۰ | ۷ | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | ۰ |
| ۳۷ | طبابت انگریزی۔ | ۳۲ | [illegible] | ۳۶ | [illegible] | ۸ | [illegible] | ۱۷ | [illegible] |
| ۳۸ | طبابت یونانی۔ | ۰ | ۰ | ۱۶ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۹ | علاقہ رجسٹریشن۔ | ۰ | ۰ | ۵ | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۰ | تعمیرات و آبپاشی۔ | ۳۴ | [illegible] ۵ر۴۳ر | ۶۴ | [illegible] | ۵ | [illegible] | ۱۸ | [illegible] |
| ۴۱ | متفرقات دیگر علاقجات | ۷ | [illegible] ۱۰ر۸ر | ۲۰ | [illegible] ۱۰ر۸ر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۲ | علاقہ صفائی۔ | ۲ | [illegible] | ۶ | [illegible] | ۱ | [illegible] | ۰ | ۰ |
| | صدر میزان | [illegible] | [illegible] ۵ر۶ر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] ۵ر۴۳ر |

جملہ تعداد عہدہ داران

۱۰۶۱

جملہ تعداد رقم ماہانہ اخراجات

[illegible] ۵ر۴۳ر

# صدر تختۂ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی مع اخراجات ماہوار ماہانہ مع الونس
## من ابتدائے ماہ خورداد سنہ ۱۲۹۶ ف لغایتہ یکم خورداد سنہ ۱۳۳۴ ف

| نشان سلسلہ | بموجب الحیولیبیٹ بابتہ ماہ و سنہ | نام زمانۂ وزارت و صدر اعظم باب حکومت | اہل ہنود | | اہل اسلام | | پارسی | | عیسائی یوروشین و یوروپین | | جملہ تعداد | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۱ | ماہ خورداد سنہ ۱۲۹۶ ف | نواب میر لائق علیخان مرحوم سالار جنگ ثانی | ۶۱ | [illegible] | ۲۸۲ | یک لاکھ [illegible] | ۳۸ | [illegible] | ۶۰ | [illegible] | ۴۴۱ | دو لاکھ [illegible] |
| ۲ | ماہ دے سنہ ۱۳۰۳ ف | نواب سر آسمانجاہ مرحوم عماد السلطنۃ | ۷۶ | [illegible] | ۳۸۳ | یک لاکھ [illegible] | ۴۱ | [illegible] | ۸۶ | [illegible] | ۵۷۵ | دو لاکھ [illegible] |
| ۳ | ماہ خورداد سنہ ۱۳۱۰ ف | نواب وقار الامرا مرحوم | ۷۸ | [illegible] | ۴۱۶ | یک لاکھ [illegible] | ۴۶ | [illegible] | ۸۸ | [illegible] | ۶۲۸ | دو لاکھ [illegible] |

| نشان سلسلہ | بموجب سیول لسٹ بابتہ ماہ و سنہ | نام زمانہ وزارت و صدر اعظم باب حکومت | اہل ہنود | | اہل اسلام | | پارسی | | عیسائی۔ یوریشین و یوروپین | | جملہ تعداد | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ | تعداد عہدہ داران | تعداد ماہوار ماہانہ |
| ۴ | ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۱ ف | مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت | ۹۲ | [illegible] | ۴۶۵ | [illegible] | ۴۴ | [illegible] | ۹۸ | [illegible] | ۶۹۹ | [illegible] |
| ۵ | ماہ آذر سنہ ۱۳۲۳ ف | نواب میر یوسف علیخان بہادر سالار جنگ ثالث | ۹۲ | [illegible] | ۵۱۸ | [illegible] | ۴۴ | [illegible] | ۱۱۱ | [illegible] | ۷۶۵ | [illegible] |
| ۶ | یکم خورداد سنہ ۱۳۲۸ ف | زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت | ۱۳۱ | [illegible] | ۵۶۴ | [illegible] | ۳۶ | [illegible] | ۸۵ | [illegible] | ۸۱۶ | [illegible] |
| ۷ | یکم خورداد سنہ ۱۳۳۱ ف | سر سید علی امام صاحب نواب مؤتمن الملک بہادر | ۱۶۱ | [illegible] | ۶۵۹ | [illegible] | ۲۶ | [illegible] | ۶۲ | [illegible] | ۹۰۸ | [illegible] |
| ۸ | یکم آذر سنہ ۱۳۳۲ ف | صدر اعظم باب حکومت نواب سر فریدون الملک بہادر | ۱۵۶ | [illegible] | ۷۱۶ | [illegible] | ۳۵ | [illegible] | ۶۹ | [illegible] | ۹۷۶ | [illegible] |
| ۹ | یکم خورداد سنہ ۱۳۳۳ ف | صدر اعظم باب حکومت نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت | ۱۸۴ | [illegible] | ۷۷۲ | [illegible] | ۴۱ | [illegible] | ۶۴ | [illegible] | ۱۰۶۱ | [illegible] |

فصل (۵)

# صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۳۳

مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی کا خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر ۱۰ امر خورداد سنہ ۱۳۲۸ کو تقرر ہوا تھا اور ۲۴ امرآذر سنہ ۱۳۳۵ ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش ہوئے اور تاریخ آخر الذکر کو مولوی مرزا نصراللہ خان صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا۔

فصل (۶)

# سکہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۳۴

سکہ جات علاقہ سرکار عالی کے متعلق کتب بستان آصفیہ حصۂ اوّل صفحہ (۶۲) و حصۂ سوم صفحہ (۹۴) و حصۂ چہارم صفحہ (۳۴) اور کتاب خیابان آصفی صفحہ (۶۰) کے ملاحظہ سے تفصیلی حالات روشن ہو سکیں گے۔ دار الضرب علاقہ سرکار عالی مین سابق مین ہر قسم کے دہات کے سکے ہاتھ سے بنائے جاتے تھے۔ سابق مین دار الضرب محلہ دار الشفا مین تھا لیکن بتاریخ ۲۲ امر آبان سنہ ۱۳۱۳ ف محلہ مذکور سے منتقل ہو کر ایوان سیف آباد مین منتقل کیا گیا۔ جہان اس کے لئے خاص طور پر ایک جدید عمارت تعمیر کی گئی۔ اور بہ لحاظ سہولت تسکیک سکہ کے لئے بصرف زر کثیر جدید وضع کی مشنری خرید کے منگائی گئی۔ اور اس کے لئے ماہر فن یوروپین عہدہ دار ملازم رکھے گئے۔ کُل قدیم مسکوک شدہ سکہ جات کو سرکار عالی نے رعایا سے خرید لئے اور آیندہ ان کے چلن کے متعلق حکم امتناعی صادر کیا گیا۔ اور اس طرح بجائے قدیم سکون کے جدید محبوبیہ (چارمیناری) کے نام سے طلائی۔ نقرئی۔ مسی اور نکل کے جدید سکے رائج کئے گئے۔ اور کل مذکورہ کے ذریعہ سے یہ کُل سکے مسکوک ہوئے اور ہوا کرتے ہین۔ اور وسط ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۱ ف سے سکہ عثمانیہ مسکوک ہونا شروع ہوا۔ اور اسطرح آخر سال ۱۳۳۴ ف تک ہر قسم کے چھوٹے بڑے سکے یعنی سکہ محبوبیہ و عثمانیہ مسکوک ہو کر رائج ہو چکے ہین۔ ہر قسم کے دہات کے سکے سکہ جات مسکوک شدہ جس کا ذکر رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی مین موجود ہے اس کو ناظرین کی معلومات کی غرض سے سنہ واری سلسلہ کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

## تختہ تاریخ رائج شدہ سکہ جات ہمہ قسم

| نشان سلسلہ | نام قسم سکہ | قسم دہات | تاریخ رائج شدہ | نشان سلسلہ | نام قسم سکہ | قسم دہات | تاریخ رائج شدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | اشرفی چارمیناری | طلاء | ۸ر شہریور سنہ ۱۳۱۶ف | ۶ | یک انی - | نکل | ۴ر شہریور سنہ ۱۳۲۵ف |
| ۲ | روپیہ " | نقرہ | ۲۶ر مہر سنہ ۱۳۱۳ف | ۷ | نیم انی - | مسی | ۹ر تیر سنہ ۱۳۱۵ف |
| ۳ | آٹھ انی " | " | غرۂ بہمن سنہ ۱۳۱۲ف | ۸ | دو پائی - | " | ۲۰ر آبان سنہ ۱۳۱۳ف |
| ۴ | چارانی " | " | غرۂ مہر سنہ ۱۳۱۴ف | ۹ | یک پائی - | " | غرۂ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف |
| ۵ | دوانی " | " | ۹ر تیر سنہ ۱۳۱۵ف | - | . | . | . |

## تختہ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی من ابتدائے سال سنہ ۱۳۰۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۳ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد رقم سکہ طلائی | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | اشرفی | نیم اشرفی | ثمن اشرفی | دوانی | یک انی | جملہ میزان |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱ | سنہ ۱۳۰۴ف | ۴۶۸۰ | ۷۳ | ۱۹۹ | ۲۸۱ | . | ۵۲۳۳ |
| ۲ | سنہ ۱۳۰۵ف | ۲۷۵۷ | ۱۷۶ | ۳۳۵ | ۲۵۵ | ۱۲۱ | ۳۶۴۴ |
| ۳ | سنہ ۱۳۰۶ف | ۶۰۴۰ | ۳۸ | ۹۲ | ۹۶ | ۳۲ | ۶۲۹۸ |
| ۴ | سنہ ۱۳۰۷ف | . | ۴۴ | ۱۷۶ | ۴۴۰ | . | ۶۶۰ |
| ۵ | سنہ ۱۳۰۸ف | . | ۷۹ | ۷۷ | ۴۲ | . | ۱۹۸ |
| ۶ | سنہ ۱۳۰۹ف | ۱۲۰۲ | ۸ | . | . | . | ۱۲۱۰ |

| نشان مسلسل | سنہ ف | تعداد رقم سکہ طلائی | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | اشرفی | نیم اشرفی | ثمن اشرفی | دوانی | یک انی | جملہ میزان |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۷ | سنہ ۱۳۱۰ف | ۸۷۲ | ۶۱ | ۷۴ | ۵۶ | ۰ | ۱۰۶۳ |
| ۸ | سنہ ۱۳۱۱ف | ۳۳۴۱ | ۹۱ | ۹۲ | ۲۹ | ۰ | ۳۵۵۳ |
| ۹ | سنہ ۱۳۱۲ف | ۶۳۵ | ۸۶ | ۱۱۲ | ۹۹ | ۰ | ۹۳۲ |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۱۳ف | ۰ | ۷۰ | ۱۱۷ | ۱۳۳ | ۴۸ | ۳۶۸ |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۱۴ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲ | سنہ ۱۳۱۵ف | ۵۲۹ | ۷۰ | ۱۳۴ | ۲۵۷ | ۱۷۵ | ۱۱۶۵ |
| ۱۳ | سنہ ۱۳۱۶ف | ۱۰۰۲ | ۱۷۳ | ۳۲۶ | ۱۴۲ | ۹۲۰ | ۲۵۶۳ |
| ۱۴ | سنہ ۱۳۱۷ف | ۲۴۶۸ | ۴۶۹ | ۴۳۰ | ۶۲۷ | ۰ | ۳۹۵۴ |
| ۱۵ | سنہ ۱۳۱۸ف | | | | | | |
| ۱۶ | سنہ ۱۳۱۹ف | ۷۷۹ | ۷۶۱ | ۸۳۵ | ۵۴۸ | ۰ | ۲۹۲۳ |
| ۱۷ | سنہ ۱۳۲۰ف | ۳۲۲۵ | ۲۷۴ | ۷۱۴ | ۱۰۰۸ | ۰ | ۵۲۲۱ |
| ۱۸ | سنہ ۱۳۲۱ف | ۶۲۸۵ | ۳۹۲ | ۲ | ۲ | ۰ | ۶۶۸۱ |
| ۱۹ | سنہ ۱۳۲۲ف | ۱۷۹۸ | ۱۱۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۹۰۸ |
| ۲۰ | سنہ ۱۳۲۳ف | ۲۳۰۲ | ۳۶۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۶۶۳ |
| ۲۱ | سنہ ۱۳۲۴ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۲ | سنہ ۱۳۲۵ف | ۳۴۸۲ | ۲۴ | ۲۰ | ۳۸ | ۰ | ۳۵۶۴ |
| ۲۳ | سنہ ۱۳۲۶ف | ۶۷۷۳۹ | ۵۹ | ۴۰ | ۳۸ | ۰ | ۶۷۸۷۶ |
| ۲۴ | سنہ ۱۳۲۷ف | ۸۵۲۹۸ | ۱۱۱ | ۱۱۳ | ۱۱۷ | ۰ | ۸۵۶۳۹ |

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد و رقم سکہ طلائی | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | اشرفی | نیم اشرفی | ثمن اشرفی | دوانی | یک انی | جملہ میزان |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۲۵ | سنہ ۱۳۲۸ف | ۲۰۶۵۳ | ۵۹ | ۸۲ | ۰ | ۰ | ۲۰۷۹۴ |
| ۲۶ | سنہ ۱۳۲۹ف | ۹۲۱۷۰ | ۱۴۹۱۲ | ۹۰۰ | ۱۰۴۰ | ۰ | ۱۰۹۰۲۲ |
| ۲۷ | سنہ ۱۳۳۰ف | ۱۹۳۵۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۹۳۵۷ |
| ۲۸ | سنہ ۱۳۳۱ف | ۳۵۰۰ | ۴۹۶ | ۱۶۳۰ | ۱۹۳۷ | ۰ | ۷۵۵۳ |
| ۲۹ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۲۲۶۰ | ۲۴۵ | ۰ | ۵۰۰ | ۰ | ۳۵۰۵ |
| ۳۰ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۵۹۲۰ | ۹۲۵ | ۲۰۳۷ | ۱۰۱۲ | ۰ | ۹۸۹۴ |
| | صدر میزان | ۳۳۵۳۵۴ | ۲۰۵۶۷ | ۸۵۲۷ | ۹۶۹۷ | ۱۲۹۶ | ۳۷۴۴۴۰ |

## تختہ تعداد مالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد سکہ روپیہ | سکہ ہشتانی مالیتی | سکہ چارانی مالیتی | سکہ دوانی مالیتی | جملہ میزان سکہ مالیتی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱ | سنہ ۱۳۱۳ف | [illegible] | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] |
| ۲ | سنہ ۱۳۱۴ف | [illegible] کروڑ [illegible] | ۰ | یک لکھ [illegible] | ۰ | [illegible] کروڑ [illegible] |

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد سکہ روپیہ | سکہ ہشت آنی مالیتی | سکہ چار آنی مالیتی | سکہ دو آنی مالیتی | جملہ میزان سکہ مالیتی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۳ | سنہ ۱۳۱۵ف | دو کرور عللو للعہ ماعہ سہ ررر | • | یک للعہ عسہ | دو للعہ اعماء | دو کرور للو للعہ ماعہ سہ |
| ۴ | سنہ ۱۳۱۶ف | دو کرور للو للعہ الالوعہ سہ | • | • | • | دو کرور للو للعہ الالوعہ سہ |
| ۵ | سنہ ۱۳۱۷ف | صہ للعہ عما اللوعہ سہ | • | • | • | صہ للعہ عما اللوعہ سہ |
| ۶ | سنہ ۱۳۱۸ف | عسہ | • | • | • | عسہ |
| ۷ | سنہ ۱۳۱۹ف | صہ للعہ اہو الاعسہ | • | • | • | صہ للعہ اہو الاعسہ |
| ۸ | سنہ ۱۳۲۰ف | یک کرور للعہ صہ عہ مللعہ سہ | دو للعہ لعما الالو ۸ر | لو عماعسہ | • | یک کرور للعہ اہ مالو عہ سہ ۸ر |
| ۹ | سنہ ۱۳۲۱ف | عاہو للعہ لو الماءلسہ | عصہ | ۸ر | ۴ر | عاہو للعہ لو الماءعسہ ۱۲ر |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۲۲ف | یک کرور لے للعہ | • | • | • | یک کرور لے للعہ |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۲۳ف | للو للعہ اہ لعماہوعہ سہ | • | • | • | للو للعہ اہ لعماہوعہ سہ |

| نمبر سلسلہ | سنہ ف | تعداد سکۂ روپیہ | سکۂ ہشت آنی مالیتی | سکۂ چار آنی مالیتی | سکۂ دو آنی مالیتی | جملہ میزان سکۂ مالیتی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱۲ | ۱۳۲۴ف | یک کروڑ [illegible] | . | . | . | یک کروڑ [illegible] |
| ۱۳ | ۱۳۲۵ف | یک کروڑ [illegible] | . | . | . | یک کروڑ [illegible] |
| ۱۴ | ۱۳۲۶ف | یک کروڑ [illegible] | . | . | [illegible] | یک کروڑ [illegible] |
| ۱۵ | ۱۳۲۷ف | دو کروڑ [illegible] | . | . | . | دو کروڑ [illegible] |
| ۱۶ | ۱۳۲۸ف | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۱۷ | ۱۳۲۹ف | یک کروڑ [illegible] | . | . | [illegible] | یک کروڑ [illegible] |
| ۱۸ | ۱۳۳۰ف | . | . | . | . | . |
| ۱۹ | ۱۳۳۱ف | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۰ | ۱۳۳۲ف | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد سکہ روپیہ | سکہ ہشت آنی مالیتی | سکہ چار آنی مالیتی | سکہ دو آنی مالیتی | جملہ میزان سکہ مالیتی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۲۱ | سنہ ۱۳۳۳ف | [illegible] یک کروڑ [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] یک کروڑ [illegible] |
| | میزان | [illegible] کروڑ [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] کروڑ [illegible] |

## تختہ تعداد سکہ مسی وغیرہ مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | سکہ یک آنی نکل مالیتی | سکہ نیم آنی مسی مالیتی | سکہ دو پائی مسی مالیتی | سکہ یک پائی مسی مالیتی | جملہ میزان سکہ مالیتی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱ | سنہ ۱۳۱۳ف | . | . | [illegible] ۱ر۳ر۴ر | . | [illegible] ۱ر۳ر۴ر |
| ۲ | سنہ ۱۳۱۴ف | . | . | [illegible] ۴ر | . | [illegible] ۴ر |
| ۳ | سنہ ۱۳۱۵ف | . | [illegible] ۸ر | [illegible] ۱۱ر۴ر | . | [illegible] ۳ر۴ر |
| ۴ | سنہ ۱۳۱۶ف | . | [illegible] ۸ر | [illegible] ۵ر۶ر | . | [illegible] ۱۳ر۶ر |

| نشان سلسلہ | سنہ ف | سکہ یکانی نکل مالیتی | سکہ نیم آنی مسی مالیتی | سکہ دو پائی مسی مالیتی | سکہ یک پائی مسی مالیتی | جملہ میزان سکہ مالیتی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۵ | سنہ ۱۳۱۷ف | . | للوعـ الالوصہ<br>۱۵ر۶ر | ے للسو<br>للولہ مالصہ<br>۳ر۳ر | . | للو للسو<br>لوعـ عسہ<br>۲ر۱۰ر |
| ۶ | سنہ ۱۳۱۸ف | . | الحسـ الملالصہ<br>۷ر | المللعہ<br>۱۰ر | صـ الالوعہ<br>۳ر۹ر | ہسـ سالہ<br>۵ر۹ر |
| ۷ | سنہ ۱۳۱۹ف | . | . | . | . | . |
| ۸ | سنہ ۱۳۲۰ف | . | صعـ صالسہ<br>۷ر | صہ للسب<br>الـ لملعسہ<br>۱۵ر۳ر | ۳ر | صہ للسو<br>لو الملالولعہ<br>۲ر۶ر |
| ۹ | سنہ ۱۳۲۱ف | . | لوعـ لملالسہ<br>۵ر | الـ لوعـ لہ لصہ<br>۳ر | ۲ر | صلالعصہ<br>۵ر۱۰ر |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۲۲ف | . | . | دو للسب<br>صعـ لوسہ<br>۹ر۳ر | . | دو للسو<br>صعـ لوسہ<br>۹ر۳ر |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۲۳ف | . | عـ سماللعنہ<br>۱۴ر | یک للسو<br>صعـ لملاللوعہ<br>۹ر۳ر | . | یک للسو<br>سـ تالسہ<br>۷ر۳ر |
| ۱۲ | سنہ ۱۳۲۴ف | . | . | عـ لاللعہ<br>۸ر | . | عـ لاللعہ<br>۸ر |
| ۱۳ | سنہ ۱۳۲۵ف | . | . | . | . | . |

| نمبر سلسلہ | سنہ ف | سکہ یک آنی نکل مالیتی | سکہ نیم آنی مسی مالیتی | سکہ دو پائی مسی مالیتی | سکہ یک پائی مسی مالیتی | جملہ میزان سکہ مالیتی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱۴ | سنہ ۱۳۲۶ ف | ٠ | ٠ | [illegible] ۱۰ر۴ر | ٠ | [illegible] ۱۰ر۴ر |
| ۱۵ | سنہ ۱۳۲۷ ف | ٠ | ٠ | یک للہ [illegible] ۶ر | ٠ | یک للہ [illegible] ۶ر |
| ۱۶ | سنہ ۱۳۲۸ ف | ٠ | ٠ | یک للہ [illegible] ۶ر | ٠ | یک للہ [illegible] ۶ر |
| ۱۷ | سنہ ۱۳۲۹ ف | [illegible] | [illegible] | [illegible] ۱۲ر۸ر | ٠ | یک للہ [illegible] ۱۲ر۸ر |
| ۱۸ | سنہ ۱۳۳۰ ف | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۱۹ | سنہ ۱۳۳۱ ف | [illegible] ۸ر | ٠ | [illegible] ۱۵ر۸ر | ٠ | [illegible] ۷ر۸ر |
| ۲۰ | سنہ ۱۳۳۲ ف | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۲۱ | سنہ ۱۳۳۳ ف | ٠ | ٠ | یک للہ [illegible] ۸ر | ٠ | یک للہ [illegible] ۸ر |
| | صدر میزان | یک للہ [illegible] ۸ر | [illegible] | [illegible] ۱۳ر۱ر | [illegible] ۶ر | [illegible] ۱۱ر۳ر |

# سکۂ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۵

جریدہ مورخہ ۱۵ ر فروردی سنہ ۱۳۳۴ ف م ۲۲ ر رجب سنہ ۱۳۴۳ھ جلد ۵۶ عدد ۲۰ جزو دوم صفحہ ۳۷۵ میں رقم سکہ قرطاس تا بحد چار کروڑ سکہ عثمانیہ کا تعین کیا گیا ۔

## تختہ تعداد (سکۂ قرطاس) کرنسی نوٹ ہائے سرکار عالی ہمہ اقسام اجرا شدہ و واپس شدہ و بقیہ دائر لغایۃ آبان سنہ ۱۳۳۴ ف

| نشان سلسلہ | قسم نوٹ قیمتی | تاریخ اجرا شدہ | تعداد قطع اجرا شدہ | تعداد قطع واپس شدہ | باقی قطع دائر |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ماو | ۱۷ ر شہریور سنہ ۱۳۲۷ ف | ۲۶۵۱۱۴ | ۹۷۴۰۶ | ۱۶۷۷۰۸ |
| ۲ | ۵ عـہ | ″ | ۱۹۰۳۰۲۹ | ۷۳۲۰۴۹ | ۱۱۷۰۹۸۰ |
| ۳ | صہ | ۳ ر آذر سنہ ۱۳۲۹ ف | ۷۳۰۰۶۵ | ۲۳۵۱۹۹ | ۴۹۴۸۶۶ |
| ۴ | عصہ ۵/۱ | ۱۳ ر آذر سنہ ۱۳۲۹ ف | ۴۶۴۵۷۵۵ | ۴۶۴۰۷۳۴ | ۵۰۲۱ |

سنہ ۱ محکمۂ فینانس سے ایک مراسلہ ۱۲۹۶ مورخہ ۲۶ ر جون سنہ ۱۹۲۰ء مطبوعہ جریدہ مورخہ ۳ ر مہر سنہ ۱۳۲۹ ف بدین حکم جاری ہوا تھا کہ نوٹس مذکور جو خزانہ سے جاری ہو چکے ہیں اگر وہ پھر خزانۂ سرکار میں واپس وصول ہوں تو ان کی اجرائی نہ ہوا کرے ۔

# پرامیسری نوٹ سرکار عالی

نقل ۸ سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۳۵

## حسب اعلان دفتر صدر محاسبی سرکار عالی در بارۂ پرامیسری نوٹس قرضہ قدیم مجریہ سنہ ۱۳۰۰ف

قرضہ مذکور کی اصل رقم کی ادائی کی تاریخ سرکار نے ۲۵ دے سنہ ۱۳۳۴ف قرار دی تھی۔ لہذا حسب اعلان مذکور الصدر تاریخ مقررہ پر مالکان نوٹس نے نوٹون کو خزائن سرکار مین داخل کرکے اپنی اپنی رقم حاصل کرلی۔ (اجرائی نوٹس مذکور کے بارے مین بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ آبان سنہ ۱۳۰۶ف جلد (۲۸)، صفحہ (۱۹۳۱) مین اعلان شائع ہوا تھا۔)

# ریلوے

نقل ۹ سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۶

— یکم فبروری سنہ ۱۹۲۴ء سے قاضی پیٹھ بلارشاہ ریلوے لائن کا افتتاح ہوا اور اوس روز سے مسافرون کی آمد و رفت شروع ہوئی۔ صرف ایک ٹرین قاضی پیٹھ سے پداپلی تک آمد و رفت کے لئے جاری ہوئی۔

— ابتدا مین حیدرآباد سے بمبئی جلنے والے مسافرون کو اسٹیشن واڑی پر اتر کے جی۔ آئی۔ پی ریلوے کمپنی کے ریل مین سوار ہونے کی ضرورت پڑتی تھی۔ لیکن یکم مارچ سنہ ۱۹۲۴ء سے نظام اسٹیٹ ریلوے کمپنی نے ایک تھرڈ پاسنجر ٹرین بجواڑہ سے بمبئی تک راست جاری کی تھی۔ جس سے یہ سہولت ہوگئی تھی کہ اسٹیشن واڑی پر دوسری ریل بدلنے کی ضرورت باقی نہین رہتی تھی لیکن یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۵ء سے بجائے راست روانہ ہونے کے واڑی پر مسافرون کو اترنا پڑتا ہے۔ اور تھرڈ کلاس کا صرف ایک ڈبہ راست بمبئی کو جایا کرتا ہے۔

— پلاٹ فارم ٹکٹ [redacted] حیدرآباد و حیدرآباد و فارآباد پر یکم سپتمبر سنہ ۱۹۰۰ء سے جاری ہوا۔ اوس کی قیمت [redacted] فلوس سکہ محبوبیہ قرار دی گئی تھی۔

بعدہ یکم جولائی سنہ ۱۹۲۵ء سے حیدرآباد براہ گنج سکندرآباد اور حیدرآباد میٹر گیج اسٹیشنوں پر ٹکٹ مذکور کی قیمت میں اضافہ کرکے یک آنہ کلدار یا (۸) فلوس سکۂ عثمانیہ فی ٹکٹ مقرر کئے گئے

۸ر اکتوبر سنہ ۱۸۷۴ء م ۲۶ر شعبان سنہ ۱۲۹۱ھ سے واڑی سے اسٹیشن بلدۂ حیدرآباد ہوتے ہوئے میل و دیگر پانجرین وغیرہ سکندرآباد جانیکا طریقہ جاری رہا۔ اس عرصہ مدت میں اوقات آمدورفت ریلوے میں متعدد مرتبہ تبدیلیاں ہو چکیں۔ لیکن ٹرین واڑی سے اسٹیشن بلدہ سے ہوتے ہوئے سکندرآباد کو جانے کے طریقہ میں کوئی ردوبدل نہیں ہوا ۔ برٹش افواج کی اسپشل ٹرین واڑی سے راست سکندرآباد کو آمدورفت کیا کرتی تھی ۔ بعدہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۲۵ء م ۱۲ر ربیع الاول سنہ ۱۳۴۴ھ واڑی سے آنے والی میل ٹرین بلا توسط اسٹیشن حیدرآباد راست سکندرآباد اور سکندرآباد سے حیدرآباد کو آیا کرتی ہے جس سے مسافرین کا نصف گھنٹہ بیکار ضائع ہوا کرتا ہے ۔

## تختہ مقامات ریلوے ٹرین خورد و کلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکار عالی مع تاریخ اجرائی ریل و بعدہ مسافت

| نمبر شمار | از مقام | تا مقام | تعداد مسافت میل | اقسام لائن: بڑی | اقسام لائن: چھوٹی | تاریخ جاری شدہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱ | واڑی ۔ | سکندرآباد ۔ | ۱۲۱ | بڑی | ۔ | ۸ر اکتوبر سنہ ۱۸۷۴ء | |
| ۲ | سکندرآباد ۔ | ورنگل ۔ | ۸۷ | 〃 | ۔ | ۸ر اپریل سنہ ۱۸۸۶ء | |
| ۳ | ورنگل | ڈورناکل جنکشن ۔ | ۵۳ | 〃 | ۔ | یکم جنوری سنہ ۱۸۸۸ء | |
| ۴ | ڈورناکل جنکشن | معدن سنگارینی ایلندو | ۱۶ | 〃 | ۔ | 〃 | |
| ۵ | 〃 | یوناکلو ۔ | ۳۲ | 〃 | ۔ | ۵ر اگست سنہ ۱۸۸۸ء | |
| ۶ | یوناکلو | بجواڑہ ۔ | ۴۵ | 〃 | ۔ | ۱۰ر فروری سنہ ۱۸۸۹ء | |
| ۷ | منماڑ | سیلو ۔ | ۱۵۵ | ۔ | چھوٹی | ۲ر ڈسمبر سنہ ۱۸۹۹ء | |

| نمبر سلسلہ | از مقام | تا مقام | تعداد مسافت میل | اقسام لائن | | تاریخ جاری شدہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | بڑی | چھوٹی | | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۸ | سکندرآباد۔ | باسر۔ | ۱۱۸ | ۔ | چھوٹی | ۱۶ مئی سنہ ۱۹۰۰ء | |
| ۹ | سیلو۔ | پربھنی۔ | ۲۶ | ۔ | " | ۲۱ جون سنہ ۱۹۰۰ء | |
| ۱۰ | باسر۔ | پربھنی۔ | ۸۷ | ۔ | " | ۹ اکتوبر " | |
| ۱۱ | پورنا۔ | ہنگولی۔ | ۵۰ | ۔ | " | ۱۵ مئی سنہ ۱۹۱۲ء | |
| ۱۲ | سکندرآباد۔ | محبوب نگر۔ | ۷۱ | ۔ | " | یکم اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء | |
| ۱۳ | محبوب نگر۔ | ونپرتی روڈ۔ | ۳۴ | ۔ | " | یکم اپریل سنہ ۱۹۱۶ء | |
| ۱۴ | ونپرتی روڈ | سری رام نگر | ۶ | ۔ | " | یکم فروری سنہ ۱۹۲۲ء | |
| ۱۵ | سری رام نگر | گدوال۔ | ۷ | ۔ | " | یکم جولائی سنہ ۱۹۲۲ء | |
| ۱۶ | قاضی پیٹھ۔ | پیدا پلی۔ | ۴۰ | بڑی لائن | ۔ | یکم فروری سنہ ۱۹۲۴ء | |
| ۱۷ | پیدا پلی۔ | رام گنڈم۔ | ۱۱ | " | ۔ | یکم جولائی سنہ ۱۹۲۴ء | |
| ۱۸ | گدوال۔ | عالم پور۔ | ۲۸ | ۔ | چھوٹی | ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۲۵ء | |

# تعمیرات وآبپاشی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صہ ۳۶

فصل ۱۲

ـــــ حسب فرمان خسروی صیغۂ تعمیرات شاخ آبپاشی مین ضم کر دیا گیا۔ اور ہردو شاخ کے معتمد نواب علی نواز جنگ بہادر مقرر ہوئے۔ چنانچہ بہ تعمیل فرمان نواب علی نواز جنگ بہادر۔ ۱۰ شہریور سنہ ۱۳۲۰ ف کو نواب کرامت جنگ بہادر سے شاخ عامہ کا جائزہ حاصل کیا۔ وجریدہ

۳۰ آبان ۱۳۳۴ف جلد ۵ ع ۴۶ صا ۵۰۱۔)

— نواب تلاوت جنگ بہادر جیساکہ جریدہ غیرمعمولی مورخہ ۱۱ آبان ۱۳۳۲ف مین درج ہے منصب صدر المہامی صیغہ تعمیرات وغیرہ پر فائز تھے۔ لیکن اس کے بعد حسب جریدہ غیرمعمولی مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۳ف آپ سررشتہ تعمیرات سے سررشتہ مال کے منصب صدر المہامی سے سرفراز کیے گئے۔ اور نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہامی تعمیرات پر مامور ہوئے۔ اور ۲۲ اسفندار ۱۳۳۳ف کو خدمت صدر المہامی تعمیرات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔

## آرائش بلدہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صد ۳۳ مل ۹۱

— ۱۰ ماہ شوال ۱۳۴۲ھ سے پتھر گھٹی کی دوکانوں کو جدید طرز پر تعمیر کرنے کے لئے شکست و ریخت کا عمل شروع ہوا۔

# باب دوم

## تختہ حقیقی آمدنی و اخراجات ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی من ابتدائے ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۳۳۳ف

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صد ۵ مل ۹۲

۱۳۲۳ف سے ۱۳۳۲ف تک موازنہ تفصیلی جمع و خرچ دیوانی علاقہ سرکار عالی مین آمدنی و اخراجات کو شوارہ کے مدات رقومات کا اندراج مسلسل ایک ہی طریقہ و ترتیب سے ہوتا رہا۔ لیکن اس کے بعد یعنی ۱۳۳۳ف سے موازنہ کی ترتیب جداگانہ طریقہ سے عمل مین آرہی ہے۔ لہذا موازنہ ۱۳۳۵ف جس مین ۱۳۳۳ف کی حقیقی آمدنی و اخراجات کا گوشوارہ جس طریقہ سے ترتیب دیا گیا ہے اسی طریقہ سے بجنسہ کتاب ہذا مین درج کیا گیا۔

# تختۂ حقیقی آمدنی علاقۂ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف و سنہ ۱۳۳۲ف

| نشان سلسلہ | نام ابواب | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف | نشان سلسلہ | نام ابواب | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ابواب مال** | | | | | | |
| الف | مالگزاری | | | | | | |
| ۱ | مالگزاری | [illegible] کروڑ [illegible] | [illegible] دو کروڑ [illegible] | ۶ | معدنیات | یک لاکھ [illegible] | [illegible] |
| ب | چوبینہ استخوانی | [illegible] | [illegible] | | میزان الف | [illegible] کروڑ [illegible] | [illegible] کروڑ [illegible] |
| | مال | | | | | | |
| ۱ | چوبینہ | [illegible] | [illegible] | ۷ الف الف | ٹپہ برار | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | کروڑگیری | یک کروڑ [illegible] | یک کروڑ [illegible] | ۸ الف ب | سود | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | آبکاری | یک کروڑ [illegible] | یک کروڑ [illegible] | ج | دار الضرب وسکہ | | |
| | | | | | قرطاس وٹپاون | | |
| ۴ | افیون وگانجہ | [illegible] | [illegible] | ۹ | دار الضرب | [illegible] | یک لاکھ [illegible] |
| ۵ الف | کاغذ مختوم | [illegible] | [illegible] | ۱۰ | سکہ قرطاس | دو لاکھ [illegible] | دو لاکھ [illegible] |
| ۵ ب | رجسٹریشن | یک لاکھ [illegible] | دو لاکھ [illegible] | ۱۱ | ٹپاون | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام ابواب | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|
| | میزان (ج) | [illegible] | [illegible] |
| د-۱۲ | ٹپہ خانہ | [illegible] | [illegible] |
| ز ۱۳ | آبپاشی | [illegible] | [illegible] |
| ۱۴ | سیلوے | [illegible] | [illegible] |
| ۱۵ | برقی (خالص) | کمی [illegible] | [illegible] |
| ۱۶ | ورکشاپ (خالص) | کمی [illegible] | [illegible] |
| ۱۷ | ٹیلیفون (خالص) | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام ابواب | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|
| | میزان (ز) | [illegible] | [illegible] |
| ح ۱۸ | ترقیات عامہ | [illegible] | [illegible] |
| | رقم منتقلہ از محفوظ | | [illegible] |
| ۱۹ | متفرقات | [illegible] | [illegible] |
| | صدر میزان | [illegible] | [illegible] |

## تختہ حقیقی اخراجات علاقہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف و سنہ ۱۳۳۲ف

| نمبر سلسلہ | نام ابواب | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف | نمبر سلسلہ | نام ابواب | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الف ۱ | اخراجات متعلق وصول مال مالگزاری۔ | [illegible] | [illegible] | ۶ | معدنیات | [illegible] | [illegible] |
| | مالگزاری و آبیاری | | [illegible] | | میزان الف | یک کروڑ [illegible] | یک کروڑ [illegible] |
| | | | | | سود ادائی قرضہ | | |
| ۲ | چوبینہ | [illegible] | [illegible] | ۷ | سود | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | کروڑگیری | [illegible] | [illegible] | ۸ | سنکنگ فنڈ برائے ادائی قرضہ | [illegible] | [illegible] |
| ۴ | آبکاری | [illegible] | [illegible] | | میزان (ب) | [illegible] | [illegible] |
| ۵ | افیون و گانجہ | [illegible] | یک [illegible] | | دار الضرب و سکہ قرطاس و تباون ج | | |
| ۶ | کاغذ مختوم | یک [illegible] | یک [illegible] | | دار الضرب و سکہ قرطاس و تباون۔ | | |
| | | | | ۹ | دار الضرب۔ | یک [illegible] | دو [illegible] |
| ۷ | رجسٹریشن | [illegible] | [illegible] | ۱۰ | سکہ قرطاس | [illegible] | [illegible] |

| نمبر شمار | نام ابواب | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف | نمبر شمار | نام ابواب | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱ | ٹپاون | [illegible] | [illegible] | ۱۹ | عدالت | [illegible] | [illegible] |
| | میزان (ج) | [illegible] | [illegible] | ۲۰ | محابس | [illegible] | [illegible] |
| و ۱۲ | ٹپہ خانہ | [illegible] | [illegible] | ۲۱ | کوتوالی | [illegible] | [illegible] |
| ۱۳ | داخل حضور پرنور | [illegible] | [illegible] | ۲۲ | تعلیمات | [illegible] | [illegible] |
| و ۱۴ | اخراجات انتظامی انتظام مملکت | [illegible] | [illegible] | ۲۳ | طبابت | [illegible] | [illegible] |
| ۱۵ | اخراجات سیاسی | [illegible] | [illegible] | ۲۴ | مذہبی | [illegible] | [illegible] |
| ۱۶ | بیمہ | | [illegible] | ۲۵ | زراعت | [illegible] | [illegible] |
| ۱۷ | منصب | [illegible] | [illegible] | ۲۶ | علاج حیوانات | [illegible] | [illegible] |
| ۱۸ | جمعیت | [illegible] | [illegible] | ۲۷ | انجمن اتحاد باہمی | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام ابواب | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف | نشان سلسلہ | نام ابواب | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | دفتر خرد۔ | یک لک [illegible] | یک لک [illegible] | ۳۴ | صنعت و تجارت | ایک لک [illegible] | ایک لک [illegible] |
| ۲۹ | صفائی و آرائش بلدہ | [illegible] | [illegible] | | میزان (ذ) | [illegible] | [illegible] |
| ۳۰ | عمارات و شوارع | [illegible] | [illegible] | ۳۵ | ترقیات عامہ | دو لک [illegible] | [illegible] |
| | میزان (د) | کروڑ [illegible] | کروڑ [illegible] | ۳۶ | امداد قحط۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۳۱ | آبپاشی۔ | [illegible] | [illegible] | ۳۷ | رقم منتقل شدہ محفوظ قحط | | [illegible] |
| ۳۲ | ریلوے۔ | یک لک [illegible] | [illegible] | ۳۸ | متفرق | [illegible] | [illegible] |
| ۳۳ | مطبع۔ | ایک لک [illegible] | [illegible] | | صدر میزان | کروڑ [illegible] | کروڑ [illegible] |

# تختۂ آمدنی و اخراجات حقیقی ابواب غیر سرکاری بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۲ف

| نشان سلسلہ | نام ابواب جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | سنہ ۱۳۳۲ف | نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ه | قرضہ سرکاری۔ | [illegible] | [illegible] | | قرضہ سرکاری۔ | [illegible] | [illegible] |
| ن | محفوظات۔ | - | [illegible] | | محفوظ۔ | | [illegible] |
| | امانت سودی۔ | [illegible] | [illegible] | | امانت سودی۔ | [illegible] | |
| | امانت بلاسودی | [illegible] | [illegible] | | امانت بلاسودی | [illegible] | [illegible] |
| | پیشگی سودی۔ | [illegible] | [illegible] | | پیشگی سودی۔ | [illegible] | [illegible] |
| | پیشگی بلاسودی | [illegible] | [illegible] | | پیشگی بلاسودی۔ | [illegible] | [illegible] |
| | ارسال۔ | [illegible] | [illegible] | | ارسال۔ | [illegible] | [illegible] |
| | مراحت طلب | [illegible] | | | مراحت طلب۔ | | [illegible] |
| | | | | ن ب | میزان ابواب غیر سرکاری | [illegible] | [illegible] |
| | میزان ابواب غیر سرکاری | [illegible] | [illegible] | | سلک خرچ ابواب سرکاری | [illegible] | [illegible] |

| نمبر شمار | نام ابواب جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف | نمبر شمار | نام ابواب خرچ | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| | تختہ سلک آمدنی ابواب سرکاری | [illegible] | [illegible] | | پس انداز سررشتہ جات | . | [illegible] |
| | ابواب غیر سرکاری | [illegible] | [illegible] | | خرچ ابواب غیر سرکاری | [illegible] | [illegible] |
| | سکہ جات داخل الرواج | [illegible] | | | محفوظ برائے خریدی | . | [illegible] |
| | فروخت نقرہ وغیرہ | [illegible] | | | تمسکات نفع آور | . | . |
| | میزان | [illegible] | [illegible] | | سکہ جات مسدود الرواج وغیرہ وخریدی طلاء و نقرہ اخراجات سرمایہ جسکا حال ذیل میں ہے۔ | [illegible] | [illegible] |
| | سلک افتتاحی | [illegible] | [illegible] | | محفوظ فاضلات سلک | [illegible] | [illegible] |
| | | | | | میزان | [illegible] | [illegible] |
| | صدر میزان | [illegible] | [illegible] | | سلک احتیاطی | [illegible] | [illegible] |
| | | | | | صدر میزان | [illegible] | [illegible] |

# تختہ حقیقی آمدنی علاقہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف

| نمبر باب | نام ابواب جمع۔ | تعداد رقم | نمبر باب | نام ابواب جمع۔ | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| زمرہ الف | ابواب مال | | ۵-ب | رجسٹریشن۔ | [illegible] |
| ۱-الف | مالگزاری۔ | دو کروڑ [illegible] | ۶ | معدنیات۔ | [illegible] |
| ۱-ب | چوبینہ استصوابی مال | [illegible] | | میزان الف۔ | [illegible] کروڑ [illegible] |
| ۲ | چوبینہ۔ | [illegible] | ۷ الف | ٹپہ برار۔ | [illegible] |
| ۳ | کروڑگیری۔ | [illegible] کروڑ [illegible] | ۸ الف (ب) | سود۔ | [illegible] |
| ۴-الف | آبکاری۔ | [illegible] کروڑ [illegible] | ح | دارالضرب وسکہ قرطاس وٹیادن | |
| ۴-ب | افیون وگانجہ۔ | [illegible] | ۹ | دارالضرب۔ | [illegible] |
| ۵ الف | کاغذ مختوم۔ | [illegible] | ۱۰ | سکہ قرطاس۔ | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام ابواب جمع۔ | تعداد رقم | نشان سلسلہ | نام ابواب جمع | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱ | ٹپاون۔ | [illegible] | ۲۱ | محالس۔ | ۰ |
| ۰ | میزان ج۔ | [illegible] | ۲۲ | کوتوالی۔ | ۰ |
| ۹-۱۲ | ٹپخانہ۔ | [illegible] | ۲۳ | تعلیمات۔ | ۰ |
| ۹ | اخراجات انتظامی | ۰ | ۲۴ | طبابت۔ | ۰ |
| ۱۴ | انتظام ملکت۔ | ۰ | ۲۵ | مذہبی۔ | ۰ |
| ۱۶ | کنٹریبیوشن وظائف | ۰ | ۲۶ | زراعت۔ | ۰ |
| ۱۸ | کنٹریبیوشن منصب | ۰ | ۲۷ | علاج حیوانات۔ | ۰ |
| ۱۹ | جمعیت۔ | ۰ | ۲۸ | انجمن اتحاد باہمی۔ | ۰ |
| ۲۰ | عدالت۔ | ۰ | ۲۹ | دفاتر خرد۔ | |

| نشان سلسلہ | نام ابواب جمع۔ | تعداد رقم | نشان سلسلہ | نام ابواب جمع۔ | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| ۳۰ | صفائی و آرائش عام۔ | . | ۳۷ | ٹیلیفون (خالص) | [illegible] |
| ۳۱ | عمارات و شوارع۔ | . | ۳۸ | صنعت و تجارت۔ | . |
| | میزان (و)۔ | . | | میزان (ز) | [illegible] |
| ز | تجارتی و شبہ تجارتی | . | ۳۹ح | ترقیات عامہ۔ | [illegible] |
| ۳۲ | آبپاشی۔ | [illegible] | ۴۰ط | رقم منتقلہ از محفوظ قحط | [illegible] |
| ۳۳ | ریلوے۔ | [illegible] | ۴۱ی | متفرقات۔ | [illegible] |
| ۳۴ | برقی (خالص) | [illegible] | | تکملہ احاد و محترات۔ | . |
| ۳۵ | ورک شاپ (خالص) | . | | صدر میزان جمع۔ | [illegible] |
| ۳۶ | طباعت۔ | . | | | |

# تختہ اخراجات حقیقی ابواب سرکاری بابتہ سنہ ۱۳۳۳ ف

| نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم | نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| زمرہ الف | اخراجات وصول متعلقہ وصول مال۔ | | ۵ ب | رجسٹریشن۔ | [illegible] |
| الف | مالگزاری۔ | [illegible] | ۶ | معدنیات۔ | [illegible] |
| ب | مالگزاری آبپاشی۔ | [illegible] | | میزان (الف) | [illegible] کروڑ [illegible] |
| ۲ | چوبینہ۔ | [illegible] | ب | سود ادائی قرضہ۔ | |
| ۳ | کروڑگیری۔ | [illegible] | ۸ (الف) | سود۔ | [illegible] |
| | | | ۸۔ب | شکنگ فنڈ برائے ادائی قرضہ | [illegible] |
| ۴ الف | آبکاری۔ | [illegible] | ج | دارالضرب سکہ قرطاس وٹیلون۔ | |
| ب | افیون وگانجہ۔ | یک لاکھ [illegible] | ۹ | دارالضرب۔ | دو لاکھ [illegible] |
| ۵ الف | کاغذ مختوم۔ | یک لاکھ [illegible] | ۱۰ | سکہ قرطاس۔ | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم | نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱ | بٹاون۔ | [illegible] | ۱۸ | منصب۔ | [illegible] |
| | میزان رج۔ | [illegible] | ۱۹ | جمعیت۔ | [illegible] |
| ۱۲ | ٹپہ خانہ۔ | [illegible] | ۲۰ | عدالت۔ | [illegible] |
| ۱۳ | داخل حضور پرنور۔ | [illegible] | ۲۱ | محبس۔ | [illegible] |
| د | اخراجات انتظامی | . | ۲۲ | کوتوالی۔ | [illegible] |
| ۱۴ | انتظام مملکت۔ | [illegible] | ۲۳ | تعلیمات۔ | [illegible] |
| ۱۵ | اخراجات سیاسی۔ | [illegible] | ۲۴ | طبابت۔ | [illegible] |
| ۱۶ | وظائف۔ | . | ۲۵ | مذہبی۔ | [illegible] |
| ۱۷ | بیمہ۔ | [illegible] | ۲۶ | زراعت۔ | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم | نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | علاج حیوانات۔ | [illegible] | ۳۴ | برقی۔ | ۰ |
| ۲۸ | انجمن اتحاد باہمی۔ | [illegible] | ۳۵ | ورکشاپ۔ | ۰ |
| ۲۹ | دفاتر۔ | [illegible] | ۳۶ | طباعت۔ | [illegible] |
| ۳۰ | صفائی و آرائش عامہ | [illegible] | ۳۷ | ٹیلیفون۔ | ۰ |
| ۳۱ | عمارات شوارع۔ | [illegible] | ۳۸ | صنعت و تجارت۔ | [illegible] |
| | میزان ۵ | سے کروڑ [illegible] | | میزان (ز) | [illegible] |
| ز | تجارتی و شبہ تجارتی | | (ح) ۳۹ | ترقیات عامہ۔ | [illegible] |
| ۳۲ | آبپاشی۔ | [illegible] | (ط) ۴۰ (الف) | امداد قحط۔ | [illegible] |
| ۳۳ | ریلوے۔ | [illegible] | ۴۰ ب | رقم منتقل شدہ بہ محفوظ قحط | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم | نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| ام ی | متفرقات۔ | [illegible] | | | |
| | صدر میزان | [illegible] کروڑ [illegible] | | | |

## تختہ جمع وخرچ ابواب غیر سرکاری حقیقی بابتہ سنہ ۱۳۲۳ف

| نشان سلسلہ | نام ابواب جمع | تعداد رقم | نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| م | قرضہ سرکاری | ۰ | م | قرضہ سرکاری۔ | [illegible] |
| ن | محفوظات۔ | [illegible] | ن | محفوظات۔ | [illegible] |
| س | امانت سودی۔ | [illegible] | س | امانت سودی۔ | [illegible] |
| ع | امانت بلاسودی۔ | [illegible] | ع | امانت بلاسودی۔ | [illegible] |
| ص | پیشگی سودی۔ | [illegible] | ص | پیشگی سودی۔ | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام ابواب جمع۔ | تعداد رقم | نشان سلسلہ | نام ابواب خرچ۔ | تعداد رقم |
|---|---|---|---|---|---|
| ق | پیشگی بلاسودی۔ | [illegible] | ق | پیشگی بلاسودی۔ | [illegible] |
| ر | ارسال۔ | [illegible] | ر | ارسال۔ | [illegible] |
| ش | مراحت طلب۔ | [illegible] | ش | مراحت طلب۔ | [illegible] |
| | میزان ابواب غیر سرکاری | [illegible] | | تکملہ اعادۂ عشرات۔ | . |
| | | | | میزان ابواب غیر سرکاری | [illegible] |

# تختہ ادائی قرضہ ذمگی سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۵ف

| نشان سلسلہ | نوعیت قرضہ | مقدار اصل رقم قرضہ | مقدار ادا شدہ تا ختم ۱۳۳۴ف | تخمینہ مقدار ادائی قرضہ بابت ۱۳۳۵ف | باقی ماندہ قرض |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱ | پرامیسری نوٹس سرکار عالی سودی ( فیصدی ) | | | | |
| | (الف) مجریہ ۱۳۰۷ف اداشدنی بعد ۳۰ آبان ۱۳۲۶ف۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | دو [illegible] |
| | (ب) مجریہ ۱۳۲۶ف (۱) قلیل المیعاد ۱۳۳۲ف | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| | (۲) طویل المیعاد ۱۳۳۱ و ۱۳۳۹ف | [illegible] | ۰ | ۰ | [illegible] |
| | (ج) مجریہ ۱۳۲۹ف اداشدنی بعد یکم بہمن ۱۳۵۲ف | یک کروڑ دو [illegible] | ۰ | ۰ | یک کروڑ دو [illegible] |
| | (د) مجریہ ۱۳۳۱ف اداشدنی ۱۳۵۱-۶۱ف | [illegible] | ۰ | ۰ | [illegible] |
| ۲ | حصص ریلوے قدیم۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

# بعہد اورنگ زیب سلطنت ہند کا مشخصہ محاصل

زمانۂ اورنگ زیب میں بوقت مہم پونہ سرکار کمپنی کی جانب سے سنہ ۱۸۰۳ء میں جنرل ویلزلی نے سلطنت ہند کے صوبہ جات کا جو محاصل مشخص کیا تھا اس میں چونکہ حیدرآباد دکن کے بھی بعض علاقہ جات شامل تھے۔ اس لئے بغرض دلچسپی و بنظر معلومات ناظرین اس کو یہاں درج کیا گیا ہے۔

(ماخذ از کتاب کاوے اتہاس سنگرہ جلد ۳۱ صفحہ ۵۴۴ بزبان مرہٹی۔)

## تختۂ تفصیل رقوم محاصل سلطنت ہند

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | تعداد سرکار | تعداد پرگنہ جات | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| ۱ | صوبۂ شاہجہان آباد عرف دہلی ۔ پرگنہ | | ۲۲۶ | [illegible] دو کروڑ [illegible] |
| ۲ | صوبۂ اکبر آباد عرف آگرہ ۔ | ۱۴ | ۲۶۸ | [illegible] دو کروڑ [illegible] |
| ۳ | اجمیر عرف مارواڑ۔ | ۷ | ۱۲۳ | [illegible] یک کروڑ [illegible] |
| ۴ | الہ آباد عرف پریاگ ۔ | ۱۶ | ۲۴۷ | [illegible] |
| ۵ | صوبۂ بیدر عرف پیٹھن ۔ | ۸ | ۲۴۰ | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | تعداد سرکار | تعداد پرگنہ یا محال | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|
| ۶ | صوبۂ اجودھیا۔ | ۵ | ۱۲۷ | [illegible] |
| ۷ | صوبۂ اوڑیا عرف جگناتھ۔ | ۱۵ | ۱۳۲ | دو [illegible] یک کروڑ [illegible] |
| ۸ | صوبۂ ڈھاکہ عرف بنگال۔ | ۷ | ۱۰۹ | [illegible] یک کروڑ [illegible] |
| ۹ | صوبۂ احمد آباد عرف گجرات۔ | ۹ | ۸۸ | [illegible] یک کروڑ [illegible] |
| ۱۰ | صوبۂ ٹھٹھہ عرف سندھ۔ | ۴ | ۵۷ | [illegible] |
| ۱۱ | ملتان۔ | ۳ | ۹۶ | [illegible] |
| ۱۲ | لاہور عرف فیض آباد۔ | ۵ | ۳۱۶ | [illegible] دو کروڑ [illegible] |
| ۱۳ | کاشمیر۔ | | ۴۶ سی | [illegible] |
| ۱۴ | کابل۔ | ۸ | ۹۶ ی | [illegible] |

| رقم محال | تعداد پرگنات | تعداد سرکار | نام علاقہ | نشان سلسلہ |
|---|---|---|---|---|
| [illegible] یک کروڑ [illegible] | ۳۰۰۳۰ | ۱۲ | صوبۂ مالوا عرف اُجین۔ | ۱۵ |
| [illegible] برار [illegible] | ۵۰ | ۰ | صوبۂ کیدار۔ | ۱۶ |
| [illegible] یک کروڑ [illegible] | ۱۳۶ | ۱۲ | صوبۂ اورنگ آباد۔ | ۱۷ |
| [illegible] | ۱۳۶ | ۶ | صوبۂ برہان پور۔ | ۱۸ |
| [illegible] | ۱۳۶ | ۱۲ | صوبۂ بیدر۔ | ۱۹ |
| [illegible] یک کروڑ [illegible] برار | ۶۱ | ۵ | صوبۂ ایلچ پور برار۔ | ۲۰ |
| [illegible] کروڑ [illegible] ۲ | ۲۸۱ | ۱۸ | صوبۂ بیجاپور۔ | ۲۱ |
| [illegible] کروڑ [illegible] ۱۰ | ۴۰۵ | ۴۲ | صوبۂ حیدرآباد۔ | ۲۲ |
| [illegible] کروڑ [illegible] ۱۲ | | | جملہ میزان۔ | |

# تختہ تفصیلی رقوم علاقہ واری

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محال | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محال |
|---|---|---|---|---|---|
| | تفصیل شاہی میزان (۵۷) | | ۱ | سرکار۔ | [illegible] کروڑ [illegible] |
| ۱ | راؤ پنت پردہان۔ | [illegible] کروڑ [illegible] | ۲ | متعلقین (نسبت) | [illegible] کروڑ [illegible] |
| ۲ | نواب نظام علیخان بہادر۔ | [illegible] کروڑ [illegible] | | سرکار راؤ پردہان عمل۔ | [illegible] کروڑ [illegible] |
| ۳ | انگریز بہادر۔ | [illegible] کروڑ [illegible] | ۱ | صوبہ شاہجہان آباد عرف دہلی۔ | [illegible] |
| ۴ | ابدالی۔ | [illegible] یک کروڑ [illegible] | | | یک کروڑ [illegible] |
| | | | ۲ | صوبہ اکبرآباد عرف آگرہ۔ | [illegible] |
| ۵ | سکھہ وغیرہ متفرق۔ | [illegible] کروڑ [illegible] | | | |
| | | | ۳ | اجمیر عرف مارواڑ۔ | [illegible] |
| | میزان۔ | [illegible] کروڑ [illegible] | | | |
| | | | ۴ | صوبہ اڑیا عرف جگناتہ۔ | [illegible] |
| | سرکار راؤ پنڈت پردہان | | | | یک کروڑ [illegible] |
| | | | ۵ | صوبہ مالوہ عرف اجین | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محال | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | صوبۂ برار [illegible] | | ۱ | پرگنہ پونہ ۔ [illegible] برار | |
| ۷ | صوبۂ برہان پور [illegible] | | ۲ | پرگنہ سیونیر ۔ [illegible] یک لک | |
| ۸ | صوبۂ لاہور ۔ [illegible] | | ۳ | ویجے ورگ ۔ [illegible] برار | |
| ۹ | صوبۂ بیجاپور ۔ [illegible] یک کروڑ | | ۴ | پارسی ۔ [illegible] | |
| ۱۰ | صوبۂ احمد آباد ۔ [illegible] یک کروڑ | | ۵ | سولاپور ۔ [illegible] برار یک لک | |
| ۱۱ | صوبۂ اورنگ آباد ۔ [illegible] | | ۶ | ایڈوارڈی ۔ [illegible] | |
| ۱۲ | صوبۂ بیدر ۔ [illegible] | | ۷ | کومبھارکھیڑ ۔ [illegible] دو لک | |
| | جملہ میزان ۔ [illegible] کروڑ | | ۸ | ایرنڈول ۔ [illegible] برار یک لک | |
| | جملہ علاقہ خالصہ | [illegible] | ۹ | نیواسا ۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | ویدور - | [illegible] | ۱۹ | وندن - | [illegible] |
| ۱۱ | پرتیری - | [illegible] | ۲۰ | چندن - | [illegible] |
| ۱۲ | حویلی سنگم نیر | ے لاکھ [illegible] | ۲۱ | جاکن - | [illegible] |
| ۱۳ | کومہار گاؤن - | [illegible] | ۲۲ | حویلی جونیر - | دو لاکھ [illegible] |
| ۱۴ | نایک - | [illegible] | ۲۳ | اندا پور - | نو لاکھ [illegible] |
| ۱۵ | اکولنیر - | [illegible] | ۲۴ | سوپے - | یک لاکھ [illegible] |
| ۱۶ | کوپرگاؤن - | [illegible] | ۲۵ | ساشٹہ پیپل گاؤن | [illegible] |
| ۱۷ | رتناگری - | دو لاکھ [illegible] | ۲۶ | وتور نارائن گاؤن - | [illegible] |
| ۱۸ | بجیرب گڈہ - | [illegible] | ۲۷ | وائین - | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | خطرآباد ۔ [illegible] | | ۳۷ | کلیا بہونڈی سون ورگ ۔ [illegible] | |
| ۲۹ | پرتاپ گڑہ ۔ [illegible] | | ۳۸ | انجنویل ۔ [illegible] | |
| ۳۰ | سیہون گڑہ ۔ [illegible] | | ۳۹ | ریوونڈہ ۔ [illegible] | |
| ۳۱ | لوہ گڑہ واسکالیگڑہ ۔ [illegible] | | ۴۰ | پالی ۔ [illegible] | |
| ۳۲ | پیٹ گاؤن ۔ [illegible] | | ۴۱ | کرنال ۔ [illegible] | |
| ۳۳ | کرنیل ۔ [illegible] | | ۴۲ | پیلار ۔ [illegible] | |
| ۳۴ | پاگلان ۔ [illegible] | | ۴۳ | رائے گڑہ ۔ [illegible] | |
| ۳۵ | ترمبک گڑہ ۔ [illegible] | | ۴۴ | پورندہر گڑہ ۔ [illegible] | |
| ۳۶ | صوبہ وستی ۔ [illegible] | | | جملہ میزان علاقہ خالصہ ۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محال | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم حاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | دفعہ صوبۂ گجرات۔ | [illegible] | | جملہ میزان تفصیل سورت۔ [illegible] | |
| ۱ | احمد آباد۔ [illegible] | | | میران پٹی | |
| ۲ | سورت اٹھاویسی۔ [illegible] | | | صوبۂ جہانسی۔ | [illegible] |
| | جبوسر (جبوسرپور) [illegible] | | | اپٹسن محال۔ | [illegible] |
| | اکون سوار۔ [illegible] | | | بودیل کھنڈ۔ | [illegible] |
| | ارے وا۔ [illegible] | | ۱ | ساگر۔ [illegible] | |
| | بل ساڑے۔ [illegible] | | ۲ | کالپی۔ [illegible] | |
| | سورت حویلی۔ [illegible] | | ۳ | گڈمنڈل۔ [illegible] | |
| | پھوش محال۔ [illegible] | | | میزان بودیل کھنڈ۔ | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | جالگاؤں | [illegible] ہزار | | باگل کوٹ۔ دو لاکھ [illegible] ہزار | |
| | بادامی۔ | یک لاکھ | | کیرور۔ [illegible] ہزار | |
| | دیسکی۔ یک لاکھ [illegible] ہزار | | | نندواڑیگی۔ [illegible] ہزار | |
| | گستاتہڑی۔ یک لاکھ [illegible] ہزار | | | بیلگاؤں شاہ پور۔ یک لاکھ [illegible] ہزار | |
| ۲ | بالاگہاٹ۔ [illegible] ہزار | | | خانہ پور۔ [illegible] ہزار | |
| | جلمیزان دیسکی۔ | یک لاکھ [illegible] ہزار | | ساونور وغیرہ جو ٹیپو سلطان سے | |
| | گائیکواڑ نذر۔ [illegible] لاکھ | | | بدست ہوئے ہیں۔ | [illegible] لاکھ [illegible] |
| | جلمیزان پٹی۔ | [illegible] لاکھ [illegible] | ۱ | ساونور۔ [illegible] لاکھ [illegible] | |
| | کرناٹک۔ | [illegible] لاکھ [illegible] | ۲ | دہارواڑ۔ [illegible] لاکھ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | ہیرگی۔ | [illegible] ۹/ | ۱۲ | کیتور۔ | [illegible] ۱۰/ |
| ۴ | ایالی ہال۔ | یک لک [illegible] | | میزان سابق وغیرہ۔ | [illegible] ۸/ |
| ۵ | تول گوند۔ | [illegible] ۳/ | | بابت خراج | یک لک [illegible] |
| ۶ | ہاونور۔ | یک لک [illegible] ۱۰/ | ۱ | سوراپور۔ | [illegible] |
| ۷ | گدگ۔ | دو لک [illegible] ۲/ | ۲ | تیوال۔ | [illegible] |
| ۸ | قدیم حویلی۔ | [illegible] ۱۰/ | ۳ | کرنول۔ | [illegible] |
| ۹ | بنکاپور۔ | [illegible] ۴/ | | میزان خراج۔ | یک لک [illegible] |
| ۱۰ | کل گھٹگی۔ | [illegible] ۳/ | | میزان کرناٹک وغیرہ۔ | [illegible] |
| ۱۱ | میسری کوٹی۔ | [illegible] ۲/ | | جملہ میزان۔ | یک کرور [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | **اخراجات برائے فوج** | | ۶ | ایدا جارت ـ [illegible] ہزار [illegible] لاکھ | |
| | جاگیرات عطیہ ملہار راؤ ہولکر رقمی [illegible] لاکھ برائے اخراجات (۲۲۰۰۰) سواران جن کی تفصیل یہ ہے۔ | | ۷ | رامپورت ـ [illegible] ہزار [illegible] لاکھ | |
| | | | ۸ | سیرونج ـ [illegible] ہزار [illegible] لاکھ | |
| | | | ۹ | رامپور کلاڑک وغیرہ ـ [illegible] ہزار [illegible] لاکھ | |
| ۱ | انبٹر [illegible] ہزار [illegible] لاکھ | | ۱۰ | قلعۂ رامپور ـ [illegible] ہزار دو لاکھ | |
| ۲ | راؤتہ ـ [illegible] ہزار یک لاکھ | | ۱۱ | دی فلکپور ـ [illegible] ہزار دو لاکھ | |
| ۳ | نندوربار ـ [illegible] لاکھ | | ۱۲ | جاگیرات مالیو ـ [illegible] ہزار [illegible] لاکھ | |
| ۴ | مہیشور ـ [illegible] ہزار یک لاکھ | | ۱۳ | چاندواڑ ـ [illegible] ہزار دو لاکھ | |
| ۵ | سلطان پور ـ [illegible] ہزار [illegible] لاکھ | | ۱۴ | سید ـ [illegible] ہزار دو لاکھ | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | بیجانگر۔ [illegible] برار | | ۱ | سرکار بیرج۔ [illegible] برار [illegible] | |
| | ہندوستان کے متعلق مساوی تقسیم | | ۲ | منگل ویڑہ۔ [illegible] یک [illegible] | |
| | وغیرہ کی بابتہ [illegible] برار [illegible] | | ۳ | عینہ پور۔ [illegible] برار | |
| | جملہ میزان ملہار راؤ ہولکر۔ | [illegible] | ۴ | کرکمبہا۔ [illegible] برار | |
| | جاگیرات عطیہ اندراؤ پوار برائے | | ۵ | بہوسہ۔ [illegible] برار | |
| | اخراجات (۱۵۰۰۰) سواران۔ | [illegible] | ۶ | شہاپور۔ [illegible] یک [illegible] | |
| | مالوا پرگنہ دہارواڑ وغیرہ تپوا دیس متعلق | [illegible] | ۷ | تیرول۔ [illegible] برار | |
| | برائے اخراجات سواران التعدادی (۳۰۰۰) | | ۸ | لکھمیشور۔ [illegible] یک [illegible] | |
| | سی چنتامن راؤ گنگادھر راؤ وگوبند راؤ۔ | [illegible] | ۹ | جدید ہوبلی۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | بہیاپنی - [illegible] | | ۲ | برڈول - [illegible] | |
| ۱۱ | تاڑس - [illegible] | | ۳ | یکسمبہ - [illegible] | |
| ۱۲ | حویلی پرگنہ بھینڈہ - [illegible] | | ۴ | انولے - [illegible] | |
| | مجملاً [illegible] بابتہ خراج حویلی قدیم | | ۵ | گوکاک - [illegible] | |
| | خرچ - [illegible] | | ۶ | جمکھنڈی - [illegible] | |
| | جملہ میزان چیتسامن او - پانڈورنگ راؤ [illegible] | | ۷ | تیرول - [illegible] | |
| | پرشرام راؤ چندر کے متعلقہ ۱۰۰۰۵ سوار کے اخراجات کے لئے جو علاقہ اون کے تفویض تھا اسکی تفصیل درج ذیل ہے | [illegible] | ۸ | بادواڑ - [illegible] | |
| | | | ۹ | گوندگول - [illegible] | |
| ۱ | تاموہ گناؤن قریات - [illegible] | | ۱۰ | مولگوند - [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱ | بہرت کوتکی ۔ | ع صماء | | جلہ میزان رگوناتھ راؤ ۔ | |
| ۱۲ | پل تانبا ۔ | صمہ صماء | | کورندواڑ | للعہ برار دو للعہ |
| | جلہ میزان پرتھرام نیت ۔ | للعہ سہ للعہ | | برائے اخراجات ۵۰۰۰ سواران علاقہ پرتی نِدھی ۔ | للعہ برار صمہ للعہ |
| | برائے اخراجات ۳۰۰۰ سواران علاقہ رگھوناتھ راؤ کورندواڑ ۔ | دو للعہ للعہ برار | ۱ | پرتاب گڑھ ۔ | لعہ برار |
| ۱ | کورندواڑ ۔ | سہ برار | ۲ | میانی ۔ | صہ برار |
| ۲ | رائے باگ ۔ | ایہ برار | ۳ | وائین ۔ | سہ للعہ |
| ۳ | شام پور ۔ | صمہ برار یک للعہ | ۴ | بیلاپور ۔ | سہ برار |
| ۴ | میدرگی ۔ | للعہ برار | ۵ | ویشال گڑھ ۔ | سہ برار |
| ۵ | تیرول ۔ | سہ برار | ۶ | گڑھ ۔ | عہ برار |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | سردیسمکھی ۔ | [illegible] | | برائے اخراجات ...۳ سوار اعلاقہ جات ۔ | [illegible] |
| ۸ | وانگی ۔ | [illegible] | ۱ | تالی کوٹ سندگی ۔ | [illegible] |
| ۹ | دیجاپور ۔ | [illegible] | ۲ | کوکلاشور ۔ | [illegible] |
| ۱۰ | کہناو ۔ | [illegible] | ۳ | مولواڑ ۔ | [illegible] |
| ۱۱ | ساخی گاؤں ۔ | [illegible] | ۴ | جت کرنجگی ۔ | [illegible] |
| ۱۲ | دیجاپور ۔ | [illegible] | ۵ | نالت واڑ ۔ | [illegible] |
| ۱۳ | باگواڑی ۔ | [illegible] | ۶ | اتہنی ۔ | [illegible] |
| ۱۴ | کوکٹنور ۔ | [illegible] | ۷ | اُکلی ۔ | [illegible] |
| | جلامیزا پرتی ندھی ۔ | [illegible] | ۸ | منجلا خاندیس ۔ | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | میزان سوار علاقہ را۔ [illegible] | | | جاگیر سیلگی علاقہ سنکراجی گھورپڑے۔ | سے برار |
| | برائے اخراجات (۸۰۰) سوار علاقہ | | | برائے اخراجات توپخانہ علاقہ پانسے۔ | [illegible] |
| | مالوجی گھورپڑے مودہولکر۔ | اعہ صماء للعہ | ۱ | ہونگند۔ [illegible] | |
| ۱ | مودہول۔ ع برار | | ۲ | ہلسنگی۔ [illegible] | |
| ۲ | الیل۔ [illegible] | | ۳ | محمداپور۔ [illegible] | |
| ۳ | تمبا۔ [illegible] | | ۴ | ملہار گرہ۔ سے برار | |
| ۴ | ماچک پور۔ [illegible] | | ۵ | موتلاکی بی۔ [illegible] | |
| ۵ | انڈی۔ [illegible] | | ۶ | پپرسگے۔ [illegible] | |
| | جملہ میزان سواران مالوجی اعہ صماء للعہ | | ۷ | دیرانگ پانگاؤں۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقوم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | جملہ میزان بابتہ اخراجات توپخانہ۔ للکھ ہزار | | ۵ | سانگول۔ ہزار | |
| | پرگنہ والہ علاقہ ہنورآت سلحدار برائے اخراجات (۵۰۰) سواران۔ | یک للکھ ہزار | ۶ | گہاٹ ناندور۔ ہزار | |
| | | | ۷ | پیپل نیر۔ ہزار | |
| | برائے اخراجات (۱۵۰۰) سواران پرگنہ حوماتی علاقہ بہاپ کرمنڈلی ہری پنڈت پٹہر کے۔ | ہزار | | جملہ میزان ہری پنڈت پٹہر کے یک للکھ ہزار | |
| | | یک للکھ ہزار | | برائے اخراجات (۷۰۰) سواران علاقہ ناناپٹرنویس۔ | للو للکھ ہزار |
| ۱ | کولار۔ ہزار | | ۱ | چوبیڑا۔ یک للکھ ہزار | |
| ۲ | برہم پور۔ ہزار | | ۲ | بہانہ۔ ہزار | |
| ۳ | انیل تیر۔ ہزار | | ۳ | تیربے۔ یک للکھ ہزار | |
| ۴ | دیگر متفرق مواضعات۔ ہزار | | ۴ | ملکاپور۔ ہزار | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقوم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | جملہ میزان علاقہ نانلپیٹھ نویس ص ہزار للعو للک | | | جملہ میزان بشمول تفرق ابواب ۔ | دو کروڑ للوع للک لو للہا ص |
| | برائے اخراجات (۱۲۰۰) سواران علاقہ ترسکر و ماپیٹھ متعلقہ خاندیس ۔ | للعو للک ص ہزار | | برائے اخراجات (۳۰۰) سواران علاقہ | دو للک عـ ہزار |
| | سواران علاقہ شہاجی بہوسلہ اکلکوٹ کو | | ۱ | مادہوراؤ پوندرے ساسوڑ وغیرہ ۔ ال ہزار یک للک | |
| | برائے اخراجات (۱۰۰۰) ۔ | للعو للک ص ہزار | ۲ | پرگنہ جلگاؤن ۔ عـ ہزار | |
| ۱ | پرگنہ بیڈ اکلکوٹ ۔ ے للک | | ۳ | چوتہہ سردیسکہی ۔ عـ ہزار | |
| ۲ | سردیسکہی منجملہ حویلی پونہ ص ہزار یک للک | | | جملہ میزان ۔ عـ ہزار دو للک | |
| | سلطان راؤ پنڈے کو منجملہ چوتہہ مقررہ از معلائی برائے اخراجات (۵۰۰) سواران ۔ | یک للک ص ہزار | | برائے اخراجات (۱۵۰) سواران علاقہ شیخ میران سکنہ وائین ۔ | ہزار |
| | | | | مادہوراؤ انبہ کر ۔ انبہ وغیرہ ۔ | ال ہزار |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| | سلطان جی بھوسلہ - برائے اخراجات (۲۰۰۰) سواران منجملہ خاندیس - | [illegible] برار | | بودیل کھنڈو سرکل پہاڑ برائے اخراجات (۱۰۰۰۰) سواران علاقہ عالیجاہ بہادر - | [illegible] لک |
| | نائے گاؤں وغیرہ کنارہ رود گنگا برائے اخراجات (۵۰۰) سواران علاقہ رگھو ناتھ راؤ ناگاؤں کر - | یک لک [illegible] | | متعلقین سلطنت وقعہ متفرق وغیرہ - | [illegible] لک یک کروڑ [illegible] |
| | برائے اخراجات (۳۰۰۰) سواران علاقہ رنگ راؤ راجہ بہادر منجملہ پرگنہ مالیگاؤں (دہند) - | نو لک | | نلے گاؤں وغیرہ برائے اخراجات ([illegible]) سواران علاقہ ترنبک راؤ وابہاڑے افسر فوج - | یک لک [illegible] |
| | برائے اخراجات (۳۰۰) سواران علاقہ وٹھل راؤ سوندر منجملہ سلطنت ہند - | [illegible] لک | | ناگپور - چھتیس گڑھ - بنگالہ - کٹک و برار وغیرہ علاقہ متعلقہ برائے اخراجات کاہ دانہ (۲۵۰۰۰) سواران علاقہ راجہ رگھو جی بھونسلہ سپاہ سالار فوج (ناگپور) | یک کروڑ - |
| | اوڑسہ وغیرہ برائے اخراجات (۸۰۰) سواران علاقہ کھنڈے راؤ اوڈیکر - | دو لک [illegible] | | | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقوم محاصل |
|---|---|---|
| | گجرات کا خاص پرگنہ بڑودہ سورت اٹھاویسی برائے اخراجات ۵۰۰۰ سواران علاقہ گوبندراو گایکواڑ سرخیل شمشیر بہادر۔ | [illegible] لاکھ |
| | اسلام پور وغیرہ برائے اخراجات ۳۰۰ سواران علاقہ پہاسکر راؤ۔ | [illegible] ہزار |
| | کلابہ وغیرہ برائے اخراجات سواران علاقہ باپو راؤ انگرے سینا سرخیل۔ | [illegible] لاکھ |
| | جیونت راؤ سومنت۔ | [illegible] ہزار |
| | مواضعات متفرق جاگیر علاقہ کشن راؤ چٹنویس۔ | [illegible] ہزار |
| | پرگنہ ساتارہ علاقہ آمانتیہ۔ | [illegible] ہزار |
| | مالدیش علاقہ رگھوناتھ راؤ سچیو۔ | دو لاکھ [illegible] ہزار |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقوم محاصل |
|---|---|---|
| | قصبہ وائین علاقہ راج اگنا۔ | [illegible] ہزار |
| | جملہ میزان متعلقہ ارکین سلطنت | یک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |
| | برائے اخراجات ۳۰۰ سواران ارکین سلطنت علاقہ کولاپور۔ | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |
| | کولاپور۔ مالون راجہ نگر وغیرہ برائے اخراجات خاص راجہ صاحب۔ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | |
| | تورگل متعلق سندہیہ۔ [illegible] ہزار | |
| | ترگوند متعلق وینکٹ راؤ۔ یک لاکھ | |
| | کالپی متعلق گھوپڑے۔ [illegible] ہزار | |
| | میزان۔ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | |
| | بارامتی۔ اندا پور۔ بارسی وغیرہ برائے اخراجات ۲۰۰ سواران علاقہ باپوجی نایک بارامتی۔ | یک لاکھ [illegible] ہزار |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقوم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقوم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | پرگنہ مہادیو متعلق بہوسلے منڈلی۔ | [illegible] برار | | مقررہ سرانجام فوج۔ | دو لک |
| | تبالکر منڈلی۔ | دو لک [illegible] برار | | برائے دولت راؤ سندیا عالیجاہ بہادر۔ | دو کروڑ [illegible] |
| | بہلشن۔ | یک لک [illegible] برار | | بابتہ اخراجات سواران تعدادی (۲۲۰۰۰) | [illegible] |
| | بہالونی۔ | [illegible] برار | ۱ | صوبہ مالوا پرگنہ اوجینی وغیرہ | [illegible] برار |
| | اکلوژ۔ | [illegible] برار | ۲ | برہانپور خاندیس وغیرہ۔ | یک لک |
| | وڑی گاؤں۔ | [illegible] برار | ۳ | سرکار منڈا۔ | [illegible] برار |
| | میتران۔ | دو لک [illegible] برار | ۴ | کہنڈالا۔ | یک لک |
| | برائے اخراجات سکاہ وانہ بنگلہ | | ۵ | چالیس گاؤں۔ | یک لک [illegible] برار |
| | سرولیسکھی چوتھہ وغیرہ۔ | [illegible] | ۶ | گانڈاپور۔ | دو لک [illegible] برار |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | حسب قرارداد مذکورۂ بالا حصہ تقسیم نہ ہونے کے باعث ہولکر اور سندھیہ میں نا چاقی ہوئی۔ | |
| ۷ | جالنہ پور۔ دو للھ ھ للعہ ہزار | | | جملہ میزان۔ دو کروڑ ھ للعہ للھ | |
| ۸ | احمد نگر۔ دو للھ ھ عہ ہزار | | | | |
| ۹ | گوروندی للعہ ہزار | | | سکندہ گھوڑپڑے منڈلی۔ مورار راؤ | |
| ۱۰ | تیرے گاؤں۔ ھ سہ ہزار | | | گھوڑپڑے افسر فوج۔ | یک للھ للعہ عہ ہزار |
| ۱۱ | سری گوندا عرف چانبھا گوندی ھ ہزار | | ۱ | سیڈور۔ احمد سہ بعہ | |
| | میزان للعہ للھ | | ۲ | گجندرگڑھ دو لت راؤ گھوڑپڑے۔ عہ ہزار | |
| | حالکب بادشاہی علاقہ صوبہ دہلی اکبرآباد وغیرہ قرارداد حصص فیصدی حسب ذیل ہے۔ | ھ للھ دو کروڑ | ۳ | گل گلے۔ عہ ہزار | |
| | سندھیہ: عہ ۵ — پوار: عہ ۵ | | ۴ | کالے بنڈ گونڈ۔ ھ سہ صاع | |
| | ہولکر: عہ ۵ — پیشوا: ھ للعہ ۵ | | | ویلوتی۔ وروتی۔ واگینو وغیرہ۔ ھ سہ صاع | |

| نشان سلسلہ | نام عنوان | رقم حاصل | نمبر شمار | نام علاقہ | رقم حاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | میزان - [illegible] | | ۲ | اودے پور، پرتاب گڑھ [illegible] | |
| | جملہ میزان - | [illegible] | | [illegible] | |
| | جملہ صرف میزان - | [illegible] | ۳ | [illegible] | |
| | منہائی متعلقہ خراج چوتھ بابتہ | | | [illegible] | |
| | کاہ دانہ وصول شدنی از حکمران | | ۴ | [illegible] بندی کوٹ | ،، |
| | مغلائی محفوظ سرکار - [illegible] | | | پرگنہ آگرہ - [illegible] | |
| | تتمہ اودیپور - [illegible] | | ۵ | بھوپال وغیرہ علاقہ نواب صاحب بھوپال [illegible] | |
| | اجراشدہ متعلقین راجگان - | [illegible] | ۶ | جہتا پنا وغیرہ علاقہ راجہ صاحب بوندیل کھنڈ - [illegible] | |
| ۱ | عطا شدہ پرگنہ راجے رانا ہندوپت اودے پور - [illegible] | • | ۷ | بہٹ پور وغیرہ علاقہ جاٹ - [illegible] | |

| نشان نمبر | نام سلاقہ | رقم تحصیل | نشان | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| رر | راجہ چنداکا ٹھیہ اکو اجرا شدنی | | ۱ | سرکار دیوکنڈہ پرگنہ (۱۲) [illegible] | |
| | صوبۂ گجرات کرنٹہ ۔ [illegible] | | ۲ | سرکار میدک پرگنہ (۱۲) [illegible] | |
| | میزان متعلقہ راجگان ۔ [illegible] کروڑ | | ۳ | بہونگیر پرگنہ (۱۱) [illegible] | |
| | محال قدیم علاقہ نواب میر نظام علیخان بہادر ۔ | [illegible] کروڑ | ۴ | پانگل پرگنہ (۵) [illegible] | |
| | علاقہ خالصہ ۔ [illegible] کروڑ | — | ۵ | کولکنڈہ پرگنہ (۱۳۷) [illegible] | |
| | دیگر متعلقین ۔ [illegible] | | ۶ | سرکار نلگنڈہ پرگنہ (۶۷) [illegible] | |
| | میزان ۔ [illegible] کروڑ | | ۷ | سرکار ریلگنڈل پرگنہ (۲۱) [illegible] | |
| | جملہ عین خالصہ ۔ [illegible] کروڑ | | ۸ | کولاس پرگنہ (۵) [illegible] | |
| | تفصیل | | | | |
| | صوبۂ حیدرآباد تعداد پرگنہ (۳۱۰) | [illegible] یک کروڑ | ۹ | ورنگل پرگنہ (۱۲) [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | کہم میٹ پرگنہ (۱۱) دو لک [illegible] | | ۵ | کاریمونگی۔ یک لک [illegible] | |
| ۱۱ | سرکار دیورکنڈہ پرگنہ (۱۳) [illegible] | | ۶ | نارائن کہیڑہ۔ دو لک [illegible] | |
| | میزان صوبہ حیدرآباد یک کروڑ [illegible] | | ۷ | نیتور۔ [illegible] | |
| | صوبہ بیدر پرگنہ (۲۴۴) | نو لک [illegible] | | میزان محاصل سرکار بیدر۔ [illegible] | |
| | سرکار بیدر (۷) | [illegible] | | سرکار ملکہیڑ (۱۱) | [illegible] |
| ۱ | حویلی بیدر (۲۱) دو لک [illegible] | | ۱ | حویلی ملکہیڑ۔ [illegible] | |
| ۲ | بہالکی۔ [illegible] | | ۲ | سیڑم۔ [illegible] | |
| ۳ | چنگوپہ۔ دو لک [illegible] | | ۳ | چیتاپور۔ دو لک [illegible] | |
| ۴ | حسن آباد۔ یک لک [illegible] | | ۴ | افضل پور۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|
| ۵ | پنچولی - دو لک [illegible] | |
| ۶ | (کلواکرتی) - دو لک [illegible] | |
| ۷ | اڈنکور - [illegible] | |
| ۸ | امرچنتہ - [illegible] | |
| ۹ | ویڈمال - [illegible] | |
| ۱۰ | کرڑے چور - [illegible] | |
| ۱۱ | مگدریک - [illegible] | |
| | میزان محاصل [illegible] | |
| | سرکار ملکھیر - | |
| | سرکار یادگیر کوشور وغیرہ : | یک لک [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|
| | سرکار رائگیری - | [illegible] |
| | سرکار ناندیڑ (۱۳) - | [illegible] |
| ۱ | حویلی ناندیڑ - دو لک [illegible] | |
| ۲ | بسمت - [illegible] | |
| ۳ | اندور (نظام آباد) [illegible] | |
| ۴ | بودہن - یک لک [illegible] | |
| ۵ | قندہار - دو لک [illegible] | |
| ۶ | رودرار - [illegible] | |
| ۷ | پیگلور - یک لک [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | راجورہ - [illegible] | | | میزان صوبہ بیدر - | [illegible] |
| ۹ | رائہنس - [illegible] | | | صوبۂ بیجاپور - پرگنہ (۱۲) | [illegible] |
| ۱۰ | نرل پنچ محال - [illegible] | | | گلبرگہ محال (۱) [illegible] | |
| ۱۱ | بالکنڈہ پور - [illegible] | | | سرکار نلدرگ - [illegible] | |
| ۱۲ | دیلواڑہ - [illegible] | | | سرکار مودگل - [illegible] | |
| ۱۳ | پرلی - [illegible] | | ۱ | حویلی مودگل [illegible] | |
| ۱۴ | مدہول - [illegible] | | ۲ | کوکنتور - [illegible] | |
| ۱۵ | کونڈلواڑی وغیرہ [illegible] | | ۳ | کوپل (کپل) [illegible] | |
| | میزان محاصل سرکار ناندیڑ - [illegible] | | ۴ | یلبرگہ - [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|
| ۵ | کوشتگی۔ [illegible] | |
| ۶ | [illegible] | |
| ۷ | [illegible] | |
| ۸ | [illegible] | |
| ۹ | [illegible] | |
| ۱۰ | کاتیال ۔ [illegible] | |
| ۱۱ | مسکی ۔ [illegible] | |
| | میزان محاصل [illegible] سرکار مودگل ۔ | |
| | سرکار رائچور۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|
| ۱ | سنسان گدوال [illegible] پرگنہ (۲)۔ | |
| ۲ | [illegible]۔ [illegible] | |
| ۳ | رائچور۔ [illegible] | |
| | میزان محاصل [illegible] سرکار رائچور۔ | |
| | میزان محاصل صوبہ بیجاپور۔ | [illegible] |
| | صوبہ اورنگ آباد۔ | [illegible] |
| ۱ | سرکار دولت آباد [illegible] | |
| ۲ | اورنگ آباد۔ [illegible] | |
| ۳ | سرکار بیڑ۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | پاتهری . [illegible] | | ۱ | واسم . [illegible] | |
| ۵ | سرکار پیٹهن . [illegible] | | ۲ | ایلچپور . [illegible] | |
| ۶ | حویلی پرینڈا . [illegible] | | ۳ | مهاور [illegible] | |
| ۷ | سهگڑه . [illegible] | | ۴ | چهتس گڑه بڑنہ [illegible] | |
| ۸ | دهارور وغیره بهوم گهاٹ . [illegible] | | | میزان محاصل صوبۂ برار وغیره | [illegible] |
| ۹ | پرینڈا . [illegible] | | | جملہ میزان خالصہ . [illegible] کروڑ | |
| | میزان محاصل صوبۂ اورنگ آباد | [illegible] | | متعلقین | |
| | (۳۰) مواضعات بمحال صوبۂ بهتور انیورز وغیره | [illegible] | | موراریوری . | [illegible] |
| | صوبۂ برار وغیره . | [illegible] | | نواب کرنول . | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | غاضی پور تندیال - [illegible] | | | جملہ میزان انگریز بہادر - [illegible] کروڑ | |
| ۲ | اودونی پرگنہ ٹانکنول - [illegible] | | | تفصیل خالصہ - | |
| | میزان محاصل علاقہ [illegible] | | | حاصل کردہ از نواب قاسم علیخان بہادر - | [illegible] |
| | نواب کرنول علی غلام علی خان کو بنگاج وغیرہ | یک لاکھ [illegible] | ۱ | صوبہ ڈھاکہ عرف بنگال [illegible] دو کروڑ | |
| | | | | سرکار جملہ (۱۰۹) | |
| | جملہ [illegible] | | ۲ | صوبہ اوڈیا سرکار (۱۴) [illegible] | |
| | جملہ میزان محاصل سرکار نظام - [illegible] کروڑ | | | میزان - [illegible] کروڑ | |
| | انگریز بہادر - | [illegible] کروڑ | | نواب صاحب سورت کا حصہ قبضہ سے - | [illegible] |
| ۱ | خالصہ - [illegible] کروڑ | | | صوبہ اورنگ آباد و پرگنہ جینہ سا گنی وغیرہ | [illegible] |
| ۲ | متعلقین - [illegible] دو کروڑ | | | اجرا ماندن علاقہ بنام نواب محمد علی خان | [illegible] یک کروڑ |

| نمبر شمار | نام علاقہ | رقم محاصل | نمبر شمار | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | منجملہ صوبہ حیدرآباد۔ | [illegible] | ۹ | ترنامل (۱۵) [illegible] | |
| ۱ | سرکار کنجی (۱۵) [illegible] ۱۰ ر | | ۱۰ | رائے ویلور (۸) [illegible] ۸ ر | |
| ۲ | چندرگیری (۹) [illegible] ۱۰ ر | | ۱۱ | والکنڈہ پور۔ [illegible] | |
| ۳ | سروہلی (۱۲) [illegible] ۱۵ ر | | ۱۲ | وردا ور۔ [illegible] | |
| ۴ | ترپاسور۔ [illegible] ۳ ر | | ۱۳ | سرکار چندی (۸) [illegible] ر | |
| ۵ | چنگل پیٹہ۔ [illegible] ۵ ر | | | میزان منجملہ صوبہ حیدرآباد [illegible] | |
| ۶ | واہواسی۔ [illegible] | | | ترچناپلی۔ ترنادلی رام ناتھ پور وغیرہ سرکار ترچناپلی۔ | [illegible] |
| ۷ | اودے گیری (۶) [illegible] ۱۰ ر | | | | |
| ۸ | پال کوشہ (۱۰) [illegible] | | | میزان متعلقہ نواب محمد علیخان یک کروڑ [illegible] | |

| نمبر شمار | نام علاقہ | رقم محاصل | نمبر شمار | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | حاصل کردہ از ٹیپو سلطان۔ | دو کروڑ للوعہ للسہ الاولسہ عہ | ۸ | پیٹھ پیٹ للوصہ مرار | |
| | منجملہ سری رنگ پٹن۔ للوعہ لاسہ الاولسہ | | ۹ | تائیور ۔ للوسہ مرار | |
| ۱ | سری رنگ پٹن ۔ عہ دو للسہ مرار | | ۱۰ | بلدور ۔ لہ مرار | |
| ۲ | میسور ۔ عہ یک للسہ مرار | | ۱۱ | طلونی ۔ عہ صہ للسہ مرار | |
| ۳ | ستے منگل ۔ للوعہ یک للسہ | | ۱۲ | تنکاؤ ۔ للوسہ لااعہ | |
| ۴ | ہرپن ہلی ۔ عہ مرار | | ۱۳ | نرسہ جان پور ۔ لہ عہ سماعہ | |
| ۵ | پیریا پٹن ۔ عہ مرار | | ۱۴ | ٹرونو ۔ سہ للوسہ ماعہ | |
| ۶ | مندور ۔ عہ سماعہ یک لااعہ | | ۱۵ | پالم ۔ لہ الاامصہ | |
| ۷ | ہگن ویلورکوٹ ۔ عہ صہ مرار | | ۱۶ | مہاراج دورنگ ۔ سمہ یک للسہ مرار | |

| نمبر شمار | نام علاقہ | رقم محاصل | نمبر شمار | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | ہرووی رام گیری۔ | [illegible] | ۲۶ | چیکا منگلور۔ | [illegible] |
| ۱۸ | یئرا جیتی۔ | [illegible] | ۲۷ | ببیروڈرگ۔ | [illegible] |
| ۱۹ | [illegible]یلور۔ | [illegible] برار | ۲۸ | ستے منگل۔ | دو لاکھ [illegible] برار |
| ۲۰ | [illegible]اڈی۔ | یک لاکھ [illegible] | ۲۹ | پچے اور۔ | دو لاکھ [illegible] برار |
| ۲۱ | دوردی کریو۔ | [illegible] | ۳۰ | چیجری۔ | یک لاکھ [illegible] برار |
| ۲۲ | ایلوری۔ | [illegible] | ۳۱ | دہارا پور۔ | دو لاکھ [illegible] |
| ۲۳ | چنارائے پٹن۔ | [illegible] | ۳۲ | کیرور۔ | یک لاکھ [illegible] |
| ۲۴ | جگنے ہلی۔ | [illegible] برار | ۳۳ | کاگیم۔ | یک لاکھ [illegible] برار |
| ۲۵ | اکرڈنگری۔ | [illegible] | ۳۴ | اوت گوڑی۔ | [illegible] |

| نمبر شمار | نام علاقه | رقم حاصل | نمبر شمار | نام علاقه | رقم حاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۳۵ | ہیرتو۔ [illegible] | | ۴۴ | [illegible] | |
| ۳۶ | ویجے منگل۔ [illegible] | | ۴۵ | [illegible] | |
| ۳۷ | اتور۔ [illegible] | | ۴۶ | وینیکر۔ [illegible] | |
| ۳۸ | ہوسور۔ [illegible] | | ۴۷ | کونیدتو [illegible] | |
| ۳۹ | شیخ گیری۔ [illegible] | | ۴۸ | [illegible] | |
| ۴۰ | ستے منگل۔ [illegible] | | | میزان سری رنگ پٹن۔ [illegible] | |
| ۴۱ | ناگ منگل۔ [illegible] | | | سرکار سیاپتنگ۔ [illegible] | |
| ۴۲ | پرمنی۔ [illegible] | | | پ پ غیرہ [illegible] | |
| ۴۳ | واںچور۔ [illegible] | | ۱ | حویلی۔ [illegible] | |
| | | | ۲ | حسن پور [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | ناگ منگل ۔ [illegible] | | ۱۲ | کڈور ۔ [illegible] | |
| ۴ | گنگا بیلور ۔ [illegible] | | ۱۳ | تمکور دورائی ڈرگ ۔ دو لک [illegible] | |
| ۵ | کونگل اوتری ڈرگ ۔ [illegible] | | ۱۴ | تیام گورنگ ۔ [illegible] | |
| ۶ | سیلکوٹہ ۔ [illegible] | | ۱۵ | شیوگنگا ۔ [illegible] | |
| ۷ | سنکرائی پٹن ۔ دو لک [illegible] | | ۱۶ | ماکلی ڈرگ [illegible] | |
| ۸ | بنگلور ۔ سے لک [illegible] | | ۱۷ | منکولار ۔ [illegible] | |
| ۹ | مگڑی ۔ یک لک [illegible] | | ۱۸ | رسول پوری چیتانا الان کیری ۔ دو لک [illegible] | |
| ۱۰ | سندگیری ۔ دو لک [illegible] | | ۱۹ | ڈنکنی کوٹ ۔ [illegible] | |
| ۱۱ | کبان کہات لی ۔ [illegible] | | ۲۰ | انگور ساگر ۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۱ | ہڈری پی مال - [illegible] | | ۳۰ | کولار مول نگل - [illegible] | |
| ۲۲ | بنڈگل - [illegible] | | ۳۱ | رائے سمودر - [illegible] | |
| ۲۳ | پاوگڑہ - [illegible] | | ۳۲ | ستی مانٹن ہلی - [illegible] | |
| ۲۴ | ہنگلیڈی - [illegible] | | ۳۳ | پال کوٹ پناگر - [illegible] | |
| ۲۵ | تیلوگل - [illegible] | | ۳۴ | دہرم پور - [illegible] | |
| ۲۶ | یوڈن ہلی - [illegible] | | ۳۵ | بارا محال - [illegible] | |
| ۲۷ | پالاپور خرد - [illegible] | | ۳۶ | کوگری کوٹ - [illegible] | |
| ۲۸ | ہوسس کوٹ - [illegible] | | ۳۷ | لاک گووی - [illegible] | |
| ۲۹ | ببلاپٹو چینی گری - [illegible] | | ۳۸ | نالاپور - [illegible] | |

| نمبر | نام علاقہ | محاصل | نمبر | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | میران سرکار میراگ | [illegible] | ۸ | چندر گتی ۔ [illegible] | |
| | سرکار ... عرف نگر ۔ [illegible] | | ۹ | سوریتہ واندی ۔ [illegible] | |
| ۱ | حویلی [illegible] | | ۱۰ | جیٹرے انوڈی ۔ [illegible] | |
| ۲ | ... [illegible] | | ۱۱ | اودگنی سیکاری پور ۔ [illegible] | |
| ۳ | لولی ... ۔ [illegible] | | ۱۲ | لکالی دانواس ۔ [illegible] | |
| ۴ | سکھومسی ۔ [illegible] | | ۱۳ | نادل وہاری ۔ [illegible] | |
| ۵ | بینگی ۔ [illegible] | | ۱۴ | بیرور ۔ [illegible] | |
| ۶ | کپا ۔ [illegible] | | ۱۵ | تری کرا ۔ [illegible] | |
| ۷ | وستاری ۔ [illegible] | | ۱۶ | اسنت پور ۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱۷ | منگلور کوڑیال۔ [illegible] | | ۱ | حویلی۔ [illegible] | |
| ۱۸ | بالنور۔ [illegible] | | ۲ | بھیم سمودر۔ [illegible] | |
| ۱۹ | کوواپور۔ [illegible] | | ۳ | ہوس درگ۔ [illegible] | |
| ۲۰ | کارکل۔ [illegible] | | ۴ | ہالوکیرا۔ [illegible] | |
| ۲۱ | شیوموگہا۔ [illegible] | | ۵ | دوڈری۔ [illegible] | |
| ۲۲ | اعظم پور۔ [illegible] | | ۶ | بیکنڈہ۔ [illegible] | |
| ۲۳ | گیری سبا۔ [illegible] | | ۷ | مایے کالمرو۔ [illegible] | |
| | جملہ میزان سرکار نگر [illegible] | | ۸ | تالخ۔ [illegible] | |
| | اشتردرگ۔ [illegible] | | ۹ | ہتم کہر۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰ | کنکو پا ۔ [illegible] | | | گومی تانڈپال ۔ [illegible] | |
| ۱۱ | ہیرور ۔ یک لک [illegible] | | | جملہ میزان سمستان سوڈا ۔ | دو کروڑ [illegible] |
| ۱۲ | اڈی منگل ۔ یک لک | | | عطیۂ نواب میر نظام علیخان بہادر ۔ | یک کروڑ [illegible] |
| ۱۴ | گوڈی کوٹ ۔ [illegible] | | | دفعہ عطیۂ اولی ۔ [illegible] | |
| | جملہ میزان چتروڑگ ۔ [illegible] | | ۱ | سرکار حضور ۔ [illegible] | |
| | سمستان سوڈا ۔ [illegible] | | ۲ | سرکار تانجور ۔ یک لک [illegible] | |
| | بائی ونڈ عرف کونڈگ ۔ [illegible] | | ۳ | گوپ ویلور ۔ [illegible] | |
| | پال گہاٹ ۔ دو لک [illegible] | | ۴ | نظام پٹن ۔ دو لک [illegible] | |
| | منجملہ ملبار کالی کٹ وغیرہ ۔ [illegible] | | ۵ | مچھلی بندر ۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
| --- | --- | --- |
| ۶ | راج مہیشور۔ [illegible] | |
| ۷ | سیکاکول۔ [illegible] | |
| | جملہ میزان دفعۂ عطیۂ اولی۔ [illegible] | |
| | دفعۂ عطیۂ ثانی۔ [illegible] | |
| | پرگنہ رائے ورگ۔ [illegible] | |
| ۱ | کوریا۔ [illegible] | |
| ۲ | دہرم وار۔ [illegible] | |
| ۳ | رائے ورگ۔ [illegible] | |
| | میزان پرگنہ رائے ورگ۔ [illegible] | |
| | ہرپن ہلی۔ [illegible] | |
| | زری ملاک۔ [illegible] | |
| | اناگُندی۔ [illegible] | |
| | منجملہ سرکار حیدرآباد۔ [illegible] | |
| ۱ | آتم کنڈہ۔ [illegible] | |
| ۲ | کوتی۔ [illegible] | |
| ۳ | گنجی کوٹہ۔ [illegible] | |
| ۴ | سیدوٹ۔ [illegible] | |
| | میزان منجملہ سرکار حیدرآباد۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|
| | پرگنہ سیری علاقہ رتناگیری - [illegible] | |
| | سرکار ادونی - [illegible] | |
| ۱ | حویلی [illegible] | |
| ۲ | جلاری - [illegible] | |
| ۳ | [illegible] دگڑ - [illegible] | |
| ۴ | تلے کوٹا - [illegible] | |
| ۵ | سیر گوپا - [illegible] | |
| | جملہ میزان سرکار ادونی - [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|
| | منجملہ اننت پال [illegible] کامن کول - | |
| | میزان فوج علیحدہ ثانی - [illegible] | |
| | میزان داخلہ نواب میر نظام علیخان بہادر | یک کروڑ [illegible] |
| | علاقہ راجہ صاحب چندا در کرحال داخل کمپنی سرکار - | [illegible] |
| | جملہ میزان خالصہ - | نو کروڑ [illegible] |
| | متعلقین | |
| | شجاعت دولہ بہادر - | یک کروڑ [illegible] |
| ۱ | صوبہ دہلی پرگنہ انترویدی - [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|
| ۲ | صوبۂ الہ آباد عرف پریاگ۔ [illegible] | |
| ۳ | صوبۂ اجودہیا۔ [illegible] | |
| | میرزا اعلا شجاعت دولہ۔ [illegible] یک کروڑ | |
| | تنجناؤ گیرٹ راجہ راج راجے۔ | [illegible] |
| | والیان سمستان۔ | [illegible] |
| ۱ | وینکٹ گیری کوٹ [illegible] | |
| ۲ | کالہستری۔ [illegible] | |
| ۳ | نگری نارائن علم۔ [illegible] | |
| | میزان محاصل والیان سمستان۔ [illegible] | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|
| | میزان متعلقین [illegible] دو کروڑ | |
| | محفوظ بنام زمان شاہ۔ | |
| | ابدالی۔ [illegible] یک کروڑ | |
| | **تفصیل** | |
| ۱ | صوبۂ ملتان۔ [illegible] | |
| ۲ | صوبۂ کشمیر [illegible] | |
| ۳ | صوبۂ کامبھوج (کابل)۔ [illegible] | |
| ۴ | صوبۂ کیدار۔ [illegible] | |
| | میزان زمان شاہ ابدالی۔ [illegible] یک کروڑ | |

| نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل | نشان سلسلہ | نام علاقہ | رقم محاصل |
|---|---|---|---|---|---|
| | متفرق | | | | |
| | صوبۂ ٹٹا علاقۂ غلام شاہ شیدی | [illegible] | | ساونت واڑی پرگنہ گوشہ سری وردھن | [illegible] |
| | علاقۂ سکھان صوبۂ لاہور - | یک کروڑ [illegible] | | علاقۂ حبوش - | |
| | سلطنت پرتیری راجہ صاحب ہوالاکھی نیپال وغیرہ - | یک کروڑ | | جملہ میزان - | کروڑ [illegible] |

# عدالت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم ص۹۵

— پنڈت کیشوراؤ صاحب رکن ہائیکورٹ سرکار عالی مقدمہ تحقیقات فساد گلبرگہ کی کمیشن مین رکن مقرر کئے جانے کی وجہ سے رکنیت ہائی کورٹ پر پیشگاہ خسروی سے رائے بالمکند صاحب وظیفہ یاب کا تقرر ہوا تھا۔ چنانچہ ۲۶ مہر ۱۳۳۴ف سے رائے صاحب موصوف ختم کمیشن تک ہائی کورٹ کا کام انجام دیتے رہے۔

— نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ سرکار عالی بھی مقدمہ تحقیقات فساد گلبرگہ کے کمیشن مین رکن مقرر ہونے کے سبب ان کی جگہ پر تا ختم کارروائی کمیشن پیشگاہ خسروی سے نواب جبار یار جنگ بہادر

وظیفہ یاب کا تقرر ہوا تھا۔ اور صاحب موصوف ۲۸ مہر ۱۳۴۳ف سے ختم کارروائی کمیشن ہائیکورٹ

مین کام انجام دیتے رہے۔

— دیوان راجہ بہادر کشتاچاری صاحب بمشاہرہ (...) خدمت اڈوکیٹ جنرل کے

عہدہ پر مامور ہوئے۔ اور ۶ بہمن ۱۳۱۹ف کو صاحب موصوف نے خدمت مذکورہ کا جائزہ حاصل کیا۔

اور یکم تیر ۱۳۲۲ف سے آپ کی تنخواہ مین اضافہ ہوکر (...) ماہوار مقرر ہوئی بعدہٗ ۲۸ اردی بہشت

۱۳۳۳ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش ہوئے اور تاریخ مذکورہ ہی کو رائے بیجناتھ صاحب نے

آپ سے جائزہ حاصل کیا۔ رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور معتمد صیغہ قانونی ہین (جریدہ

۲۷ دے ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۶۳

— بہ تعمیل فرمان مبارک مزینہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ صاحبزادہ مولوی میر ناصر علی صاحب

بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی بیارسٹرایٹ لا رائے بیجناتھ صاحب مشیر قانونی کے مددگار مقرر ہوئے۔

— حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ ناظم اول دیوانی بلدہ کا درجہ نظامت

سشن قرار دیکر حسب دفعہ (۴) قانون (۹) سنہ ۱۳۳۰ف ناظم اول میر مصاحب علی صاحب کو تاریخ

یکم بہمن ۱۳۳۴ف سے ناظم عدالت خفیفہ قرار دیا گیا اور ان کو اختیارات مقدمات محکومہ دفعہ (۶)

قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۳۰ف تفویض ہوئے (جریدہ غرۂ فروردی ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) نمبر ۱۸

جزو اول صہ ۲۱۳

— حسب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۳ اسفندار ۱۳۳۴ف نمبر (۱۴۳) جلد (۵۶) ص ۱۵۵

موسم گرما مین مدارس اور ہائیکورٹ کو بجائے دو ماہ کے صرف ایک ماہ یعنی ماہ تیر کی تعطیل ہوا کرتی ہے۔

— نواب نذیر جنگ بہادر معتمد فوجداری علاقہ سرکار عالی کی مدت ملازمت ۲۳ مردادے ۱۳۳۵ف کو ختم ہو کر وظیفہ حسن خدمت پر

سبکدوش کئے گئے اور خدمت معتمدی مذکور پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ کا تقرر عمل مین آیا۔

چنانچہ ۲۴ ماہ مذکور کو خدمت معتمدی فوج کا جائزہ حاصل کئے۔

— نواب فاروق یار جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ کی توسیع منظورہ ۷ بہمن ۱۳۳۵ف کو ختم ہو کر وہ خدمت سے

وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے اور ان کی جگہ بہ رکنیت عدالت العالیہ پہ باتباع فرمان واجب الاذعان مزینہ ۲۳ مہر

[left margin, vertical:] ...۱۳۴۵ف ...

## تختہ وکلاء کامیاب شدہ وعطاء سند دوامی علاقہ سرکارِ عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۴ف

| نمبر شمار | سنہ ف | مدارج معہ تعداد اوّل | دوم | سوم | تعداد سند دوامی | جملہ میزان از خانہ ۳ تا ۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱ | سنہ ۱۳۳۳ف | - | ۱ | ۳۶ | ۹ | ۴۶ |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۴ف | ۱ | - | ۳۸ | ۶ | ۴۴ |

## تختہ آمدنی کاغذ مہبو و فیس جسٹریشن و تعداد مالیت دعوے مرجوعہ عدالتہائے صیغۂ دیوانی علاقہ سرکارِ عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۲ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو تختہ بستان آصفیہ حصۂ چہارم صہ ۹۵

| نمبر شمار | سنہ ف | آمدنی کاغذ مختوم | آمدنی فیس جسٹریشن | آمدنی عدالت | میزان از خانہ ۳ تا ۵ | تعداد مالیت دعوے دیوانی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱ | سنہ ۱۳۳۲ف | [illegible] لک [illegible] | دو لک [illegible] | یک لک [illegible] | [illegible] لک [illegible] | یک کروڑ [illegible] لک [illegible] |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۳ف | [illegible] لک [illegible] | دو لک [illegible] | دو لک [illegible] | [illegible] لک [illegible] | یک کروڑ [illegible] لک [illegible] |

جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۱۵ امرخورداد ۱۳۲۵ف م ۶ رشوال ۱۳۴۴ھ
(جلد ۵۰ نمبر ۴ جزو ثانی صفحہ ۶۲۰)
اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی نے عدالت العالیہ کو منشور خسروی (چارٹر) عطا فرمایا ہے۔
(جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے)

## منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔

### حسب الحکم عدالت العالیہ

حضرت اقدس و اعلیٰ خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ
نے بتاریخ ۱۵ ارشعبان المعظم سنہ ۱۳۴۴ ہجری بروز دوشنبہ مرحم (خسروانہ)
عدالت العالیہ کو جو منشور خسروی (رائل چارٹر) عطا فرمایا ہے وہ بغرض اطلاع عام شایع کیا جاتا ہے۔ فقط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منشور خسروی

اعلیٰحضرت قدرقدرت قوی شوکت حضور پرنور بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ
بفضل خدائے ذوالجلال قادر متعال جل جلالہ وعم نوالہ بادولت واقبال لفٹننٹ جنرل ہز اگزالٹیڈ ہائینس آصفجاہ
مظفر الملک والممالک نظام الدولہ فتح جنگ سر نواب میر عثمان علیخاں بہادر سلطان العلوم یار وفادار
سلطنت برطانیہ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ بی۔ ای۔ فرمانروائے دولت آصفیہ کو بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان
خلاق عالم وعالمیان آیتہ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا
يَعِظُكُمْ بِهٖ جمیع فرائض شاہی میں فریضۂ عدل گستری بالطورخاص منظور خاطر ہے۔ اور صیغہ عدالت کے
حسن انتظام اور اس کی اصلاح وفلاح کا خیال ہمیشہ بادولت واقبال کا نصب العین رہا ہے اور ہے۔ اور
بادولت واقبال کی دلچسپی وتوجہ خاص کا نتیجہ اظہر من الشمس ہے کہ تمام ملک میں عدالتیں قائم ہیں۔ اور

رعایا کے لئے اب عدالت کھلا ہوا ہے۔ ہر دادخواہ کو اس امر کے وسائل حاصل ہیں کہ وہ اپنے حقوق کی مکمل تحقیق و تطبیق بتدریج عدالتوں میں کرا سکے اور دادرسی کو پہنچکر اپنے حقوق سے مستفید ہو اور باطمینان تمام زندگی بسر کرے۔

ممالک محروسہ کی عدالتوں میں اعلیٰ "عدالت العالیہ" ہے جس کو قایم ہو کر تقریباً چالیس سال ہوے اس عرصہ مدت میں وہ تمام منازل اصلاح و مدارج ارتقا طے کرکے اب اس مرتبہ پر فایز ہے کہ اس کو ما بدولت و اقبال اپنے خاص دستخط و مہر سے منشور (چارٹر) عطا کرکے مفتخر و ممتاز کیا جاے تاکہ اس کے حکام بہ ثبات ما بدولت و اقبال ارشاد ربانی و حکم محکم سبحانی اَللّٰہُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاہُ کو پیش نظر رکھکر بین المتخاصمین فصل خصومات اور دادخواہوں کی دادرسی کریں پس ما بدولت و اقبال بکمال مرحمت و عطوفت یہ منشور (چارٹر) "منشور خسروی عدالت العالیہ" کو اِعْدِلُوْ وَلَوْ کَانَ ذَا قُرْبیٰ کی ہدایت کے ساتھ عطا، اور حکم فرماتے ہیں کہ :-

دفعہ ۱۔ یہ منشور (چارٹر) "عدالت العالیہ" کے خطاب سے مخاطب اور تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی سے نافذ اور واجب التعمیل ہوگا۔

دفعہ ۲۔ منشور ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) "عدالت العالیہ" سے ممالک محروسہ سرکار عالی کی اعلیٰ ترین عدالت مراد ہے۔

(ب) رکن عدالت العالیہ کے نحوا میں میر مجلس عدالت العالیہ شامل ہیں۔

دفعہ ۳۔ عدالت میں ایک میر مجلس اور ایک مفتی شرع حنفیہ اور رائس قدر ارکان جن کو ما بدولت و اقبال نے مقرر فرمایا ہے یا مقرر فرمائیں عدالت العالیہ کے حکام ہوں گے۔

دفعہ ۴۔ موجودہ حکام عدالت العالیہ کو اور آیندہ جو ہوں لازم ہوگا کہ قبل اس کے کہ وہ اپنے فرایض کی بجا آوری شروع کریں۔ نواب صدر اعظم بہادر کے سامنے حسب ذیل حلفاً اقرار اور اس پر دستخط کریں۔

"میں (میر مجلس) یا (رکن) عدالت العالیہ بحلف اقرار کرتا ہوں کہ میں تا بحد علم و قابلیت و فہم

خود اپنی خدمت متعلقہ کے فرائض بصداقت و دیانت بجا لاؤں گا اور قوانین نافذہ ملک کی پوری پابندی کرونگا۔

دفعہ ۵۔ عدالت العالیہ ایک مہر جس پر میری سلطنت کا نشان اور عدالت العالیہ کا نام منقوش ہوگا عندالضرورت استعمال کریگی۔ اور مہر مذکور میر مجلس اور ان کی عدم موجودگی میں اس رکن کے قبض و تحویل میں رہے گی کہ جس سے بجا آوری فرایض میر مجلس متعلق ہو اور وہ میر مجلس یا رکن (جیسی کہ صورت ہو) مہر مذکور کے حصول اور اس کو اپنے قبض و تحویل میں رکھنے کے بہر نوع مقتدر ہوں گے۔

دفعہ ۶۔ عدالت العالیہ کے اختیارات حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) عدالتی۔

(۲) انتظامی۔

دفعہ ۷۔ عدالت العالیہ کے اختیارات عدالتی دو قسم کے ہوں گے۔

(۱) ابتدائی۔

(۲) مرافعہ جس میں نگرانی اور استصواب بھی شامل ہوگا۔

دفعہ ۸۔ اجلاس ابتدائی سے عدالت العالیہ کا وہ اجلاس مراد ہے جس میں ایک رکن عدالت العالیہ اُن اختیارات عدالتی کو عمل میں لائے جنکی صراحت قانون متعلقہ عدالت العالیہ میں ہو۔

دفعہ ۹۔ عدالت العالیہ میں کسی مقدمہ دیوانی و فوجداری کا مرافعہ قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی پابندی کے ساتھ ہو سکیگا۔

دفعہ ۱۰۔ بصیغہ مرافعہ حسب ذیل اجلاس ہوں گے۔

(۱) "منفردہ" جس میں ایک رکن بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

(۲) "متفقہ" جس میں دو ارکان بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

(۳) "کاملہ" جس میں تین ارکان بغرض سماعت و تجویز اجلاس کرے۔

دفعہ ۱۱۔ عدالت العالیہ کے اجلاس ہائے منفردہ و متفقہ و کاملہ ان مرافعات کی سماعت و تصفیہ کریں گے جن کا

تعین اور جنکے طریقہ کارروائی وانفصال کی صراحت قانون متعلقہ عدالت العالیہ میں ہو۔

دفعہ ۱۲ ۔ جلسہ انتظامی سے عدالت العالیہ کا ایسا اجلاس مراد ہے جو عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی کے انتظامی امور کے تصفیہ اور اظہار رائے کے لئے منعقد ہو خواہ وہ جلسہ انتظامی ایک رکن یا ایک سے زیادہ ارکان کا ہو۔

دفعہ ۱۳ ۔ اس امر کا تعین وصراحت کہ کون کون امور عدالت العالیہ کے جلسہ انتظامی میں پیش ہوسکتے ہیں اور ان امور کے متعلق جلسہ انتظامی کا کیا نصاب و تنظیم واختیارات ہوں گے قانون متعلقہ عدالت العالیہ میں ہوگی۔

دفعہ ۱۴ ۔ اغراض متذکرہ دفعات (۸ و ۱۱ و ۱۳) کے متعلق اور دیگر ضروریات کے مدنظر مجلس وضع قوانین سرکار عالی قانون "متعلقہ عدالت العالیہ" منضبط کرے گی جو بعد منظوری بندگان اقدس بدولت واقبال نافذ ہوگا۔

دفعہ ۱۵ ۔ تمام احکام ۔ مراسلات ۔ طلب نامجات ۔ اسناد ۔ اور قواعد مجریہ عدالت العالیہ بندگان اقدس بدولت واقبال کے القاب اور خطابات سے معنون ہوں گے اور اُن پر مہر مذکور ثبت ہوگی۔

دفعہ ۱۶ ۔ عدالت العالیہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی کی پابندی کرے گی اور اہل اسلام وہنود کے مقدمات مصرحہ گشتی عدالت العالیہ نشان (۵) دیوانی مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۲۹۷ ف میں شرع شریف اور شاستر کے بموجب عمل کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۷ ۔ عدالت العالیہ کے فیصلہ جات قطعی ہوں گے ۔ لیکن بندگان اقدس بدولت واقبال نے اختیارات شاہی کے نفاذ کے لئے جو ضابطہ جوڈیشل کمیٹی منظور فرمایا ہے اس کی پابندی لازمی ہوگی ۔ فقط

غلام محی الدین خان

معتمد عدالت العالیہ

# کوتوالی بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی۔

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۶۱

۱۲۹۷ف سے ۱۳۳۳ف تک کوتوالی بلدہ اور نظامت کوتوالی اضلاع کے عہدون پر جو حضرات مامور رہتے چلے آئے ہین ان کے نام معہ تاریخ تقرر و تاریخ علحدگی بتلائے جاتے ہین۔ نیز یہ کہ ہر سال بلدہ اور اضلاع مین کس قدر واردات و جرائم مثلاً ڈکیتی۔ سرقہ۔ قتل وغیرہ وقوع مین آتے رہے۔ اور یہ کہ ہر دو علاقون مین کس قدر مال وغیرہ کا سرقہ ہوا۔ اور کس قدر مال برآمد ہوا اس طرح ان کل امور کا حال سالانہ رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی و رپورٹ پولیس بلدہ و اضلاع سے تختہ جات ذیل مین درج کیا گیا۔

## تختہ کوتوال صاحبان بلدۂ حیدرآباد

| نشان سلسلہ | نام | تاریخ تقرر | تاریخ علحدگی | نشان سلسلہ | نام | تاریخ تقرر | تاریخ علحدگی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | نواب اکبر جنگ | ۲۹ اردی بہشت ۱۲۹۳ف | ۵ خورداد ۱۳۱۴ف | ۴ | خانبہادر میر مبارک علی خان صاحب | ۱۲ آبان ۱۳۲۱ف | ۵ دے ۱۳۲۲ف |
| ۲ | نواب سلطان یار جنگ بہادر | ۵ خورداد ۱۳۱۴ف | ۱۲ خورداد ۱۳۲۱ف | ۵ | نواب عماد جنگ ثانی | ۶ دے ۱۳۲۲ف | ۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ف |
| ۳ | خان بہادر عبدالکریم خان صاحب عرف لال خان۔ | ۱۲ خورداد ۱۳۲۱ف | ۱۱ آبان ۱۳۲۱ف | ۶ | وینکٹ راما ریڈی صاحب | ۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ف | ۔ |

## تختہ صدر نظماء کوتوالی اضلاع علاقہ سرکار عالی

| نشان سلسلہ | نام | تاریخ تقرر | تاریخ علحدگی | نشان سلسلہ | نام | تاریخ تقرر | تاریخ علحدگی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | کرنل سی.یس لڈلو | ۲۰ر مہر سنہ ۱۲۹۳ف | ۱۴ر شہریور سنہ ۱۳۰۴ف | ۴ | مسٹر گیرٹ | ۲۷ر آذر سنہ ۱۳۲۹ف | ۲۸ر آذر سنہ ۱۳۳۰ف |
| ۲ | مسٹر ہیوگاف۔ | ۱۵ر شہریور سنہ ۱۳۰۴ف | ۲۶ر آذر سنہ ۱۳۰۶ف | ۵ | نواب محمد نواز جنگ بہادر | ۲۸ر آذر سنہ ۱۳۳۰ف | ۔ |
| ۳ | مسٹر ہنکن۔ | ۲۷ر آذر سنہ ۱۳۰۶ف | ۲۷ر آذر سنہ ۱۳۲۹ف | | ۔ | ۔ | ۔ |

## تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ بلدہ حیدرآباد دکن

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | قیمت کل مالیت مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ | نشان سلسلہ | سنہ ف | قیمت کل مالیت مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | سنہ ۱۲۹۷ف | [illegible] ۴ر۵ر | [illegible] ۶ر۵ر | ۵ | سنہ ۱۳۰۱ف | [illegible] ۲ر۱ر | [illegible] ۱۱ر۱۱ر |
| ۲ | سنہ ۱۲۹۸ف | [illegible] | [illegible] | ۶ | سنہ ۱۳۰۲ف | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | سنہ ۱۲۹۹ف | [illegible] ۸ر | [illegible] ۱۱ر۲ر | ۷ | سنہ ۱۳۰۳ف | [illegible] | [illegible] |
| ۴ | سنہ ۱۳۰۰ف | [illegible] ۷ر۱۰ر | [illegible] ۳ر۱۰ر | ۸ | سنہ ۱۳۰۴ف | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | سنہ ف | قیمت کل مالیت مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ | نشان سلسلہ | سنہ ف | قیمت کل مالیت مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | سنہ ۱۳۰۵ف | [illegible] | [illegible] | ۱۸ | سنہ ۱۳۱۴ف | [illegible] | [illegible] |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۰۶ف | [illegible] | [illegible] | ۱۹ | سنہ ۱۳۱۵ف | [illegible] | [illegible] |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۰۷ف | [illegible] | [illegible] | ۲۰ | سنہ ۱۳۱۶ف | [illegible] | [illegible] |
| ۱۲ | سنہ ۱۳۰۸ف | [illegible] | [illegible] | ۲۱ | سنہ ۱۳۱۷ف | [illegible] | [illegible] |
| ۱۳ | سنہ ۱۳۰۹ف | [illegible] | [illegible] | ۲۲ | سنہ ۱۳۱۸ف | [illegible] | [illegible] |
| ۱۴ | سنہ ۱۳۱۰ف | [illegible] | [illegible] | ۲۳ | سنہ ۱۳۱۹ف | [illegible] | [illegible] |
| ۱۵ | سنہ ۱۳۱۱ف | [illegible] | [illegible] | ۲۴ | سنہ ۱۳۲۰ف | [illegible] | [illegible] |
| ۱۶ | سنہ ۱۳۱۲ف | [illegible] | [illegible] | ۲۵ | سنہ ۱۳۲۱ف | [illegible] | [illegible] |
| ۱۷ | سنہ ۱۳۱۳ف | [illegible] | [illegible] | ۲۶ | سنہ ۱۳۲۲ف | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | سنہ ف | قیمت کل مالیت مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمدشدہ | نشان سلسلہ | سنہ ف | قیمت کل مالیت مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمدشدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | سنہ ۱۳۲۳ف | [illegible] | [illegible] | ۳۴ | سنہ ۱۳۳۰ف | [illegible] | [illegible] |
| ۲۸ | سنہ ۱۳۲۴ف | [illegible] | [illegible] | ۳۵ | سنہ ۱۳۳۱ف | [illegible] | [illegible] |
| ۲۹ | سنہ ۱۳۲۵ف | [illegible] | [illegible] | ۳۶ | سنہ ۱۳۳۲ف | [illegible] | [illegible] |
| ۳۰ | سنہ ۱۳۲۶ف | [illegible] | [illegible] | ۳۷ | سنہ ۱۳۳۳ف | [illegible] ۷ر۶مر | [illegible] ۱۴ار۱مر |
| ۳۱ | سنہ ۱۳۲۷ف | [illegible] | [illegible] | | | | |
| ۳۲ | سنہ ۱۳۲۸ف | [illegible] | [illegible] | | | | |
| ۳۳ | سنہ ۱۳۲۹ف | [illegible] | [illegible] | | | | |

# تختہ تعداد جرائم بلدہ علاقہ سرکار عالی

## من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| سنہ ف | جرائم خلاف دزدی سرکار | جرائم سنگین متعلق جسم انسان | جرائم سنگین متعلق جسم انسان و مال | جرائم خفیف متعلق جسم انسان | جرائم خفیف متعلق جسم انسان و مال | دیگر جرائم خفیف متعلق قوانین خاص | جملہ تعداد جرائم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۲۹۷ف | ۲۹ | ۱۵۶ | ۸ | ۲۲۳ | ۷۱۴ | ۱۷۴ | ۱۳۰۴ |
| سنہ ۱۲۹۸ف | ۳۹ | ۱۳۳ | ۴ | ۲۰۹ | ۶۹۰ | ۱۰۳ | ۱۱۷۸ |
| سنہ ۱۲۹۹ف | ۳۱ | ۱۰۵ | ۱۰ | ۱۷۸ | ۷۱۱ | ۱۰۰ | ۱۱۳۵ |
| سنہ ۱۳۰۰ف | ۱۴ | ۷۵ | ۸ | ۱۴۷ | ۴۶۴ | ۶۸ | ۷۷۶ |
| سنہ ۱۳۰۱ف | ۷ | ۶۳ | ۷ | ۸۱ | ۴۹۲ | ۴۳ | ۶۹۳ |
| سنہ ۱۳۰۲ف | ۱۰ | ۷۳ | ۵ | ۱۰۴ | ۴۸۳ | ۲۹ | ۸۰۴ |
| سنہ ۱۳۰۳ف | ۹ | ۶۱ | ۱۸ | ۹۷ | ۴۸۱ | ۲۶ | ۷۵۲ |
| سنہ ۱۳۰۴ف | ۱۳ | ۸۱ | ۱۱ | ۱۰۰ | ۵۰۵ | ۲۴ | ۷۳۴ |
| سنہ ۱۳۰۵ف | ۶ | ۸۸ | ۱۵ | ۲۳۷ | ۴۳۸ | ۱۵ | ۷۹۹ |
| سنہ ۱۳۰۶ف | ۱۰ | ۸۵ | ۱۳ | ۱۱۱ | ۶۳۱ | ۳۸ | ۸۸۸ |
| سنہ ۱۳۰۷ف | ۱۲ | ۱۱۵ | ۱۶ | ۱۴۵ | ۶۹۸ | ۳۷ | ۱۰۲۳ |
| سنہ ۱۳۰۸ف | ۶ | ۸۸ | ۲۴ | ۲۰۹ | ۵۸۰ | ۲۷ | ۹۳۴ |
| سنہ ۱۳۰۹ف | ۱۵ | ۸۸ | ۱۴ | ۲۲۷ | ۸۰۳ | ۴۲ | ۱۱۸۹ |
| سنہ ۱۳۱۰ف | ۱۲ | ۸۸ | ۲۵ | ۲۲۵ | ۸۰۵ | ۴۱ | ۱۱۹۶ |
| سنہ ۱۳۱۱ف | ۷ | ۷۲ | ۱۲ | ۲۳۰ | ۶۲۸ | ۱۱۰ | ۱۰۸۹ |
| سنہ ۱۳۱۲ف | ۹ | ۷۸ | ۲۵ | ۲۴۰ | ۵۵۴ | ۱۲۳ | ۱۰۲۹ |

| سنہ ف | جرائم خلاف دولت سرکار | جرائم سنگین متعلق جسم انسان | جرائم سنگین متعلق جان و مال | جرائم خفیف متعلق جسم انسان | جرائم خفیف متعلق جان و مال | دیگر جرائم خفیف | جملہ تعداد جرائم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۱۳ف | ۶ | ۸۱ | ۱۳ | ۲۱۲ | ۳۸۸ | ۶۱ | ۸۰۱ |
| سنہ ۱۳۱۴ف | ۶ | ۷۸ | ۵ | ۳۰ | ۴۹۵ | ۱۲ | ۶۲۶ |
| سنہ ۱۳۱۵ف | ۳۵ | ۸۵ | ۷ | ۴۰۵ | ۶۲۱ | ۴۱ | ۱۱۹۴ |
| سنہ ۱۳۱۶ف | ۲۲ | ۱۴۲ | ۱۰ | ۵۵۴ | ۶۵۵ | ۳۸ | ۱۴۲۱ |
| سنہ ۱۳۱۷ف | ۱۴ | ۹۹ | ۷ | ۲۰ | ۶۵۹ | ۴۷ | ۸۴۶ |
| سنہ ۱۳۱۸ف | ۱۰ | ۸۱ | ۵ | ۲۷ | ۵۱۹ | ۵۷ | ۶۹۹ |
| سنہ ۱۳۱۹ف | ۱۰ | ۱۰۳ | [illegible] | ۲۱ | ۵۳۹ | ۵۷ | ۷۵۱ |
| سنہ ۱۳۲۰ف | ۱۲ | ۱۰۲ | ۹ | ۱۵ | ۶۳۲ | ۱۱۲ | ۸۸۲ |
| سنہ ۱۳۲۱ف | ۳۵ | ۱۱۸ | ۱۰ | ۲۸ | ۷۳۲ | ۱۰۹۹ | ۲۰۲۲ |
| سنہ ۱۳۲۲ف | ۲۶ | ۱۱۱ | ۱۷ | ۸۴ | ۸۹۴ | ۳۳۲ | ۱۶۱۴ |
| سنہ ۱۳۲۳ف | ۴۱ | ۱۳۲ | ۲۱ | ۱۳۲ | ۹۰۲ | ۵۷۱ | ۱۷۹۹ |
| سنہ ۱۳۲۴ف | ۳۵ | ۹۳ | ۲۱ | ۱۹۱ | ۷۵۷ | ۵۶۷ | ۱۰۶۴ |
| سنہ ۱۳۲۵ف | ۳۴ | ۱۶۵ | ۷ | ۳۲۷ | ۶۶۳ | ۸۰۲ | ۱۹۹۸ |
| سنہ ۱۳۲۶ف | ۱۶ | ۱۲۹ | ۱۵ | ۱۴۵ | ۶۱۵ | ۴۳۵ | ۱۳۵۵ |
| سنہ ۱۳۲۷ف | ۱۱ | ۱۴۸ | ۱۶ | ۱۱۶ | ۵۹۳ | ۳۰۶ | ۱۱۹۰ |
| سنہ ۱۳۲۸ف | ۴۱ | ۸۱ | ۱۱ | ۱۵۵ | ۷۵۰ | ۳۶۸ | ۱۴۰۶ |
| سنہ ۱۳۲۹ف | ۳۳ | ۹۳ | ۱۲ | ۱۲۸ | ۶۵۸ | ۳۶۶ | ۱۲۹۰ |
| سنہ ۱۳۳۰ف | ۲۲ | ۸۵ | ۶ | ۷۷ | ۷۴۳ | ۳۸۷ | ۱۳۱۹ |
| سنہ ۱۳۳۱ف | ۳۴ | ۹۰ | ۱۰ | ۷۹ | ۸۰۰ | ۴۵۷ | ۱۴۷۰ |

| سنہ ف | جرائم متعلق [illegible] سرکار | جرائم سنگین متعلق مخل جان انسان | جرائم سنگین متعلق مخل جان انسان و مال | جرائم خفیف متعلق مخل جان انسان | جرائم خفیف متعلق مخل جان انسان و مال | دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں کی گئی | جملہ تعداد جرائم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۳۲ف | ۳۱ | ۱۰۹ | ۱۱ | ۸۲ | ۵۸۵ | ۴۲۸ | ۱۲۴۶ |
| سنہ ۱۳۳۳ف | ۲۴ | ۱۲۶ | ۴ | ۸۱ | ۶۱۰ | ۴۷۵ | ۱۳۲۰ |

## تختہ جملہ تعداد و مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی

### من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| نمبر شمار | سنہ ف | قیمت کل مال مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ | نمبر شمار | سنہ ف | قیمت کل مال مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | سنہ ۱۲۹۷ف | [illegible] | [illegible] | ۶ | سنہ ۱۳۰۲ف | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | سنہ ۱۲۹۸ف | [illegible] | [illegible] | ۷ | سنہ ۱۳۰۳ف | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | سنہ ۱۲۹۹ف | [illegible] | [illegible] | ۸ | سنہ ۱۳۰۴ف | [illegible] | [illegible] |
| ۴ | سنہ ۱۳۰۰ف | [illegible] | [illegible] | ۹ | سنہ ۱۳۰۵ف | [illegible] | [illegible] |
| ۵ | سنہ ۱۳۰۱ف | [illegible] | [illegible] | ۱۰ | سنہ ۱۳۰۶ف | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | سنہ ف | قیمت کل مال مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ | نشان سلسلہ | سنہ ف | قیمت کل مال مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۱۳۰۷ف | [illegible] | یک لک [illegible] | ۲۰ | ۱۳۱۶ف | دو لک [illegible] | یک لک [illegible] |
| ۱۲ | ۱۳۰۸ف | [illegible] | یک لک [illegible] | ۲۱ | ۱۳۱۷ف | دو لک [illegible] | [illegible] |
| ۱۳ | ۱۳۰۹ف | [illegible] | دو لک [illegible] | ۲۲ | ۱۳۱۸ف | دو لک [illegible] | یک لک [illegible] |
| ۱۴ | ۱۳۱۰ف | [illegible] | یک لک [illegible] | ۲۳ | ۱۳۱۹ف | دو لک [illegible] | یک لک [illegible] |
| ۱۵ | ۱۳۱۱ف | [illegible] | یک لک [illegible] | ۲۴ | ۱۳۲۰ف | دو لک [illegible] | یک لک [illegible] |
| ۱۶ | ۱۳۱۲ف | دو لک [illegible] | [illegible] | ۲۵ | ۱۳۲۱ف | [illegible] | یک لک [illegible] |
| ۱۷ | ۱۳۱۳ف | یک لک [illegible] | [illegible] | ۲۶ | ۱۳۲۲ف | [illegible] | یک لک [illegible] |
| ۱۸ | ۱۳۱۴ف | دو لک [illegible] | [illegible] | ۲۷ | ۱۳۲۳ف | دو لک [illegible] | یک لک [illegible] |
| ۱۹ | ۱۳۱۵ف | یک لک [illegible] | [illegible] | ۲۸ | ۱۳۲۴ف | [illegible] | یک لک [illegible] |

| نمبر شمار | سنہ ف | قیمت کل مال مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ | نمبر شمار | سنہ ف | قیمت کل مال مسروقہ | قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹ | سنہ ۱۳۲۵ف | دو لکھ [illegible] | لکھ [illegible] | ۳۴ | سنہ ۱۳۳۰ف | سہ لکھ [illegible] | دو لکھ [illegible] |
| ۳۰ | سنہ ۱۳۲۶ف | [illegible] | یک لکھ [illegible] | ۳۵ | سنہ ۱۳۳۱ف | سے لکھ [illegible] | یک لکھ [illegible] |
| ۳۱ | سنہ ۱۳۲۷ف | سہ لکھ [illegible] | دو لکھ [illegible] | ۳۶ | سنہ ۱۳۳۲ف | سے لکھ [illegible] | یک لکھ [illegible] |
| ۳۲ | سنہ ۱۳۲۸ف | سہ لکھ [illegible] | دو لکھ [illegible] | ۳۷ | سنہ ۱۳۳۳ف | [illegible] ۳ر۶ر | یک لکھ [illegible] |
| ۳۳ | سنہ ۱۳۲۹ف | سہ لکھ [illegible] | سہ لکھ [illegible] | | ۰ | ۰ | ۰ |

## تختہ تعداد جرائم اضلاع علاقہ سرکار عالی
### من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| سنہ ف | جرائم خلاف ورزی سرکار | جرائم سنگین متعلق جسم انسان | جرائم سنگین متعلق جسم انسان و مال | جرائم خفیف متعلق جسم انسان | جرائم خفیف متعلق مال | دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے | جملہ تعداد جرائم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| سنہ ۱۲۹۷ف | ۳۱۶ | ۱۲۱۴ | ۱۱۷۲ | ۱۲۷۳ | ۳۲۸۱ | ۳۳۷ | ۴۵۸۳ |
| سنہ ۱۲۹۸ف | ۲۰۶ | ۱۰۰۴ | ۱۰۹۰ | ۱۳۷۳ | ۳۶۰۱ | ۲۶۰ | ۶۳۳۴ |

| سنہ ف | جرائم خلاف ورزی سرکار | جرائم سنگین متعلق جسم انسان | جرائم سنگین متعلق مال | جرائم خفیف متعلق جسم انسان | جرائم خفیف متعلق مال | دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں کی گئی | جملہ تعداد جرائم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| سنہ ۱۲۹۹ف | ۱۵۷ | ۸۵۰ | ۱۱۰۳ | ۹۹۴ | ۳۳۲۵ | ۲۱۱ | ۶۴۹۰ |
| سنہ ۱۳۰۰ف | ۱۳۹ | ۸۱۵ | ۱۱۶۲ | ۹۶۴ | ۳۳۷۱ | ۱۸۲ | ۹۵۲۳ |
| سنہ ۱۳۰۱ف | ۱۶۴ | ۷۰۵ | ۱۲۲۹ | ۷۵۷ | ۳۲۸۳ | ۱۸۱ | ۶۳۱۹ |
| سنہ ۱۳۰۲ف | ۱۳۲ | ۵۷۰ | ۱۲۱۰ | ۴۳۱ | ۳۵۱۵ | ۱۲۲ | ۵۹۸۰ |
| سنہ ۱۳۰۳ف | ۱۳۰ | ۵۷۳ | ۱۱۶۱ | ۴۱۳ | ۳۳۴۸ | ۱۲۷ | ۵۷۵۲ |
| سنہ ۱۳۰۴ف | ۱۰۶ | ۵۱۰ | ۱۰۸۱ | ۶۹۵ | ۲۹۳۴ | ۱۲۱ | ۵۴۴۷ |
| سنہ ۱۳۰۵ف | ۱۵۱ | ۵۵۲ | ۱۲۰۶ | ۱۲۴۹ | ۲۶۷۱ | ۱۲۵ | ۵۹۵۴ |
| سنہ ۱۳۰۶ف | ۱۵۶ | ۵۸۷ | ۲۰۰۴ | ۱۱۹۱ | ۴۳۷۶ | ۱۱۰ | ۸۴۲۴ |
| سنہ ۱۳۰۷ف | ۱۴۱ | ۵۵۶۶ | ۱۲۵۴ | ۹۹۸ | ۳۷۸۸ | ۱۴۷ | ۱۱۸۹۴ |
| سنہ ۱۳۰۸ف | ۱۶۳ | ۶۳۹ | ۹۹۸ | ۱۵۴۸ | ۳۲۱۳ | ۴۷۳ | ۷۰۳۴ |
| سنہ ۱۳۰۹ف | ۳۳۳ | ۶۰۸ | ۱۹۴۴ | ۱۳۲۷ | ۵۴۸۲ | ۴۵۶ | ۱۰۱۵۰ |
| سنہ ۱۳۱۰ف | ۲۱۴ | ۵۰۹ | ۱۰۸۷ | ۷۹۱ | ۲۹۵۳ | ۵۶۷ | ۶۳۱۳ |
| سنہ ۱۳۱۱ف | ۱۴۹ | ۳۸۹ | ۸۰۶ | ۴۸۸ | ۱۹۰۳ | ۸۶۶ | ۴۶۰۱ |
| سنہ ۱۳۱۲ف | ۱۷۹ | ۳۷۰ | ۷۳۰ | ۲۴۹ | ۱۵۶۹ | ۷۰۷ | ۳۸۰۴ |
| سنہ ۱۳۱۳ف | ۱۴۶ | ۴۰۲ | ۳۷۹ | ۱۷۹ | ۱۷۰۸ | ۱۱۷۹ | ۳۹۹۳ |
| سنہ ۱۳۱۴ف | ۱۷۱ | ۴۰۸ | ۴۴۱ | ۷۷ | ۲۴۹۹ | ۱۳۵۰ | ۴۹۴۶ |
| سنہ ۱۳۱۵ف | ۱۸۰ | ۳۹۴ | ۴۳۷ | ۸۶ | ۲۵۲۰ | ۱۵۱۲ | ۵۱۱۹ |
| سنہ ۱۳۱۶ف | ۱۷۲ | ۴۸۸ | ۹۰۳ | ۸۰ | ۲۱۴۴ | ۱۴۳۰ | ۴۹۲۱ |

| سنہ ف | جرائم خلاف ورزی سرکار | جرائم سنگین متعلق جسم انسان | جرائم سنگین متعلق جسم انسان و مال | جرائم خفیف متعلق جسم انسان | جرائم خفیف متعلق مال | دیگر جرائم جن کی تفصیل [illegible] | جملہ تعداد جرائم |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| سنہ ۱۳۱۷ف | ۱۷۵ | ۵۳۳ | ۷۳۹ | ۱۰۲ | ۲۰۴۷ | ۱۲۷۶ | ۵۱۷۲ |
| سنہ ۱۳۱۸ف | ۱۷۸ | ۵۸۶ | ۹۲۳ | ۹۲ | ۲۳۹۲ | ۱۰۹۵ | ۵۳۶۶ |
| سنہ ۱۳۱۹ف | ۲۱۳ | ۵۷۲ | ۲۱۴۴ | ۱۲۱ | ۱۶۹۴ | ۱۳۷۸ | ۶۱۲۲ |
| سنہ ۱۳۲۰ف | ۱۹۹ | ۶۸۸ | ۲۰۷۰ | ۱۲۲ | ۱۷۲۵ | ۱۳۷۷ | ۶۱۸۱ |
| سنہ ۱۳۲۱ف | ۲۵۶ | ۶۷۰ | ۲۳۳۲ | ۱۰۷ | ۱۷۳۱ | ۱۱۰۷ | ۶۲۰۳ |
| سنہ ۱۳۲۲ف | ۲۴۶ | ۷۷۵ | ۲۴۸۳ | ۸۴ | ۱۹۶۴ | ۱۵۵۸ | ۷۱۱۰ |
| سنہ ۱۳۲۳ف | ۲۲۸ | ۷۱۵ | ۲۱۱۰ | ۱۰۱ | ۱۸۴۵ | ۱۹۶۰ | ۶۹۵۹ |
| سنہ ۱۳۲۴ف | ۲۱۱ | ۷۷۴ | ۱۹۹۸ | ۱۰۸ | ۱۸۶۶ | ۱۶۹۶ | ۷۶۵۴ |
| سنہ ۱۳۲۵ف | ۱۹۹ | ۷۵۵ | ۱۸۴۹ | ۱۰۲ | ۱۵۷۱ | ۲۲۹۹ | ۶۷۷۵ |
| سنہ ۱۳۲۶ف | ۲۱۴ | ۷۱۹ | ۲۲۳۸ | ۱۰۵ | ۱۸۰۶ | ۲۳۰۴ | ۷۳۸۶ |
| سنہ ۱۳۲۷ف | ۲۱۱ | ۸۵۱ | ۲۹۵۵ | ۱۰۳ | ۲۴۰۴ | ۲۳۲۰ | ۸۸۴۴ |
| سنہ ۱۳۲۸ف | ۲۶۸ | ۸۷۴ | ۳۰۹۱ | ۱۱۵ | ۳۶۲۹ | ۳۴۶۰ | ۱۱۴۳۷ |
| سنہ ۱۳۲۹ف | ۲۸۲ | ۹۲۷ | ۲۴۹۸ | ۱۳۲ | [illegible] | ۲۱۸۱ | ۸۸۲۲ |
| سنہ ۱۳۳۰ف | ۳۰۲ | ۹۶۶ | ۳۴۰۱ | ۱۵۴ | ۳۰۵۶ | ۲۸۱۷ | ۱۰۶۹۶ |
| سنہ ۱۳۳۱ف | ۲۵۶ | ۸۴۳ | ۲۱۰۶ | ۱۴۰ | ۱۹۳۰ | ۱۹۹۳ | ۷۲۶۸ |
| سنہ ۱۳۳۲ف | ۳۱۵ | ۸۸۵ | ۱۸۹۴ | ۱۷۶ | ۱۶۱۱ | ۱۳۷۵ | ۶۳۱۷ |
| سنہ ۱۳۳۳ف | ۲۵۸ | ۸۶۵ | ۱۸۷۸ | ۲۰۱ | ۱۵۶۴ | ۱۰۳۱ | ۶۰۵۷ |

## تختۂ تعداد واردات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| سنہ ف | قتل بذریعہ ٹھگان | قتل بذریعہ ڈاکو | قتل بذریعہ رہزنان | قتل بذریعہ زہر | دیگر اقسام قتل | میزان قتل | اقدام قتل | قتل انسان مستلزم سزا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۲۹۷ف | ۰ | ۴ | ۳ | ۴ | ۹۲ | ۱۰۳ | ۵۴ | ۳۷ |
| سنہ ۱۲۹۸ف | ۶ | ۱ | ۳ | ۵ | ۱۰۹ | ۱۲۴ | ۴۱ | ۴۷ |
| سنہ ۱۲۹۹ف | ۰ | ۶ | ۲ | ۳ | ۷۹ | ۹۰ | ۴۶ | ۳۹ |
| سنہ ۱۳۰۰ف | ۰ | ۴ | ۱ | ۳ | ۱۰۰ | ۱۰۸ | ۵۳ | ۴۳ |
| سنہ ۱۳۰۱ف | ۰ | ۱۳ | ۸ | ۷ | ۸۴ | ۱۱۲ | ۴۰ | ۳۸ |
| سنہ ۱۳۰۲ف | ۰ | ۹ | ۲ | ۶ | ۹۶ | ۱۱۳ | ۲۷ | ۳۹ |
| سنہ ۱۳۰۳ف | ۰ | ۶ | ۳ | ۵ | ۱۰۸ | ۱۲۲ | ۳۱ | ۲۴ |
| سنہ ۱۳۰۴ف | ۰ | ۵ | ۲ | ۳ | ۹۴ | ۱۰۴ | ۳۶ | ۳۷ |
| سنہ ۱۳۰۵ف | ۱ | ۱ | ۲ | ۳ | ۹۲ | ۹۹ | ۳۰ | ۳۲ |
| سنہ ۱۳۰۶ف | ۱ | ۷ | ۶ | ۴ | ۱۱۳ | ۱۳۱ | ۲۲ | ۵۵ |
| سنہ ۱۳۰۷ف | ۰ | ۸ | ۲ | ۰ | ۱۱۴ | ۱۲۴ | ۲۲ | ۲۴ |
| سنہ ۱۳۰۸ف | ۰ | ۷ | ۱ | ۲ | ۱۱۰ | ۱۲۰ | ۲۶ | ۴۳ |
| سنہ ۱۳۰۹ف | ۰ | ۱۲ | ۱۰ | ۷ | ۱۱۲ | ۱۴۱ | ۳۲ | ۵۰ |
| سنہ ۱۳۱۰ف | ۰ | ۱۵ | ۸ | ۲ | ۸۶ | ۱۱۱ | ۱۴ | ۵۷ |
| سنہ ۱۳۱۱ف | ۰ | ۲ | ۴ | ۶ | ۷۲ | ۸۴ | ۱۸ | ۵۷ |
| سنہ ۱۳۱۲ف | ۰ | ۴ | ۲ | ۲ | ۵۴ | ۶۲ | ۵ | ۴۳ |

| سنہ ف | قتل بذریعہ ٹھگان | قتل بذریعہ ڈاکو | قتل بذریعہ رہزنان | قتل بذریعہ زہر | دیگر اقسام قتل | میزان قتل | اقدام قتل | قتل انسان مستلزم سزا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۱۳ف | ۰ | ۱۵ | ۹ | ۳ | ۴۰ | ۶۷ | ۶ | ۴۶ |
| سنہ ۱۳۱۴ف | ۰ | ۵ | ۱۳ | ۴ | ۳۸ | ۶۰ | ۱۰ | ۴۹ |
| سنہ ۱۳۱۵ف | ۰ | ۲ | ۱۰ | ۷ | ۵۵ | ۷۴ | ۱۵ | ۴۵ |
| سنہ ۱۳۱۶ف | ۰ | ۴ | ۱۴ | ۷ | ۵۵ | ۸۰ | ۱۳ | ۴۹ |
| سنہ ۱۳۱۷ف | ۰ | ۲ | ۹ | ۶ | ۵۳ | ۷۰ | ۸ | ۳۹ |
| سنہ ۱۳۱۸ف | ۰ | ۴ | ۱۱ | ۵ | ۶۵ | ۸۵ | ۸ | ۴۹ |
| سنہ ۱۳۱۹ف | ۰ | ۴ | ۱۰ | ۱۰ | ۵۴ | ۷۸ | ۱۱ | ۵۴ |
| سنہ ۱۳۲۰ف | ۰ | ۳ | ۱۷ | ۵ | ۶۳ | ۸۸ | ۱۰ | ۶۶ |
| سنہ ۱۳۲۱ف | ۰ | ۰ | ۷ | ۲ | ۶۸ | ۷۷ | ۴ | ۴۰ |
| سنہ ۱۳۲۲ف | ۰ | ۰ | ۱۱ | ۱۱ | ۷۸ | ۱۰۰ | ۱۷ | ۵۳ |
| سنہ ۱۳۲۳ف | ۰ | ۰ | ۱۴ | ۷ | ۸۰ | ۱۰۱ | ۷ | ۴۸ |
| سنہ ۱۳۲۴ف | ۰ | ۰ | ۱۹ | ۲ | ۸۳ | ۱۰۴ | ۴ | ۴۵ |
| سنہ ۱۳۲۵ف | ۰ | ۲ | ۱۲ | ۶ | ۶۷ | ۸۷ | ۹ | ۳۰ |
| سنہ ۱۳۲۶ف | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۸ | ۱۰ | ۰ | ۸ |
| سنہ ۱۳۲۷ف | ۰ | ۰ | ۹ | ۱ | ۱۴۵ | ۱۵۵ | ۴ | ۳۷ |
| سنہ ۱۳۲۸ف | | | | | | ۱۶۸ | ۱۶ | ۵۶ |
| سنہ ۱۳۲۹ف | ۰ | ۱۲ | | ۳ | ۱۵۵ | ۱۷۰ | ۱۷ | ۴۸ |
| سنہ ۱۳۳۰ف | ۰ | ۱۵ | | ۲ | ۱۱۰ | ۱۳۰ | ۱۸ | ۴۴ |
| سنہ ۱۳۳۱ف | | ۹ | | - | ۸۹ | ۹۸ | ۱۸ | ۴۹ |

| سنہ ف | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳۳۲ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۶۶ | ۱۶۶ | ۱۷ | ۵۸ |
| ۱۳۳۳ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۴۳ | ۱۴۳ | ۲۱ | ۴۱ |

## تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| سنہ ف | تعداد کل اطلاعات ڈکیتی | تعداد مقدمات غلط | تعداد مقدمات چالان | تعداد مقدمات منفصل | تعداد مقدمات جن میں سزا ہوئی | قیمت مال مسروقہ | تعداد مال برآمد |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۹۷ف | ۱۶۷ | ۱۰۷ | ۱۰۳ | ۸۴ | ۴۸ | [illegible] | [illegible] |
| ۱۲۹۸ف | ۲۸۰ | ۱۷۵ | ۱۶۴ | ۱۲۸ | ۷۲ | [illegible] | [illegible] |
| ۱۲۹۹ف | ۲۳۶ | ۱۵۰ | ۱۳۱ | ۷۱ | ۴۶ | [illegible] | [illegible] |
| ۱۳۰۰ف | ۲۱۱ | ۱۰۹ | ۸۷ | ۶۱ | ۳۸ | [illegible] | [illegible] |
| ۱۳۰۱ف | ۲۷۹ | ۱۴۷ | | ۷۸ | ۱ ۵۴ | [illegible] | ۰ ۰ |

| سنہ ف | تعداد کل مقدمات جن کی اطلاع ہوئی اور تفتیش کی گئی | مقدمات سراغ غیر | مقدمات چالانی | مقدمات منفصل | مقدمات جن میں سزا دی گئی | تعداد مالیت مال مسروقہ | قیمت مال بازیافتہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۰۲ ف | ۲۷۶ | ۱۵۰ | سنین مذکورہ کی تعداد علحدہ دریافت نہیں ہوئی۔ | ۶۵ | ۳۶ | سنین مذکورہ کی تعداد مال مسروقہ کی علحدہ دریافت نہیں ہوئی۔ | |
| سنہ ۱۳۰۳ ف | ۲۵۵ | ۱۵۷ | | ۶۶ | ۳۹ | | 〃 |
| سنہ ۱۳۰۴ ف | ۱۹۶ | ۱۱۵ | | ۴۷ | ۲۰ | | 〃 |
| سنہ ۱۳۰۵ ف | ۱۹۰ | ۱۱۵ | ۱۹۷ | ۵۲ | ۲۸ | یک لک [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۰۶ ف | ۶۲۸ | ۴۵۵ | ۴۰۵ | ۲۱۳ | ۱۴۹ | دو لک [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۰۷ ف | ۳۵۴ | ۲۲۸ | ۱۹۲ | ۱۲۸ | ۸۶ | دو لک [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۰۸ ف | ۲۴۵ | ۱۸۶ | ۱۴۸ | ۱۱۸ | ۸۴ | یک لک [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۰۹ ف | ۷۷۱ | ۵۳۱ | ۴۳۰ | ۳۶۶ | ۳۱۰ | دو لک [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۰ ف | ۳۸۷ | ۲۵۲ | ۱۹۷ | ۱۵۸ | ۱۱۲ | یک لک [illegible] | [illegible] |

| سنہ ف | مقدمات جن کی اطلاع و تفتیش کی گئی | مقدمات جن کا سراغ ملا | مقدمات چالان شدہ | مقدمات منفصل | مقدمات جن میں سزا دی گئی | تعداد مالیت مال مسروقہ | قیمت مال برآمد شدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۱۱ف | ۲۶۲ | ۱۷۴ | ۱۱۴ | ۹۲ | ۶۷ | یک لک [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۲ف | ۲۳۰ | ۱۷۲ | ۹۵ | ۷۴ | ۴۸ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۳ف | ۱۱۶ | ۰۸ | ۷۸ | ۷۳ | ۵۶ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۴ف | ۱۴۰ | ۸۹ | ۷۵ | ۷۹ | ۵۱ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۵ف | ۹۲ | ۸۹ | ۷۳ | ۶۷ | ۴۸ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۶ف | ۹۷ | ۵۹ | ۶۵ | ۷۲ | ۴۷ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۷ف | ۷۰ | ۷۵ | ۶۲ | ۶۴ | ۳۶ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۸ف | ۱۴۶ | ۸۷ | ۶۰ | ۶۰ | ۲۹ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۱۹ف | ۱۳۷ | ۵۱ | ۵۱ | ۵۰ | ۳۴ | [illegible] | [illegible] |

| سنہ ف | مقدمات جنکی اطلاع ہوئی اور تفتیش کی گئی۔ | مقدمات سراغ رسیدہ | مقدمات چالانی | مقدمات منفصل | مقدمات جن میں سزا دی گئی۔ | تعداد مالیت مال مسروقہ | تعداد مالیت مال بازیافتہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۲۰ ف | ۷۱ | ۵۰ | ۴۷ | ۴۲ | ۲۹ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۲۱ ف | ۱۰۸ | ۵۳ | ۳۸ | ۳۴ | ۱۲ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۲۲ ف | ۱۵۱ | ۶۹ | ۴۸ | ۳۸ | ۱۷ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۲۳ ف | ۷۸ | ۳۵ | ۳۵ | ۴۱ | ۲۱ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۲۴ ف | ۹۶ | ۵۰ | ۳۹ | ۴۸ | ۲۷ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۲۵ ف | ۵۶ | ۴۳ | ۳۱ | ۲۴ | ۱۶ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۲۶ ف | ۶۴ | ۳۴ | ۲۶ | ۴۱ | ۲۴ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۲۷ ف | ۱۷۶ | ۱۱۷ | ۹۳ | ۶۰ | ۳۱ | [illegible] | [illegible] |
| سنہ ۱۳۲۸ ف | ۳۰۰ | ۱۹۸ | ۱۸۲ | ۱۵۲ | ۶۶ | [illegible] | [illegible] |

| سنہ ف | تعداد مقدمات جن کی اطلاع پولیس کو دی گئی | تعداد مقدمات غیر ثابت | تعداد چالان | تعداد فیصل | تعداد مقدمات جن میں سزا دی گئی | تعداد مالیت مال مسروقہ | تعداد مالیت مال برآمد شدہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۲۹ف | ۱۷۸ | ۱۰۸ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۵۹ | [illegible] ۵ر۱۱ر | [illegible] ۱۱ر۱۱ر |
| سنہ ۱۳۳۰ف | ۳۴۰ | ۲۴۲ | ۱۵۵ | ۱۲۲ | ۵۱ | [illegible] ۱ر۱ر | [illegible] ۱۱ر۲ر |
| سنہ ۱۳۳۱ف | ۱۴۶ | ۱۰۵ | ۱۱۳ | ۱۶۶ | ۶۵ | [illegible] ۵ر | [illegible] ۱ر۷ر |
| سنہ ۱۳۳۲ف | ۹۷ | ۴۴ | ۳۸ | ۶۴ | ۲۵ | [illegible] ۶ر۶ر | [illegible] ۴ر |
| سنہ ۱۳۳۳ف | ۷۸ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۰ | ۱۱ | [illegible] ۹ر | [illegible] ۶ر۱ر |

## تختہ تعداد وارداتہائے سرقہ بالجبر اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

| سنہ ف | سرقہ بالجبر معہ ضرب شدید زہر یا طریق دیگر | سرقہ بالجبر بمکان مردم مسکونہ | سرقہ بالجبر شاہ راہ عام پر | سرقہ بالجبر و دیگر اقسام | جملہ تعداد میزان سرقہ |
|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۲۹۷ف | ۲۵۱ | ۲۷ | ۱۴۴ | ۱۴۹ | ۵۷۱ |
| سنہ ۱۲۹۸ف | ۹۰ | ۶۵ | ۱۳۹ | ۱۴۶ | ۴۴۰ |
| سنہ ۱۲۹۹ف | ۶۴ | ۵۸ | ۱۳۰ | ۱۶۵ | ۴۱۷ |

| سنہ ف | تعداد سرقہ بالجبر معہ ضرر بذریعہ زہر یا طریق دیگر | سرقہ بالجبر بمکان مردم مسکونہ | سرقہ بالجبر شاہ راہ عام پر | سرقہ بالجبر دیگر اقسام | جملہ تعداد میزان سرقہ |
|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۰۰ف | ۸۴ | ۴۴ | ۱۵۵ | ۱۳۲ | ۴۱۵ |
| سنہ ۱۳۰۱ف | ۶۵ | ۸۰ | ۱۴۸ | ۱۳۹ | ۴۳۲ |
| سنہ ۱۳۰۲ف | ۱۳۲ | ۷۵ | ۲۱۵ | ۶۵ | ۴۸۷ |
| سنہ ۱۳۰۳ف | ۷۲ | ۶۸ | ۱۷۱ | ۱۶۳ | ۴۷۴ |
| سنہ ۱۳۰۴ف | ۹ | ۹۶ | ۱۲۹ | ۳۰۷ | ۵۴۱ |
| سنہ ۱۳۰۵ف | ۶ | ۱۵۵ | ۱۰۵ | ۳۷۲ | ۶۳۸ |
| سنہ ۱۳۰۶ف | ۹ | ۱۴۹ | ۲۲۱ | ۳۲۵ | ۷۰۴ |
| سنہ ۱۳۰۷ف | ۱۷ | ۱۷۶ | ۱۵۹ | ۲۰۱ | ۵۵۳ |
| سنہ ۱۳۰۸ف | ۲ | ۱۲۹ | ۱۶۵ | ۱۷۶ | ۴۷۲ |
| سنہ ۱۳۰۹ف | ۱۰ | ۱۶۸ | ۲۸۹ | ۲۱۸ | ۶۸۵ |
| سنہ ۱۳۱۰ف | ۳ | ۸۲ | ۱۸۸ | ۱۴۸ | ۴۲۱ |
| سنہ ۱۳۱۱ف | ۱ | ۶۲ | ۱۱۸ | ۷۴ | ۲۵۵ |
| سنہ ۱۳۱۲ف | ۱ | ۴۵ | ۵۹ | ۲۴ | ۱۲۹ |
| سنہ ۱۳۱۳ف | ۰ | ۳۱ | ۵۲ | ۴۷ | ۱۳۰ |
| سنہ ۱۳۱۴ف | ۰ | ۳۲ | ۸۵ | ۶۰ | ۱۷۷ |
| سنہ ۱۳۱۵ف | ۰ | ۳۰ | ۹۸ | ۴۶ | ۱۷۴ |
| سنہ ۱۳۱۶ف | ۱ | ۳۵ | ۹۱ | ۴۱ | ۱۶۸ |
| سنہ ۱۳۱۷ف | ۰ | ۲۵ | ۶۸ | ۵۶ | ۱۴۹ |
| سنہ ۱۳۱۸ف | ۰ | ۳۱ | ۹۴ | ۵۰ | ۱۷۵ |

| سنہ ف | سرقہ بالجبر معہ ضرر بذریعہ زہر یا طریق دیگر | سرقہ بالجبر بمکان مردم مسکونہ | سرقہ بالجبر شاہ راہ عام پر | سرقہ بالجبر دیگر اقسام | جملہ تعداد میزان سرقہ |
|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۱۹ف | ۰ | ۳۱ | ۱۱۵ | ۴۸ | ۱۹۴ |
| سنہ ۱۳۲۰ف | ۰ | ۱۴ | ۹۴ | ۴۵ | ۱۵۳ |
| سنہ ۱۳۲۱ف | ۰ | ۸ | ۶۳ | ۱۰۴ | ۱۷۵ |
| سنہ ۱۳۲۲ف | ۰ | ۱۰ | ۶۳ | ۱۵۶ | ۲۲۹ |
| سنہ ۱۳۲۳ف | ۰ | ۲۱ | ۸۶ | ۸۴ | ۱۹۱ |
| سنہ ۱۳۲۴ف | ۰ | ۱۱ | ۹۱ | ۸۸ | ۱۹۰ |
| سنہ ۱۳۲۵ف | ۰ | ۳۲ | ۶۰ | ۲۳ | ۱۱۵ |
| سنہ ۱۳۲۶ف | ۰ | ۱۲ | ۶۶ | ۴۷ | ۱۲۵ |
| سنہ ۱۳۲۷ف | ۰ | ۲۰ | ۱۰۲ | ۸۵ | ۲۰۷ |
| سنہ ۱۳۲۸ف | | | | | ۳۴۷ |
| سنہ ۱۳۲۹ف | ۰ | ۲۴ | ۱۲۵ | ۹۷ | ۲۴۶ |
| سنہ ۱۳۳۰ف | ۰ | ۴۰ | ۱۶۶ | ۱۰۷ | ۳۱۳ |
| سنہ ۱۳۳۱ف | ۰ | ۱۷ | ۷۷ | ۱۰۷ | ۲۰۱ |
| سنہ ۱۳۳۲ف | | | | | ۱۳۷ |
| سنہ ۱۳۳۳ف | | | | | ۱۳۸ |

# تختہ تعداد نقب زنی وسرقہ مویشی وغیرہ اضلاع علاقہ سرکارعالی

## من ابتدائے سنہ ۱۲۹۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

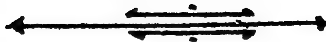
| سنہ ف | داخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی | سرقہ مویشی | سرقہ معمولی | سنہ ف | داخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی | سرقہ مویشی | سرقہ معمولی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۲۹۷ف | ۴۸۲ | ۵۹۲ | ۱۹۳۷ | سنہ ۱۳۱۳ف | ۹۰۹ | ۲۷۴ | ۵۷۶ |
| سنہ ۱۲۹۸ف | ۵۶۵ | ۵۳۱ | ۲۱۱۵ | سنہ ۱۳۱۴ف | ۹۹۵ | ۴۲۳ | ۷۴۲ |
| سنہ ۱۲۹۹ف | ۴۴۱ | ۶۴۱ | ۱۸۵۹ | سنہ ۱۳۱۵ف | ۱۱۲۶ | ۴۲۶ | ۸۱۲ |
| سنہ ۱۳۰۰ف | ۵۶۸ | ۵۴۷ | ۱۷۸۹ | سنہ ۱۳۱۶ف | ۸۲۲ | ۴۲۶ | ۸۰۴ |
| سنہ ۱۳۰۱ف | ۶۴۱ | ۴۴۹ | ۱۹۳۴ | سنہ ۱۳۱۷ف | ۸۵۴ | ۳۴۷ | ۹۹۶ |
| سنہ ۱۳۰۲ف | ۷۴۹ | ۶۵۴ | ۱۷۳۱ | سنہ ۱۳۱۸ف | ۹۵۲ | ۴۰۴ | ۹۶۷ |
| سنہ ۱۳۰۳ف | ۷۷۷ | ۵۷۱ | ۱۶۸۵ | سنہ ۱۳۱۹ف | ۹۷۱ | ۵۶۴ | ۱۰۷۰ |
| سنہ ۱۳۰۴ف | ۶۳۶ | ۵۶۲ | ۱۳۷۸ | سنہ ۱۳۲۰ف | ۱۴ | ۹۴ | ۴۵ |
| سنہ ۱۳۰۵ف | ۴۵۰ | ۴۸۰ | ۱۳۵۹ | سنہ ۱۳۲۱ف | ۸ | ۶۳ | ۱۰۴ |
| سنہ ۱۳۰۶ف | ۸۱۰ | ۸۱۴ | ۲۳۴۳ | سنہ ۱۳۲۲ف | ۰ | ۶۰۰ | ۱۲۹۹ |
| سنہ ۱۳۰۷ف | ۹۲۱ | ۹۵۴ | ۱۵۱۴ | سنہ ۱۳۲۳ف | ۰ | ۵۸۴ | ۱۱۹۳ |
| سنہ ۱۳۰۸ف | ۱۲۶۵ | ۱۰۱۲ | ۲۰۱۰ | سنہ ۱۳۲۴ف | ۰ | ۵۸۹ | ۱۱۷۳ |
| سنہ ۱۳۰۹ف | ۲۲۰۸ | ۲۰۱۱ | ۲۰۷۴ | سنہ ۱۳۲۵ف | ۰ | ۴۱۰ | ۱۰۵۷ |
| سنہ ۱۳۱۰ف | ۱۴۰۵ | ۱۰۹۴ | ۱۳۹۴ | سنہ ۱۳۲۶ف | ۰ | ۴۴۰ | ۱۲۱۹ |
| سنہ ۱۳۱۱ف | ۱۱۷۰ | ۶۷۱ | ۱۰۶۱ | سنہ ۱۳۲۷ف | ۰ | ۶۲۵ | ۱۶۶۵ |
| سنہ ۱۳۱۲ف | ۹۱۹ | ۳۵۶ | ۵۷۰ | سنہ ۱۳۲۸ف | ۰ | ۱۲۹۳ | ۱۸۴۲ |

| سنہ ف | مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی | سرقہ مویشی | سرقہ معمولی | سنہ ف | مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی | سرقہ مویشی | سرقہ معمولی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سنہ ۱۳۲۹ف | ۔ | ۹۴۳ | ۱۴۶۱ | سنہ ۱۳۳۲ف | سنہ مذکور کا حال معلوم نہ ہوا۔ | | |
| سنہ ۱۳۳۰ف | ۔ | ۹۶۸ | ۱۷۵۸ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۱۱۳ | ۲۷۱ | ۹۱۸ |
| سنہ ۱۳۳۱ف | ۔ | ۵۱۵ | ۱۱۲۰ | | | | |

# محبس

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۶۹

—— ۱۴ر دے سنہ ۱۲۹۸ف کو محابس اضلاع علاقہ سرکار عالی ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کے تحت کر دئے گئے اور محابس بلدہ پر مسٹر لیف کارڈن کا تقرر ۱۶ر آبان سنہ ۱۲۹۱ف کو عمل مین آیا لیکن مسٹر موصوف کے وظیفہ پر علیحدہ ہونے کے بعد محبس اضلاع کی طرح محبس بلدہ بھی ناظم صاحب پولیس اضلاع کے تحت کیا گیا۔ بعدہٗ ۱۳ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف کو صیغہٗ مذکور ناظم صاحب پولیس اضلاع سے علیحدہ کرکے نظامت سررشتہ طبابت وحفظان صحت مین منتقل کیا گیا۔ بعدازان ۲۲ر آبان سنہ ۱۳۳۳ف کو محابس مذکور حسب سابق ناظم صاحب پولیس اضلاع کے ہی تحت کردیا گیا۔



# تختہ جملہ تعداد سزایابان از عدالت داخل محبس بلدہ و اضلاع معہ اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۲ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

سلسلہ کے لئے تختہ ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۶۶

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ | | اخراجات پولیس بلدہ وغیرہ۔ | تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع | | اخراجات پولیس اضلاع معہ اخراجات پولیس دیہی۔ | جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ و اضلاع | | | جملہ تعداد اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع۔ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | مرد | عورت | | مرد | عورت | | جملہ تعداد | مرد | عورت | |
| ۱ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۵۲۷ | ۳۰ | [illegible] | ۱۹۶۲ | ۹۷ | [illegible] | ۲۶۱۶ | ۲۴۸۹ | ۱۲۷ | [illegible] له |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۵۱۲ | ۳۲ | [illegible] | ۱۸۱۸ | ۷۰ | [illegible] | ۲۴۳۲ | ۲۳۳۰ | ۱۰۲ | [illegible] له |

له اخراجات پولیس چھاؤنیات بھی اس میں شامل ہیں۔

# تخته تعداد سزایابان از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشه وغیره بابته سال ۱۳۳۲ف و ۱۳۳۳ف

| نشان سلسله | سنه ف | پیشه | | | | | | | عورت | | | | | تفصیل اقوام | | | | | جمله تعداد | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | ملازمین سرکاری | ملازمین خانگی | زراعت پیشه | تجارت پیشه | صنعت و حرفت گران | مزدوران و طلباء وغیره | جمله | منکوحه | طوائف | بیوه | نابالغه | جمله | مسلمان | هندو | عیسائی | دیگر اقوام | جمله | جمله تعداد | مرد | عورت |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ |
| ۱ | ۱۳۳۲ف | ۷۴ | ۱۸۰ | ۶۸۵ | ۸۹ | ۹۷ | ۱۳۶۴ | ۲۴۸۹ | ۹۲ | ۵ | ۲۷ | ۲ | ۱۲۷ | ۵۲۵ | ۱۰۸۸ | ۱۰ | ۹۹۳ | ۲۶۱۶ | ۲۶۱۶ | ۲۴۸۹ | ۱۲۷ |
| ۲ | ۱۳۳۳ف | ۷۸ | ۱۷۷ | ۶۷۱ | ۱۰۳ | ۹۶ | ۱۲۰۴ | ۲۳۲۹ | ۸۱ | ۴ | ۱۵ | ۵ | ۱۰۵ | ۴۷۶ | ۱۱۹۷ | ۸ | ۷۵۳ | ۲۴۳۴ | ۲۴۳۴ | ۲۳۲۹ | ۱۰۵ |

# صفائی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صد ۲۷

ڈاکٹر مولوی عبد الغنی صاحب کمشنر و معتمد مجلس صفائی کے انتقال کے بعد خدمت کمشنری پر ۲۹ ر شہریور سنہ ۱۳۳۰ف کو نواب عابد نواز جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا۔ اور بعد ختم مدت آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے ۱۱ ر شہریور سنہ ۱۳۳۳ف کو خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۶ ر ماہ مذکور سنہ الیہ کو ڈاکٹر مولوی حامد علی صاحب کا خدمت مذکورہ پر تقرر ہوا اور (الـ ـمالـ ـ) تنخواہ قرار دی گئی۔ اور ماہ آبان سنہ الیہ سے ایک ہلت افسری کی جائداد تخفیف کر دی گئی۔

## تختہ مویشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدر آباد

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد سالانہ | | نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد سالانہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | مویشی | گوسفندان | | | مویشی | گوسفندان |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۴۷۹۱ | ۳۶۰۲۴۰ | ۳ | سنہ ۱۳۳۴ف | ۱۰۳۵۷ | ۳۷۵۹۰۰ |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۷۴۹۰ | ۳۹۴۳۴۰ | | | | |

اگرچہ دیگر ممالک کی طرح بلدۂ حیدر آباد میں بھی پانچ مرتبہ خانہ شماری و مردم شماری ہو چکی ہے لیکن پہلی مرتبہ کی مردم شماری و خانہ شماری کا مواد سمت واری دستیاب نہ ہو سکا۔ لہذا من ابتدائے سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء تک کے حالات مردم شماری و خانہ شماری حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ تختہ جات ہذا نمبر (۱) میں سمت واری درج کئے گئے ہیں۔ ان کے ملاحظے

واضح ہوگا کہ ہر دس سال حدود صفائی بلدہ وچادرگہاٹ مین تعداد نفوس اور خانہ شماری مین کس قدر زیادتی اور کمی واقع ہوتی رہی۔

اگرچہ وثوق کے ساتھ ہم یہ نہین تبلا سکتے کہ ابتدا کس نے کس سنہ مین حیدرآباد مین موٹر منگوائی۔ لیکن سنا یہ گیا کہ نواب وقار الامرا اقبال الدولہ مرحوم نے پہلے پہل ایک قدیم وضع کی موٹر منگوائے اور اوس کے بعد نواب مسلم جنگ جمدار عروب اور اوس کے بعد نواب کمال یارجنگ مرحوم نے جدید وضع کی موٹر منگوائی۔ زان بعد راجہ لچھمن راؤ راے رایان پیکنٹ باشی جب دربار تاجپوشی مین جو ماہ رمضان سنہ ۱۳۳۰ھ مین دہلی مین منعقد ہوا تھا غفران مکان اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان کے ہمراہ رکاب گئے تھے۔ اوس وقت بوقت واپسی راجہ صاحب موصوف اپنی سواری کی غرض سے ایک موٹر خرید کرکے لائے تھے۔ اور اسی طرح سنہ ۱۳۲۰ھ مین نواب سرخورشید جاہ کے انتقال کر چکنے کے دو ایک سال کے بعد نواب ظفر جنگ شمس الملک مرحوم ومغفور نے بھی اپنی سواری کے لئے ایک موٹر خریدی تھی چنانچہ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۳ھ مین ہز رائل ہائینس شہزادہ صاحب بطریق سیاحت بلدہ تشریف لائے تھے اوس وقت آپ نواب صاحب مرحوم کی موٹر مین سوار ہوکر شکار وغیرہ کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ نیز ماہ مذکور مین نواب صاحب مرحوم نے اعلیحضرت غفران مکان کے حضور مین ایک موٹر نذر گذرانی تھی اور اوس وقت تک نہ کوئی سرکاری موٹر موجود تھی اور نہ کوئی موٹر خانہ رہا تھا۔ البتہ اس کے بعد پھر حضرت غفران مکان نے بیش قیمت بہت سی موٹرین خرید فرمائین اور حضرت کی دیکھا دیکھی امرا عہدہ داران وغیرہ نے بھی موٹرین خرید لنے شروع کین۔

**تختہ نمبر (۲)** تعداد گاڑیان، موٹر۔ موٹر سائیکل و سائیکل متعلقہ حدود صفائی حیدرآباد مین من ابتدائے سنہ ۱۳۱۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف کے ملاحظہ سے عیان ہوگا کہ ہمارے ملک مین فی الوقت موٹرون کی کس قدر کثرت ہے اور صاحب سواریون نے وقت سے فائدہ اوٹھانے اور اوس کو ضائع نہ جانے دینے کے خیال سے گاڑیان۔ موٹرین۔ موٹر سائیکلین و سائیکلین وغیرہ کے خریدنے مین کس قدر عالی حوصلگی کو کام مین لایا ہے اور قیمتی وقت کی کیسی قدر کرتے ہین۔

حدود صفائی حیدرآباد کے ہرایک سمت کی نگرانی کی غرض سے منجانب علاقہ علاقہ صفائی امناء وبلتہ افسر وغیرہ عہدہ دار سابق سے مقرر ہین بربن ہم اوس کی مزید نگرانی اور رفع شکایت رعایا مقامی وغیرہ کی غرض سے بذریعہ رزولیوشن مجلس صفائی نشان ۱۴۲ مورخہ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۳۱ف ہرایک سمت کے دونو حلقون کے لئے منجملہ اراکین مجلس صفائی وارڈ کمشنر کے نام ایک ایک رکن کا تقرر کیا گیا۔ اور بلحاظ سہولت اراکین مذکور ایک ایک حلقہ اون کے زیر نگرانی دے دیا گیا۔ ادائی فرائض وارڈ کمشنر کے بارے مین ایک ضابطہ مرتب کیا گیا۔

— اندرون حدود صفائی بلدہ کے امکنہ کے ٹکس کی آمدنی حسب شرح مقررہ ۱۳۳۱ف مین [illegible] ہوئی اور ۱۳۳۲ف مین مکانات کے ٹکس کی شرح مین حسب الحکم سرکار اضافہ ہونے کے باعث سال مذکور کی آمدنی ([illegible] دو [illegible]) ہوئی۔ اس اضافۂ ٹکس سے ([illegible]) روپیہ کی بیشی ہوئی۔

— ٹکس جانوران وگاڑیہائے اندرون حدود صفائی بلدہ کے مقررہ شرح کے بموجب ۱۳۲۸ف مین [illegible] روپئے وصول ہوئے اور ۱۳۲۹ف مین حسب الحکم سرکاران کے شرح ٹکس مین اضافہ کرنے کے باعث ۱۳۲۹ف مین اس مد کا [illegible] روپیہ وصول ہوا گویا بہ نسبت ۱۳۲۸ف کے ۱۳۲۹ف مین [illegible] روپیہ کی بیشی ہوئی۔

# تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ بلدہ

من ابتدائے ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء لغایت ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء

| نشان سلسلہ | نام سمت یا حلقہ | بابتہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء | | | | بابتہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۹۰۱ء | | | | بابتہ ۱۳۲۰ف م سنہ ۱۹۱۱ء | | | | بابتہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | تعداد مکانات | تعداد نفوس | | | تعداد مکانات | تعداد نفوس | | | تعداد مکانات | تعداد نفوس | | | تعداد مکانات | تعداد نفوس | | |
| | | | مرد | عورت | میزان | | مرد | عورت | میزان | | مرد | عورت | میزان | | مرد | عورت | میزان |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ |
| ۱ | سمت اوّل اندرون | ۴۳۰۶ | | | ۲۹۹۱۷ | ۶۲۳۳ | ۱۵۹۷۷ | ۱۵۵۴۰ | ۳۱۰۰۸ | ۶۲۱۲ | ۱۶۹۲۸ | ۱۴۶۵۰ | ۳۲۱۹۸ | ۵۳۶۰ | ۱۳۲۴۳ | ۱۳۰۸۳ | ۲۵۵۵۶ |
| ۲ | سمت دوم اندرون | ۴۰۶۳ | اس سال مرد و عورت شمار نہیں ہوا | | ۳۱۳۱۸ | ۴۸۳۳ | ۱۴۱۳۸ | ۱۵۶۳۱ | ۳۰۸۶۹ | ۶۴۶۶ | ۱۶۷۱۹ | ۱۶۳۱۰ | ۳۲۹۲۵ | ۶۷۱۶ | ۱۰۸۶۶ | ۱۱۱۴۰ | ۲۲۰۳۶ |
| ۳ | سمت سوم اندرون | ۴۳۳۰ | | " | ۲۸۹۰۵ | ۶۳۰۳ | ۱۳۹۴۲ | ۱۳۶۵۵ | ۲۹۶۱۶ | ۶۰۶۸ | ۱۶۴۰۶ | ۱۶۰۸۱ | ۳۲۴۸۷ | ۴۹۱۶ | ۱۱۳۳۱ | ۹۹۶۲ | ۲۱۳۱۳ |
| ۴ | سمت چہارم اندرون | ۴۱۱۹ | | | ۲۳۸۱۸ | ۸۳۳۸ | ۱۸۳۵۰ | ۱۶۰۲۰ | ۳۵۳۷۰ | ۵۹۸۳ | ۱۲۰۱۳ | ۱۳۳۴۲ | ۲۶۳۸۵ | ۵۱۶۹ | ۱۰۶۹۸ | ۱۰۶۷۹ | ۲۱۵۷۶ |

| نشان سلسلہ | نام سمت حلقہ | بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۹۰۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف م سنہ ۱۹۱۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | تعداد خانہ | تعداد نفوس | | | تعداد خانہ | تعداد نفوس | | | تعداد خانہ | تعداد نفوس | | | تعداد خانہ | تعداد نفوس | | |
| | | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ |
| ۵ | سمت اوّل بیرون | ۷۱۹۳ (سمت اوّل و دوم) | اس کا علیحدہ [illegible] سمت بیرون میں ہوا | | ۳۱۲۳۷ (سمت اوّل و دوم) | ۷۰۳۴ | ۱۷۲۴۲ | ۱۵۷۱۰ | ۳۲۹۵۲ | ۸۶۸۱ | ۱۸۷۱۲ | ۱۸۰۶۲ | ۳۶۷۷۴ | ۶۵۸۲ | ۱۴۸۹۴ | ۱۴۷۸۹ | ۲۹۶۸۳ |
| ۶ | سمت دوم بیرون | | | ″ | | ۵۸۱۰ | ۱۱۵۱۵ | ۱۱۲۱۳ | ۲۲۷۲۸ | ۵۸۶۸ | ۱۲۷۰۳ | ۱۲۴۷۱ | ۲۵۱۷۴ | ۳۵۶۵ | ۸۶۶۷ | ۹۰۰۴ | ۱۷۶۷۱ |
| ۷ | سمت سوم بیرون | ۵۶۷۰ | | | ۲۵۶۱۳ | ۲۶۹۳ | ۴۷۵۰ | ۴۳۸۸ | ۹۱۳۸ | ۳۹۷۰ | ۷۲۰۵ | ۷۰۴۴ | ۱۴۲۴۹ | ۲۴۲۴ | ۴۰۹۵ | ۴۰۸۰ | ۸۱۷۵ |
| | جملہ میزان شاخ بلدہ | ۳۳۸۷۲ | | | ۱۸۰۹۵۷ | ۴۳۳۱۹ | ۹۸۵۳۲ | ۹۴۳۳۷ | ۱۹۲۸۶۱ | ۴۵۹۴۹ | ۱۰۵۳۰۴ | ۱۳۰۱۱۲ | ۲۰۷۴۱۸ | ۳۴۶۳۸ | ۷۲۱۴۴ | ۷۱۸۳۷ | ۱۴۳۹۸۱ |

# تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ چادرگھاٹ

## من ابتدائے سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء

| نشان سلسلہ | نام حلقہ | بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۹۰۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف م سنہ ۱۹۱۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | تعداد خانہ | تعداد نفوس | | | تعداد خانہ | تعداد نفوس | | | تعداد خانہ | تعداد نفوس | | | تعداد خانہ | تعداد نفوس | | |
| | | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ |
| ۱ | حلقہ الف | سنہ مذکور کی تفصیلی مردم شماری نہیں ہوئی۔ | | | | ۳۹۱۲ | ۱۰۲۹۴ | ۱۰۳۹۱ | ۲۰۶۸۶ | ۵۹۲۸ | ۱۳۲۸۴ | ۱۳۱۳۹ | ۲۶۴۲۵ | ۴۰۲۸ | ۱۳۰۲۹ | ۱۱۱۴۱ | ۲۴۳۱۰ |
| ۲ | 〃 ب | 〃 | 〃 | 〃 | | ۴۲۶۹ | ۱۳۴۲۱ | ۱۳۹۰۵ | ۲۶۵۲۴ | ۶۹۶۸ | ۳۰۱۱۲ | ۱۸۵۲۳ | ۳۸۴۳۴ | ۴۲۳۲ | ۱۲۲۲۵ | ۱۳۸۴۲ | ۲۶۰۶۹ |
| ۳ | 〃 ج | | | | | ۵۰۹۳ | ۱۸۸۹۸ | ۱۶۴۶۳ | ۳۴۵۶۱ | ۶۵۲۶ | ۱۴۰۸۱ | ۱۵۱۱۳ | ۳۱۱۹۲ | ۴۶۳۸ | ۱۳۱۲۳ | ۱۳۱۳۸ | ۲۵۲۴۱ |
| ۴ | 〃 دال | | | | | ۴۰۳۱ | ۱۳۸۴۲ | ۱۱۵۸۲ | ۲۵۴۲۴ | ۵۴۸۶ | ۱۳۳۲۱ | ۱۲۰۱۳ | ۲۵۳۳۴ | ۵۶۰۲ | ۱۰۸۳۶ | ۱۰۹۳۴ | ۲۱۳۹۹ |
| ۵ | 〃 ھ | | | | | ۳۵۲۲ | ۸۰۹۴ | ۶۸۶۳ | ۱۵۹۶۹ | ۳۵۱۴ | ۹۹۳۲ | ۱۰۳۲۲ | ۲۰۱۶۲ | ۲۱۲۰ | ۸۰۹۵ | ۸۳۴۹ | ۱۴۳۶۲ |

| نشان سلسلہ | نام حلقہ | بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۹۰۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف م سنہ ۱۹۱۱ء | | | | بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | تعداد امکانات | تعداد نفوس | | | تعداد امکانات | تعداد نفوس | | | تعداد امکانات | تعداد نفوس | | | تعداد امکانات | تعداد نفوس | | |
| | | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ | | مرد | عورت | جملہ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ |
| ۶ | حلقہ واؤ | ان ہر سہ مردم شماری کے زمانہ میں یہ حلقہ قایم نہیں ہوا تھا۔ | | | | | | | | | | | | ۴۱۴۷ | ۹۰۸۹ | ۷۸۸۹ | ۱۶۹۷۸ |
| | جملہ میزان اشاخ چادرگھاٹ | ۲۷۴۳۴ | | | ۱۲۶۶۲۴ | ۲۵۸۴۰ | ۶۴۹۹۵ | ۶۰۳۲۴ | ۱۲۵۳۱۹ | ۳۱۶۳۶ | ۷۰۸۳۲ | ۶۸۰۳۰ | ۱۳۸۸۶۲ | ۳۳۱۶۹ | ۶۷۴۶۸ | ۶۲۹۳۳ | ۱۳۰۴۰۱ |
| | جملہ میزان شاخ بلدہ | ۳۳۸۷۲ | | | ۱۸۰۹۵۷ | ۴۳۳۱۹ | ۹۸۵۲۴ | ۹۴۳۳۷ | ۱۹۲۸۶۱ | ۴۵۹۶۹ | ۱۰۵۳۰۶ | ۱۲۰۱۱۲ | ۳۰۷۴۱۸ | ۳۴۶۲۷ | ۷۲۱۴۵ | ۷۱۸۳۷ | ۱۳۳۹۸۲ |
| | صدر میزان حدود صرفخاص حیدرآباد | ۶۱۳۰۶ | | | ۳۰۷۵۸۱ | ۶۹۱۵۹ | ۱۶۳۵۱۹ | ۱۵۴۶۶۱ | ۳۱۸۱۸۰ | ۷۷۶۰۵ | ۱۷۶۱۳۸ | ۱۸۸۱۴۲ | ۳۴۶۲۰۱ | ۶۷۷۹۶ | ۱۳۹۶۱۳ | ۱۳۴۷۷۰ | ۲۶۴۳۸۳ |

# تختہ تعداد گاڑیان کرایہ و موٹر کار و موٹر سیکل و سیکل رجسٹر شدہ محکمہ صفائی بلدہ

من ابتدائے سنہ ۱۳۱۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۴ف

| نشانات سلسلہ | سنہ ف | جملہ تعداد گاڑیان کرایہ | تعداد موٹر کار | تعداد موٹر سیکل | تعداد سیکل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱ | سنہ ۱۳۱۸ف | ۳۰۵۴ | ۸۴[۱] | ۰ | ۰ |
| ۲ | سنہ ۱۳۱۹ف | ۲۳۵۱ | ۱۱۱ | ۰ | ۰ |
| ۳ | سنہ ۱۳۲۰ف | ۲۴۷۷ | ۱۱۸ | ۰ | ۰ |
| ۴ | سنہ ۱۳۲۱ف | ۱۹۰۴ | ۱۱۸ | ۰ | ۰ |
| ۵ | سنہ ۱۳۲۲ف | ۲۲۱۹ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | سنہ ۱۳۲۳ف | ۲۵۶۷ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | سنہ ۱۳۲۴ف | ۲۷۳۶ | ۲۷۳[۲] | ۳۱ | ۰ |
| ۸ | سنہ ۱۳۲۵ف | ۳۰۵۲ | ۳۰۶ | ۲۶ | ۰ |
| ۹ | سنہ ۱۳۲۶ف | ۲۶۷۱ | ۴۱۷ | ۷۴ | ۰ |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۲۷ف | ۳۰۳۱ | ۴۲۳ | ۸۷ | ۰ |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۲۸ف | ۲۸۹۶ | ۴۵۸ | ۱۰۷ | ۰ |

سلہ نوٹ خانہ نمبر چار کی تعداد موٹر کار من ابتدائے سنہ ۱۳۱۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۲۱ف رپورٹ صفائی بلدہ سے لی گئی۔

سلہ ۔ سنہ ۱۳۲۴ف کے قبل موٹر کارون کا نمبر منسوخ کرکے سال مذکور سے اون کا جدید سلسلہ نمبر قایم ہوا اور اوس کے بموجب محکمہ کوتوالی بلدہ سے اوس کی رجسٹری ہورہی ہے ۔

| نشان سلسلہ | سنہ ف | جملہ تعداد گاڑیان کرایہ | تعداد موٹر کار | تعداد موٹر سیکل | تعداد سیکل |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱۲ | سنہ ۱۳۲۹ف | ۲۷۹۱ | ۵۵۹ | ۱۴۸ | ۰ |
| ۱۳ | سنہ ۱۳۳۰ف | ۲۵۷۴ | ۶۳۴ | ۱۹۳ | ۰ |
| ۱۴ | سنہ ۱۳۳۱ف | ۲۶۳۷ | ۷۴۵ | ۲۲۳ | ۴۵۰۱ [۵۱] |
| ۱۵ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۳۷۲۲ | ۹۰۱ | ۲۴۸ | ۵۱۰۶ |
| ۱۶ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۳۷۴۰ | ۱۰۵۲ | ۲۸۳ | ۵۱۸۵ |
| ۱۷ | سنہ ۱۳۳۴ف | ۳۸۴۹ | ۱۲۳۰ | ۳۲۰ | ۵۷۵۶ |

# واقعات مذہبی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صـ۳

ـــ تحقیقات تقاریب مذہبی اہل ہنود کے متعلق ایک کمیشن کا تقرر عمل مین آیا تھا۔ جس مین نواب اختریار جنگ بہادر و راے بالمکند صاحب اور مولوی سید احمد صاحب قادری رکن مقرر ہوئے تھے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) عـ۶ صـ۱۵۔

ـــ یکم رجب سنہ ۱۳۴۳ھ کو اعلیحضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے نمایش باغ عامہ کا افتتاح ہوا اور اوسی روز جدید تعمیر شدہ مسجد باغ عامہ مین حضرت پیرومرشد اقدس و اعلی نے نماز ادا فرمائی۔

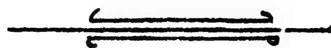
ـــــ

۵۱۔ سنہ ۱۳۳۱ف سے سیکلون کی رجسٹری کا آغاز ہوا۔

—— مہاراشٹر ہندو دہرم کانفرنس میں شریک ہونے کی غرض سے پرم ہنس پری واچا چپاری سری جگت گرو شنکراچاری مہاراج کرویر پیٹھ (ڈاؤ گرٹ کرنی) بتاریخ ۹ ۲ مارچ سنہ ۱۹۲۳ء چھوٹی لائن سے بلدہ تشریف لائے۔ یہاں کے اکثر عزائم ہنود اور دیگر حضرات نے اسٹیشن کاچی گوڑہ پر آپ کا پرتپاک استقبال کیا اور گروجی کی خدمت میں اڈریس پیش کیا گیا اور جلوس کے ساتھ وہاں سے آپکو پانڈورنگ راؤجی جوشی وکیل کے مکان واقع رزیڈنسی تک۔ جہاں آپ فروکش ہوئے تھے لایا گیا۔ اور یکم اپریل سنہ الیہ سے زیر صدارت راجہ پرتاب گیرجی بمقام پریم تھیٹر واقع رزیڈنسی کانفرنس مذکور کا آغاز ہوا اس کے سکریٹری وامن نایک صاحب جاگیر تھے۔ کانفرنس کی شرکت کے لئے قیمتی ٹکٹ مقرر کئے گئے تھے۔ کانفرنس مذکور کے متعدد اجلاس ہوئے جن میں اضلاع ممالک سرکار عالی کے ہندو ڈیلیگیٹ اور بمبئی پریسیڈنسی کے لائق مقررین و پنڈت شاستری مہاراج شریک ہوئے تھے ... کانفرنس مذکور میں بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔ جگت گرو مہاراج کے یہاں بہت سے مذہبی لکچر ہوئے اور بتاریخ ۱۱- اپریل سنہ الیہ گرو مہاراج شب کی گاڑی سے اسٹیشن کاچی گوڑہ سے جانب ستارہ روانہ ہوئے۔

—— ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ صبح کے آٹھ بجے زمان شکری پرتھیاسوفیکل ہال کے قریب برہمو سماج مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کا رسم مہاراجہ کشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت کے دست مبارک سے انجام پذیر ہوا تھا۔ بعد ختم تعمیر عمارت مذکور مورخہ ۴ اپریل سنہ ۱۹۲۵ء روز شنبہ صبح ساڑھے آٹھ بجے مہاراج بہادر ممدوح کے ہاتھ سے عمارت مذکور کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اوس موقع پر مختلف مذاہب اور مدارج کے لوگ شریک جلسہ تھے۔

—— مدارس وغیرہ مذہبی کو منجانب سرکار عالی جو امداد دی جاتی ہے۔ اوس کا ایک تختہ اس کے ساتھ درج ہے۔



# تختہ امداد مدارس وغیرہ مذہبی

| نمبر شمار | نام | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام | تعداد رقم امداد سالانہ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱ | غریب خانہ بلوارم (ستہ) س ع م | الملعاصہ | ۱۱ | مسجد امروہی۔ (سماء کلدار) سالانہ | لملعء |
| ۲ | انجمن اوراق متبرک اقتداری صدر الصدور صاحب (صہ) س۔ع۔م۔ | سماء | ۱۲ | مسجد بدایون۔ (صماء کلدار) س | صالملعہ |
| ۳ | مدرسہ دینیات عیدوسیہ ناندیڑ (ماصہ) س۔ع۔م۔ | سمـ | ۱۳ | انجمن صوفیہ۔ مدراس (صہ کلدار) م | لملعء |
| ۴ | مدرسہ فخریہ مکہ شریف (ماکلدار) م | اعـ | ۱۴ | وظائف برائے پسران قاضی اقتداری صدر الصدور صاحب (صماء سکہ عثمانیہ) م۔ وخریدی کتب (ماء) سالانہ اقتداری ایضاً۔ | سمـ ماء |
| ۵ | مدرسہ صولتیہ مکہ شریف (ماکلدار) م | اعـ | ۱۵ | مدرسہ جز چرلہ ماء عثمانیہ م۔ | الماء |
| ۶ | مدرسہ حدیث شریف۔ رامپور (ماعصہ کلدار) م۔ | الملعاصہ | ۱۶ | مدرسہ مظہر العلوم۔ سہارنپور۔ (ماء کلدار) م۔ | اعـ |
| ۷ | مدرسہ دینیات دیوبند۔ (الکلدار ماصہ کلدار) الونس محمد احمد صاحب ماہانہ فیس منی آرڈر لعہ ۸ر کلدار۔ | امعـ سماعہ | ۱۷ | ندوۃ العلماء۔ لکھنو۔ (سماء کلدار) م | للعم ماء |
| ۸ | مدرسہ دینیات اجمیر شریف (ماکلدار) م | عـ | ۱۸ | محمدیہ اسکول مدراس (صہ کلدار) م۔ | لملعء |
| ۹ | ایک اشاعت فنڈ لکھنو۔ (صہ کلدار) م | لملعء | ۱۹ | مدرسہ شمس العلوم۔ بدایون۔ (ماعصہ) کلدار م۔ | الملعاصہ |
| ۱۰ | انجمن موید اسلام۔ فرنگی محل لکھنو ماصہ کلدار م | سمـ صماء | ۲۰ | کولپوار اسکول بمبئی۔ (ماء کلدار) م | اعـ |

| نمبر شمار | نام | تعداد رقم امدادی سالانہ | نمبر شمار | نام | تعداد رقم امدادی سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۲۱ | مدرسہ اسلامیہ جامع مسجد علیگڈھ (ماہ کلدار) م۔ | الـ١٢٤ء | ۳۲ | مدرسہ۔ نگینہ۔ (ک ۵) م۔ | لم٤ء |
| | | | ۳۳ | مدرسہ فرنگی محل۔ لکھنو (ماہ ک) م | الـ١٢٤ء |
| ۲۲ | مدرسہ سبحانیہ الہ آباد (ماہ ک) م۔ | الـ١٢٤ء | ۳۴ | مدرسہ ارشاد العلوم۔ رامپور۔ (ماہ ک) م۔ | الـ١٢٤ء |
| ۲۳ | انجمن اسلامیہ۔ گورکھپور (ماہ ک) م۔ | الـ١٢٤ء | | | |
| | | | ۳۵ | مدرسہ اسلامیہ فرنگی محل لکھنو (ماہ ک) م۔ | الـ١٢٤ء |
| ۲۴ | انجمن اسلامیہ بمبئی۔ (ک ۵) م۔ | لم٤ء | | | |
| ۲۵ | مدرسہ محمدیہ اٹاوہ (ک ۵) م۔ | لم٤ء | ۳۶ | انجمن صنعۃ الاسلام (ماہ ع) م۔ | اعـ١٢٤ء |
| ۲۶ | وظائف برائے یادگار فضیلت جنگ (۲)؛ (عـ۵) م۔ | سماء | ۳۷ | انجمن حمایت الاسلام۔ لاہور۔ (ماہ ک) م۔ | للعہ ماہء |
| ۲۷ | اقتداری صدر الصدور صاحب برائے کارہائے مذہبی (سالانہ) | [illegible] | ۳۸ | مدرسہ نظامیہ۔ دہلی۔ (ک ۵) م | لم٤ء |
| | | | ۳۹ | مدرسہ عثمانیہ مدینہ منورہ (ماہ ک) ماہانہ برائے۔ یسہ (ماہ ک) م برائے عبد الباقی صاحب ناگ انکار | للعہ ماہء |
| ۲۸ | لباس ادویہ برائے طلبہ مدرسہ نظامیہ (لم٤ عـ۵) سالانہ۔ | لم٤ عـ۵ | | | |
| ۲۹ | مدرسہ اسلامیہ۔ مراد آباد۔ (ک ۵) م۔ | لم٤ء | ۴۰ | وظائف عبد الحکیم صاحب و عبد الصمد (۲)، (ک عـ۵) م۔ | سماء |
| ۳۰ | مدرسہ اسلامیہ عربیہ۔ علیگڈھ (ماہ ک) م۔ | الـ١٢٤ء | ۴۱ | انجمن اسلامیہ میدک ورانچور۔ (موعـ) سالانہ۔ | موعـ |
| ۳۱ | دار المصنفین۔ اعظم گڈھ (سماہ ک) م | للعہ ماہء | ۴۲ | انجمن خواتین اسلام۔ (ماہ ع) م۔ | اعـ١٢٤ء |

| نمبر سلسلہ | نام | تعداد رقم امدادی سالانہ | نمبر سلسلہ | نام | تعداد رقم امدادی سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۴۳ | مدرسہ برائے تعلیم حفاظ وظائف تعلیمی (اعمالہ) سالانہ۔ | اعمالہ | ۴۸ | فرینڈس ان نیڈ سوسائٹی (للعہ) ع۔م۔ | المعہ |
| ۴۴ | مدرسہ حفاظ خلد آباد۔ اعماسہ | اعماسہ | ۴۹ | ریورنڈ برون۔ (ماعیہ) ع۔م | الصماء |
| | | | ۵۰ | میتھوڈسٹ چرچ (ماصہ) ع۔م | اللاء |
| | میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۴۴) | یک للب عبالمعہ | | میزان از نمبر (۴۵) تا نمبر (۵۰) | للوعالہ |
| ۴۵ | آتشکدہ پارسیان (صہ) ع۔م | سماء | ۵۱ | دیول گولی پورہ (ماصہ) ع۔م۔ | اللاء |
| ۴۶ | پروٹسٹنٹ چرچ (سماعہ) ع۔م | للعہ صماء | | | |
| ۴۷ | رومن کیا تھولک چرچ۔ (صماء) ع۔م۔ | سہ روار | | جملہ میزان مدارس امدادی مذہبی۔ | یک للب الامعہ |

# ٹپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۸۱

— بمماثلت برٹش انڈیا سررشتہ ٹپہ سرکار عالی میں بھی غیر رجسٹر شدہ قطعات کا طریقہ باستثناء اخبارات رجسٹر شدہ کے موقوف کرنے کا حکم ہوا۔ (جریدہ ۲۰ مہر ۱۳۳۲ف جلد ۴۵ عدد ۴۰ جزو اول صفحہ ۴۰۶)

— بمماثلت برٹش انڈیا سررشتہ سرکار عالی میں بھی بہ منظوری سرکار غیر رجسٹر شدہ وی پی و اخبارات کا طریقہ ۵ امرداد ۱۳۳۴ف سے موقوف کیا گیا۔ (جریدہ ۱۰ امرداد ۱۳۳۴ف جلد ۵۶

عہ ۳۲ جزو اوّل صہ ۳۵۵)۔

— ماہ اپریل ۱۹۲۵ء مین پداپلی مین ایک انگریزی ڈاکخانہ کھولنے کی اجازت دی گئی۔

## تختہ آمدنی واخراجات و تعداد ٹپہ خانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۲ف لغایتہ ۱۳۳۴ف

| نمبر شمار | سنہ ف | نام ناظم ٹپہ خانہ | تعداد ٹپہ خانہ جات | آمدنی سالانہ | اخراجات |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۳۳۲ف | نواب سردار یار جنگ بہادر | ۹۰۰ | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | ۱۳۳۴ف | " | ۷۶۱ | [illegible] | [illegible] |

# تعلیمات

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صہ ۸

— ۹ امرداد ۱۳۳۴ف روز شنبہ کو مولوی فضل محمد خان صاحب نائب ناظم تعلیمات بعد ختم مدت ملازمت اپنی اصلی خدمت علاقہ انگریزی مین عود کر گئے۔ اور خدمت نائب نظامت پر مولوی محمد حسین صاحب جعفری بی۔ اے کا تقرر عمل مین آیا۔

— ۲۰ فبروری ۱۹۲۵ء کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات چھ ماہ کی رخصت لے کر جاپان گئے تھے۔ اور بعد انفراغ سیاحت جاپان ۲۳ اگست ۱۹۲۵ء کو آپ بلدہ واپس تشریف لائے۔

اور اپنی خدمت کو بدستور انجام دیتے رہے ۔

۳۔ ۲۴ آبان ۱۳۳۴ف کو باغ عامہ کے ٹاون ہال مین دن کے ۲½ بجے جا۔ عثمانیہ کے گرائیجوٹون کو اسناد عطا کئے جانے کے متعلق ایک جلسہ بصدارت نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی وامراء جامع عثمانیہ منعقد ہوا تھا۔ حسب قرارداد کامیاب شدہ طلبہ کو اسناد دئے گئے ۔

۴۔ ۱۵ ماہ بہمن ۱۳۳۵ف روز جمعہ کو حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس کا ساتوان اجلاس بمقام محبوب ٹاؤن ہال باغ عام بصدارت نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ حیدرآباد منعقد ہوا۔ دو روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔ کانفرنس مذکور مین اکثر حضرات شریک تھے کامیابی کے ساتھ اسکی کارروائی ختم ہوئی ۔

## سیول سرویس کلاس علاقہ سرکار عالی

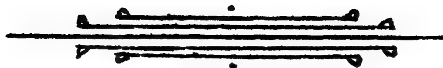
کلاس مذکور کے متعدد مرتبہ قیام اور برخاست کا تذکرہ بستان آصفیہ حصۂ اوّل۔ سوم و چہارم مین مفصل طور پر کیا گیا ہے لیکن باین ہمہ ایک بات جو قابل ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن بعد طبع حصۂ چہارم اس دو سال کے عرض مدت مین قابل ذکر ایک بات ظہور ہوئی۔ لہذا ابتدائے قیام سیول سرویس کلاس سے تا حال جو کچھ ردّ و بدل ہو چکا ہے اوس کو ذیل مین ظاہر کیا جاتا ہے۔

ابتدائً بزمانہ نواب عماد السلطنتہ مدار المہام ۲۲ آبان ۱۲۹۴ف م یکم اکٹوبر ۱۸۸۵ء کو ملک سرکار عالی مین پہلے مرتبہ اس کا قیام عمل مین آیا تھا جو ۱۳۰۰ف م ۱۸۹۱ء تک قایم رہکر شکست ہوئی۔ ذان بعد ۱۲ امرداد بہشت ۱۳۲۲ف م ۱۶ مارچ ۱۹۱۳ء کو کلاس مذکور دوبارہ قایم کی گئی۔ اور وہ حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲ شعبان ۱۳۳۹ھ م ۱۸ خورداد ۱۳۲۹ف کو کلاس مذکور تا حکم ثانی برخاست کر دی گئی اور حسب فرمان مبارک مرقومہ ۱۶ شعبان ۱۳۴۳ھ سیول سرویس کلاس کے مکرر افتتاح کی منظوری پیشگاہ خسروی سے صادر ہوئی۔ اور ذریعہ فرمان لطف نشیم مترشحہ ۹

محرم ۱۳۳۴ھ سیول سرویس کلاس کے لئے مرمہ قواعد کی منظوری صادر فرمائی گئی (جریدہ مورخہ ۱۸ امہر ۱۳۳۴ف جلد ۵ عدد جز دوم)

— مدارس علمی مذہبی و کتب خانہ جات و اخبارات ملکی و غیر ملکی کو سرکار عالی اپنے فیاض دلی سے ماہانہ و سالانہ خزانہ شاہی سے جو امداد عطا فرماتے ہین جس کی نسبت سوانزنہ مطبوعہ علاقہ دیوانی سرکار عالی بابتہ سال ۱۳۳۵ف ضمیمہ صفحہ ۱۷۵ مین ذکر ہے۔ بغرض معلومات عامہ اوس کو تختہ نمبر ۲ فصل ہذا مین درج کیا گیا ہے۔ ناظرین اس کو ملاحظہ فرما کر محظوظ ہونگے۔

— قواعد قیام مدارس خانگی کی منظوری ہو کر ذریعہ مراسلہ نشان (۱۹۲۸) مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۴ف حکم ہوا کہ آیندہ سے حسب قواعد منظورہ خانگی مدارس کے قیام کے لئے دفتر مہتمم تعلیمات ضلع متعلقہ سے منظوری لیجائے۔ اور اس وقت تک جو مدارس خانگی قائم ہوئے ہین ان کے بانی و سرپرست کو چاہیئے کہ بحصول وقفیت قواعد منظورہ ۱۵ امر خورداد ۱۳۳۵ف تک ضلع متعلقہ مین نمونہ مقررہ پر درخواست پیش کر کے منظوری حاصل کرلین۔ ورنہ حسب ضابطہ ایسے مدارس خانگی کی مسدودی کے نسبت کارروائی فوری کیجائے گی۔



تختہ سررشتۂ تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۲ ف لغایت سنہ ۱۳۳۳ ف

| | | تعداد مدارس ذکور | | | تعداد طلباء | | | | | تعداد مدارس اناث | | | تعداد طلباء اناث | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد مدارس سرکاری | تعداد مدارس غیر سرکاری | جملہ تعداد مدارس خانہ ۳ و ۴ | طلباء مدارس سرکاری | طلباء مدارس غیر سرکاری | جملہ تعداد طلباء خانہ ۶ و ۷ | آمدنی تعلیمی [illegible] | جملہ اخراجات تعلیمات [illegible] | تعداد مدارس سرکاری | تعداد مدارس غیر سرکاری | جملہ تعداد مدارس خانہ ۱۱ و ۱۲ | طلباء مدارس سرکاری | طلباء مدارس غیر سرکاری | جملہ تعداد طلباء خانہ ۱۴ و ۱۵ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ |
| ۱ | سنہ ۱۳۳۲ ف | ۳۳۰۲ | ۴۰۵۳ | ۷۴۵۵ | ۲۰۵۹۸۸ | ۷۶۶۵۴ | ۲۸۲۳۴۲ | [illegible] | [illegible] | ۷۸۵ | ۰ | ۷۸۵ | ۳۶۴۸۱ | ۰ | ۳۶۴۸۱ |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۳ ف | ۳۳۳۶ | ۴۰۵۳ | ۷۳۸۹ | ۲۰۷۷۷۵ | ۷۶۶۵۴ | ۲۸۴۴۲۹ | [illegible] | [illegible] | ۷۰۴ | ۰ | ۷۰۴ | ۳۴۶۲۳ | ۰ | ۳۴۶۲۳ |

تختہ طلباء شریک امتحان و کامیاب امتحان مڈل ۔ ہائی اسکول لیونگ سارٹیفکٹ انٹرمیڈیٹ میاٹریکیولیشن ۔ ایف۔اے ۔ بی۔اے ۔ مدارس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

| نشان سلسلہ | سنہ فصلی | مدارس یونیورسٹی — مڈل — تعداد امیدوار شریک الامتحان — ذکور | مڈل — شریک الامتحان — اناث | مڈل — شریک الامتحان — جملہ | مڈل — تعداد امیدوار کامیاب الامتحان — ذکور | مڈل — کامیاب الامتحان — اناث | مڈل — کامیاب الامتحان — جملہ | ہائی اسکول لیونگ سارٹیفکٹ — تعداد امیدوار شریک الامتحان — ذکور | ہائی اسکول — شریک الامتحان — اناث | ہائی اسکول — شریک الامتحان — جملہ | ہائی اسکول — تعداد امیدوار کامیاب الامتحان — ذکور | ہائی اسکول — کامیاب الامتحان — اناث | ہائی اسکول — کامیاب الامتحان — جملہ | انٹرمیڈیٹ — تعداد امیدوار شریک امتحان | انٹرمیڈیٹ — تعداد امیدوار کامیاب | بی۔اے — تعداد امیدوار شریک امتحان | بی۔اے — تعداد امیدوار کامیاب | عثمانیہ یونیورسٹی — میاٹریکیولیشن — تعداد امیدوار شریک الامتحان — ذکور | میاٹریکیولیشن — شریک الامتحان — اناث | میاٹریکیولیشن — شریک الامتحان — جملہ | میاٹریکیولیشن — تعداد امیدوار کامیاب الامتحان — ذکور | میاٹریکیولیشن — کامیاب الامتحان — اناث | میاٹریکیولیشن — کامیاب الامتحان — جملہ | ایف۔اے — تعداد امیدوار شریک امتحان | ایف۔اے — تعداد امیدوار کامیاب | بی۔اے — تعداد امیدوار شریک امتحان | بی۔اے — تعداد امیدوار کامیاب | ایل ایل بی — تعداد امیدوار شریک امتحان | ایل ایل بی — تعداد امیدوار کامیاب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١ | ٢ | ٣ | ٤ | ٥ | ٦ | ٧ | ٨ | ٩ | ١٠ | ١١ | ١٢ | ١٣ | ١٤ | ١٥ | ١٦ | ١٧ | ١٨ | ١٩ | ٢٠ | ٢١ | ٢٢ | ٢٣ | ٢٤ | ٢٥ | ٢٦ | ٢٧ | ٢٨ | ٢٩ | ٣٠ |
| ١ | سنہ ١٩٢٤ع م سنہ ١٣٣٣ف | ٣٧٦١ | ٣٥ | ٣٨٠٦ | ١١٠٢ | ٢٢ | ١١٢٤ | ٣٢٥ | ٠ | ٣٢٥ | ٢٢٩ | ٠ | ٢٢٩ | ٧٤ | ٢٥ | ٢٧ | ٩ | ٥٧٥ | ٠ | ٥٧٥ | ٩٢ | ٠ | ٩٢ | ١٩٠ | ١٤٨ | ٩١ | ٧٣ | ٠ | ٠ |
| ٢ | سنہ ١٩٢٥ع م سنہ ١٣٣٤ف | [illegible] | ٧٧ | [illegible] | [illegible] | ٢٩ | [illegible] | ٣٧٢ | ٣ | ٣٧٥ | ٢٨٩ | ١ | ٢٩٠ | ٧١ | ٤٥ | ٣٠ | ٢٢ | ٥٦٤ | ٠ | ٥٦٤ | | | ١٦٣ | ١٤٥ | ١٠٠ | ٨٧ | ٥٠ | ٤١ | ٣٦ |

تختہ ۳ طلباء کامیاب شدہ پنجاب یونیورسٹی مدرسہ دار العلوم بلدہ و مدارس اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۲ف لغایہ ۱۳۳۳ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | کامل | | فاضل | | عالم | | مولوی | | منشی فاضل | | منشی عالم | | منشی | | رشیدیہ | | اسپیشل | | ادیب | | دبیر | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب | تعداد شریک امتحان | تعداد کامیاب |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ |
| ۱ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۰ | ۰ | ۷ | ۵ | ۰ | ۰ | ۵۹ | ۱۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۶۴۷ | ۱۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۰ | ۰ | ۶ | ۴ | ۵ | ۴ | ۶۵ | ۱۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۹۸ | ۸۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۱ | ۱۳ |

# تختہ مدارس و کتب خانہ جات امدادی سرکار عالی

| نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| | (الف) امداد برائے مدارس مقامی | | ۳ | خوشہ چینی علم۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] |
| | مدارس فوقانیہ | | ۴ | کنونٹ انگلو ورنیکولر اسکول | [illegible] |
| ۱ | مدرسۂ اعزہ۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] | | بلوارم۔ ([illegible]) م۔ | |
| ۲ | حبوسہ کالج سکندرآباد۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۵ | انصاریہ۔ محلہ دریچہ بواہیر۔ | [illegible] |
| ۳ | انسٹیٹیوشن برائے دیگر ذات | [illegible] | | ([illegible]) م۔ | |
| | ([illegible]) م۔ | | ۶ | اسلامیہ ہائی اسکول۔ سکندرآباد | [illegible] |
| ۴ | کانونٹ ہائی اسکول۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] | | ([illegible]) م۔ | |
| ۵ | سینٹ جارج گرامر اسکول | [illegible] | ۷ | مدرسہ ہاشمیہ۔ بازار عیسیٰ میاں | [illegible] |
| | ([illegible]) م۔ | | | ([illegible]) م۔ | |
| | | | ۸ | " عزماگھانسی میاں۔ ([illegible]) م | [illegible] |
| | میزان مدارس فوقانیہ | [illegible] | ۹ | " تعلیم العلوم فوقانیہ۔ شاہ علی بنڈہ | [illegible] |
| | | | | ([illegible]) م۔ | |
| | مدارس وسطانیہ | | ۱۰ | مدرسہ نسوان عثمانیہ۔ عثمان شاہی | [illegible] |
| ۱ | مدرسۂ دینیہ عثمانیہ بلوارم۔ ([illegible]) ماہانہ | [illegible] | | ([illegible]) م۔ | |
| ۲ | اشرف المدارس ترپ بازار | [illegible] | | میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۰) | |
| | ([illegible]) م۔ | | | ([illegible]) | |

| نمبر سلسلہ | نام مدارس امدادی۔ | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر سلسلہ | نام مدارس امدادی۔ | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱۱ | پروٹسٹنٹ ارفیع اسکول۔ سکندر آباد (ماء) م۔ | سمہ سا ء | | میزان از نمبر (۱۳) تا نمبر (۱۸) (لوعہ سماموسعہ) | |
| ۱۲ | الزابیتہ کے اسٹیلی گرلز ہائی اسکول (مالعہ) م۔ | سمہ | | میزان مدارس وسطانیہ۔ | للعہ |
| | میزان از نمبر (۱۱) تا نمبر (۱۲) (سمہ سا ء) | | | مدارس ابتدائی | |
| ۱۳ | مدرسہ ویہرم دنت انگلو ورنیکولر (مالعہ) م۔ | اعللعہ | ۱ | مدرسہ داؤدیہ حسینی علم۔ (سعہ) م۔ | سماسعہ |
| ۱۴ | مدرسہ وسطانیہ انگریزی چار محل (مالیعہ) م۔ | اعلاموسعہ | ۲ | مدرسہ محبوبیہ۔ میواتی پورہ۔ (اموسعہ) م۔ | الملاعہ |
| ۱۵ | مدرسہ کالیتہ پاٹھہ شالہ حیدرآباد (مالعہ) | اعلاعال | ۳ | مدرسہ ہاشمیہ بسکنڈلا فرز چھاؤنی محمدی۔ (عسعہ) م۔ | سماللوسعہ |
| ۱۶ | مدرسہ ویویک وردھنی پاٹھہ شالہ (مالعہ) م۔ | سمہ | ۴ | مدرسہ غربا۔ دریچہ باتا۔ (ععہ) م۔ | مااللوسعہ |
| | | | ۵ | مدرسہ شمس العلوم۔ چاکنہ واڑی (للعہ) م۔ | الملاعہ |
| ۱۷ | مدرسہ مفید الانام۔ اعتبار چوک (سالوسعہ) م۔ | اموسماسعہ | ۶ | مدرسہ رفیع الانام۔ بازار نور خان (سعہ) م۔ | سماسعہ |
| ۱۸ | مدرسہ کسلی آر عثمان گنج۔ (ماسعہ) م۔ | الملاعہ | ۷ | مدرسہ شوکت الاسلام۔ کاچی گوڑہ (ععہ) م۔ | ماللوللعہ |

| نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۸ | مدرسہ سراج العلوم۔ بیلہ راجہ بیرہ ولعل۔ (عسہ) م۔ | باللعہ | ۱۶ | مدرسہ غربا۔ کوچہ لعل میان (عسہ) م۔ | ماللعہ |
| ۹ | مدرسہ مفید الاطفال۔ کوچہ بہروپیہ (للوعیسہ) م۔ | ماسہ | ۱۷ | مدرسہ معینیہ۔ گولی گوڑہ۔ (للوعیسہ) م۔ | مالہلسہ |
| ۱۰ | مدرسہ دینیات۔ اندرون چادر گھاٹ (عسہ) م۔ | ماللعہ | ۱۸ | مدرسہ معینیہ چنچل گوڑہ روبروئے دیوڑہی نواب سرور جنگ بہادر (للوعہ) م۔ | ماسللعہ |
| ۱۱ | مدرسہ قیومیہ۔ سرائے ابوامیر (معیسہ) م۔ | ما نیسہ | ۱۹ | مدرسہ صبیبان۔ امام گنج۔ (عسہ) م۔ | ماللوللعہ |
| ۱۲ | مدرسہ فیض الانام۔ شاہ علی بنڈہ (مبیعسہ) م۔ | صاللعہ | ۲۰ | مدرسہ دینیات۔ بازار نور خان (للعہ) م۔ | المکلسہ |
| ۱۳ | مدرسہ غربا (۱) اپوگوڑہ (ماعہ) (۲) خزنگی گوڑہ۔ (ماسے) (۳) پتہ اگوڑہ۔ (مالعہ) (۴) جنگم میٹہ۔ (عسہ) جملہ ماہانہ (ماصہ) م۔ | للعہ ماعہ | ۲۱ | مدرسہ چشتیہ۔ رازدار خان پیٹھ (صعہ) م۔ | مالسہ |
| | | | ۲۲ | مدرسہ مفید الاطفال۔ کبوتر خانہ (للوعسہ) م۔ | ماسہ |
| ۱۴ | مدرسہ محبوبیہ۔ کمان سوکھی میر (للوعیسہ) م۔ | ماسہ | | میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۲۲) علسہ | |
| ۱۵ | مدرسہ غربا۔ ہرن باؤلی۔ (عسہ) م | ماللوعہ | ۲۳ | مدرسہ عظمت النسوان۔ سبزی منڈی (للعہ) م۔ | المکلسہ |

| نشان سلسلہ | نام مدارس امدادی - | تعداد رقم امداد سالانہ | نشان سلسلہ | نام مدارس امدادی - | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۲۴ | مدرسۂ نسوان کریمیہ - بیگم بازار (صہ سہ)م - | ۱۸۲۱۴عہ | | (۳) ترپ بازار - (عہ) (۴) صورت مورت واقع طویلہ | |
| ۲۵ | مدرسۂ نسوان معینیہ - کمان سلطان شاہی (عہ)م - | ۱۱للعہ | | ڈونگر سنگ - (معہ) جملہ (۱۸عاں) ماہانہ - | |
| ۲۶ | مدرسۂ نسوان - کوٹلہ اکبر جاہ (للعہ)م - | ۱۸۲۱۴لعہ | ۳۳ | مدرسۂ نسوان عابدہ معین - گوشہ محل - (للعہ)م - | ۱۸۱معہ |
| ۲۷ | مدرسۂ تربیت النسوان - کوچۂ میر بانی خان - (معہ)م - | ۱۱للعہ | ۳۴ | مدرسۂ نسوان محمدیہ - رانڈوا خان پیٹھ (عہ)م - | ۱۱للعہ |
| ۲۸ | مدرسۂ نسوان - اسلامیہ - بازار روپ لعل (للعہ)م | ۱امعہ | ۳۵ | مدرسۂ نسوان ہندی محبوب سبحانی (عہ)م - | ۱۱للعہ |
| ۲۹ | مدرسۂ نسوان - کنز العلوم حسینی علم (عہ)م - | ۱۱للعہ | ۳۶ | مدرسۂ نسوان - عثمان گنج - (سہ)م - | ماعہ |
| ۳۰ | مدرسۂ نسوان - باؤلی گلاب سنگھ (للعہ)م - | ۱امعہ | ۳۷ | مدرسۂ نسوان - غوث پورہ بیہ داڑی (سہ عہ)م - | ۱۱عہ |
| ۳۱ | مدرسۂ مفید النسوان مغل پورہ (للعہ)م - | صہ ۱عہ | ۳۸ | مدرسۂ نسوان - رحیمیہ - چھل گوڑہ (عہ)م - | ۱۸ع |
| ۳۲ | مدرسۂ نسوان کلیمیہ (۱) براق پنجی (سہ سہ) (۲) رحیم پورہ - (عہ)م | ۱۱۱للعہ | ۳۹ | مدرسۂ نسوان عثمانیہ - چلکل گوڑہ (سہ)م - | ۱۸۲۱۴عہ |

| نمبر شمار | نام مدارس امدادی۔ | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام مدارس امدادی۔ | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۴۰ | [illegible] مفید النسوان۔ قلعہ گولکنڈہ (للعہ) م۔ | الم۱۶لعہ | ۴۷ | مدرسۂ نسوان معینیہ۔ چیلہ پورہ۔ (للعہ) م۔ | الم۱۶لعہ |
| ۴۱ | مدرسۂ نسوان۔ بارہ گلی۔ ([illegible]) م۔ | الم۱۶لعہ | ۴۸ | مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ شکر کوٹھہ (معہ) م۔ | مالعہ |
| ۴۲ | مدرسۂ نسوان۔ سعید پورہ۔ (عہ) م۔ | مالعہ | ۴۹ | مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ اندرون چادرگھاٹ (عہ) م۔ | ماللعہ |
| ۴۳ | [illegible] نسوان۔ [illegible] دیوڑھی ابن صاحب ([illegible]) م۔ | ماللعہ | ۵۰ | مدرسۂ نسوان خیریہ۔ چیکنی پورہ۔ (سعہ) م۔ | ماسعہ |
| ۴۴ | مدرسۂ نسوان قمریہ۔ کنٹہ تالاب میر [illegible]۔ (للعہ) م۔ | مامسعہ | ۵۱ | مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ قاضی پورہ (للعہ) م۔ | مامسعہ |
| ۴۵ | مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ محلہ اردو۔ (عہ) م۔ | مامعہ | ۵۲ | مدرسۂ مفید النسوان۔ بیرون یاقوت پورہ (للعہ) م۔ | الم۱۶لعہ |
| ۴۶ | مدرسۂ نسوان مسلم مشن خیریت آباد (۱) افضل گنج (للعہ) (۲) خیریت آباد۔ (معہ) (۳) سیف آباد۔ (سعہ) (۴) چیاؤنی گوشہ محل (معہ) جملہ (ماسعہ) ماہانہ۔ | الم۸مامعہ | ۵۳ | مدرسۂ نسوان جنگم میٹ۔ فلک نما (للعہ) م۔ | الم۱۶للعہ |
| | | | ۵۴ | مدرسۂ نسوان۔ ڈھول پیٹ۔ (للعہ) م۔ | مالعہ |
| | | | ۵۵ | مدرسہ صاحب النسوان۔ کالاٹی پورہ (للعہ) م۔ | مامسعہ |

| نمبر سلسلہ | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر سلسلہ | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۵۶ | مدرسۂ نسوان احمدیہ۔ سلطان شاہی (عـہ) م۔ | ماللعہ | ۶۵ | مدرسہ تہذیب نسوان۔ بیری الاوہ (للوصـہ) م۔ | سامـہ للعہ |
| ۵۷ | مدرسۂ نسوان احمدیہ۔ باغ لشکر جنگ (للوعـہ) م۔ | مامـہ | ۶۶ | مدرسہ نسوان فہیمیہ عثمان شاہی (للعـہ) م۔ | المـعہ |
| ۵۸ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ بگی خانہ مبارک (سـعـہ) م۔ | مامـہ | ۶۷ | مدرسہ ہدایت نسوان۔ کمان باہی (عـہ) م۔ | ماللعہ |
| ۵۹ | مدرسۂ نسوان رحمانیہ۔ اسٹور نسی راجہ۔ (سعـہ) م۔ | ماسعہ | ۶۸ | مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ کوٹلہ حسن اللہ خان۔ (عـہ) م | ماللعہ |
| ۶۰ | مدرسہ ندویۃ النسوان۔ دریچہ بو اہیر (سعـہ) م۔ | مارعـہ | ۶۹ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ رین بازار۔ (عـہ) م | ماللوسہ |
| ۶۱ | مدرسۂ کریم النسوان۔ بیرون علی آباد (للوعـہ) م۔ | مامـہ | ۷۰ | مدرسۂ نسوان۔ کمان ساجنہ بیگم (للوعـہ) م۔ | مامـہ |
| ۶۲ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ ہائی اسکول (عـہ) م۔ | ماسعہ | ۷۱ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ گولہ واڑی (عـہ) م۔ | ماعـہ |
| ۶۳ | مدرسۂ نسوان دستگیریہ۔ ملک پیٹھ (سـہ) م۔ | المـعـہ | ۷۲ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ ملک پیٹھ (لوعـہ) م۔ | مامعـہ |
| ۶۴ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ دیوڑھی عالم علیخان۔ (عـہ) | ماعـہ | ۷۳ | مدرسہ نسوان سعدیہ۔ بگی خانہ (عـہ) م۔ | ماللعہ |

| نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۳ | ۵ | ۶ |
| ۷۴ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ الاوہ بی بی ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۸۳ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ مغل پورہ ([illegible]) م۔ | [illegible] |
| ۷۵ | مدرسۂ نسوان معینیہ۔ سلطان شاہی ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۸۴ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ چوراہ حسینی ([illegible]) م۔ | [illegible] |
| ۷۶ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ چوڑی بازار ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۸۵ | مدرسۂ نسوان۔ قطبی گوڑہ۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] |
| ۷۷ | مدرسۂ نسوان عثمانیہ۔ بیگم بازار۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۸۶ | مدرسۂ عزیز النسوان۔ سبزی منڈی ([illegible]) م۔ | [illegible] |
| ۷۸ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ۔ احاطہ موسیٰ قادری صاحب ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۸۷ | مدرسۂ بیت النسوان۔ چنچل گوڑہ۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] |
| ۷۹ | مدرسۂ نسوان شوکتیہ۔ لب سڑک سکندر پلٹن۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۸۸ | انجمن خواتین اسلام۔ ترپ بازار ([illegible]) م۔ | [illegible] |
| ۸۰ | مدرسۂ نسوان صابریہ۔ چنچل گوڑہ ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۸۹ | مدرسۂ نسوان قادریہ۔ غوث پورہ۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] |
| ۸۱ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ گولی پورہ مسجد شکر۔ ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۹۰ | مدرسۂ اشرف النسوان۔ لعل دروازہ ([illegible]) | [illegible] |
| ۸۲ | مدرسۂ نسوان شمسیہ۔ فیل خانہ ([illegible]) م۔ | [illegible] | ۹۱ | انجمن خواتین دکن۔ شکر گنج ([illegible]) م۔ | [illegible] |

| نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۹۲ | مدرسۂ مفید النسوان - بیگم پیٹھ (عہ) م - | ماللعہ | ۱۰۱ | مدرسۂ نسوان - لانسرز لائن (عہ) م - | ماللعہ |
| ۹۳ | مدرسۂ نسوان محمدیہ - دروازۂ دودھ باؤلی - (للوسہ) م | الماعہ | | میزان از نمبر ۲۳ تا نمبر ۱۰۱ (عہ) - | |
| ۹۴ | مدرسہ کاظم نسوان - حویلی مبارک قدیم - (سہ) م - | الماعسہ | | | |
| ۹۵ | مدرسۂ نسوان - تکیہ روشن لال صاحب (عہ) م - | مالسہ | ۱۰۲ | مدرسۂ سینٹ میری سکندرآباد (عہ) م - | مالسہ |
| ۹۶ | مدرسۂ نسوان چھاؤنی نظام محبوب (عہ) م - | لاللعہ | ۱۰۳ | ایس-پی-جی اینڈل اسکول سکندرآباد (عہ) م - | مماء |
| ۹۷ | مدرسۂ محبوب النسوان - حسینی علم (عہ) م - | ماللوسہ | ۱۰۴ | ایس-بی-جی پامیرا اسکول رام کوٹ - (عہ) م - | ماللوللعہ |
| ۹۸ | مدرسۂ انیس النسوان - کوماگوڑہ - (عہ) م - | ماللعہ | | میزان از نمبر ۱۰۲ تا نمبر ۱۰۴ (سالوعہ) | |
| ۹۹ | مدرسۂ نسوان اسلامیہ - جنگم میٹھ - (للعہ) م - | مالمسہ | | | |
| ۱۰۰ | مدرسۂ نسوان - گنج منڈی - (عہ) م - | ماللوللعہ | ۱۰۵ | مدرسۂ نسوان - ویسلین مشن سکندرآباد (۱۱ رجمنٹ بازار - سہ) | الماللعہ |

| نمبر شمار | نام مدارس امدادی۔ | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام مدارس امدادی۔ | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| | (۲) چٹی اسٹریٹ (سـ٥) (۳) تلہ گٹہ (عـ٥)۔ (۴) مارکٹ اسٹریٹ (للعـ٥) جملہ (ماعـ٥) م۔ | | ۱۱۲ | رائزنگ اسٹار اسکول۔ لال دروازہ (للعـ٥) م۔ | الممہ لـ٥ |
| | | | ۱۱۳ | دہرم پرچارک منوہر سنسکرت پاٹھ شالہ کولی پورہ۔ (مـعـ٥) م۔ | سماء |
| ۱۰۶ | یس۔ پی۔ جی۔ گرلس اسکول بلوارم۔ (عـ٥) م۔ | ماعـ٥ | ۱۱۴ | مدرسہ پروپکارنی۔ ترپ بازار (عـ٥) م۔ | مالعـ٥ |
| ۱۰۷ | یس۔ پی۔ جی۔ گرلس اسکول شمالی ترملگری۔ (عـ٥) م۔ | ماعـ٥ | | میزان از نمبر (۱۱۲) تا نمبر (۱۱۴) (المہ عـ٥) | |
| ۱۰۸ | یس۔ پی۔ جی کیمپ ظلورس اسکول سکندرآباد۔ (عـ٥) م۔ | ماعـ٥ | | | |
| ۱۰۹ | مس پیانیگ گرل اسکول ریذیڈنسی بازار (مـعـ٥) م۔ | لمعہ ر | ۱۱۵ | دیوبند ورد منی کنیا پاٹھ شالہ (لوبـ٥) م۔ | الممہ سـ٥ |
| ۱۱۰ | ویسلین مشن امس ٹیلگو گرلس اسکول رام کوٹ۔ (عـ٥) م۔ | ماعـ٥ | ۱۱۶ | گرلس پاٹ شالہ۔ سکندرآباد (ماعـ) م۔ | الـلـ |
| ۱۱۱ | یس۔ پی۔ جی کیمپ ظلورس گرل اسکول سکندرآباد۔ (مـعـ٥) م۔ | مارعـ٥ | ۱۱۷ | کنیا پاٹھ شالہ۔ دھول پیٹہ۔ (لوعـ٥) م۔ | مالللـ٥ |
| | میزان از نمبر (۱۰۵) تا نمبر (۱۱۱) (سـمـ٥) | | ۱۱۸ | پروپکاری۔ گوشہ محل (عـ٥) م | مالعـ٥ |
| | | | ۱۱۹ | مدرسۂ نسواں شاخ مدرسۂ مفیدالانام۔ (عـ٥) م۔ | مالللعـ٥ |

| نمبر سلسلہ | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ |
| ۱۲۰ | مدرسۂ نسوان تلنگی فیل خانہ۔ بیرن واڑی ([illegible])م۔ | [illegible] |
| ۱۲۱ | مدرسۂ نسوان۔ کالوا گوڑہ۔ ([illegible])م۔ | [illegible] |
| | میزان از نمبر (۱۱۵) تا نمبر (۱۲۱) [illegible] | |
| | میزان امداد مدارس ابتدائی۔ | [illegible] |
| | امداد مجمل اضلاع۔ | [illegible] |
| | جملہ میزان۔ | [illegible] |
| | مدارس خاص۔ | |
| ۱ | مدرسۂ نظامیہ۔ ([illegible])م | [illegible] |
| ۲ | مدرسۂ معین الاسلام۔ نام پلی۔ ([illegible])م۔ | [illegible] |

| نمبر سلسلہ | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|
| ۴ | ۵ | ۶ |
| ۳ | مدرسۂ رحمانیہ۔ چھتہ بازار ([illegible])م۔ | [illegible] |
| ۴ | مدرسۂ آصفیہ۔ ملک پیٹھ۔ ([illegible])م۔ | [illegible] |
| ۵ | مدرسۂ انوار العلوم۔ نام پلی۔ ([illegible])م۔ | [illegible] |
| ۶ | مخزن العلوم محمدیہ۔ بیگم بازار۔ ([illegible])م۔ | [illegible] |
| ۷ | انجمن حامیہ۔ پنجہ شاہ۔ ([illegible])م۔ | [illegible] |
| ۸ | مدرسۂ مفید عام۔ مغل پورہ۔ ([illegible])م۔ | [illegible] |
| ۹ | مدرسۂ قادریہ۔ کاروان ساہوان۔ ([illegible])م۔ | [illegible] |
| ۱۰ | مدرسۂ صنعت و حرفت۔ شکر کوٹھہ | [illegible] |
| ۱۱ | انجمن معلاۃ دفتر مہتممہ صاحبہ ([illegible])م۔ | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ | نشان سلسلہ | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| | میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۱) ([illegible]) | | | (الف) یونیورسٹی ۔ | |
| | | | | مسلم یونیورسٹی ۔ ([illegible] کلدار) ماہانہ | [illegible] |
| | | | | (ب) امداد مدارس غیر ملکی | |
| ۱۲ | ویسلین مشن اسکول سکندرآباد ([illegible]) سالانہ | [illegible] | ۱ | مدرسہ ہدایت الاسلام ۔ مالیگاؤں ([illegible]) م کلدار ۔ | [illegible] |
| ۱۳ | ویسلین مشن گرلس نارمل اسکول سکندرآباد ۔ ([illegible]) م ۔ | [illegible] | ۲ | مدرسہ مفید الاسلام ۔ واقع گرٹیا ([illegible]) ک م ۔ | [illegible] |
| | میزان از نمبر (۱۲) تا نمبر (۱۳) ([illegible]) ۔ | | ۳ | مدرسہ اسلامیہ ۔ بریلی ۔ ([illegible]) ک م ۔ | [illegible] |
| ۱۴ | ٹریننگ اسکول ۔ برائے اطفال سکھان ۔ ([illegible]) سالانہ | [illegible] | ۴ | مدرسہ مطلع العلوم ۔ رامپور ([illegible]) ک م ۔ | [illegible] |
| | | | ۵ | مسلم ہائی اسکول انبالہ ([illegible]) ک م | [illegible] |
| | میزان امداد مدارس خاص | [illegible] | ۶ | اسلامیہ ہائی اسکول ۔ کٹک ([illegible]) ک م ۔ | [illegible] |
| | (ب) امداد مدارس غیر ملکی | | ۷ | مدرسہ تقویت الاسلام ۔ فرخ آباد ([illegible]) ک م ۔ | [illegible] |
| | | | ۸ | مدرسہ اسلامیہ کرنول ۔ ([illegible]) ک م | [illegible] |

| نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام مدارس امدادی | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۹ | مدرسہ اسلامیہ۔ ایلچپور۔ (صہ، ک م۔) | لماء | | میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۸) (صعے ما) | |
| ۱۰ | مدرسہ اسلامیہ۔ آگرہ (ما صم ک) | الما صہ | | | |
| ۱۱ | مدرسہ اہل سنت والجماعت (ما، ک م۔) | اعلاء | ۱۹ | شعبہ یونیورسٹی برٹش امپائر۔ (پچاس پونڈ سالانہ)۔ | للما مو صہ |
| ۱۲ | علیم مسلم ہائی اسکول۔ کانپور۔ (صہ، ک م۔) | لماء | ۲۰ | انٹر یونیورسٹی بورڈ۔ سالانہ۔ | الللما مو صہ |
| ۱۳ | ہائی اسکول ناگپور (برائے طلباء برار) (ما صہ) ک م۔ | سم صاء | | میزان (ب) امداد مدارس غیر ملکی | لو للا للو صہ |
| ۱۴ | اسلامیہ ہائی اسکول۔ سہارنپور (ما، ک م۔) | الـ ۱۲ماء | ج | یکمشت امداد۔ | مـ ررر |
| ۱۵ | مدرسہ نورپور۔ کانگڑا۔ (صہ ک م) | لماء | د | ٹکٹ بک کیمٹی۔ | للعہ ررر |
| ۱۶ | انجمن اسلامیہ۔ امرتسر (ما، ک م۔) | الـ ۱۲ماء | | میزان امداد ہا غیر ملکی۔ | یک للعہ سم للا للو صہ |
| ۱۷ | مدرسہ باب العلوم۔ (صہ ک م) | ما صہ | | | |
| ۱۸ | مدرسہ نسوان اسلامیہ۔ واقع علی گڈھ۔ (ما صہ) ک م۔ | اعماء | | **ج امداد کتب خانہ جات** | |
| | | | ۱ | انجمن عثمانیہ۔ اورنگ آباد۔ سالانہ | ما صہ |

| نمبر شمار | نام کتبخانہ جات امدادی۔ | تعداد رقم امداد سالانہ | نمبر شمار | نام کتبخانہ جات امدادی۔ | تعداد رقم امداد سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۲ | دائرۃ المعارف۔ سالانہ۔ | سمہ سار | ۱۵ | انجمن ترقی تعلیم مسلمان امرتسر سالانہ۔ | سمہ صماعہ |
| ۳ | انجمن حمایت۔ کانپور۔ (صعہ) ک م۔ | سماصہ | ۱۶ | انجمن ترقی تعلیم اُردو بیہنکنڈہ سالانہ | سماء |
| ۴ | سیرۃ النبی۔ ماہانہ (ماء) ک۔ | اعلاء | ۱۷ | عثمانیہ لائبریری کریم نگر۔ سالانہ | سماء |
| ۵ | ثمرۃ الادب۔ سالانہ۔ | سماء | | | |
| ۶ | ندوۃ العلوم " | السماء | | | |
| ۷ | انجمن ندوۃ المسلمین۔ محبوب مہندی۔ سالانہ۔ | مالسہ | | میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۷) (لوعہ مالسہ)۔ | |
| ۸ | دار العلوم لائبریری سوسائٹی۔ | مالسہ | ۱۸ | البرٹ ریڈنگ روم۔ سالانہ۔ | ماعسہ |
| ۹ | خدابخش خان لائبریری (صہ) ک م۔ | لمعاء | ۱۹ | گرامر اسکول لائبریری۔ " | مالسہ |
| ۱۰ | علماء برائے ترجمہ قرآن مجید سالانہ | الملاء | | میزان از نمبر (۱۸) تا نمبر (۱۹) (سماء) | |
| ۱۱ | تالیف کتاب المحاورات سالانہ | اعملاء | | | |
| ۱۲ | تالیف تاریخ دکن۔ سالانہ | سمہ ماسہ | | میزان درج ) امداد کتب خانہ جات۔ (لوعہ صالسہ) | |
| ۱۳ | " آصف اللغات۔ " | الصماسہ | | | |
| ۱۴ | میونسپل گزٹ لاہور (ماء) ک م | السماء | | | |

# طبابت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۸۹

یکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء کو لفٹنٹ کرنل جیون سنگھ صاحب کا خدمت نظامت طبابت علاقہ سرکار عالی پر تقرر ہوا تھا۔ بعد ختم مدت ملازمت یکم مئی سنہ ۱۹۲۴ء کو آپ نے اپنی خدمت کا جائزہ میجر محمد اشرف صاحب یم۔بی کو دیکر اپنے وطن روانہ ہوئے اور میجر صاحب موصوف کارگذار رہے بعدہٗ مولوی ڈاکٹر خواجہ معین الدین صاحب چیف مڈیکل افسر فوج باقاعدہ کا تقرر بارگاہ خسروی سے نظامت طبابت کے عہدہ پر عمل میں آیا اور ۶ امرداد سنہ ۱۳۳۴ف م ۱۱ جون سنہ ۱۹۲۵ء کو میجر صاحب موصوف سے آپ خدمت نظامت مذکور کا جائزہ حاصل کئے۔

سرکار عالی سے جن مطب انگریزی۔یونانی و مصری کو امداد دی جاتی ہے اوس کا ایک تختہ آیندہ درج ہے۔

## تختہ امداد طبابت

| نشان سلسلہ | نام دواخانہ | تعداد رقم امدادی سالانہ | نشان سلسلہ | نام دواخانہ | تعداد رقم امدادی سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱ | (الف) مطب انگریزی<br>دواخانہ لیڈی ہارڈنگ۔ (ا عہ ۱۱) ک م۔ سالانہ۔ | اعـ ۱۱۱۰ عـہ | ۳ | دواخانہ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اجمیر شریف۔ (مالا صہ) ک | مالا عـہ |
| | | | ۴ | بلا مراحت۔ | باللہ عـہ<br>صہ |
| ۲ | ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اجمیر شریف (ما صہ) ک م۔ | اعـ مالا | ۵ | اخراجات سگ گزیدگان۔ | للعہ |

| نمبرشمار | نام دواخانہ | تعداد رقم امدادی سالانہ |
|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ |
| ۶ | امداد دار المجذومین ڈچپلی۔ (ا عـــ مرار) م۔ | للوعـــ مرار |
| | میــــزان | للوللوعـ۱۲ء |
| | **دیگر** | |
| ۱ | تعلیم فن دایہ گری۔ | اعـــ مرار |
| ۲ | وظائف اسسٹنٹ وسب اسسٹنٹ وغیرہ۔ | عـــ سما بـــ ۵ |
| | میــــزان | صـعـــ سما بـــ ۵ |
| | **مطب یونانی** | |
| ۱ | حکیم سید محمد قاسم۔ (ما۔ سما) م۔ | للعـــ للاء |
| ۲ | حکیم محمد امتیاز حسین۔ (ما) م۔ | الـــ ماء |
| ۳ | شفاخانہ رحمانی متعلقہ حکیم عبد الرحمٰن سہارنپوری۔ (ما صـ۵) م۔ | الـــ صاء |
| ۴ | حکیم محمد محمود علی۔ (ما) م۔ | الـــ ماء |

| نمبرشمار | نام دواخانہ | تعداد رقم امدادی سالانہ |
|---|---|---|
| ۴ | ۵ | ۶ |
| ۵ | حکیم محمد یوسف ساکن ضلع بیڑ۔ (ما) م۔ | الـــ ماء |
| ۶ | حکیم جمیل الدین احمد۔ (ما) م۔ | الـــ ماء |
| ۷ | حکیم مرزا واحد علی بیگ۔ (ما) م | الـــ ماء |
| ۸ | حکیم عاشق حسین۔ (صـ۵) م۔ | سماء |
| ۹ | حکیم فیض محمد خان۔ (صـ۵) م۔ | سماء |
| ۱۰ | حکیم سید غلام نبی۔ (صـ۵) م۔ | سماء |
| ۱۱ | حکیم سید ہدایت علی خان۔ (صـ۵) م۔ | سماء |
| ۱۲ | حکیم ابو القاسم نور محمد۔ (صـ۵) م | سماء |
| ۱۳ | حکیم امانت خان۔ (صـ۵) م۔ | سماء |
| ۱۴ | حکیم عبد القادر نور محمد۔ (صـ۵) م | سماء |
| ۱۵ | ؍؍ سید نواب بہادر (ما) م۔ | الـــ ماء |
| | میزان امداد مطلب یونانی۔ | ہـعـــ للماء |
| | **مطب مصری** | |
| ۱ | حکیم پی جگنا تہہ۔ (ما) م۔ | الـــ ماء |

| نشان سلسلہ | نام دواخانہ | تعداد رقم امدادی سالانہ | نشان سلسلہ | نام دواخانہ | تعداد رقم امدادی سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ | ٢ | ٣ | ٤ | ٥ | ٦ |
| ٢ | میر محبوب علی۔ (صہ) م۔ | سماء | | دیگر | |
| ٣ | نارائن داس۔ (صہ) م۔ | سماء | ١ | حفظان صحت وچیچک براری وغیرہ۔ | اعلحاسہ |
| ٤ | شیودت وکشت۔ (صہ) م | سماء | | | |
| | میزان امداد مطب مصری۔ | سمہ رار | | صد میزان امداد طبابت۔ | للو للہ سہ |

# باب سوم

## محکمۂ مالگزاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صد ٩١

— خدمت صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر کا اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یار جنگ کا تقرر عمل مین آیا تھا۔ لیکن اس کے بعد حسب فرمان مبارک مترشدہ ٢٩ جمادی الثانی سنہ ١٣٤٣ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے سپرد اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یار جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ کئے گئے۔ (جریدہ ٨ فروری سنہ ١٣٣٤ف جلد (٥٦) عدد ١٩ جزو اول صد ٢٤٠)۔

— راجہ فتح نواز ونت بہادر جو ۷ آبان سنہ ١٣٣١ف سے خدمت صدرالمہامی مال کا کام انجام

دیتے چلے آرہے تھے۔ لیکن حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ ہر بہمن سنہ ۱۳۳۴ف آپ خدمت موصوفہ سے
یکم رجب سنہ ۱۳۴۳ھ سے سبکدوش ہو چکے اور حسب جریدہ مذکور ۲۲ ہر اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف کو خدمت
صدر المہامی مال کا جائزہ آپ نواب تلاوت جنگ بہادر کو دیا۔ اب راجہ صاحب موصوف حسب سابق
صرف صدر المہامی صرف خاص مبارک ہی کا کام انجام انجام دیتے رہے ہیں۔

## تختہ جہڑتی مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی معہ تعداد مزارعین

### بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف و سنہ ۱۳۳۳ف

| نمبر شمار | نام نوعیت موضع | تعداد بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف | تعداد بابتہ سنہ ۱۳۳۳ف |
|---|---|---|---|
| ۱ | مواضعات رعیت واری | ۱۳۶۱۴ | ۱۳۵۵۹ |
| ۲ | مواضعات زمینداری | ۷۱۵ | ۷۵۰ |
| | پیش کش۔ | | |
| ۳ | پن مقطعہ۔ | ۷۰۹ | ۶۷۱ |
| ۴ | موکاسہ۔ | ۲۴۹ | ۲۷۵ |
| ۵ | املی۔ | ۲۰۷ | ۲۴۱ |
| ۶ | اجارہ۔ | ۵۲ | ۴۰ |
| ۷ | اگرہار۔ | ۱۳۸ | ۱۳۸ |
| ۸ | مواضعات بے چراغ۔ | ۷۷۸ | ۸۳۴ |
| | میزان مواضعات خالصہ | ۱۶۴۶۲ | ۱۶۵۰۸ |

| نمبر شمار | نام نوعیت موضع | تعداد بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف | تعداد بابتہ سنہ ۱۳۳۳ف |
|---|---|---|---|
| | جاگیرات | | |
| ۱ | ذات جاگیر۔ | ۲۵۷۳ | ۲۲۶۷ |
| ۲ | تنخواہ جاگیر۔ | ۱۰۷ | ۱۰۸ |
| ۳ | جاگیرات مشروطی۔ | ۲۱۶ | ۱۸۵ |
| | میزان جاگیرات۔ | ۲۸۹۶ | ۲۵۶۰ |
| | صدر میزان۔ | ۱۹۳۵۸ | ۱۹۰۶۸ |

# تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی

بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف و سنہ ۱۳۳۳ف

| نشان سلسلہ | نام نوعیت مزارعین | تعداد بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف | تعداد بابتہ سنہ ۱۳۳۳ف | نشان سلسلہ | نام نوعیت مزارعین | تعداد بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف | تعداد بابتہ سنہ ۱۳۳۳ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | پیشہ دار۔ | ۷۲۷۱۰۱ | ۷۵۴۴۴۱ | ۳ | شکمی دار۔ | ۱۷۰۵۱۵ | ۱۲۶۰۸۱ |
| ۲ | شریک پٹہ دار۔ | ۱۳۵۳۵۱ | ۱۸۴۲۲۲ | | جملہ میزان۔ | ۱۰۳۲۹۷۰ | ۱۰۶۴۷۴۴ |

## کروڑگیری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۹۳

حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۱ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۳ھ معافیات کروڑگیری کے متعلق غور کرنیکے لئے ایک کمیٹی جس کے ارکان (۱) راجہ اندرکرن بہادر ناظم کروڑگیری۔ (۲) نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مال، و (۳) نواب فاروق یار جنگ بہادر۔ رکن ہائی کورٹ تھے۔ مقرر کی گئی تھی۔ اور تا تصفیہ کمیٹی باستثنائے ذیل تمام معافیات عام و خاص کا عمل مسدود کیا گیا۔

(۱) حسب تنقیحات افواج انگریزی۔ مہتمم چھاؤنیات سکندرآباد و اورنگ آباد وغیرہ۔

(۲) برٹش رزیڈنٹ اور افسران و دیگر عہدہ داران بموجب قدیم الایام۔

(۳) معابد و شفاخانہ جات و مدارس و دیگر انسٹیٹیوشن متعلقہ رفاہ عام۔

ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۳۰ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) عدد ۱۴۳ جزو اوّل صفحہ ۱۶۰)۔

# انعام

فصل (۳)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـ ۹۷

حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۸ ماہ محرم ۱۳۲۹ھ نواب رفعت یار جنگ بہادر نظامت عطیات کے عہدہ پر مامور ہوئے۔ اور آپ نے ۷ اردی بہشت ۱۳۲۰ف کو نظامت موصوفہ کا جائزہ حاصل کیا بعدہٗ ۷ ۲ اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت پر خدمت سے سبکدوش ہوئے اور خدمت نظامت عطیات کا جائزہ نواب رحیم یار جنگ بہادر زاید ناظم عطیات نے حاصل کیا اور نواب رفعت یار جنگ بہادر کو (لـ۱۲ صـہ) کا وظیفہ ہوا۔

## تختہ بعد تحقیقات انعامی معاشہائے خالصہ وضبط شدہ علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۳۳۲ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | رقم تعداد مالیت | نشان سلسلہ | سنہ ف | رقم تعداد مالیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۳۳۱ف | عـلـ۱۲للو صـہ | ۳ | ۱۳۳۳ف | صـرالـلہ صـہ |
| ۲ | ۱۳۳۲ف | لـلہ ما عـہ | ۰ | ۰ | ۰ |

# آبکاری

فصل (۴)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـ ۹۸

محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ آبکاری اور درآمد شراب ولائتی محصولی در ملک سرکار عالی کے تختہ جات درج ذیل ہیں۔

# تختہ محاصل آبکاری واخراجات معاوضہ وغیرہ

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | جملہ محاصل آبکاری وافیون وغیرہ | اخراجات منہ انتظام آبکاری معاوضہ وغیرہ — اخراجات برائے انتظام | معاوضہ آبکاری | جملہ تعداد اخراجات | تتمہ خالص بچت سرکار |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱ | سنہ ۱۳۳۱ف | یک کروڑ [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | یک کروڑ [illegible] |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۲ف | یک کروڑ [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | یک کروڑ [illegible] |
| ۳ | سنہ ۱۳۳۳ف | یک کروڑ [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | یک کروڑ [illegible] |

# تختہ درآمد شراب ولایتی محصول درملک سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۳۳۴

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد مالیت شراب ولایتی | رقم وصول شدہ محصول کروڑگیری | نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد مالیت شراب ولایتی | رقم وصول شدہ محصول کروڑگیری |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۱ | سنہ ۱۳۲۸ف | [illegible] | [illegible] | ۲ | سنہ ۱۳۲۹ف | [illegible] | [illegible] |

| سلسلہ نشان | سنہ ف | تعداد مالیت شراب ولایتی | رقم وصول شدہ محصول کروڑگیری | سلسلہ نشان | سنہ ف | تعداد مالیت شراب ولایتی | رقم وصول شدہ محصول کروڑگیری |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
| ۳ | سنہ ۱۳۳۰ف | للعہ ۸اعسہ للوللہ | عہ ۸اعسہ | ۵ | سنہ ۱۳۳۲ف | سنہ ۱۸صہ سے للہ | عہ سمانہحہ |
| ۴ | سنہ ۱۳۳۱ف | صہ سمالہ سے | اہ عہ للوعہ | ۶ | سنہ ۱۳۳۳ف | سنہ ۱۸صہ سے للہ | عہ سمانہحہ |

# فوج

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـــ ۱۱۳

ـــــ ۱۰ر شعبان سنہ ۱۳۳۲ھ روز پنجشنبہ کو شب کے آٹھہ بجے باغ عامہ مین افواج باقاعدہ سرکار عالی کے شصت سالہ جشن کی تقریب مین چیف کمانڈر صاحب افواج باقاعدہ کی جانب سے پر تکلف ڈنر ہوا جس مین حضرت اقدس واعلی اور صاحب رزیڈنٹ بہادر اور امرائے بلدہ وعہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔

ـــــ گلبرگہ مین فوج باقاعدہ کے جو سپاہی سالہائے سال سے انتظام جیل وغیرہ کے لئے متعین تھے وہ ۳۰ر شہریور سنہ ۱۳۳۳ف سے برخاست کردئے گئے۔

ـــــ اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۴۳ھ مین مابین اہل ہنود و اہل اسلام بمقام گلبرگہ فساد واقع ہونے کی بنا تو حفظ ماتقدم کے خیال سے اضلاع علاقہ سرکار عالی میں چند مقامات مین فوجی چھاؤنیان قائم کرنے کے لئے بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳ر مہر سنہ ۱۳۳۳ف و ۲۴ر مہر سنہ ۱۳۳۳ف احکام جاری کئے گئے۔ اور اسی غرض کے لئے پیدل فوج علاقہ نظم جمعیت سے کارآمد جوانون کو منتخب کرکے فوج باقاعدہ مین شریک کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

ـــــ مولوی شمس الدین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب کا تقرر نظامت نظم جمعیت پر عمل مین آیا ۳ مہر فروردی سنہ ۱۳۳۴ف کو آپ نے خدمت نظامت مذکور کا جائزہ حاصل کیا اور مولوی عبد الجبار صاحب نائب ناظم نظامت مذکورہ سے سبکدوش کر دیے گئے -

ـــــ نواب نذیر جنگ بہادر معتمد فوج علاقہ سرکار عالی کی مدت ملازمت ۲۲ دے سنہ ۱۳۳۵ف کو ختم ہو کر وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے - (۲۹ مہر آذر سنہ ۱۳۲۴ف کو خدمت مذکور پر آپکا تقرر ہوا تھا -) اور ان کی جگہ پر حسب الحکم سرکار خدمت معتمدی مذکور پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن عدالت العالیہ کا تقرر عمل مین آیا - اور چنانچہ نواب صاحب موصوف ۲۴ ماہ مذکور کو خدمت معتمدی فوج کا جائزہ حاصل کیا -

ـــــ کپتان فیض جنگ مڈیکل افسر حیدر آباد ایمپریل سروس ٹروپس کو میجری کا خطاب پیشگاہ خسروی سے عطا ہوا - (جریدہ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۵ف جلد ۵۷)

## صدر تختہ نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی - تعداد نفری و اسپ سالانہ اخراجات واری

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۴ف

| نمبر | سنہ ف | تعداد نفری | تعداد اسپ | تعداد اخراجات سالانہ | نمبر | سنہ ف | تعداد نفری | تعداد اسپ | تعداد اخراجات سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | سنہ ۱۳۳۱ف | ۱۴۷۱۵ | ۱۲۰۰ | [illegible] | ۳ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۱۱۲۴۸ | ۱۲۴۸ | [illegible] |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۱۲۴۸۰ | ۱۲۰۰ | [illegible] | ۴ | سنہ ۱۳۳۴ف | ۱۱۲۳۱ | ۱۲۴۸ | [illegible] |

۱۷۹۵ء میں نواب میر نظام علیخان غفران مآب اور باجی راؤ پیشوا میں بمقام کھرڈا جو جنگ کے آثار ظاہر ہونے لگے تھے تو اس موقعہ پر پنڈت گوبند راؤ صاحب ... پیشوا مقیم حیدرآباد نے جو روزنامچہ بزبان مرہٹی پیشوا کے پاس بھیجتا رہا تھا۔ اور وہ دیگر روزنامچہ جات کتابی شکل میں بزبان مرہٹی جس کا نام (مراٹھیا چیا اِتی ہاسا چی سادہنے کھنڈ ۷ ) ہیں بہ تفصیل طبع ہو چکے ہیں چونکہ روزنامچہ مذکور میں سفیر نے ریاست حیدرآباد کی جملہ افواج کی تعداد مع نام آوردہ وغیرہ بتائی ہے لہٰذا اس کو ہم یہاں بغرض معلومات تختہ کی شکل میں درج کرتے ہیں جس سے ظاہر ہوگا کہ صاحب آوردہ کون کون تھے۔ اور اون کے آوردہ میں کس کس قدر فوج تھی۔

## تختہ تعداد افواج معہ نام آوردہ

| نمبرشمار | نام صاحب آوردہ | تعداد سواران | نمبرشمار | نام صاحب آوردہ | تعداد سواران |
|---|---|---|---|---|---|
| | **بمعاوضہ تنخواہ جمعیت** | | ۸ | ورکوجی راؤ باٹن والے . . | ۱۰۰ |
| | **جاگیرات** | | ۹ | سایاجی دہاڑگے۔ | ۷۵ |
| ۱ | راؤ رمبہا نمبالکر۔ | ۷۰۰ | ۱۰ | چڑچین کرسندہے۔ | ۶۰ |
| ۲ | کلیان راؤ جگدیو راؤ نمبالکر | ۳۰۰ | ۱۱ | مان سنگ بکے۔ | ۵۰ |
| ۳ | بالابہائی۔ | ۳۰ | ۱۲ | رستم راؤ پانڈہری۔ | ۲۵ |
| ۴ | بہوان راؤ نمبالکر۔ | ۵۰ | ۱۳ | اشجاع الملک۔ | ۳۰۰ |
| ۵ | تیج سنگ قندہار والے۔ | ۵۰۰ | ۱۴ | محمد اعظم خان بیجاپوری۔ | ۷۵ |
| ۶ | پدم سنگ قندہار والے۔ | ۲۰۰ | ۱۵ | محمد حسین خان وہوایے۔ | ۴۰۰ |
| ۷ | جودہ سنگ ؍؍ ؍؍ | ۱۵۰ | ۱۶ | داور جنگ۔ | ۳۰ |

| نمبر شمار | نام صاحب آوردہ | تعداد سواران | نمبر شمار | نام صاحب آوردہ | تعداد سواران |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | حسن علیخان۔ | ۲۵ | ۳۶ | وزیر خان۔ | ۲۰۰۰ |
| ۱۸ | محمد سلطان خان۔ | ۷۵ | ۳۷ | محمد امبیا عرب۔ | ۵۰۰ |
| ۱۹ | سید داور علیخان۔ | ۳۵۰ | ۳۸ | بدر الدولہ۔ | ۱۰۰ |
| ۲۰ | محمد ہدایت اللہ خان۔ | ۵۰۰ | ۳۹ | بہلول خان۔ | ۱۰۶۰ |
| ۲۱ | محمد رحمان خان۔ | ۲۰۰ | ۴۰ | الاول خان۔ | ۱۰۰ |
| ۲۲ | محمد کبیر خان۔ | ۳۰۰ | ۴۱ | الدیاور الدولہ۔ | ۵۰۰ |
| ۲۳ | لودی خان۔ | ۲۰۰ | ۴۲ | تناور الدولہ۔ | ۵۰۰ |
| ۲۴ | جمال خان لوہانی۔ | ۲۰۰ | ۴۳ | حسین خان بیجاپوری۔ | ۱۵۰ |
| ۲۵ | محمد ہدایت خان۔ | ۳۰۰ | ۴۴ | سکندر الدولہ۔ | ۲۰۰ |
| ۲۶ | رفیع الملک۔ | ۷۰۰ | ۴۵ | چمنا راجہ۔ | ۲۲۵ |
| ۲۷ | میرو ورا پسر میر عالم۔ | ۱۱۰ | ۴۶ | رائے رایان۔ | ۳۰۰ |
| ۲۸ | سید رسول۔ | ۲۵ | ۴۷ | گوبندراؤ کرشن۔ | ۱۰۰ |
| ۲۹ | محمد روشن خان۔ | ۱۰۰۰ | ۴۸ | مانکو مادہوراؤ۔ | ۷۵ |
| ۳۰ | محمد سبحان خان و محب علی۔ | ۸۰۰ | ۴۹ | رگہوتم راؤ۔ | ۱۰۰ |
| ۳۱ | سلابت خان۔ | ۱۰۰۰ | ۵۰ | شنکر راؤ پہونگ۔ | ۲۵۰ |
| ۳۲ | سید اسمعیل۔ | ۲۵ | ۵۱ | ترل راؤ۔ | ۵۰ |
| ۳۳ | سید احمد۔ | ۷۵ | ۵۲ | اسد علیخان۔ | ۴۰۰۰ |
| ۳۴ | سید نظام۔ | ۵۰ | ۵۳ | ملک عیسی۔ | ۱۵۰۰ |
| ۳۵ | نامدار خان۔ | ۱۵۰ | ۵۴ | سیدی عبداللہ۔ | ۱۰۰۰ |

| نشان سلسلہ | نام صاحب آوردہ | تعداد سواران | نشان سلسلہ | نام صاحب آوردہ | تعداد سواران |
|---|---|---|---|---|---|
| ۵۵ | نارائن راؤ ویشم پائین۔ | ۱۰۰ | ۱۱ | کریم داد خان۔ | ۵۰ |
| | میزان سواران بمعاوضۂ جمعیت | | ۱۲ | ہاشم قوت جنگ۔ | ۱۷ |
| | تنخواہ جاگیر۔ | | ۱۳ | اعظم الملک۔ | ۲۵ |
| | ۲۱۸۷۰ | | ۱۴ | فتح محمد خان۔ | ۱۰۰ |
| | علاقہ پائیگاہ۔ | ۸۰۰۰ | ۱۵ | محمد ظہور الدین خان۔ | ۱۸ |
| | (۱) شمس الامرا۔ ۵۰۰۰ | | ۱۶ | محمد جیون خان۔ | ۶۳ |
| | (۲) سیف الملک۔ ۳۰۰۰ | | ۱۷ | یمین الدولہ۔ | ۹۳ |
| | جملہ تعداد۔ ۸۰۰۰ | | ۱۸ | سید حسن خان۔ | ۷۰ |
| | ۔۔ سالدار۔ | | | میزان سواران علاقہ رسالدار | |
| ۱ | شمس الامرا۔ | ۲۱۵۰ | | ۶۴۰۱ | |
| ۲ | سیف الملک۔ | ۲۰۰۰ | | منصبدار و سایر کے لوگ وغیرہ | ۱۰۰۰ |
| ۳ | بہادر علیخان۔ | ۶۰۰ | | میزان۔ ۳۷۲۷۱ | |
| ۴ | جتن خان۔ | ۷۰ | | نو نگہداشت۔ | |
| ۵ | عبدالکریم۔ | ۱۳ | | محمد عظیم بڑوالا۔ | ۵۰۰۰ |
| ۶ | قطب الامرا۔ | ۲۵۰ | | راجہ رام چندر راؤ مونگی کر۔ | ۳۰۰۰ |
| ۷ | امین الملک۔ | ۱۵۰ | | سواران نگہداشت متعلق | ۲۰۰۰ |
| ۸ | شجاع الملک۔ | ۵۰۰ | | پتھونت بہارامل۔ | |
| ۹ | بختیار جنگ۔ | ۳۲ | | سواران متفرقات متعلق | ۲۷۰۰ |
| ۱۰ | جان نثار جنگ۔ | ۱۶۰ | | روشن رائے۔ | |

| نشان سلسلہ | نام صاحب آوردہ | تعداد سواران | نشان سلسلہ | نام صاحب آوردہ | تعداد سواران |
|---|---|---|---|---|---|
| | سیویا بھجاری ناگپور سے آیا ہوا۔ میزان سواران نگہداشت۔ | ۵۰۰ | ۱۴ | دلیر الدولہ۔ | ۳۰۰ |
| | | | ۱۵ | محمد مظفر۔ | ۳۰۰ |
| | ۱۲۲۰۰ | | ۱۶ | عبدالکریم۔ | ۱۲۰۰ |
| | صدر میزان سواران | | ۱۷ | سید عمر۔ | ۷۵۰ |
| | ۱۷۴۹۴ | | ۱۸ | تیغ سنگھ ہزاری و شاہ محمد خان۔ | ۱۰۰۰ |
| | رسالہ قدیم | | ۱۹ | شیخ جینا۔ | ۲۰۰ |
| ۱ | فوجدار خان۔ | ۵۰۰ | ۲۰ | محمد شعبان۔ | ۳۰۰ |
| ۲ | محمد ظہور الدین۔ | ۵۰۰ | ۲۱ | جان نثار جنگ۔ | ۴۰۰ |
| ۳ | اعتماد خان۔ | ۳۰۰ | ۲۲ | رائے رایان۔ | ۲۰۰ |
| ۴ | جیون خان۔ | ۱۰۰ | ۲۳ | سیف الملک۔ | ۲۰۰۰ |
| ۵ | غالب الدولہ۔ | ۲۰۰ | ۲۴ | رفیع الملک۔ | ۱۰۰۰ |
| ۶ | غلام محمد خان۔ | ۱۵۰ | ۲۵ | میر دورا۔ | ۲۰۰ |
| ۷ | رسول خان۔ | ۴۵۰ | ۲۶ | متعینہ حیدرآباد۔ | ۳۰۰۰ |
| ۸ | موسیٰ حشمت۔ | ۴۵۰ | | جملہ میزان۔ ۱۴۴۵۰ | |
| ۹ | نوازش علیخان۔ | ۲۵ | | گارڈ علاقہ موسیٰ ریمو۔ | ۱۰۰۷ |
| ۱۰ | یمین الدولہ۔ | ۶۰۰ | | پیادے۔ | ۱۷۰۰۰ |
| ۱۱ | شیخ ولی محمد۔ | ۱۵۰ | | (۱) اسد علیخان ۱۰۰۰۰ | |
| ۱۲ | شیخ حسن خان۔ | ۷۵ | | (۲) ملک عیسیٰ۔ ۲۰۰۰ | |
| ۱۳ | محمد طاہر۔ | ۱۰۰ | | (۳) سیدی عبداللہ۔ ۲۰۰۰ | |

| نشان سلسلہ | نام صاحب آوردہ | تعداد جمعیت | نشان سلسلہ | نام صاحب آوردہ | تعداد جمعیت |
|---|---|---|---|---|---|
| | (۴) امی خان عرب۔ ۱۰۰۰ | ۔ | | (۳) کاظم علیخان۔ ۱۵۰ | |
| | (۵) الہ یار الدولہ۔ ۲۰۰۰ | | | جملہ میزان۔ ۱۱۵۰ | |
| | میزان۔ ۱۷۰۰۰ | | | کاریگران و گولنداز و برق انداز | ۵۰۰ |
| | کاماٹی۔ | ۱۱۵۰ | | رسالہ راے تلجارام۔ | |
| | (۱) جمال علیخان۔ ۸۰۰ | | | پلٹن مستورات۔ (گارڈن) | ۱۲۰ |
| | (۲) محمد دلیر۔ ۲۰۰ | | | صدر میزان ۴۴۳۰۰ | |

## بہائم شماری

— ممالک محروسہ سرکار عالی مین پہلی بہائم شماری ۳۰ ر آبان ۱۳۲۸ ف اور یکم آذر ۱۳۲۹ ف کے درمیانی شب سے عمل مین لانے کے متعلق حکم ہوا تھا۔ (جریدہ ۱۶ ر آبان ۱۳۲۹ ف جلد ۵۰ عدد ۲ صفحہ ۱۲ جزو اول)

— چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہر پانچوین سال بہائم شماری عمل مین لائے جانیکے متعلق فرمان شرف صدور لایا ہے۔ اس لئے حسب الحکم سرکار عالی ممالک محروسہ کی دوسری بہائم شماری ماہ خورداد ۱۳۳۴ ف مین بہ مساوات عمل گورنمنٹ آف انڈیا قرار دیگئی ہے۔ پس اعلان کیا گیا کہ یکم خورداد ۱۳۳۴ ف سے ۱۵ ر خورداد ۱۳۳۴ ف تک شمار ابتدائی کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد تنقیح و تصحیح کی جائے گی۔ اور ۲۵ ر خورداد ۱۳۳۴ ف کو شمار ختم کر دیا جائے گا۔ (جریدہ ۲۹ ر فروردی ۱۳۳۴ ف)۔

مذکورالصدر ہر دو سنین کا ضلعواری ایک تختہ درج ذیل ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ اس عرصۂ مدت مین کس ضلع مین کن جانورون کی کس قدر کم و بیشی ہوئی۔

تختۂ بہائم شماری ملک سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف و سنہ ۱۳۳۴ف

| نشان سلسلہ | نوعیت بہائم وغیرہ | | نام ضلع: بلدۂ حیدرآباد | | سکندرآباد و چھاؤنیات | | حدود ریلوے | | ضلع اطراف بلدہ | | ضلع ورنگ آباد | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف |
| ۱ | ۲ | | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ۱ | بیل | ساند | ۲۱ | ۳۰ | ۲۸۲ | ۸۹ | ۱۹۴ | ۷۴ | ۴۴۸۳۰ | ۳۶۶۳۹ | ۲۱۹ | ۳۴۹ |
| ۲ | | بیل | ۴۹۸۶ | ۲۹۲۴ | ۲۰۳۸ | ۱۶۷۷ | ۱۲۷ | ۸۵ | ۱۱۲۷۴۴ | ۱۱۸۳۶۳ | ۲۳۹۸۹۲ | ۲۸۲۰۷۱ |
| ۳ | | گائے | ۱۵۲۰ | ۱۴۷۱ | ۱۳۲۴ | ۱۱۹۵ | ۵۹۴ | ۵۵۲ | ۹۷۳۷۲ | ۸۰۰۸۶ | ۱۰۲۵۶۳ | ۱۲۷۷۴۵ |
| ۴ | | بچھڑے | ۱۰۳۴ | ۱۲۷۰ | ۱۱۵۴ | ۱۰۰۵ | ۵۹۷ | ۴۷۰ | ۹۴۴۸۵ | ۷۳۷۹۴ | ۱۱۷۱۷۴ | ۱۲۷۹۱۸ |
| ۵ | جاموش | کھلگے | ۴۲۰ | ۳۵۸ | ۱۶۸ | ۱۱۵ | ۵۴ | ۴۷ | ۲۹۱۴۲ | ۲۱۱۹۴ | ۹۳۴۶ | ۸۶۷۷ |
| ۶ | | گاومیش | ۲۷۰۵ | ۳۸۵۱ | ۱۰۰۱ | ۱۵۹۴ | ۴۴۴ | ۳۹۹ | ۴۵۷۰۴ | ۳۶۵۱۲ | ۳۹۷۰۴ | ۳۹۴۰۳ |

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | | بچھڑے۔ | ۱۰۰۰ | ۱۰۶۰ | ۶۰۲ | ۵۱۸ | ۲۸۸ | ۴۲۱ | ۳۸۸۰۷ | ۳۱۶۴۳ | ۲۲۲۱۱ | ۲۷۲۷۴ |
| ۸ | | بکرے۔ | ۲۴۳۷۴ | ۵۶۱۳ | ۴۳۳۲ | ۱۷۶۷ | ۱۱۸ | ۵۰۹ | ۲۹۲۶۶۰ | ۲۵۷۷۷۷ | ۸۵۳۰۱ | ۱۵۲۰۳۶ |
| ۹ | | چھیلے۔ | ۲۴۲۰ | ۳۰۳۰ | ۲۱۳۸ | ۲۶۵۹ | ۱۱۶۵ | ۲۲۸۲ | ۱۱۴۴۹۲ | ۱۸۳۹۳۴ | ۱۲۷۸۰۹ | ۲۵۱۳۸۸ |
| ۱۰ | گھوڑے | گھوڑے | ۳۵۷۲ | ۳۱۰۹ | ۳۱۸۲ | ۲۳۶۲۰ | ۲۰ | ۶ | ۲۷۵۷ | ۲۴۳۰ | ۶۸۵۱ | ۶۹۵۴ |
| ۱۱ | | مادیان۔ | ۷۳۲ | ۶۲۳ | ۶۰۴ | ۸۵۱ | ۴ | ۰ | ۲۸۰۶ | ۲۱۹۸ | ۸۱۷۲ | ۷۳۱۳ |
| ۱۲ | | بچھیرے۔ | ۵۸ | ۸۸ | ۲۳ | ۲۱۳ | ۱۵ | ۴۴ | ۱۳۳۱ | ۹۳۸ | ۲۸۹۷ | ۲۸۳۵ |
| ۱۳ | | خچر۔ | ۱۸۴ | ۲۷۲ | ۱۰۴ | ۹۵۸ | ۰ | ۰ | ۳۳۱ | ۳۸ | ۲۷ | ۱۹ |
| ۱۴ | | گدہے۔ | ۵۶۴ | ۳۹۲ | ۲۶۰ | ۲۲۳ | ۲۴ | ۲ | ۵۸۲۰ | ۴۵۰۴ | ۶۸۲۸ | ۶۵۸۱ |
| ۱۵ | | اونٹ۔ | ۴۳ | ۳۴ | ۴ | ۲ | ۰ | ۰ | ۸۳ | ۱۵۶ | ۱۸ | ۱ |
| ۱۶ | | ہل۔ | ۳۵۱ | ۴۴۵ | ۲۱۵ | ۱۴۴ | ۵ | ۳ | ۵۲۱۳۴ | ۵۰۰۰۳ | ۴۶۴۷۷ | ۴۹۳۸۱ |
| ۱۷ | | بنڈیان۔ | ۱۰۸۵ | ۹۵۴ | ۱۰۱۹ | ۱۲۸۵ | ۴۰ | ۲۴ | ۱۱۹۰۵ | ۱۳۴۶۱ | ۲۶۰۰۸ | ۳۷۶۵۵ |

| نمبر شمار | نوعیت بہائم وغیرہ | | نام ضلع | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | ضلع بیڑ | | ضلع پربھنی | | ضلع ناندیڑ | | ضلع گلبرگہ | | ضلع رائچور | |
| | | | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف |
| ۱ | ۲ | | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ۱ | بیل | سانڈ۔ | ۴۱۰ | ۲۷۷ | ۷۷۹۳ | ۳۸۷۱ | ۲۴۴۵ | ۹۵۶ | ۱۴۸۹۶ | ۷۹۱۵ | ۵۷۹۴۱ | ۴۱۶۹۵ |
| ۲ | بیل | بیل۔ | ۱۹۲۸۹۰ | ۳۰۲۹۶۸ | ۲۳۵۶۶۹ | ۲۲۸۴۵۸ | ۱۷۵۳۰۲ | ۱۶۷۳۳۴ | ۲۹۴۱۲۳ | ۳۰۲۰۲۱ | ۲۲۶۷۵۶ | ۱۷۲۷۵۲ |
| ۳ | بیل | گائے۔ | ۱۰۴۹۶۶ | ۱۰۳۸۸۰ | ۱۳۶۰۰۰ | ۱۳۰۶۰۰ | ۱۳۳۶۳۱ | ۱۲۱۲۷۳ | ۱۶۹۰۹۲ | ۱۴۵۴۲۱ | ۱۳۷۰۴۰ | ۷۳۳۶۰ |
| ۴ | بیل | بچھڑے۔ | ۱۳۱۷۰۴ | ۱۱۶۵۱۲ | ۱۴۷۴۸۶ | ۱۵۱۲۵۱ | ۱۵۵۹۸۲ | ۱۴۸۸۵۸ | ۱۵۷۴۸۲ | ۱۴۱۷۰۴ | ۱۰۹۷۶۱ | ۴۹۰۳۱ |
| ۵ | جاموش | کھلگے۔ | ۵۲۹۶ | ۶۵۰۴ | ۱۰۴۵۶ | ۱۲۹۲۸ | ۱۰۳۹۹ | ۱۰۶۵۳ | ۳۴۶۰۰ | ۲۴۱۴۳ | ۲۲۳۱۱ | ۱۶۵۶۲ |
| ۶ | جاموش | گاؤمیش | ۳۴۴۴۰ | ۳۰۹۸۶ | ۶۹۴۰۶ | ۶۹۰۰۹ | ۸۷۲۴۳ | ۸۰۷۴۸ | ۸۴۰۰۲ | ۷۴۶۲۵ | ۸۵۷۵۳ | ۶۴۲۱۱ |

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | | بچھیرے۔ | ۲۱۰۰۱ | ۲۳۱۵۴ | ۴۰۴۵۰ | ۵۵۶۰۸ | ۵۳۳۵۳ | ۶۸۱۰۲ | ۶۰۸۶۴ | ۵۶۱۸۸ | ۶۱۸۶۹ | ۳۲۵۷۹ |
| ۸ | | بکرے۔ | ۸۰۷۱۸ | ۱۳۶۴۱۰ | ۶۷۷۴۹ | ۷۵۷۲۸ | ۶۱۹۴۵ | ۶۸۰۲۶ | ۲۷۰۱۱۲ | ۳۳۴۳۵۴ | ۴۵۷۷۶۵ | ۴۴۱۵۱۵ |
| ۹ | | چھیلے۔ | ۹۴۵۷۵ | ۲۱۹۰۴۱ | ۱۰۰۳۰۰ | ۱۸۰۳۳۸ | ۹۱۲۹۶ | ۱۳۵۰۳۷ | ۱۸۳۷۴۹ | ۳۷۲۴۰۹ | ۱۴۸۳۲۹ | ۱۵۵۳۴۸ |
| ۱۰ | گھوڑے | گھوڑے۔ | ۹۷۶۲ | ۵۰۰۵ | ۵۷۸۵ | ۵۱۶۹ | ۳۸۱۳ | ۲۸۳۸ | ۹۰۰۰ | ۵۰۰۵ | ۴۴۳۰ | ۲۲۷۱ |
| ۱۱ | | مادیان | ۸۰۰۹ | ۶۸۲۲ | ۹۲۵۶ | ۷۵۶۰ | ۴۶۷۵ | ۳۹۳۷ | ۷۸۴۸ | ۶۴۲۲ | ۴۳۰۶ | ۱۹۲۰ |
| ۱۲ | | بچھیرے۔ | ۳۰۹۰ | ۲۸۳۱ | ۳۷۸۹ | ۳۱۱۱ | ۱۶۶۹ | ۱۴۴۷ | ۲۷۶۴ | ۱۸۹۳ | ۱۲۵۷ | ۴۶۰ |
| ۱۳ | | خچر۔ | ۱۵ | ۸ | ۱۲۳ | ۹ | ۷۴ | ۱۱ | ۳۷۰ | ۳۳ | ۹۳ | ۵ |
| ۱۴ | | گدھے۔ | ۶۸۲۸ | ۳۶۸۶ | ۴۸۵۹ | ۴۲۵۶ | ۷۸۸۶ | ۷۴۲۱ | ۸۰۴۲ | ۷۷۵۹ | ۷۴۲۳ | ۴۳۱۹ |
| ۱۵ | | اونٹ | ۱۸ | ۵۷ | ۵۹ | ۵۶ | ۲۶۶ | ۴۳۱ | ۹۱۴ | ۲۴۳ | ۴۷ | ۲۸ |
| ۱۶ | | بیل۔ | ۶۶۴۷۷ | ۱۳۴۶۸ | ۵۵۹۶۹ | ۶۰۵۹۸ | ۶۰۹۲۰ | ۶۶۷۲۰ | ۸۷۸۲۲ | ۷۹۴۸۰ | ۹۷۳۴۱ | ۷۲۶۹۰ |
| ۱۷ | | بنڈیان | ۲۶۰۰۸ | ۱۸۱۳۱ | ۲۷۸۹۷ | ۳۸۰۱۵ | ۲۴۰۳۶ | ۳۱۲۰۰ | ۲۶۱۳۰ | ۳۳۹۰۲ | ۲۷۹۶۹ | ۲۶۳۶۸ |

| نشان سلسلہ | نوعیت بہائم وغیرہ | نام ضلع | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | ضلع عثمان آباد | | ضلع محمد آباد بیدر | | ضلع نظام آباد | | ضلع محبوب نگر | | ضلع میدک | |
| | | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ۱ | بیل – سانڈ | ۷۵۰ | ۴۹۰ | ۵۸۲۵ | ۲۸۹۳ | ۵۰۷۶۶ | ۳۸۷۷۴ | ۱۰۲۵۳۷ | ۵۸۷۶۳ | ۶۱۹۳۲ | ۴۷۶۵۵ |
| ۲ | بیل – بیل | ۲۸۹۴۲۸ | ۱۷۹۶۳۳ | ۲۳۲۷۶۸ | ۲۱۳۳۱۷ | ۸۶۶۱۷۸ | ۱۲۰۶۰۹ | ۱۹۵۲۶۷ | ۱۹۹۲۳۳ | ۱۳۴۴۱۲ | ۱۳۵۴۵۹ |
| ۳ | بیل – گائے | ۱۴۲۰۳۷ | ۹۳۸۶۳ | ۱۷۲۱۹۷ | ۱۳۲۲۳۳ | ۱۰۰۵۸۶ | ۸۷۱۴۶ | ۲۱۸۵۵۱ | ۱۹۷۲۳۰ | ۱۱۱۹۰۹ | ۹۶۲۹۷ |
| ۴ | بیل – بچھڑے | ۱۴۸۵۶۴ | ۹۲۰۶۲ | ۱۷۰۰۵۱ | ۱۴۳۱۶۸ | ۸۴۹۷۲ | ۷۳۲۹۸ | ۱۶۰۴۹۰ | ۱۵۴۰۰۰ | ۹۸۸۳۷ | ۸۶۲۵۱ |
| ۵ | جاموش – گھلگے | ۱۷۱۱۹ | ۸۸۶۸ | ۱۸۵۵۳ | ۱۴۴۲۷ | ۲۸۳۹۲ | ۲۶۰۷۳ | ۹۳۱۲۰ | ۴۱۰۹۷ | ۴۲۲۵۲ | ۳۱۵۴۷ |
| ۶ | جاموش – گاؤمیش | ۵۶۷۱۸ | ۳۷۷۲۱ | ۱۰۴۷۸۸ | ۸۰۵۱۴ | ۴۴۶۶۹ | ۴۲۱۹۳ | ۶۴۹۰۴ | ۵۷۸۷۴ | ۴۷۹۰۰ | ۳۸۳۴۳ |

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | | بچھڑے۔ | ۳۷۲۸۸ | ۲۸۲۶۳ | ۶۸۴۳۲ | ۷۰۰۱۱ | ۴۳۷۰۲ | ۳۹۸۴۰ | ۵۲۰۲۱ | ۴۹۸۲۵ | ۴۸۳۲۸ | ۴۰۱۶۳ |
| ۸ | | بکرے۔ | ۱۱۵۷۳۷ | ۱۰۳۷۲۷ | ۲۰۳۵۴۳ | ۲۰۰۰۰۵ | ۲۳۳۶۰۱ | ۲۰۱۶۸۴ | ۶۷۷۳۶۶ | ۵۹۳۷۶۱ | ۳۶۳۸۸۶ | ۳۷۰۸۴۳ |
| ۹ | | چھیلے۔ | ۸۵۲۲۶ | ۱۳۷۴۷۶ | ۱۰۴۰۶۹ | ۱۹۰۸۷۴ | ۵۲۸۹۱۰ | ۱۲۳۱۲۷ | ۲۵۱۷۵۸ | ۴۴۲۸۵۲ | ۱۱۶۷۰۶ | ۱۷۲۷۰۹ |
| ۱۰ | گھوڑے | گھوڑے۔ | ۷۲۸۵ | ۳۹۲۸ | ۵۷۳۵ | ۵۰۵۰ | ۱۱۰۶ | ۸۹۰ | ۳۸۱۰ | ۳۳۴۳ | ۲۱۹۲ | ۱۴۵۹ |
| ۱۱ | | مادیان۔ | ۹۰۱۲ | ۴۳۰۰ | ۶۰۹۱ | ۵۴۵۰۰ | ۱۰۰۱ | ۸۲۲ | ۳۷۱۰ | ۳۱۰۸ | ۲۱۶۷ | ۱۷۶۸ |
| ۱۲ | | بچھیرے۔ | ۳۴۳۹ | ۱۶۰۲ | ۳۳۷۴ | ۲۱۴۸ | ۴۵۹ | ۳۲۹ | ۱۷۹۶ | ۱۶۸۰ | ۱۰۶۵ | ۸۹۵ |
| ۱۳ | | خچر | ۱۱۰ | ۱۱ | ۲۰۱ | ۱۳ | ۸ | ۳۹ | ۲۸ | ۸ | ۳۱ | ۱۴ |
| ۱۴ | | گدہے۔ | ۴۵۷۲ | ۲۰۷۵ | ۷۴۱۳ | ۵۹۹۵ | ۴۱۸۸ | ۷۱۵۰ | ۶۹۳۱ | ۵۶۹۶ | ۴۶۵۰ | ۳۸۱۴ |
| ۱۵ | | اونٹ۔ | ۹۱ | ۱۰۲ | ۵۶۷ | ۵۶۴ | ۳ | ۳ | ۱۴ | ۷ | ۳ | ۲۰ |
| ۱۶ | | بیل۔ | ۲۳۳۴۷ | ۱۷۸۷۱ | ۵۷۹۹۹ | ۵۰۸۰۸ | ۶۳۵۶۶ | ۵۹۶۲۳ | ۹۳۵۳۰ | ۹۸۴۱۷ | ۷۴۵۲۰ | ۷۱۰۳۰ |
| ۱۷ | | بنڈیان | ۲۱۰۰۰ | ۱۶۹۱۴ | ۱۵۵۰۳ | ۱۸۳۱۵ | ۱۹۰۲۳ | ۲۲۵۴۹ | ۲۷۰۰۰ | ۲۹۲۱۹ | ۱۶۰۰۱ | ۱۶۲۲۲ |

| نمبر سلسلہ | نوعیت بہائم وغیرہ | نام ضلع | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | ضلع نلگنڈہ | | ضلع ورنگل | | ضلع کریم نگر | | ضلع عادل آباد | | صدر میزان ممالک محروسہ | |
| | | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف | سنہ ۱۳۲۹ف | سنہ ۱۳۳۴ف |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ۱ | بیل: سانڈ۔ | ۱۰۹۶۶۱ | ۹۶۳۱۸ | ۹۹۳۰۹ | ۸۷۶۵۷ | ۲۶۵۳۶ | ۸۸۹۷۷ | ۵۲۱۱۸ | ۱۸۸۶۳ | ۷۱۲۶۵۵ | ۵۲۲۳۰۳ |
| ۲ | بیل۔ | ۱۸۰۲۱۹ | ۱۹۵۸۰۰ | ۱۹۳۶۶۳ | ۲۰۱۳۲۴ | ۲۴۷۷۱۵ | ۲۶۹۱۴۶ | ۲۱۳۳۱۷ | ۲۲۰۱۶۱ | ۴۰۳۷۴۹۴ | ۳۲۱۳۳۲۷ |
| ۳ | گائے۔ | ۲۰۷۹۳۹ | ۲۵۱۵۰۷ | ۲۹۲۴۲۷ | ۲۸۵۰۰۱ | ۸۳۲۸۰ | ۱۹۶۴۷۵ | ۲۵۲۱۶۳ | ۲۱۸۸۹۸ | ۲۵۶۵۱۷۳ | ۲۳۴۵۴۳۴ |
| ۴ | بچھڑے۔ | ۲۰۰۱۵۰ | ۲۱۷۶۲۳ | ۲۳۱۲۶۵ | ۲۳۱۴۵۰ | ۱۶۶۱۸۹ | ۱۷۲۶۵۴ | ۱۷۰۶۰۱ | ۱۸۰۶۵۰ | ۲۳۵۸۶۸۴ | ۲۱۷۲۹۷۱ |
| ۵ | جاموش: کھلگے۔ | ۸۸۹۵۹ | ۷۸۱۰۱ | ۷۴۷۷۸ | ۷۳۲۴۰ | ۷۰۷۲۱ | ۶۰۴۷۶ | ۲۶۰۲۳ | ۱۷۸۲۸ | ۵۵۳۱۳۳ | ۴۵۲۸۶۰ |
| ۶ | گاؤمیش۔ | ۹۵۸۱۴ | ۹۱۲۳۱ | ۱۴۸۷۹۴ | ۱۲۴۸۴۸ | ۸۷۰۶۰ | ۸۴۰۷۳ | ۷۶۹۱۱ | ۶۰۸۱۹ | ۱۱۸۸۸۲۴ | ۱۰۱۸۹۴۸ |

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | | بچھڑے - | ۱۰۴۸۸۰ | ۱۰۴۵۷۳ | ۱۱۷۰۸۶ | ۱۲۷۴۹۹ | ۹۰۷۴۹ | ۹۴۷۱۳ | ۵۰۰۱۹ | ۵۹۵۸۸ | ۹۰۲۸۵۰ | ۹۱۱۰۲۲ |
| ۸ | | بکرے - | ۶۳۱۴۹۵ | ۷۸۷۸۸۸ | ۳۴۳۸۹۹ | ۴۰۰۹۰۴ | ۸۲۲۸۲۴ | ۵۰۲۵۷۱ | ۱۰۷۴۹۳ | ۱۳۲۹۰۹ | ۴۸۲۵۶۴۸ | ۴۷۶۸۸۲۷ |
| ۹ | | چھیلے - | ۱۹۸۹۶۸ | ۴۳۴۰۶۹ | ۱۵۵۳۹۶ | ۲۷۲۳۹۱ | ۱۵۹۹۶۵ | ۲۰۱۹۵۷ | ۱۱۰۱۵۸ | ۱۴۰۱۴۶ | ۲۱۲۷۵۲۹ | ۳۶۲۲۰۶۷ |
| ۱۰ | گھوڑے | گھوڑے - | ۴۵۲۰ | ۲۸۰۲ | ۲۵۸۴ | ۱۲۹۷ | ۱۲۰۸ | ۵۴۵ | ۲۷۴۹ | ۱۲۴۹ | ۷۴۹۶۶ | ۵۵۷۱۸ |
| ۱۱ | | مادیان - | ۲۷۹۱ | ۲۴۱۹ | ۱۶۰۸ | ۱۰۱۵ | ۹۷۵ | ۶۹۰ | ۱۲۷۴ | ۱۰۹۴ | ۷۵۰۴۱ | ۵۸۳۱۲ |
| ۱۲ | | بچھیرے - | ۲۶۵۴ | ۱۸۰۱ | ۶۶۹ | ۶۶۴ | ۵۵۲ | ۳۷۹ | ۴۷۶ | ۵۱۸ | ۳۱۴۸۷ | ۲۳۷۰۶ |
| ۱۳ | | خچر - | ۹۵ | ۲۹ | ۱۸ | ۱۳ | ۴ | ۵ | ۹۱ | ۱۲ | ۱۹۲۷ | ۱۴۹۷ |
| ۱۴ | | گدہے - | ۴۱۲۱ | ۳۱۱۳ | ۱۳۱۷ | ۱۴۷۸ | ۱۷۱۷ | ۱۲۵۴ | ۸۳۶ | ۱۲۶۵ | ۸۳۴۶۹ | ۷۰۹۸۳ |
| ۱۵ | | اونٹ - | ۳۲ | ۱۹ | ۱ | ۱ | ۷ | ۲ | ۱۱۱ | ۱۲ | ۲۳۵۷ | ۱۷۳۸ |
| ۱۶ | | بیل - | ۱۳۸۹۰۰ | ۱۴۳۸۶۲ | ۱۱۰۲۵۵ | ۱۳۶۱۳۸ | ۱۲۳۰۹۷ | ۱۳۴۶۱۳ | ۸۱۴۳۷ | ۸۹۷۹۱ | ۱۱۹۷۲۱۱ | ۱۱۹۸۱۸۵ |
| ۱۷ | | بنڈیان | ۲۰۱۴۸ | ۲۳۱۱۸ | ۲۹۰۵۸ | ۳۳۷۳۸ | ۵۶۰۶۸ | ۶۰۷۳۵ | ۷۱۹۱۰ | ۵۱۸۷۰ | ۴۰۶۶۲۸ | ۴۷۳۶۷۵ |

# تعطیلات

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـ ۱۵۴

ـــ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ ر اسفندار ۱۳۳۳ف م ۱۹ ر جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ جلد ۵۵ نمبر ۷ ، آصف جاہ اوّل مرحوم و مغفور کے اعلان خودمختاری و سلاطین آصفیہ کی ملک دکن میں دو صد سالہ حکمرانی کی مسرت میں ۲۹ ر رجب کو سالانہ تمام دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی عام تعطیل دینے کے بارے میں حکم ہوا۔

ـــ بتقریب عرس حضرت سید شاہ علی بادشاہ رحمتہ اللہ علیہ بتاریخ ۲۲ ر ماہ ذیقعدہ۔ دفاتر مقامی عالم پور (ضلع رائچور) کے لئے ایک یوم کی مقامی تعطیل منظور فرمائی گئی۔ (ملاحظہ ہو جنتری سرکاری بابتہ ۱۳۳۵ف)۔

# سرفرازی خطابات

## از پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صـ ۱۵۶۔

اعلیحضرت قدر قدرت نے مختلف سالگرہ مبارک کی تقاریب کے مواقع پر براحم خسروانہ جن جن عہدہ داران وغیرہ کو خطابات سرفراز فرمائے ہیں اونکے نام مع خطابات اور عہدہ و تاریخ سرفرازی اور حوالہ فرمان مندرجۂ جریدۂ غیر معمولی تحتہ درج ذیل ہیں۔

| نمبر شمار | نام خطاب یافتہ | نام خطاب | تاریخ اجرائی فرمان | حوالہ تاریخ جریدہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| | **جنگی** | | | |
| ۱ | عبداللطیف خانصاحب ناظم آبکاری۔ | لطیف یار جنگ بہادر | ۹ رجمادی الثانی ۱۳۴۲ ف | ۸ ر اسفندار ۱۳۳۰ ف |
| ۲ | عبدالصمد خانصاحب۔ معتمد صنعت و حرفت۔ | صمد یار جنگ بہادر | رر | رر |
| ۳ | لطیف احمد مینائی صاحب اختر معتمد امور مذہبی۔ | اختر یار جنگ بہادر | رر | رر |
| ۴ | غلام احمد صاحب صدر محاسب صرفخاص | محاسب جنگ بہادر | رر | رر |
| ۵ | حبیب اللہ صاحب ادیب۔ ناظم دارالقضاء۔ | ادیب یار جنگ بہادر | رر | رر |
| ۶ | سید جعفر حسین صاحب دوم تعلقدار اطراف بلدہ۔ | جعفر یار جنگ بہادر | رر | رر |
| ۷ | عبدالعلی صاحب۔ دوم تعلقدار وظیفہ یاب | داؤد یار جنگ بہادر | رر | رر |
| ۸ | احمد وحید الدین صاحب ناظم عدالت ضلع اطراف بلدہ۔ | وحید جنگ بہادر | ۸ ر رجب رر | ۲۳ ر فروردی ۱۳۳۳ ف |
| ۹ | محمد داؤد خان صاحب۔ مالک کارخانہ چرمی | داؤد جنگ بہادر | | |
| ۱۰ | مولوی سید غلام جبار صاحب۔ سابق رکن عدالت العالیہ۔ | جبار یار جنگ بہادر | ۲۹ ر جمادی الثانی ۱۳۴۳ ھ | ۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۴ ف |
| ۱۱ | ڈاکٹر ناظر الدین حسن صاحب۔ سشن جج میدک۔ حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔ | ناظر یار جنگ بہادر | رر | رر |

| نمبر سلسلہ | نام خطاب یافتہ | نام خطاب | تاریخ اجرائی فرمان | حوالہ تاریخ جریدہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ |
| ۱۲ | مولوی ہاشم معز الدین صاحب سشن جج گلبرگہ۔ (حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی) | ہاشم یار جنگ بہادر | ۱۹؍ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ | ۲۴؍ اسفندار ۱۳۳۴ف |
| ۱۳ | مولوی نادر بہبود علی مرزا صاحب سابق سوم تعلقدار۔ | بہبود یار جنگ بہادر | ؍؍ | ؍؍ |
| ۱۴ | نواب حسن الدین صاحب۔ فرزند نواب سلطان الملک بہادر۔ | حسن یار جنگ بہادر | ؍؍ | ؍؍ |
| ۱۵ | نواب وحید الدین صاحب فرزند نواب سلطان الملک بہادر۔ | وحید یار جنگ بہادر | ؍؍ | ؍؍ |
| ۱۶ | نواب سید عنایت حسین خانصاحب فرزند نواب رکن الملک۔ | عنایت جنگ بہادر۔ | ؍؍ | ؍؍ |
| | **راجہ بہادر** | | | |
| ۱ | دیوان بہادر کستما چاری۔ سابق مشیر قانونی۔ | راجہ بہادر | ؍؍ | ؍؍ |

# تجارت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صد ۱۷۲۔

ــــ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم آذر ۱۳۳۳ف نواب معین الدولہ بہادر کا تقرر خدمت صدر المہامی صیغۂ صنعت و حرفت پر بیا ہوا (۱عـ۱۱ـ) تا حکم ثانی عمل میں آیا۔ بعدہٗ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ر بہمن ۱۳۳۴ف۔ ۲۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف کو خدمت صدر المہامی صنعت و حرفت تخفیف کی گئی۔ اور آپ صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ صدر المہامی صنعت و حرفت کے متعلق جو فرمان شایع ہوا ہے وہ درج ذیل ہے۔

معتمدی صیغۂ صنعت و حرفت وغیرہ حسب حال قایم رہے۔ اور صدر المہام صنعت و حرفت کے مفوضہ صیغہ جات حسب رائے باب حکومت حسب ذیل صدر المہامون کے تفویض کئے جائیں۔

لوکلفنڈ و زراعت صدر المہام مال۔ معدنیات و قرضہ امداد باہمی صدر المہام فنیانس۔ تجارت و حرفت صدر المہام فوج۔

ــــ غرۂ خورداد ۱۳۳۱ف کو نواب صمد یار جنگ بہادر معتمد معتمدی صنعت و حرفت کے نام سے نامزد کئے گئے۔

ــــ ۷ر ماہ اگست ۱۹۲۳ء سے ٹاٹا انڈسٹریل بنک کا الحاق بنک آف انڈیا سے عمل میں آیا۔

ــــ امپریل بنک رزیڈنسی حیدرآباد کی ایک شاخ ۷ر ماہ جنوری ۱۹۲۶ء کو بمقام جالنہ اور دیگر شاخ ۵ار جنوری ۱۹۲۶ء کو بمقام رائچور علاقہ سرکاری عالی قایم کی گئی۔

## تختہ مالیت اشیاء درآمد و برآمد ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| درآمد | | | | | وبرآمد | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | نام اشیاء | سنہ ۱۳۳۱ف تعداد مالیت | سنہ ۱۳۳۲ف تعداد مالیت | سنہ ۱۳۳۳ف تعداد مالیت | نمبر شمار | نام اشیاء | سنہ ۱۳۳۱ف تعداد مالیت | سنہ ۱۳۳۲ف تعداد مالیت | سنہ ۱۳۳۳ف تعداد مالیت |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ۱ | پارچہ ۔ | دو کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | دو کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | سے کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | ۱ | پارچہ ۔ | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |
| ۲ | دھاگہ ۔ | ایک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | ایک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | ایک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | ۲ | پنبہ ۔ | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |
| ۳ | نمک ۔ | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | ۳ | تخم پنبہ ۔ | ایک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | ایک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |
| ۴ | ریشم ۔ | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | ۴ | غلہ ۔ | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | ایک کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |

| | درآمد | | | | | برآمد | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | نام اشیاء | تعداد و مالیت سنه ۱۳۲۱ف | تعداد و مالیت سنه ۱۳۲۲ف | تعداد و مالیت سنه ۱۳۲۳ف | نمبر شمار | نام اشیاء | تعداد و مالیت سنه ۱۳۲۱ف | تعداد و مالیت سنه ۱۳۲۲ف | تعداد و مالیت سنه ۱۳۲۳ف |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ۵ | شکر و قند سیاه - | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۵ | کنجد - | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۶ | میوه جات - | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۶ | کتان - | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۷ | چھالیه - | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۷ | تخم بیدانجیر - | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۸ | مویشی - | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۸ | مویشی - | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۹ | چوبینه - | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۹ | چوبینه - | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

| درآمد | | | | | برآمد | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر شمار | نام اشیاء | تعداد و مالیت ۱۳۳۱ ف | تعداد و مالیت ۱۳۳۲ ف | تعداد و مالیت ۱۳۳۳ ف | نمبر شمار | نام اشیاء | تعداد و مالیت ۱۳۳۱ ف | تعداد و مالیت ۱۳۳۲ ف | تعداد و مالیت ۱۳۳۳ ف |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ۱۰ | ظروف مسی و برنجی۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۰ | چرم خام۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۱۱ | اشیاء فلزات۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۱ | تیل۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۱۲ | نقرہ۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۲ | مونگ پھلی۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۱۳ | طلاء۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۳ | روغن سیاہ و زرد | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۱۴ | دیگر اشیاء۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۴ | دیگر اشیاء۔ | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

| درآمد | | | | | برآمد | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نشانات | نام اشیاء | تعداد و مالیت ۱۳۳۱ف | تعداد و مالیت ۱۳۳۲ف | تعداد و مالیت ۱۳۳۳ف | نشانات | نام اشیاء | تعداد و مالیت ۱۳۳۱ف | تعداد و مالیت ۱۳۳۲ف | تعداد و مالیت ۱۳۳۳ف |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| | میزان ـ | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | | میزان ـ | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |
| | مالیت اشیاء معافی بشمول نقرہ غیر مسکوک متعلقہ دارالضرب ـ | دو کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | | معافی مالیت اشیاء | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |
| | صدر میزان ـ | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | | میزان ـ | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار | [illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible] ہزار |

## تختہ کارخانہ جات ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ف

| نمبر شمار | نام قسم کارخانہ | تعداد ۱۳۳۱ف | تعداد ۱۳۳۲ف | تعداد ۱۳۳۳ف | نمبر شمار | نام قسم کارخانہ | تعداد ۱۳۳۱ف | تعداد ۱۳۳۲ف | تعداد ۱۳۳۳ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ۱ | سوت کاتنے اور کپڑا بننے کی گرنی | ۳ | ۳ | ۳ | ۱۵ | مطبع جن میں بجلی سے کام ہوتا ہے۔ | ۱ | ۱ | ۱ |
| ۲ | روئی صاف کرنے اور اوسکے گٹھے باندھنے کی گرنی۔ | ۲۱۲ | ۲۳۵ | ۲۵۰ | ۱۶ | برقی سینما۔ | ۳ | ۳ | ۵ |
| ۳ | آٹا پیسنے کی گرنیان۔ | ۸۰ | ۹۸ | ۱۱۶ | ۱۷ | دال دلنے کے کارخانے۔ | ۹ | ۱۰ | ۱۰ |
| ۴ | چاول کی گرنیان۔ | ۴۰ | ۴۶ | ۴۰ | ۱۸ | کارخانہ گلٹ سازی۔ | ۱ | ۱ | ۱ |
| ۵ | بھٹیات شراب۔ | ۵ | ۵ | ۵ | ۱۹ | کارخانہ سیلمنٹ۔ | ۱ | ۱ | ۱ |
| ۶ | کارخانہ برف سازی۔ | ۱ | ۱ | ۱ | ۲۰ | کارخانہ سگریٹ۔ | ۱ | ۱ | ۱ |
| ۷ | پانی کو بذریعہ پمپ چڑھانے۔ | ۳ | ۲ | ۳ | ۲۱ | کارخانہ دیاسلائی۔ | ۱ | ۱ | ۰ |
| ۸ | اشیاء آہنی ڈھالنے۔ | ۳ | ۲ | ۰ | ۲۲ | کارخانہ تیزاب۔ | ۱ | ۱ | ۰ |
| ۹ | سرکاری بجلی گھر۔ | ۱ | ۱ | ۱ | ۲۳ | کارخانہ فرنیچر۔ | ۰ | ۰ | ۱ |
| ۱۰ | کارخانہ ریشم۔ | ۱ | ۱ | ۱ | | | | | |
| ۱۱ | کارخانہ کویلو سازی۔ | ۱ | ۱ | ۱ | | میزان۔ | ۱۶۰ | ۱۸۷ | ۲۰۰ |
| ۱۲ | کارخانہ سوڈا واٹر وغیرہ جسمین برقی قوت سے کام لیا جاتا ہے | ۱ | ۱ | ۱ | | تعداد بوایلر۔ | ۲۹۳ | ۲۹۸ | ۴۴۹ |
| ۱۳ | کارخانہ مرمت موٹر۔ ایضاً | ۶ | ۱ | ۷ | | | | | |
| ۱۴ | تیل کی گرنی۔ | ۲ | ۲ | ۱ | | | | | |

# تختہ تعداد برآمدہ زغال از معدن سنگارنی وغیرہ معہ تعداد حق سلطانی

## من ابتدائے سنہ ۱۸۸۹ء لغایتہ سنہ ۱۹۲۴ء

| نمبر شمار | سنہ ع | تعداد وزن بحساب ٹن | حق سلطانی روپیہ سکہ حالی | نمبر شمار | سنہ ع | تعداد وزن بحساب ٹن | حق سلطانی روپیہ سکہ حالی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | سنہ ۱۸۸۹ء | ۲۸۵۰۷ | یک لک [illegible] | ۹ | سنہ ۱۸۹۷ء | ۳۶۵۵۵۰ | یک لک [illegible] |
| ۲ | سنہ ۱۸۹۰ء | ان دو سنین کا حساب موجود نہیں ہے [illegible] | ایضاً | ۱۰ | سنہ ۱۸۹۸ء | ۳۹۴۶۲۲ | یک لک [illegible] |
| ۳ | سنہ ۱۸۹۱ء | | ″ | ۱۱ | سنہ ۱۸۹۹ء | ۴۰۱۲۱۶ | یک لک [illegible] |
| ۴ | سنہ ۱۸۹۲ء | ۴۹۰۰۰۰ | یک لک [illegible] | ۱۲ | سنہ ۱۹۰۰ء | ۴۵۹۲۹۱ | یک لک [illegible] |
| ۵ | سنہ ۱۸۹۳ء | ۱۵۷۴۲۱ | [illegible] | ۱۳ | سنہ ۱۹۰۱ء | ۴۲۱۲۱۸ | یک لک [illegible] |
| ۶ | سنہ ۱۸۹۴ء | ۲۴۰۵۲۵ | [illegible] | ۱۴ | سنہ ۱۹۰۲ء | ۴۵۵۴۲۴ | دو لک [illegible] |
| ۷ | سنہ ۱۸۹۵ء | ۲۹۲۹۱۵ | یک لک [illegible] | ۱۵ | سنہ ۱۹۰۳ء | ۳۶۲۷۳۳ | [illegible] |
| ۸ | سنہ ۱۸۹۶ء | ۲۶۲۶۸۱ | یک لک [illegible] | ۱۶ | سنہ ۱۹۰۴ء | ۴۱۹۵۴۶ | [illegible] |

| نمبر شمار | سنہ ع | تعداد وزن بحساب ٹن | حق سلطانی روپیہ سکۂ عالی | نمبر شمار | سنہ | تعداد وزن بحساب ٹن | حق سلطانی روپیہ سکۂ عالی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | ۱۹۰۵ء | ۳۵۴۲۹۴ | [illegible] | ۲۷ | ۱۹۱۵ء | ۵۸۶۸۲۳ | [illegible] |
| ۱۸ | ۱۹۰۶ء | ۳۶۷۹۲۴ | [illegible] | ۲۸ | ۱۹۱۶ء | ۶۱۵۲۹۰ | [illegible] |
| ۱۹ | ۱۹۰۷ء | ۳۱۴۲۲۱ | [illegible] | ۲۹ | ۱۹۱۷ء | ۶۸۰۶۲۹ | [illegible] |
| ۲۰ | ۱۹۰۸ء | ۳۳۴۲۱۲ | [illegible] | ۳۰ | ۱۹۱۸ء | ۶۵۹۱۲۰ | [illegible] |
| ۲۱ | ۱۹۰۹ء | ۳۴۲۸۹۳ | [illegible] | ۳۱ | ۱۹۱۹ء | ۶۶۲۱۹۶ | [illegible] |
| ۲۲ | ۱۹۱۰ء | ۵۰۶۱۷۳ | [illegible] | ۳۲ | ۱۹۲۰ء | ۶۵۴۰۷۹ | [illegible] |
| ۲۳ | ۱۹۱۱ء | ۵۰۵۳۸۰ | [illegible] | ۳۳ | ۱۹۲۱ء | ۶۸۸۷۲۱ک۳۰ | [illegible] |
| ۲۴ | ۱۹۱۲ء | ۴۸۱۶۵۲ | [illegible] | ۳۴ | ۱۹۲۲ء | ۶۴۲۸۷۹ک۴۲ | [illegible] |
| ۲۵ | ۱۹۱۳ء | ۵۱۲۱۳۲ | [illegible] | ۳۵ | ۱۹۲۳ء | ۶۵۸۴۲۸ | [illegible] |
| ۲۶ | ۱۹۱۴ء | ۵۵۵۹۹۱ | [illegible] | ۳۶ | ۱۹۲۴ء | ۶۴۴۷۷۴ | [illegible] |

# رزیڈنسی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۱۸۳

آنریبل لیناکس رسل عہدۂ رزیڈنسی بلدہ پر مامور ہو کر ۲۹۔ ڈسمبر ۱۹۱۹ء کو بلدہ تشریف لائے۔ اور اپنے عہدہ کو انجام دینے کے بعد بہ سبب ناسازی مزاج اور دیگر ضروریات خانگی کے دو تین مرتبہ رخصت پر ولایت گئے۔ اور زمانۂ رخصت مین کوئی دوسرے صاحب بہادر رزیڈنسی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ آخرکار ۳۰۔ اگسٹ ۱۹۲۵ء کو آنریبل ڈبلیو پی بارٹن رزیڈنٹ ریاست میسور کا خدمت رزیڈنسی حیدرآباد پر تقرر ہوا۔ اور آپ معہ لیڈی صاحبہ میسور سے بلدہ تشریف لائے۔ اور یکم سپٹمبر ۱۹۲۵ء کو آنریبل سر لیناکس رسل رزیڈنسی میسور کا جائزہ حاصل کرنے کی غرض سے میل مین اسٹیشن بیگم پیٹھ سے روانہ ہوئے۔

یکم جنوری ۱۹۲۶ء سے رزیڈنسی حیدرآباد کی سیول کورٹ یعنی عدالت دیوانی برخاست کردی گئی۔ اور یہان کے کل مقدمات دیوانی کی سماعت بھی سکندرآباد کی سیول کورٹ مین ہونا شروع کی۔

# مشاہیر یورپ و ہند



— ۲۳ ؍ نومبر ۱۹۲۳ء روز جمعہ ۳ بجکر (۵۰) منٹ کو ہز اکسلنسی ویسرائے گورنر جنرل لارڈ ریڈنگ مع لیڈی صاحبہ بلدہ تشریف لائے تھے۔ قصر فلک نما پر آپ نے قیام فرمایا تھا۔ حسب پروگرام دعوت وغیرہ ادا ہوئی۔ اور بتاریخ ۲۵ ؍ نومبر روز یکشنبہ شب کے ۱۰ بجے اسٹیشن ترملگری سے آپ جانب میسور روانہ ہوگئے۔

— ہز اکسلنسی لارڈ ریڈنگ ویسرائے ہند مع لیڈی صاحبہ و اسٹاف کے غارہائے اجنٹہ کے معائنہ کے لئے ۵ ؍ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو تشریف لے گئے تھے۔ سرکار عالی کی جانب سے مہمانداری کا انتظام کیا گیا تھا۔ بعد معائنہ تیسرے روز وہاں سے واپس ہوئے۔

— ۱۶ ؍ جولائی ۱۹۲۵ء روز پنجشنبہ کو ہز اکسلنسی فیلڈ مارشل سر ولیم برووڈ کمانڈر انچیف ہند مع خاتون صاحبہ حیدرآباد تشریف لائے۔ آپ کے اعزاز میں حسب قاعدہ توپیں وغیرہ سر ہوئیں۔ اور بلارم میں صاحب رزیڈنٹ کے مہمان رہے۔ ڈنر وغیرہ ہوا۔ بعدہٗ ۱۸ ؍ ماہ مذکور سالِ مذکور کو آپ یہاں سے واپس تشریف لے گئے۔

— ہز ہائینس سر مہاراجہ سری راما ورما بہادر راندی کوچین ۲۵ ؍ جولائی ۱۹۲۳ء کو صبح بجوالہ میل سے بلدہ تشریف لائے تھے۔ اسٹیشن پر اکثر عہدہ داروں وغیرہ نے آپ کا استقبال کیا نظام ایورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے پانچویں سالانہ جلسہ کے آپ صدر نشین ہوئے تھے منجانب ہندو مہاسبھا آپ کے اعزاز میں بنگلہ گو سوامی راجہ پرتاپ گیرجی واقع رزیڈنسی … اٹ ہوم دیا گیا۔ اور بتاریخ ۳۱ ؍ ماہ مذکور سالِ مذکور آپ بلدہ سے واپس ہوئے۔

# باب چہارم

## اسٹیٹ ہرسہ پائیگاہ



سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ (۲۲۸)۔

(۱) بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک متر شدہ ۱۰ رجب سنہ ۱۳۲۷ھ ایک کمیٹی تصفیہ حقوق پائیگاہ بصدارت سر برائن ایجرٹن کے۔ سی۔ آئی۔ ای منعقد ہوئی۔ اور بعد سماعت دعاوی جملہ دعویداران کمیٹی موصوفہ نے بارگاہ جہان پناہی مین رپورٹ پیش فرمادی۔

۲۔ راجہ فتح نواز ونت رائے مرلیدھر صاحب کے معروضہ مورخہ ۲۴ شوال المکرم سنہ ۱۳۲۷ھ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان متر شدہ یکم ذیالحجہ سنہ ۱۳۲۷ھ صرف خاص مبارک کے دعاوی کمیٹی مذکورمین پیش کرنے حکم محکم صادر فرمایا گیا۔

۳۔ ازان بعد جملہ دعاوی صرف خاص مبارک بنام ہرسہ پائیگاہ کے تصفیہ کے لئے بحکم شاہی ایک جدید کمیٹی مشتمل بہ اراکین مولوی سید فخر الدین خان صاحب معتمد فینانس و مولوی حیدر جیون بیگ صاحب رکن ہائی کورٹ و مولوی سید عبد الجبار صاحب رکن ہائی کورٹ منعقد ہوئی۔

۴۔ صرف خاص مبارک کے دعاوی متعلق تعلقات الند۔ گنجوٹی۔ لوہارہ۔ حسن آباد۔ نارائن کھیڑ و مواضعات معاوضہ سایر و رقمی مطالبات بابتہ تنخواہ جمیعت اداشدہ از صرف خاص مبارک و بقایائے معاوضہ سایر و فاضلات وغیرہ کی بابتہ تھا۔ اس مقدمہ کی کارروائی ۲۰ مہر سنہ ۱۳۱۸ف کو آغاز ہوئی۔ اور بعد تحقیقات کمیٹی موصوفہ نے اپنی رپورٹ پیش کردی۔

۵۔ بارگاہ خسروی سے بخیال انصاف رسی و بمزید احتیاط رپورٹ پیش کردہ کمیٹی پر ایڈوکیٹ جنرل بنگال کی

رائے طلب فرمائی گئی۔ اور ان کی رائے مورخہ ۹ر فروری سنہ ۱۹۲۰ء پیش ہونے کے بعد
بحکم شاہی ایک کمیٹی بصدارت مسٹر گلانسی صدرالمہام فینانس و بشرکت اراکین مولوی سید نبی اللہ صاحب
بارسٹر و مسٹر فیض طیب ۔ جی بارسٹر بمبئی بغرض تحقیقات مزید منعقد ہوئی ۔
منجانب صرف خاص مبارک مسٹر عبداللہ یوسف علی ۔ ا ی ۔ سی ۔ یس ۔ اور منجانب ہرسہ پائیگاہ
سرراس بہاری گھوش یل یل ڈی اور مسٹر جج سالیسٹر وکلاء مقرر تھے ۔
منجانب صرف خاص مبارک رائے نرسنگ راؤ صاحب تعلقدار اور منجانب پائیگاہ
رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب پائیگاہ خورشید جاہی نے اپنے فرائض
پیروکاری کو بحسن وخوبی انجام دیا۔ کمیٹی نے اپنا کام ۱۹ر تیر سنہ ۱۳۲۹ف کو ختم کیا۔ اور اس کے
بعد رپورٹ پیش کردی ۔
— یکم ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ روز دوشنبہ شب مین بمقام پہل بنڈہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدرالمہام تعمیرات کے محل مین صاحبزادہ تولد ہوا ۔
— ۲۵ر صفر سنہ ۱۳۴۲ھ کو نواب معین الدولہ بہادر خدمت صدرالمہامی صنعت وحرفت
وتجارت پر مقرر ہوئے ۔
— نواب عقیل جنگ بہادر صدرالمہام پائیگاہ اپنے حلق و سینہ کے معالجہ کی غرض سے
یورپ جانے کے لئے تین ماہ کی رخصت حاصل کرکے بتاریخ ۱۶ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف روز شنبہ
بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے ۔ بعد علاج معالج آپ ۳۰ر شہریور سنہ ۱۳۳۲ف کو بلدہ واپس
تشریف لائے ۔
— ۱۴ر تیر سنہ ۱۳۳۴ف کو مولوی ولی اللہ صاحب رکن اوّل مجلس انتظام پائیگاہ علاقہ نواب
سرخورشید جاہ کا بمقام مدراس انتقال ہوا ۔
— حسب فرمان خداوندی اعلیحضرت قدرقدرت مولوی محمد حسین صاحب بلگرامی سابق
صدر محاسب سرکارعالی حال وظیفہ یاب کا خدمت میرمجلس پائیگاہ نواب سرخورشید جاہی پر

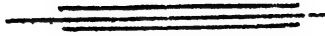
تقرر ہوا۔ اور یکم دے ۱۳۳۵ف کو صاحب موصوف نے خدمت میر مجلسی کا جائزہ حاصل کیا۔

ـــ پنڈت شام راؤ صاحب جاگیردار و ناظم مخارج پائیگاہ نواب خورشید جاہی نے۔ ۸ ماہ شہریور ۱۳۳۴ف کو رکنیت مجلس انتظام پائیگاہ نواب خورشید جاہی کا جائزہ حاصل کیا۔

ـــ ۲۹ ماہ تیر ۱۳۳۴ف کو شب چہارشنبہ دس بجے مولوی مخدوم محی الدین صاحب وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی) میر مجلس مجلس انتظام پائیگاہ علاقہ نواب سر خورشید جاہ کا انتقال ہوا۔ (۳ ماہ آذر ۱۳۲۰ف کو خدمت مذکور پر آپ کا تقرر ہو چکا تھا)۔

ـــ ۲۹ ماہ امرداد ۱۳۳۴ف کو رائے تیجرائے صاحب میر مجلس مجلس پائیگاہ علاقہ نواب سر آسمانجاہ کا بلدہ مین انتقال ہونے کے باعث جائداد میر مجلسی پر حسب الارشاد خداوندی حضرت اقدس واعلےٰ مولوی مرزا واجد بیگ صاحب تعلقدار علاقہ سرکار عالی حال وظیفہ یاب کا تقرر ہوا۔ اور بتاریخ ۱۹ ماہ مہر ۱۳۳۴ف صاحب موصوف نے خدمت میر مجلسی کا جائزہ حاصل کیا۔

ـــ تختہ جات نمبر ۳-۲-۱ـــ آمدنی واخراجات علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ و نواب سر آسمانجاہ بابتہ ۱۳۳۱ف و ۱۳۳۲ف درج ذیل ہین۔



# تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم و مغفور

## بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف و سنہ ۱۳۳۲ف

| نمبر شمار | نام ابواب جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف | نمبر شمار | نام ابواب جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | مالگزاری | | | ۴ | چوبینہ۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۱ | (۱) معمولی۔ | [illegible] | [illegible] | ۵ | کاغذ مہر۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۲) متفرق۔ | [illegible] | [illegible] | ۶ | معدنیات۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۳) پیمائش بندوبست | [illegible] | [illegible] | ۷ | رجسٹریشن۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۴) سپرد دیہات۔ | [illegible] | [illegible] | ۸ | سود۔ | [illegible] | [illegible] |
| | میزان صدر مد (۱) مالگزاری | [illegible] | [illegible] | ۹ | عدالت و مجالس۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | آبکاری۔ | [illegible] | [illegible] | ۱۰ | کوتوالی۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | افیون۔ | [illegible] | [illegible] | ۱۱ | دفاتر جداگانہ۔ | [illegible] | [illegible] |

| نمبر شمار | نام ابواب جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف | نمبر شمار | نام ابواب جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | نذرانہ اوطان - | [illegible] | . | ب | قرضہ عارضی - | . | . |
| ۱۳ | متفرقات - | [illegible] | [illegible] | ج | حسابات امانتی - | [illegible] | [illegible] |
| ۱۴ | تعمیرات وآبپاشی - | . | . | د | رسانیدار رسالی - | [illegible] | [illegible] |
| ۱۵ | جمعیت - | [illegible] | [illegible] | ھ | آیاپٹی - | [illegible] | [illegible] |
| ۱۶ | جمع وخرچ سنین ماضیہ | . | . | | میزان ابواب غیر سرکاری | [illegible] | [illegible] |
| ۱۷ | رقوم تصفیہ طلب - | . | [illegible] | | میزان ابواب سرکاری وغیر سرکاری - | [illegible] | [illegible] |
| | میزان ابواب سرکاری | [illegible] | [illegible] | | | | |
| | ابواب غیر سرکاری | | | | | | |
| الف | پیشگی - | [illegible] | [illegible] | | | | |

## اخراجات

| نمبر شمار | نام صدر مدات ابواب خرچ | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف | نمبر شمار | نام صدر مدات ابواب خرچ | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | واپسی۔ | [illegible] | [illegible] | ۵ | چوبینہ | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | معاوضہ۔ | لہ۔ | [illegible] | ۶ | کاغذ مہر۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | (۱) انتظام اضلاع۔ | [illegible] | [illegible] | ۷ | رجسٹریشن۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۲) بندوبست۔ | [illegible] | [illegible] | ۸ | سود۔ | ٠ | ٠ |
| | (۳) سررشتۂ انعام۔ | [illegible] | [illegible] | ۹ | (۱) محکمۂ صدر المہامی | [illegible] | [illegible] |
| | (۴) دیہہ صادر اسکیل | [illegible] | [illegible] | | (۲) دفتر صدر مجلس انتظام پائیگاہ | [illegible] | [illegible] |
| | (۵) پن مقطوعات۔ | [illegible] | [illegible] | | (۳) دفتر صدر محاسبی | [illegible] | [illegible] |
| | میزان صدر مد (۳) مالگزاری | یک لک [illegible] | یک لک [illegible] | | (۴) دفتر صدر خزانہ | [illegible] | [illegible] |
| ۴ | آبکاری۔ | [illegible] | [illegible] | | میزان صدر مد (۹) انتظام پائیگاہ | [illegible] | [illegible] |

| نمبر سلسلہ | نام صدر مد ابواب خرچ | بابتہ سنہ ١٣٣١ف | بابتہ سنہ ١٣٣٢ف | نمبر سلسلہ | نام صدر مد ابواب خرچ | بابتہ سنہ ١٣٣١ف | بابتہ سنہ ١٣٣٢ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٠ | (الف) عدالت۔ | [illegible] | [illegible] | ١٧ | رسوم۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (ب) مجالس۔ | [illegible] | [illegible] | ١٨ | وظایف۔ | [illegible] | [illegible] |
| | میزان صدر مد (١٠) عدالت و مجالس | [illegible] | [illegible] | ١٩ | مصارف مذہبی۔ | [illegible] | [illegible] |
| ١١ | کوتوالی۔ | [illegible] | [illegible] | ٢٠ | کارخانہ جات۔ | [illegible] | [illegible] |
| ١٢ | تعلیمات۔ | ۔ | ۔ | ٢١ | خلعت و تواضع۔ | [illegible] | [illegible] |
| ١٣ | طبابت۔ | [illegible] | [illegible] | ٢٢ | متفرقات۔ | [illegible] | [illegible] |
| ١٤ | دفاتر جداگانہ۔ | [illegible] | [illegible] | ٢٣ | ادائی قرضہ سنین ماضیہ | ۔ | [illegible] |
| ١٥ | صفائی۔ | [illegible] | [illegible] | ٢٤ | تعمیرات۔ | [illegible] | [illegible] |
| ١٦ | اخراجات ذاتی | [illegible] | [illegible] | ٢٥ | جمعیت۔ | [illegible] | [illegible] |

| نمبر شمار | نام صدر مدات ابواب جمع | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف | نمبر شمار | نام صدر مدات ابواب جمع | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۶ | عطیہ شاہی۔ | [illegible] | [illegible] | ب | قرضہ عارضی۔ | ۔ | ۔ |
| ۲۷ | جمعو خرچ سنین ماضیہ۔ | ۔ | ۔ | ج | حسابات امانتی۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۲۸ | جمعو خرچ تصفیطلب۔ | [illegible] | [illegible] | د | ارسال۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۲۹ | الونس گرانی۔ | [illegible] | [illegible] | ھ | آیاپٹی۔ | ۔ | ۔ |
| | میزان ابواب سرکاری | [illegible] | [illegible] | | میزان ابواب غیر سرکاری | [illegible] | [illegible] |
| | ابواب غیر سرکاری۔ | | | | میزان ابواب سرکاری وغیر سرکاری۔ | [illegible] | [illegible] |
| الف | پیشگی۔ | [illegible] | ۔ | | | | |

# تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم و مغفور

## بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف و سنہ ۱۳۳۲ف

| نمبر شمار | نام صدر مدات جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف | نمبر شمار | نام صدر مدات جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | مالگزاری - | | | ۴ | چوبینہ - | [illegible] | [illegible] |
| ۱ | (الف) معمولی - | [illegible] | [illegible] | ۵ | کاغذ ممہور - | [illegible] | [illegible] |
| | (ب) متفرقات - | [illegible] | [illegible] | ۶ | معدنیات - | [illegible] | [illegible] |
| | (ج) سیر دیہات - | [illegible] | [illegible] | ۷ | رجسٹریشن - | [illegible] | [illegible] |
| | (د) پیمائش و بندوبست | [illegible] | [illegible] | ۸ | سود - | [illegible] | [illegible] |
| | میزان مالگزاری - | [illegible] | [illegible] | ۹ | عدالت و مجلس - | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | آبکاری - | [illegible] | [illegible] | ۱۰ | کوتوالی - | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | افیون - | [illegible] | [illegible] | ۱۱ | الف - باغات - | [illegible] | [illegible] |

| نمبر شمار | نام صیغہ جات جمع | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف | نمبر شمار | نام صیغہ جات جمع | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | بازارات و متفرقات (ب) بازارات | [illegible] | [illegible] | | میزان تعمیرات و آبپاشی | [illegible] | [illegible] |
| | (ج) دارالطبع | [illegible] | . | ۱۵ | جمعیت | [illegible] | [illegible] |
| | (د) متفرقات | . | [illegible] | ۱۶ | جمع خرچ سنین ماضیہ | [illegible] | [illegible] |
| | میزان دفاتر جداگانہ | [illegible] | [illegible] | ۱۷ | رقوم جمع خرچ طلب تصفیہ | [illegible] | [illegible] |
| ۱۲ | نذرانہ | [illegible] | [illegible] | | میزان ابواب سرکاری | [illegible] | [illegible] |
| ۱۳ | متفرقات | [illegible] | [illegible] | | ابواب غیر سرکاری | | |
| | تعمیرات و آبپاشی (الف) تعمیرات | [illegible] | [illegible] | | (الف) پیشگی | . | [illegible] |
| ۱۴ | (ب) آبپاشی | [illegible] | [illegible] | | (ب) قرضہ | [illegible] | [illegible] |
| | (ج) آبرسانی | [illegible] | . | | (ج) حسابات امانتی | [illegible] | [illegible] |

| نمبر شمار | نام صدر مدات جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف | نمبر شمار | نام صدر مدات جمع | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | (د) ابواب ارسال۔ | [illegible] | [illegible] | | صدر میزان جمع۔ | [illegible] | [illegible] |
| | میزان ابواب غیر سرکاری | [illegible] | [illegible] | | | | |

| نمبر شمار | نام صدر مدات ابواب خرچ | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف | نمبر شمار | نام صدر مدات ابواب خرچ | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | واپسی۔ | [illegible] | [illegible] | | (۵) تنخواہ داران در عیوض دیہات منضبطہ | [illegible] | [illegible] |
| ۲ | معاوضہ۔ | [illegible] | [illegible] | | (۶) انجمن ہائے باہمی اتحاد قرضہ | [illegible] | [illegible] |
| | (۱) انتظام اضلاع۔ | [illegible] | [illegible] | | میزان صدر مد (۳) مالگزاری | [illegible] | [illegible] |
| | (۲) پیمائش و بندوبست | [illegible] | [illegible] | ۴ | آبکاری۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۳ | (۳) دیہہ صادر و ایکیل | [illegible] | [illegible] | | (۱) دفتر انتظامات جنگلات | [illegible] | [illegible] |
| | (۴) پن مقطعہ جات۔ | [illegible] | [illegible] | ۵ | (۲) اخراجات انتظام صحرا | [illegible] | [illegible] |

| نمبر شمار | نام صدرات ابواب خرچ | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف | نمبر شمار | نام صدرات ابواب خرچ | بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | میزان صدر مد (۵) چوبینہ | [illegible] | [illegible] | | (الف) محکمہ صدر المہامی وانسپکٹری | [illegible] | [illegible] |
| ۶ | مصارف مطبوعات (۱) دفتر مددگار دورہ | [illegible] | [illegible] | | (ب) محکمہ مجلس انتظام پائیگاہ | [illegible] | [illegible] |
| | (۲) اخراجات خریدی اسٹامپ وغیرہ | [illegible] | [illegible] | | (ج) دفتر صدر محاسبی | [illegible] | [illegible] |
| | میزان صدر مد (۶) کاغذ مہری | [illegible] | [illegible] | | (د) دفتر خزانہ پائیگاہ | [illegible] | [illegible] |
| ۷ | رجسٹریشن - | [illegible] | [illegible] | | میزان (۹) انتظام پائیگاہ | [illegible] | [illegible] |
| | میزان از نمبر ۳ تا ۷ | [illegible] | [illegible] | ۱۰ | عدالت و محکمہ الف (۱) محکمہ صدر عدالت و شش | [illegible] | [illegible] |
| | | | | | (۲) عدالتہائے اضلاع و تعلقات | [illegible] | [illegible] |
| ۸ | سود - | - | - | | میزان (الف) عدالت | [illegible] | [illegible] |
| | محکمہ جات سیول | | | | (ب) محبس - | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام صدمدات ابواب خرچ | بابتہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ ۱۳۳۲ ف | نشان سلسلہ | نام صدمدات ابواب خرچ | بابتہ ۱۳۳۱ ف | بابتہ ۱۳۳۲ ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | میزان عدالت و حبس | [illegible] | [illegible] | | (۹) ناکہ جات ۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۱۱ | کوتوالی ۔ (۱) دفتر نظامت ۔ | [illegible] | [illegible] | | (۱۰) کوتوالی دیہات | [illegible] | [illegible] |
| | (۲) ٹریننگ اسکول ۔ | ماعسه | ماعسه | | میزان صدمد (۱۱) کوتوالی | [illegible] | [illegible] |
| | (۳) خفیہ پولیس | [illegible] | [illegible] | ۱۲ | تعلیمات ۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۴) صفائی ۔ | ماللعه | ماللعه | ۱۳ | طبابت ۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۵) ہیڈکوارٹر بلدہ ۔ | [illegible] | [illegible] | | دفاتر جداگانہ ۔ | | |
| | (۶) جمعیت اضلاع ۔ | [illegible] | [illegible] | | (۱) باغات ۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۷) ہیڈکوارٹر ضلع ۔ | [illegible] | [illegible] | | (۲) بازارات ۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۸) دفتر تعلقات ۔ | [illegible] | [illegible] | | (۳) دفتر تنظیم منشی کار | [illegible] | [illegible] |

| نشان سلسلہ | نام صد مدات ابواب خرچ | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|
| | (۴) توشکخانہ - | [illegible] | [illegible] |
| | (۵) دارالطبع - | [illegible] | [illegible] |
| | (۶) پیروکاران - | [illegible] | [illegible] |
| | (۷) شکارگاہ چانگلیر - | [illegible] | [illegible] |
| | میزان صد مد (۳) دفاتر جداگانہ - | [illegible] | [illegible] |
| | میزان از نمبر ۹ تا ۱۴ - | [illegible] | [illegible] |
| ۱۵ | صفائی - | [illegible] | [illegible] |
| | **اخراجات ذاتی** | | |

| نشان سلسلہ | نام صد مدات ابواب خرچ | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|
| ۱۶ | (الف) ماہوارات جیب خاص | [illegible] | [illegible] |
| | (ب) تقسیم محلات مبارک | [illegible] | [illegible] |
| | (ج) نذور وامام ضامن وغیرہ | [illegible] | [illegible] |
| | (د) دیگر اخراجات | [illegible] | [illegible] |
| | میزان اخراجات ذاتی | [illegible] | [illegible] |
| | **عطیات** | | |
| ۱۷ | رسوم جاگیرداران - | [illegible] | [illegible] |
| ۱۸ | عطیہ شاہی | [illegible] | [illegible] |
| ۱۹ | وظائف - | [illegible] | [illegible] |

| نمبر | نام صدمدات ابواب جمع | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف | نمبر | نام صدمدات ابواب خرچ | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| .. | [illegible] معمول | [illegible] | [illegible] | | (الف) اخراجات نگرانی | [illegible] | [illegible] |
| | [illegible] | | . | | (ب) تعمیرات۔ | [illegible] | [illegible] |
| | میزان از نمبر ۲ تا ۲۰ | یک لک [illegible] | یک لک [illegible] | | | | |
| ۲۱ | کارخانہ جات | یک لک [illegible] | یک لک [illegible] | | (ج) آبپاشی۔ | [illegible] | [illegible] |
| | | | | | (د) آبرسانی۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۲۲ | خاصت وتواضع وضیافت | ماء | . | | میزان (۲۵) تعمیرات وآبپاشی۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۲۳ | متفرقات۔ | [illegible] | [illegible] | | | | |
| ۲۴ | ادائی قرضہ سنین ماضیہ | . | . | | جمعیت | | |
| | میزان از نمبر ۲۱ تا ۲۴ | [illegible] | [illegible] | | (۱) فوج نظامت مخارج | [illegible] | [illegible] |
| | | | | | (۲) فوج باقاعدہ | [illegible] | [illegible] |
| ۲۵ | تعمیرات [illegible] | | | ۲۶ | (۳) فوج بیقاعدہ۔ | [illegible] | [illegible] |

| نمبر شمار | نام صدر مدات ابواب خرچ | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف | نمبر شمار | نام صدر مدات ابواب خرچ | بابتہ ۱۳۳۱ف | بابتہ ۱۳۳۲ف |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | (۴) فرمان جلو۔ | [illegible] | [illegible] | | میزان ابواب سرکاری | [illegible] | [illegible] |
| | (۵) بارگیران۔ | [illegible] | [illegible] | | ابواب غیر سرکاری۔ | | |
| | (۶) امتیازیان۔ | [illegible] | [illegible] | | (الف) پیشگی۔ | [illegible] | [illegible] |
| | (۷) متفرقات۔ | [illegible] | [illegible] | | (ب) قرضہ۔ | [illegible] | [illegible] |
| | میزان (۲۶) صدر مد جمعیت | [illegible] | [illegible] | | (ج) حسابات امانتی۔ | [illegible] | [illegible] |
| | میزان از نمبر ۱ تا ۲۷ | [illegible] | [illegible] | | (د) ابواب ارسال۔ | [illegible] | [illegible] |
| | | | | | میزان ابواب غیر سرکاری | [illegible] | [illegible] |
| ۲۷ | انتظام انسداد قحط | . | . | | جملہ میزان خرچ ابواب سرکاری و غیر سرکاری۔ | [illegible] | [illegible] |
| ۲۸ | رقوم جمع خرچ ابواب تصفیہ طلب۔ | . | . | | | | |

فصل (۲)

# پیشکاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۳۳۴

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنۃ کی صاحبزادی کا عقد مولوی محبوب علی صاحب صاحبزادہ نواب محمد مراد جنگ بہادر ناظم پولیس اضلاع سے ۱۹ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ کو قرار پایا تھا کامل تیاری ہوچکی تھی اور دعوتی کارڈ بھی تقسیم کئے گئے تھے لیکن دفعتاً تقریب مذکورہ موقوف کردی گئی۔ اکثر مدعوئین آنکر واپس چلے گئے۔ بعدہٗ ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ کو وہی صاحبزادی صاحبہ کا عقد لایق علیخان صاحب اقربا نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن مجلس عدالت العالیہ سے ہوا۔

۱۹ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ شب مین مہاراجہ پیشکار بہادر کے صاحبزادی صاحبہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

# باب ۵

فصل (۱)

## موقت الشیوع پرچے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۲۳۴

تاج۔ یہ رسالہ سابق مین دو ڈہائی جزو کے حجم کا ماہ جنوری سنہ ۱۹۱۴ء م ماہ صفر سنہ ۱۳۳۲ھ سے زیر ایڈیٹری مولوی ابوالوفا غلام محمد صاحب انصاری و باہتمام پنڈت رگھوناتھ راؤ صاحب وردو ہر انگریزی مہینے مین شایع ہوا کرتا تھا۔ اس مین نثر اور آخر مین نظم کا کچھ حصہ ہوتا تھا قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک ۲؎ مقرر تھی اور سنہ ۱۹۱۷ء سے اس کی اشاعت موقوف ہوگئی تھی

لیکن ماہ خورداد ۱۳۳۳ف م ماہ اپریل ۱۹۲۴ء سے پھر زیرایڈیٹری صاحب موصوف چھتہ بازار سے ماہانہ شایع ہونا شروع ہوا ہے۔ اسکی حیثیت اب دینی اور علمی ہے۔ اس کی سالانہ قیمت (عہ) مقرر ہے۔

رہبر مزارعین۔ یہ رسالہ ۱۳۲۴ف سے مولوی مظہر حسین صاحب۔ ایم۔ اے۔ ناظم زراعت کی نگرانی مین شایع ہوتا ہے۔ جس مین زراعت کے متعلق مفید مضامین اور اوس کے رپورٹین شایع ہوتی ہین۔ اسکی سالانہ (عاں) قیمت مقرر ہے۔

توحیدیہ۔ ماہ امرداد ۱۳۳۱ف سے مولوی سراج الدین صاحب کے ایڈیٹری مین شایع ہوتا تھا جو بعد مین وہ موقوف ہوگیا۔ یہ ایک دینی علمی رسالہ تھا۔ اس کی قیمت سالانہ (عہ) مقرر تھی۔

معلم العلوم۔ ۱۳۳۱ف سے زیرایڈیٹری مولوی سراج الدین صاحب ماہانہ شایع ہونے لگا اس کی سالانہ (مے) قیمت مقرر ہے۔

لسان الملک۔ یہ (۴۶) صفحہ کا رسالہ کتابی تختی پر ماہ خورداد ۱۳۳۲ف سے زیرایڈیٹری مولوی سید محمد صاحب ضامن کنتوری ہر مہینے انگریزی کے پہلے ہفتہ مین رسالہ عبداللہ حیدرآباد دکن سے شایع ہوا کرتا ہے۔ قیمت سالانہ (صہ) مقرر ہے۔

النور۔ یہ ایک ماہوار مذہبی اور علمی رسالہ ہے جو ماہ ربیع الاوّل ۱۳۴۲ھ سے زیرایڈیٹری مولوی محمد باقر حسین صاحب طارق اور زیرنگرانی مولوی عبدالقدیر صاحب پروفیسر عثمانیہ کالج حیدرآباد سے شایع ہونے لگا ہے اور شمس الاسلام پریس حیدرآباد مین طبع ہوا کرتا ہے۔ اس کی سالانہ کی قیمت (عاں) ہے۔

المعلّم۔ ماہ شہریور ۱۳۳۳ف سے مولوی محمد حسین صاحب جعفری۔ بی۔ اے۔ نائب ناظم تعلیمات کی نگرانی مین ماہواری شایع ہوتا ہے۔ جس مین معلمین کے لئے بہترین مضامین اور طریقۂ تعلیم بیان کئے جاتے ہین۔ اس کی سالانہ قیمت (ہے) مقرر ہے۔

خادمہ۔ ۱۳۳۲ف سے مریم بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ولی الدین صاحب کی ایڈیٹری مین

بلدۂ حیدرآباد سے شایع ہوا کرتا ہے۔ جس مین علمی۔ ادبی۔ اور مذہبی مضامین درج ہوتے ہین۔ سالانہ اس کی قیمت (سے ر) مقرر ہے۔

تحفہ۔ یہ علمی ماہواری رسالہ ماہ محرم ۱۳۴۳ھ سے بہ سیادت انجمن ارباب اُردو مقام سرورنگر بلدۂ حیدرآباد دکن جاری ہوا ہے۔ یہ شمس الاسلام چھتہ بازار مین چھپتا ہے۔ اس کی تقطیع ۲۰×۲۶ مجم تین جزو ہے۔ اور قیمت سالانہ (عہ ر) مقرر ہے۔

سائین کی صدا۔ ماہ چیت شک ۱۸۴۷ م ماہ مارچ ۱۹۲۵ء سے ہر ہندی ماہ کی پہلی تاریخ کو بزبان اُردو زیر اہتمام رائے بھوانی پرشاد صاحب چھوٹی تختی پر شایع ہونا شروع ہوا ہے۔ اس رسالہ مین نصائح و اقوال سری ست گرو اُپاسنی باباہاراج اور دیگر مضامین نظم و نثر متعلق بہ تصوف با توصیف سری باباہاراج ہوا کرتے ہین۔ اس کی قیمت سالانہ (سے ر) علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے۔

ثمرۃ الادب۔ انجمن ثمرۃ الادب دارالعلوم سے ماہواری علمی اور اخلاقی رسالہ . . . . زیر ایڈیٹری مولوی نصیرالدین صاحب ہاشمی شایع ہوا کرتا تھا اور صرف ایک سال جاری رہ کے بند ہو گیا۔

صراط المستقیم۔ یہ ایک مذہبی رسالہ ہے جو ابوالفدا مولوی نور محمد صاحب صدر مدرس مدرسہ دینیات کی ایڈیٹری مین شایع ہوا کرتا ہے۔

نظام کالج میگزین اردو۔ طلبائے نظام کالج نے ایک ماہواری رسالہ شایع کیا تھا۔ جس کے چند نمبرات عمدگی کے ساتھ شایع ہوئے مگر ایک سال کے اندر بند ہو گیا۔

رہبر تعلیم۔ یہ رسالہ ماہواری سکندرآباد سے شایع ہوتا تھا۔ جس کے چند نمبرات عمدگی کے ساتھ شایع بھی ہوئے مگر ایک سال کے اندر بند ہو گیا۔

المصداق۔ یہ ایک مہدوی اصحاب کا ماہواری رسالہ تھا جو مولوی سید محمود صاحب بدلپی کی ایڈیٹری مین شایع ہوتا تھا۔

## مرہٹی و تلنگی

ارنودے مالا۔ اس نام سے ایک رسالہ بزبان مرہٹی سہ ماہی زیر اہتمام (سیکشن پرسارک منڈل اورنگ آباد

شکے ۱۸۴۶ ام ۷ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ سے شایع ہونا شروع ہوا۔ اس کی قیمت سابق مین (عمار) سالانہ تھی۔ اس کے ۲ نمبر ہماری نظر سے گذرے۔ دوسرے سال کے پہلے نمبر کی تختی بڑی ہے اور قیمت (عالیہ) کی گئی۔

تینوگو تیری کا۔ | نامی اخبار بزبان تلنگی ہفتہ واری موضع انکورنی ضلع ورنگل مین ہر شنبہ کو شائع ہوتا ہے۔ جس کے مالک اور ایڈیٹر سیتارام چندر راؤ ہین اور اخبار مذکور کا سالانہ چندہ (عہ ۱۲) ہے۔

سیوا پرچارنی۔ | یہ ماہواری رسالہ بزبان تلنگی مطبع سیوا ایہچانی قلعہ مٹھواڑہ سے ہر پونم کو شایع ہوتا ہے۔ جس کے مالک گوڑیال راجہ لنگیام ہیں اور ایڈیٹر ہری کنڈہ نرسیا لنگا شاستری ہین۔ رسالہ مذکور کی قیمت سالانہ (عہ) روپیہ ہے۔

اندھرا بودیم۔ | یہ ماہواری رسالہ بزبان تلنگی رام لنگیشوا پریس مین طبع ہو کر مقام ورنگل سے شایع ہوتا ہے۔ کوکل سیتارام اس کے مالک ہین اور ایڈیٹر بھی ہین۔ اس کی قیمت سالانہ (لے) ہے۔

رسالہ احکام۔ | رسالہ مذکور بزبان تلنگی مطبع رسالہ احکام واقع ہنمکنڈہ محکمۂ صوبہ داری سے زیر نگرانی محکمۂ اول تعلقداری مہینے مین ۲ مرتبہ شایع ہوتا ہے۔ جس کی قیمت سالانہ (عہ) ہے۔ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر وی۔ راجیا۔ مترجم اور منتظم احمد حسین صاحب مہتمم مطبع مذکور اور طبع کنندہ فرید خان صاحب ہین۔

آئین نظامیہ۔ | رسالہ مذکور اطراف بلدہ سے شایع ہوتا تھا جس کی اشاعت ۱۳۳۱ف سے موقوف ہے۔

نیلاگری۔ | یہ اخبار بزبان تلنگی بمقام نلگنڈہ ہر جمعرات کو شایع ہوتا ہے۔ ایڈیٹر صاحب کا نام نیلنگ رام نرسہوان راؤ صاحب شب نویس اور چندہ سالانہ (للعہ) سکۂ عثمانیہ مقرر ہے۔

بال سرسوتی۔ | یہ ایک ماہانہ رسالہ ہے جو بمقام حیدرآباد شایع ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی چندہ نہین ہے اور یہ خاص اون ممبرون کے واسطے ہے جو کتب خانہ موسومہ بال سرسوتی اندھرا بھاشا نیلم مین شریک ہین۔

شیوا بودھنی۔ | یہ ایک ماہواری رسالہ بمقام سکندرآباد شایع ہوتا ہے۔ اس کے ایڈیٹر موری گنڈہ پچی

| نشان سلسلہ | نام اخبار | کس زبان میں | مقام اشاعت | حوالہ جریدہ سرکار عالی۔ |
|---|---|---|---|---|
| | | | | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۲ آذر سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۴ جزو اول ص ۲۷ ۔ |
| ۸ | امرت بازار پتریکا۔ | انگریزی | کلکتہ | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۰ آبان سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۵) ع ۴۵ جزو اول ص ۴۲۳ ۔ |
| ۹ | ٹریبیون۔ | ر | لاہور | جریدہ مطبوعہ مورخہ غرہ آذر سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۱ جزو اول ص ۵ ۔ |
| ۱۰ | انگلیشمن۔ | ر | کلکتہ | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۵ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۱۰ جزو اول ص ۶۹ ۔ |
| ۱۱ | تیغ۔ | اردو | دہلی | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۹ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۲۲ جزو اول ص ۲۶۸ ۔ |
| ۱۲ | گیان پرکاش۔ | مرہٹی | پونہ | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۰ تیر سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۲۹ جزو اول ص ۳۲۳ ۔ |
| ۱۳ | ریاست | اُردو۔ | دہلی۔ | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۳ امرداد سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۳۱ جزو اول ص ۳۴۶ ۔ |
| ۱۴ | ہندوستان ٹائمس۔ | انگریزی | ر | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۷ امرداد سنہ ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۳۳ جزو اول ص ۳۷۷ ۔ |
| ۱۵ | زمیندار۔ | اردو | لاہور | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۵ دے سنہ ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) ع ۵ جزو اول ص ۴۳ ۔ |
| ۱۶ | آریہ مسافر۔ | ر | آگرہ | جریدہ مطبوعہ مورخہ ۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۳۵ف |

| نشان سلسلہ | نام اخبار | سنہ زبان مین | مقام اشاعت | حوالہ جریدہ سرکاری۔ |
|---|---|---|---|---|
| ۱۷ | مخبر دکن۔ | اردو | مدراس | جلد ۵۷، عـ۱۵ـ جزو اوّل صـ۱۴۹ـ۔ جریدہ مطبوعہ مورخہ ۲۱ فرخ ردی سـ۱۳۳۵ـہ ف جلد ۵۷، عـ۲۰ـ جزو اوّل صـ۱۹۶ـ |

## تختہ تعداد مطابع چالو و تعداد اخبارات رسائل و دیگر کتب مطبوعہ جو من ابتدائے سـ۱۳۱۹ـہ ف لغایتہ سـ۱۳۳۲ـہ ف تک طبع و شائع ہوئے

| نشان سلسلہ | سنہ | مطابع جملہ | مطابع جاری | مطابع بند | اخبارات | رسائل | کتب مطبوعہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۳۱۹ف | ۷۷ | | | ۴ | ۸ | |
| ۲ | ۱۳۲۰و۲۱ف | ۵۰ | ۴۰ | ۱۰ | ۳ | ۹ | ۳۶۴ |
| ۳ | ۱۳۲۲ف | ۴۷ | ۴۲ | ۵ | ۴ | ۱۷ | ۱۵۹ |
| ۴ | ۱۳۲۳ف | ۵۸ | ۴۶ | ۱۲ | ۸ | ۱۱ | ۲۲۶ |
| ۵ | ۱۳۲۴ف | ۵۷ | ۴۵ | ۱۲ | ۳ | ۸ | ۱۳۵ |
| ۶ | ۱۳۲۵ف | ۵۵ | ۴۹ | ۶ | ۲ | ۱۰ | ۲۹۷ |
| ۷ | ۱۳۲۶ف | ۵۴ | ۴۱ | ۱۳ | ۲ | ۹ | ۶۰۷ |

سـ۵ـ۔ بربنائے احکام محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۱۲۶۷ مورخہ ۲۴ مرخورداد سـ۱۳۲۴ـہ ف طبع شدہ کی دو جلدین محکمۂ کوتوالی بلدہ مین داخل ہوا کرتے ہین۔

| نشان سلسلہ | سنہ | مطابع — جملہ | جاری | بند | اخبارات | رسایل | کتب مطبوعہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | سنہ ۱۳۲۷ ف | ۴۹ | ۴۱ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲۲۶ |
| ۹ | سنہ ۱۳۲۸ ف | ۴۶ | ۳۵ | ۱۱ | ۲ | ۱۵ | ۱۹۶ |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۲۹ ف | ۴۷ | ۴۲ | ۵ | ۲ | ۱۱ | ۱۴۸ |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۳۰ ف | ۵۴ | ۴۸ | ۶ | ۳ | ۸ | ۲۶۴ |
| ۱۲ | سنہ ۱۳۳۱ ف | ۶۴ | ۵۹ | ۵ | ۴ | ۹ | ۲۰۸ |
| ۱۳ | سنہ ۱۳۳۲ ف | ۷۱ | ۶۳ | ۸ | ۴ | ۱۷ | ۲۹۸ |
| ۱۴ | سنہ ۱۳۳۳ ف | ۷۷ | ۶ | ۰ | | ۶ | ۲۶۸ |

## کتب شایع شدہ بلحاظ فن ملک سرکار عالی

### من ابتدائے سنہ ۱۲۹۹ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | جملہ تعداد کتب مطبوعہ | تعداد کتب رجسٹر شدہ | کتب قانون | نظم و ڈرامے | تعلیمی و ادبی | دینی و مذہبی | تاریخ و سوانح | تصوف و اعمال | طب و حفظان صحت | اخلاق و اصلاحات | مختلف مضامین |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۱ | سنہ ۱۲۹۹ ف | ۱ | ۱ | ۰ | - | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ |
| ۲ | سنہ ۱۳۰۰ ف | ۱۵ | ۱۵ | ۴ | ۰ | ۷ | ۰ | ۰ | ۱ | ۳ | ۰ | ۰ |
| ۳ | سنہ ۱۳۰۱ ف | ۱۲ | ۱۲ | ۳ | ۱ | ۲ | ۰ | ۲ | ۱ | ۲ | ۰ | ۱ |
| ۴ | سنہ ۱۳۰۲ ف | ۷ | ۷ | ۰ | ۳ | ۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ |

| نشان سلسلہ | سنہ ف | جملہ تعداد کتب شایع شدہ | تعداد کتب ترجمہ شدہ | کتب قانونی | نظم و ناول و ڈرامے | تعلیمی و درسی | دینی و مذہبی | تاریخ و سوانح | دستکاری و فنون | طب و حفظان صحت | اخبارات و رسالہ جات | مختلف مضامین |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 | 13 |
| 5 | سنہ ۱۳۰۳ ف | 6 | 6 | 1 | 1 | 2 | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 2 |
| 6 | سنہ ۱۳۰۴ ف | 21 | 21 | 7 | 1 | 8 | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 5 |
| 7 | سنہ ۱۳۰۵ ف | 30 | 30 | 12 | 2 | 2 | 0 | 2 | 0 | 0 | 0 | 12 |
| 8 | سنہ ۱۳۰۶ ف | 26 | 26 | 13 | 1 | 1 | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 11 |
| 9 | سنہ ۱۳۰۷ ف | 18 | 18 | 10 | 2 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 4 |
| 10 | سنہ ۱۳۰۸ ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۲ ف | 88 | 88 | 22 | 4 | 30 | 0 | 6 | 3 | 6 | 0 | 27 |
| 11 | سنہ ۱۳۱۳ ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۵ ف | 243* | 60 | 47 | 41 | 16 | 31 | 3 | 0 | 0 | 0 | 25 |
| 12 | سنہ ۱۳۱۶ ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۹ ف | 512 | 86 | 165 | 142 | 62 | 53 | 33 | 38 | 19 | 0 | 0 |
| 13 | سنہ ۱۳۲۰ ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۱ ف | 364 | 35 | 61 | 73 | 0 | 34 | 19 | 0 | 0 | 0 | 177 |
| 14 | سنہ ۱۳۲۲ ف | 159 | 15 | 21 | 43 | 0 | 26 | 5 | 0 | 0 | 0 | 64 |
| 15 | سنہ ۱۳۲۳ ف | 226 | 21 | 34 | 46 | 25 | 63 | 17 | 5 | 0 | 0 | 37 |
| 16 | سنہ ۱۳۲۴ ف | 396 | 40 | 120 | 55 | 43 | 51 | 11 | 3 | 10 | 0 | 63 |
| 17 | سنہ ۱۳۲۵ ف | 325 | 14 | 94 | 48 | 27 | 61 | 8 | 9 | 2 | 0 | 76 |
| 18 | سنہ ۱۳۲۶ ف | 161 | 10 | 24 | 33 | 16 | 0 | 10 | 1 | 2 | 29 | 46 |
| 19 | سنہ ۱۳۲۷ ف | 186 | 24 | 35 | 37 | 27 | 37 | 3 | 1 | 0 | 0 | 46 |
| 20 | سنہ ۱۳۲۸ ف | 170 | 10 | 25 | 14 | 17 | 43 | 11 | 14 | 5 | 0 | 41 |

* بلحاظ صدر میزان تفصیلی کتب کا صحیح پتہ نہیں چلا۔

| نشان سلسلہ | سنہ ف | جملہ تعداد کتب شائع شدہ | تعداد کتب جدید ترتیب شدہ | کتب قانونی | علوم و ادبیات | تعلیمی و درسی | دینی و مذہبی | تاریخ و سوانح | صنعت و کمال | طب و علم حیوانات | اخلاقیات و سیاسیات | مختلف مضامین |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۲۱ | سنہ ۱۳۲۹ ف | ۱۱۲ | ۷ | ۲۱ | ۱۱ | ۱۴ | ۳۱ | ۶ | ۲ | ۳ | ۰ | ۲۴ |
| ۲۲ | سنہ ۱۳۳۰ ف | ۱۵۶ | ۲۳ | ۴۵ | ۲۵ | ۱۴ | ۴۰ | ۹ | ۴ | ۱۰ | ۰ | ۹ |
| ۲۳ | سنہ ۱۳۳۱ ف | ۱۴۸ | ۲۲ | ۳۵ | ۱۴ | ۲۸ | ۰ | ۱۵ | ۰ | ۱۳ | ۲۸ | ۱۵ |
| ۲۴ | سنہ ۱۳۳۲ ف | ۲۵۸ | ۲۰ | ۳۰ | ۲۶ | ۵۰ | ۰ | ۱۶ | ۱۸ | ۱۰ | ۴۱ | ۶۵ |
| ۲۵ | سنہ ۱۳۳۳ ف | ۲۶۸ | ۲۸ | ۵۳ | ۶ | ۱۵ | ۰ | ۹ | ۴ | ۲۱ | ۱۰۷ | ۵۳ |

## تختہ بلحاظ زبان کتب مطبوعہ ملک سرکار عالی

### من ابتدائے سنہ ۱۲۹۹ ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | تعداد اردو | تعداد فارسی | عربی | مرہٹی | تلنگی | انگریزی | سنسکرت | اردو و انگریزی | کنڑی | ہندی | گجراتی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۱ | سنہ ۱۲۹۹ ف | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | سنہ ۱۳۰۰ ف | ۸ | ۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | سنہ ۱۳۰۱ ف | ۹ | ۲ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | سنہ ۱۳۰۲ ف | ۵ | ۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | سنہ ۱۳۰۳ ف | ۳ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | سنہ ۱۳۰۴ ف | ۱۸ | ۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| سلسلہ نشان | سنہ ف | تعداد اردو | تعداد فارسی | عربی | مرہٹی | تلنگی | انگریزی | سنسکرت | مارواڑی | کنڑی | ہندی | گجراتی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۷ | سنہ ۱۳۰۵ف | ۲۹ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | سنہ ۱۳۰۶ف | ۲۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۹ | سنہ ۱۳۰۷ف | ۱۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۰۸ف لغایتہ ۱۳۱۲ف | ۷۸ | ۱ | ۰ | ۰ | ۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۱۳ف لغایتہ ۱۳۱۶ف | ۲۱۳ | ۱۴ | ۳۵ | ۰ | ۷ | ۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲ | سنہ ۱۳۱۷ف لغایتہ ۱۳۱۹ف | ۶۱۱ | ۲۰ | ۳۰ | ۷ | ۱۹ | ۲ | ۰ | ۰ | ۸ | ۰ | ۱ |
| ۱۳ | سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ ۱۳۲۱ف | ۱۲۵ | ۱۱ | ۲ | ۷ | ۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۴ | سنہ ۱۳۲۲ف | ۱۴۲ | ۲ | ۳ | ۶ | ۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۵ | سنہ ۱۳۲۳ف | ۲۰۰ | ۴ | ۹ | ۱۷ | ۲۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۶ | سنہ ۱۳۲۴ف | ۳۱۷ | ۱۰ | ۲۲ | ۲۹ | ۱۹ | ۱۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۷ | سنہ ۱۳۲۵ف | ۳۳۰ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۷ | ۱۹ | ۱۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۸ | سنہ ۱۳۲۶ف | ۱۹۷ | ۱۲ | ۲ | ۹ | ۱۰ | ۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۹ | سنہ ۱۳۲۷ف | ۲۳۲ | ۹ | ۶ | ۴۰ | ۲۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۰ | سنہ ۱۳۲۸ف | ۲۵۲ | ۴ | ۸ | ۱۲ | ۷ | ۲ | ۴ | ۹ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۱ | سنہ ۱۳۲۹ف | ۱۲۱ | ۲ | ۱ | ۳ | ۳۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۹ | ۰ |
| ۲۲ | سنہ ۱۳۳۰ف | ۲۷۹ | ۲ | ۲ | ۹ | ۳۷ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | | ۰ |
| ۲۳ | سنہ ۱۳۳۱ف | ۱۵۳ | ۳ | ۱ | ۲ | ۳ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۲ | ۰ |
| ۲۴ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۲۵۰ | ۱ | ۰ | ۳ | ۲ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ |
| ۲۵ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۲۶۴ | ۱ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

# کتب شایع شدہ بلحاظ تعداد زباندان ملک سرکار عالی بموجب مردم شماری

| نشان سلسلہ | نام زبان | بموجب مردم شماری سنہ ۱۳۰۱ف | | بموجب مردم شماری سنہ ۱۳۱۱ف | | بموجب مردم شماری سنہ ۱۳۲۰ف | | بموجب مردم شماری سنہ ۱۳۳۰ف | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | تعداد زباندان | بلحاظ زبان تعداد کتب شایع شدہ | تعداد زباندان | بلحاظ زبان تعداد کتب شایع شدہ | تعداد زباندان | بلحاظ زبان تعداد کتب شایع شدہ | تعداد زباندان | بلحاظ زبان تعداد کتب شایع شدہ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ۱ | اردو۔ | ۱۱۹۸۳۸۲ | ۸ | ۱۱۵۸۴۹۰ | ۷۸ [۱] | ۱۳۳۱۶۲۲ | ۱۲۵ [۲] | ۱۲۹۰۸۶۶ | ۲۷۹ |
| ۲ | فارسی۔ | ۴۸۲ | ۳ | ۲۵۵ | ۱ | ۱۲۹ | ۱۱ [۲] | ۶۶ | ۲ |
| ۳ | عربی۔ | ۱۲۸۶۹ | ۰ | ۹۹۳۷ | ۰ | ۵۶۸۳ | ۲ [۲] | ۲۲۲۸ | ۲ |
| ۴ | مرہٹی۔ | ۳۴۹۳۸۵۸ | ۰ | ۲۸۹۵۶۶۴ | ۰ | ۳۴۹۸۷۵۸ | ۷ [۲] | ۳۲۹۶۸۵۸ | ۹ |
| ۵ | تلنگی۔ | ۵۰۳۱۰۶۹ | ۰ | ۵۱۴۸۰۵۶ | ۹ [۱] | ۴۳۴۷۵۷۸ | ۴ [۲] | ۶۰۱۵۱۷۴ | ۳۷ |
| ۶ | انگریزی۔ | ۸۸۸۵ | ۴ | ۷۹۰۷ | ۰ | ۸۸۴۳ | ۰ | ۹۲۸۵ | ۰ |
| ۷ | کنڑی۔ | ۱۴۵۱۰۴۶ | - | ۱۵۶۲۰۱۸ | ۰ | ۱۶۸۰۰۰۵ | ۰ | ۱۵۳۶۹۲۸ | ۰ |

# فہرست تاریخ دکن

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بوستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۳۶ فصل (۲)

[۱] سنہ ۱۳۰۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۲ف تک شایع شدہ کتب کی تعداد ہے۔ [۲] سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۱ف تک شایع شدہ کتب کی تعداد ہے۔

مملکت دکن کے متعلق جو تاریخی کتابین وقتاً فوقتاً مختلف زبانون مین جو لکھی گئی ہین اُن مین سے جیسے جیسے جن کا پتہ چلتا گیا بستان آصفیہ کے حصون مین تذکرہ کیا گیا ہے یعنی بستان آصفیہ کے حصۂ اوّل مین (۲۲۰) کا اور حصۂ سوم (۲۲۰) کا حصۂ چہارم مین (۹) کا اور اس حصہ مین (۶۲ جملہ ۵۱۱) کتب کا ذکر کیا گیا ہے۔ اِن تاریخون کے مولف و مصنف کے نام و سنہ تالیف و تصنیف کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید کہ اِن سے مصنفین و مولفین کو اُن کی تالیف و تصنیف مین کافی مدد ملے گی۔

| نمبر شمار | نام کتاب | نام مصنف یا مولف | سنہ تصنیف یا تالیف | قلمی یا مطبوعہ | زبان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱ | انوار نامہ منظوم | محمد اسمعیل خان امجدی | سنہ ۱۱۴۲ھ | قلمی | فارسی | حالات والاجاہ مدراس اور واقعات دکن مندرج ہین |
| ۲ | اساس سیاست کرناٹک | محمود جنگ خیرالدین | | مطبوعہ | ایضاً | |
| ۳ | آصفی نامہ۔ | بدیع الدین۔ | | قلمی | ؍؍ | |
| ۴ | باغ چہار چمن۔ | شیخ احمد حسینی شیروانی | سنہ ۱۳۰۱ھ | مطبوعہ | ؍؍ | |
| ۵ | پتر یادی وغیرہ۔ | کاشی ناتھہ ناراین سانے بی۔اے | شکے سنہ ۱۸۱۱ | مطبوعہ | مرہٹی | خطوط بزبان مرہٹی ٹیپو سلطان حیدر۔ پیشوا و نواب میر نظام علیخان غفران مآب |
| ۶ | تاریخ مہابت جنگ بنگالہ | مہابت جنگ | | قلمی | فارسی | اس مین اکثر موقع پر حضرت غفرانماب کا ذکر بھی ہے۔ |
| ۷ | تاریخ راحت افزا۔ | محمد علی ابن صادق المسی | سنہ ۱۲۵۶ھ | ؍؍ | ؍؍ | شاہان آصفیہ کے مکمل |

| نمبر سلسلہ | نام کتاب | نام مصنف یا مولف | سنہ تصنیف یا تالیف | قلمی یا مطبوعہ | زبان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۸ | تاریخ سیر نہ گلگشت دکن | غلام قادر خان بیدری | سنہ ۱۲۴۹ھ | قلمی | فارسی | حالات درج ہین ۔ شش صوبۂ دکن کا محاصل وغیرہ درج ہے ۔ |
| ۹ | تواریخ قطب شاہی | محمد قادر خان ۔ | سنہ ۱۲۴۵ھ | " | " | |
| ۱۰ | تاریخ " " | غلام حسین خان جواہر منسبدار ۔ | سنہ ۱۳۳۴ھ | | | |
| ۱۱ | تذکرۃ الامرا ۔ | درگاہ قلی خان سالار جنگ | سنہ ۱۱۰۷ھ | قلمی | فارسی | اسمین دہلی کے واقعات اور سفرنامہ درج ہے ۔ |
| ۱۲ | تزک والاجاہی ۔ | ابن حسن تتھڑنگری ۔ | سنہ ۱۱۸۶ھ | " | " | |
| ۱۳ | تاریخ بیڑ ۔ | محمد قطب اللہ ۔ | سنہ ۱۳۱۷ھ | مطبوعہ | اردو | |
| ۱۴ | تاریخ دربار آصف | غلام صمدانی خان گوہر | | " | " | |
| ۱۵ | تاریخ عزیزی ۔ | منشی محمد عبدالعزیز خان ۔ | سنہ ۱۳۰۲ھ | " | فارسی | دکن کے حالات اسمین درج ہین ۔ |
| ۱۶ | تاریخ امجدیہ ۔ | قاضی امجد حسین خان ۔ | سنہ ۱۲۹۳ھ | " | " | " " |
| ۱۷ | تاریخ مالوا ۔ | | | " | " | |
| ۱۸ | تذکرۂ اولیا ۔ | عبدالجبار خان مرحوم ۔ | | " | " | محبوب الزمن کے نام کتاب کے سلسلہ مین ہے اولیا دکن کا مفصل ذکر ہے ۔ |

| نشان سلسلہ | نام کتاب | نام مصنف یا مولف | سنہ تصنیف یا تالیف | قلمی یا مطبوعہ | زبان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱۹ | تاریخ قیصری۔ | | | | فارسی | |
| ۲۰ | تذکرہ الواقعات۔ | اکسیر جوہر۔ | | مطبوعہ | ر | |
| ۲۱ | تاریخ حاجی محمدؐ۔ | حاجی محمدؐ قندہاری دکن | سنہ ۱۳۰۰ھ | قلمی۔ | ر | |
| ۲۲ | قلعہ اودگیر۔ | | | ر | ر | |
| ۲۳ | تاریخ نظامی۔ | میر عالم۔ | | ر | ر | |
| ۲۴ | تاریخ حسن واقعات دکن | | | مطبوعہ | اردو | یہ مختصر تاریخ دکن ہے |
| ۲۵ | ٹیپو سلطان۔ | سید امجد علی اشہری۔ | سنہ ۱۹۱۰ء | ر | ر | |
| ۲۶ | حملات حیدری۔ | شہزادہ غلام محمدؐ۔ | | ر | ر | |
| ۲۷ | حیدر علی سلطان۔ | سید امجد علی اشہری۔ | سنہ ۱۹۱۰ء | ر | ر | عہد قطب شاہ کے مفصل حالات درج ہیں |
| ۲۸ | حدیقہ سلاطین قطب شاہی۔ | نظام الدین احمد۔ | عہد عبداللہ قطب شاہ۔ | قلمی | فارسی۔ | |
| ۲۹ | خط راجہ ہولکر۔ | راجہ اندور۔ | | ر | ر | |
| ۳۰ | درۂ اجراب دکن۔ | | | مطبوعہ | اردو | اس میں دکن کے واقعات درج ہیں۔ |
| ۳۱ | روزنامچہ وقایع ایام محاصرہ دار الجہاد۔ | نعمت خان عالی۔ | عہد شاہ عالمگیر | ر | فارسی | |
| ۳۲ | زبدۃ التواریخ۔ | حسن صدیق۔ | | قلمی | ر | شاہان ہندوستان کے |

| نمبر سلسلہ | نام کتاب | نام مصنف یا مؤلف | سنہ تصنیف یا تالیف | قلمی یا مطبوعہ | زبان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۳۳ | سوانح دکن۔ | میر خوانی۔ | سنہ ۱۱۹۶ھ | قلمی | فارسی | واقعات کے ساتھ دکن کے بادشاہوں کے تاریخی حالات درج ہین۔ |
| ۳۴ | قصر والاجاہی۔ | منشی محمد حسین تمنا۔ | | ر | ر | |
| ۳۵ | کتاب اعراس۔ | | | مطبوعہ | ر | |
| ۳۶ | گلشن ابراہیمی۔ | محمد ابراہیم خان۔ | | قلمی | ر | عادل شاہی تاریخ دو جلدون مین ہے۔ |
| ۳۷ | گلزار ماہ لقا۔ | غلام صمدانی۔ | سنہ ۱۹۰۶ع | مطبوعہ | اُردو | |
| ۳۸ | لب التواریخ۔ | نعیم خان اورنگ آبادی | | قلمی | فارسی | |
| ۳۹ | مرات مسعودی | مسعود خان۔ | | ر | ر | |
| ۴۰ | مرات الفصاد کن۔ | محمد علی ابن محمد صادق الجنی۔ | سنہ ۱۲۴۰ھ | ر | ر | |
| ۴۱ | ماثر دکن۔ | مولوی سید علی اصغر | سنہ ۱۹۲۴ع | مطبوعہ | اُردو | آثار قدیمہ وحال حیدرآباد کا اس مین واقع ہے۔ |
| ۴۲ | مشیر الامرا۔ | سید عبد الروف | | قلمی | | |
| ۴۳ | نقل عرائض ناصر جنگ وہدایت محی الدینخان | ناصر جنگ وہدایت محی الدین خان۔ | | ر | فارسی | ناصر جنگ وہدایت محی الدینخان نے جو عرائض دہلی شاہی مین |

ص ۔ ف ۔ ق ۔ ک ۔ گ ۔ ل ۔ م ۔ ن

# A list of Books relating to His Highness the Nizam's Dominions.



**Dirom, Major.**—A Narrative of the Campaign in India which terminated the war with Tippoo Sultan in 1792. Second edition, 1794.

**Mc Auliffe, R. P.**—The Nizam. The Origin and Future of the Hyderabad State being The Les Bar Prize Essay in the University of Cambridge, 1904; London 1904.

**Lyall, Sir Alfred.**—The Rise and Expansion of the British Dominions in India; London 1905.

**Orme, R.**—A history of the Military Transactions of the British Nation in Indostan from the year MDCCFXLV to which is prefixed a Description of the Establishment made by Mahommedan Conquerors in Indostan. Second edition, 2 Vols. London 1775.

**Malcolm, John.**—A Sketch of the Political History of India. Vol. II, London 1811.

**Grant Duff, J. G.**—History of the Mahrattas; Vol. III.

**Smith, V. A.**—The Oxford History of India.

**Scott, J.**—A Translation of the Memoirs of Eradat Khan, London 1786.

**Mallesa, G. B.**—Final French Struggles in India.



Chandrakanth Press, Hyderabad.

| نشان سلسلہ | نام کتاب | نام مصنف یا مولف | سنہ تصنیف یا تالیف | قلمی یا مطبوعہ | زبان | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| | | | | | | روانہ کئے تھے جس کو میر منشی امان خان نے ترتیب دیا ہے ۔ |
| ۴۴ | نشان حیدری ۔ | میر حسین علی کرمان | | مطبوعہ | فارسی | عہد حیدر علی کے واقعات کے ساتھہ دکن کے واقعات بھی درج ہین ۔ |
| ۴۵ | نظم و نسق احتشام فی مملکت نظام ۔ | حاجی محمد قندہاری | سنہ ۱۱۸۰ء | قلمی | عربی | |
| ۴۶ | نوبہار دکن ۔ | | | مطبوعہ | اردو | دکن کے متعلق اس مین ذکر ہے ۔ |
| ۴۷ | نجوم اسماء ۔ | مرزا محمد علی ۔ | سنہ ۱۲۸۲ء | رر | فارسی | |
| ۴۸ | وقایع دکن ۔ | منشی فیض اللہ براری ۔ | سنہ ۱۲۳۵ء | قلمی | رر | شاہان دکن کی مکمل تاریخ ہے |
| ۴۹ | ہفت فتح کانگڑا ۔ | | | رر | رر | دکن کے متعلق اس مین حالات درج ہین ۔ |
| ۵۰ | یادگار مخفی ۔ | اعتصام الدولہ ۔ | سنہ ۱۳۲۹ء | مطبوعہ | اردو | |
| ۵۱ | یادگار نظام دکن ۔ | عبدالعزیز واصف ۔ | | رر | رر | |

و
ہ
ی

فصل (۲)

# آثار قدیمہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صد ۵۰۲

## قلعجات ملک سرکار عالی

| | نشان سلسلہ | نام مقام قلعہ | نام تعلقہ | نام ضلع | نام صوبہ | نشان سلسلہ | نام مقام قلعہ | نام تعلقہ | نام ضلع | نام صوبہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الف | ۱ | اناگوندی - | گنگاوتی | رائچور | گلبرگہ | ۱۵ | پرینڈہ - | واسی | عثمان آباد | گلبرگہ | پ |
| | ۲ | اندرگونڈا - | سوریاپیٹ | نلگنڈہ | میدک | ۱۶ | پالونچہ - | پالونچہ | ورنگل | ورنگل | |
| | ۳ | انتور - | کنٹر | اورنگ آباد | اورنگ آباد | ۱۷ | پانگل - | نلگنڈہ | نلگنڈہ | رر | |
| | ۴ | اتھینی - | | پربھنی | اورنگ آباد | ۱۸ | دولت آباد - | اورنگ آباد | اورنگ آباد | اورنگ آباد | د |
| | ۵ | اوسہ - | لاتور | عثمان آباد | گلبرگہ | ۱۹ | دیورکنڈہ - | دیورکنڈہ | نلگنڈہ | میدک | |
| | ۶ | ال پور - | | نلگنڈہ | میدک | ۲۰ | دیگچ) دہارور - | | بیڑ | اورنگ آباد | |
| | ۷ | اودگیر - | اودگیر | بیدر - | گلبرگہ | ۲۱ | رائچور - | رائچور | رائچور | گلبرگہ | ر |
| | ۸ | انی گر - | | | | ۲۲ | رام گڑھ - | | | | |
| ب | ۹ | بیدر - | بیدر | بیدر | گلبرگہ - | ۲۳ | رودرور | بودہن | نظام آباد | میدک | |
| | ۱۰ | بھونگیر - | بھونگیر | نلگنڈہ | میدک | ۲۴ | جگتیال - | جگتیال | کریم نگر | ورنگل | ج |
| | ۱۱ | بہاشل بری - | | اورنگ آباد | اورنگ آباد | ۲۵ | جعفرآباد - | بھوکردن | اورنگ آباد | اورنگ آباد | |
| | ۱۲ | بال کنڈہ - | آرمور | نظام آباد | میدک | ۲۶ | جلدرگ - | لنگسگور | رائچور | گلبرگہ | |
| | ۱۳ | ہتیس گڑھ - | نرمل | عادل آباد | ورنگل | ۲۷ | جالنہ - | جالنہ | اورنگ آباد | اورنگ آباد | |
| | ۱۴ | بہاتمرہ - | | بیدر | گلبرگہ | ۲۸ | چاندسیرف مانگ گڑھ | راجورہ | عادل آباد | ورنگل | چ |

| | نشان سلسلہ | نام مقام قلعہ | نام تعلقہ | نام ضلع | نام صوبہ | نشان سلسلہ | نام مقام قلعہ | نام تعلقہ | نام ضلع | نام صوبہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ۲۹ | سروزنگر یا سلطان نگر | اطراف بلدہ | حیدرآباد | میدک | ۴۷ | گہن پور۔ | میدک | میدک | میدک | |
| | ۳۰ | سون۔ | نرمل | عادل آباد | ورنگل | ۴۸ | میدک۔ | میدک | میدک | میدک | م |
| | ۳۱ | سالباری۔ | | | | ۴۹ | ملیاباد۔ | رائچور | رائچور۔ | گلبرگہ | |
| | ۳۲ | ساماں گڑھ۔ | نرمل | عادل آباد | ورنگل | ۵۰ | ملنگور۔ | کریم نگر | کریم نگر | ورنگل | |
| | ۳۳ | سیونا۔ | سیلوڑ | اورنگ آباد | اورنگ آباد | ۵۱ | منصور (سیونا) | اورنگ آباد | اورنگ آباد | اورنگ آباد | |
| ط | ۳۴ | ظفرگڑھ۔ | | | | ۵۲ | مدگل۔ | لنگسگور | رائچور | گلبرگہ | |
| ع | ۳۵ | عمرکھیڑ۔ | | | | ۵۳ | ملکھیڑ۔ | چیتاپور | گلبرگہ | گلبرگہ | |
| ف | ۳۶ | فرخ نگر۔ | محبوب نگر | محبوب نگر | میدک | ۵۴ | نلدرگ (عثمان آباد) | عثمان آباد | عثمان آباد | گلبرگہ | ن |
| ق | ۳۷ | قندہار۔ | قندہار | ناندیڑ | اورنگ آباد | ۵۵ | نرمل۔ | نرمل | عادل آباد | ورنگل | |
| ك | ۳۸ | کنک گیری۔ | | رائچور | گلبرگہ | ۵۶ | نظام آباد (اندور) | نظام آباد | نظام آباد | میدک | |
| | ۳۹ | کویلکنڈہ۔ | | محبوب نگر | میدک | ۵۷ | ناندیڑ۔ | ناندیڑ | ناندیڑ | اورنگ آباد | |
| | ۴۰ | کلیانی۔ | | گلبرگہ | گلبرگہ | ۵۸ | نلگنڈہ۔ | نلگنڈہ | نلگنڈہ | میدک | |
| | ۴۱ | کولاس۔ | | نظام آباد | میدک | ۵۹ | ورنگل۔ | ورنگل | ورنگل | ورنگل | و |
| | ۴۲ | کوتہلا۔ | پربہنی | پربہنی | اورنگ آباد | ۶۰ | واڈاپلی۔ | کہم | ورنگل | ورنگل | |
| | ۴۳ | کوپل۔کپیل۔ | جاگیر نواب سالار جنگ | رائچور | گلبرگہ | ۶۱ | ویڈٹولا۔ | | | | |
| | | | | | | ۶۲ | ویلگوڑیا۔ | | | | |
| | ۴۴ | کہم۔ | کہم | ورنگل | ورنگل | ۶۳ | یادگیر۔ | یادگیر | گلبرگہ | گلبرگہ | ی |
| ک | ۴۵ | گولکنڈہ۔ | آصف نگر | اطراف بلدہ | میدک | ۶۴ | یلگندل۔ | کریم نگر | کریم نگر | ورنگل | |
| | ۴۶ | گلبرگہ۔ | گلبرگہ | گلبرگہ | گلبرگہ | | | | | | |

# حالات قلعجات ملک سرکار عالی

**۱ اناگوندی۔** یہ موضع تعلقہ گنگاوتی ضلع رائچور مین واقع ہے۔ یہان ایک قلعہ دریائے تنگبھدرا کے بائین جانب واقع ہے۔ راجگان آناگوندی کا دارالسلطنت تھا۔ یہ قلعہ نہایت بوسیدہ حالت مین موجود ہے۔ اس کے دو حصہ ہین۔ شمال مشرقی و جنوب مغربی۔ جنوب مغربی حصہ مین شہر اناگوندی واقع ہے۔ اور شمال مشرقی حصہ سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ گنگاوتی سے اناگوندی تک جو سڑک واقع ہے وہ قلعہ مین سے ہی گذرتی ہے۔

**۲ اندر گونڈہ۔** یہ تعلقہ سوریاپیٹہ سے پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور یہان ٹیلہ پر ایک قدیم قلعہ موجود ہے اور اوس کے قرب و جوار مین ایک قدیم باؤلی ہے اور نرسنگ جی مہاراج کا ایک مندر بھی موجود ہے۔

**۳ انتور۔** انتور ضلع اورنگ آباد مین جو قدیم قلعہ جات واقع ہین منجملہ اون کے یہ بھی ایک ہے۔ خاندیس کے سرحدی ٹیکریون کے سلسلہ مین سے ایک ٹیکری پر یہ واقع ہے۔ اس کی تعمیر پندروین صدی عیسوی کے وسط مین ایک مرہٹہ سردار نے کرائی تھی جس کے نام وہ موسوم کیا گیا ہے۔ آخر ملکر دہ اسلامی حکومت کے قبضہ مین آگیا۔ جنہون نے سابقہ فصیل کے اطراف دوسری ایک چھوٹی سی فصیل سنہ ۱۰۰۸ھ م سنہ ۱۵۹۸ء مین تعمیر کرائی۔ اوس کی فصیلین کسی قدر خستہ حالت مین ہین۔ اندرون قلعہ چند تالاب اور بڑے بڑے حوض کے علامات باقی ہین اوس مین ایک چھوٹی سی مسجد موجود ہے۔ جس پر یہ عبارت فارسی مین کندہ ہے کہ "اس کی تعمیر اسمعیل حسن صاحب نے سنہ ۱۰۲۵ھ م سنہ ۱۶۱۵ء مین کی ہے۔" قلعہ کی ایک فصیل پر ایک کتبہ موجود ہے کہ "وہ چھوٹی فصیل العہد برہان نظام شاہ اور ملک عنبر عالم العلماء کی نگرانی مین سنہ ۱۰۰۸ھ مین تعمیر ہوئی۔" اور اغیر کنبہ دروازہ کے کمان پر سنہ ۱۰۳۵ھ م سنہ ۱۶۲۵ء درج ہے اور یہ نوشتہ ہے کہ

بحکم ملک عنبر یہ کمان تعمیر کی گئی۔ قلعہ سے دو میل کے فاصلہ پر جانب جنوب راستہ پر ایک مربع تیجہ کا مینار ہے وہ مانند راہ نما کام دیتا ہے۔ اوس پر یہ عبارت کندہ ہے۔ کئی سو میل کے قصبات اور بڑے بڑے شہرون کے نام درج ہین اور وہان سے وہ کتنے فاصلہ پر اور کس جانب واقع ہین۔ ناگپور۔ جالنہ میواڑ۔ چالیس گاؤن۔ انتور۔ برہان پور۔ دولت آباد اور احمدنگر کے نام درج ہین اور اوس کتبہ مین یہ بھی تحریر ہے کہ یہ مینار بعہد مرتضیٰ نظام شاہ سنہ ۱۱ھ م سنہ ۱۵۹۱ء مین تعمیر کیا گیا۔

**اتھین تی یا اوٹلی۔** جنتور سے یہ سات میل فاصلہ پر واقع ہے یہ ایک قدیم اور بوسیدہ قلعہ ہے۔

**اوشہ۔** یہ نلدرگ سے (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے قصبہ مذکور کے قریب ایک قدیم قلعہ ہے۔

**اِل پوریا مائی لوا۔** سوریا پیٹہ سے آٹھ کوس کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہان کی ویران حالت مین ایک قلعہ موجود ہے۔

**بیدر۔** حیدرآباد سے شمال مغربی گوشہ مین (۷۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہان شیوجی کا ایک مندر واقع ہے۔ جس کی عظمت کی وجہ سے راجگان ورنگل اس کو بہت ہی مقدس مقام تصور کرتے تھے اور اون کے منجملہ ایک راجہ نے اس دیول کے نام بہت سے عطیات دئے اور اوس وقت سے آبادی قصبہ مین ترقی ہوئی۔ پہلے مرتبہ بیدر کا ذکر تاریخ مین سنہ ۱۳۲۳ء مین آتا ہے جبکہ الف خان اور اوس کے بعد محمد تغلق نے یہان پر محاصرہ کرکے اوس کو اپنے قبضہ مین لے لیا۔ جبکہ دکن کے صوبہ دارون نے شاہی حکومت کے مقابلہ مین سنہ ۱۳۴۷ء مین بغاوت کرکے اپنے خودمختاری کا اعلان کیا اور محمد تغلق سے دوستانہ تعلقات قطع کئے تو اوس وقت یہ قلعہ اوس کے داماد عماد الملک تبریزی کے قبضہ مین تھا۔ جو بادشاہ کی طرف سے باغیون کے تعاقب کے واسطے آیا تھا ظفر خان جو بعد مین حسن گنگو بہمنی کے نام سے موسوم کیا گیا اور جس نے اس خاندان کا سلسلہ گلبرگہ مین قائم کیا یہان پر شہنشاہ کی طرف سے (۲۰۰۰۰) سوار کے ساتھ بامداد فوج راجگان ورنگل پر حملہ کیا۔ اس جنگ مین عماد الملک مارا گیا اور اوس کے ہمراہی فرار ہوکر قلعہ قندہار مین پناہ گزین ہوئے۔ اس کے بعد سنہ ۱۴۲۳ء تک پھر بیدر کا ذکر تاریخ مین نہین پایا جاتا ہے۔ جبکہ بہمنی خاندان کے سلسلہ کے دسوین حکمران

احمد شاہ ولی نے قدیم شہر کی بنیاد ڈالی اور اوس کو اپنا پایہ تخت بنایا اُس خاندان کے خاتمہ تک اور اوس کے بعد برید خاندان تک یہ دار الخلافت رہی۔ تھوڑے عرصہ کے لئے بیجاپور کے حکمران کے قبضہ مین گیا اور اس کے بعد اورنگ زیب نے اپنا تصرف قایم کیا۔ اس قلعہ مین بہت سے شاہی محل۔ مساجد اور دیگر عمارات بوسیدہ حالت مین ہین۔ شاہی محلات کے منجملہ ایک محل موسومہ بہ رنگ محل واقع ہے۔ دوسرے وسیع عمارات کے منجملہ سولہ۱۶ کھم کی مسجد ایک مشہور مقام ہے۔ یہ شاہی محل کے عقب مین ہے اور اس کو سولہ ستون ہین۔ اس کے علاوہ (۱) تخت محل جہان پر شاہی مسند ہے۔ (۲) ترکش محل جہان سے حکمران عامہ خلائق کو کچھ نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ (۳) گگن محل یہ بادشاہون کا خاص مقام تھا اور اب اس وقت یہان ضلع کا دفتر موجود ہے۔ (۴) دیگر عمارات اغراض فوج کے لئے تعمیر کردہ بھی موجود ہین۔ اس قلعہ مین بہت سے توپین ہین اون کے منجملہ ایک توپ جس کا طول (۲۳) فٹ ہے۔ اس کی نالی کا دورہ (۲۵) انچ ہے موجود ہے۔

بھونگیر کا مشہور قدیم قلعہ ریلوے بجواڑہ لائین پر حیدرآباد سے جانب مشرق (۳۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے وہ ایک علٰحدہ بلند پہاڑ پر واقع ہے۔ قدرتی طور پر پہاڑ اس طرح واقع ہے کہ دو۲ حصہ مین تقسیم ہے۔ ایک نیچے کا حصہ اور دوسرا بالائی۔ بالائی حصہ پہاڑ کی چوٹی پر اور نیچے کا حصہ اُس پہاڑ کے چوڑے اتار بر گاؤن کے رخ پر واقع ہے۔ قلعہ کے روبرو اور نیچے کے حصہ مین ایک گہرا شگاف ہے جو اس پہاڑ کو دو حصون مین تقسیم کرتا ہے۔ اس کے اطراف ایک فصیل ہے جو تالاب کی مینڈ کے لئے بھی کارآمد ہو سکتی ہے۔ وہان پہاڑ کا پانی چھوٹے چھوٹے تنگ نالون سے آکر وہان جمع ہوتا ہے۔ بالائی حصہ قلعہ مین ایک اسلامی شاہی محل ویران حالت مین موجود ہے جہان سے اطراف واکناف کا خاصہ نظارہ دکھائی دیتا ہے۔ اوس کے قریب ایک چھوٹا سا برج ہے۔ اسپر دو توپ ایک برنجی اور دوسری آہنی موجود ہین قلعہ کے نزدیک جانب شمال ایک بیل کا بت (ومندہی) شکستہ حالت مین موجود ہے۔ اوس کے قریب مندر کے دو ستون موجود ہین جو قلعہ کے نیچے کے حصہ مین واقع ہین۔ سابق مین کم از کم یہان ایک مندر ہونے کی علامت پائی جاتی ہے۔

اس قلعہ کے متعلق جو زیادہ دلچسپ واقعہ ہے وہ یہ کہ زمانۂ قدیم مین راجگان ورنگل نے شہر کی حفاظت کی غرض سے اس کو تعمیر کرایا تھا۔ بعد اسلامی حکومت کے زمانہ مین اس کی مکرر تعمیر ہوئی۔ راجگان کی تعمیر کردہ فصیل اور دروازہ موجود ہے جس سے سابقہ راجگان کی تعمیر کردہ اور حالیہ اسلامی عہد کے تعمیر کا امتیاز ہوتا ہے۔ زمانۂ قدیم کی سنگ بستہ تعمیر ہے۔ اور حالیہ معمولی تعمیر ہے۔ قدیم فصیل کی تعمیر کی علامت صریح طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ قدیم زمانہ کے جو بروج موجود ہین عموماً وہ مربع شکل کے ہین۔ قدیم زمانہ کے اہل ہنود کی تعمیر مربع شکل کی ہے۔ اور کماندار اور پہلودار کام اسلامی زمانہ کا ہے۔ اندرون قصبہ اور اوس کے اطراف مین ذیل کے عمارات ہین۔ (۱) عیدگاہ (۲) سید جمال الدین بہار صاحب کا مقبرہ ہے۔ جس کو سرکار سے کچھ اراضیات بطور انعام مقرر ہین (۳) سید حاجی الراقی کا ایک مقبرہ ہے۔ اوس کے اخراجات کی غرض سے (۲) بیگہ انعام مقرر ہے اس کے علاوہ اور چند مساجد اور ایک دیول موجود ہے۔

**بہانس بیری۔**[۱۱] اجنٹہ سے جانب مغرب چھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قلعہ کی فصیل پر چھہ قسم کے گرنال ہین۔ اندرون تمام عمارات بوسیدہ حالت مین ہین۔ اوس مین جین یابودہ لوگونکا ایک مندر ہے۔ جس کا طول و عرض (۲۶) اور (۲۴) فیٹ ہے۔

**بالکنڈہ۔**[عدد ۱۲] (داندور) نظام آباد سے (۲۲) میل کے فاصلہ پر یہ واقع ہے۔ وہان ایک قدیم بوسیدہ قلعہ ہے۔ اور اُس مین ایک قدیم آہنی گرنال ہے۔

**بتیس گڑھ۔**[عدد ۱۳] نرمل کے اطراف جو بہت سے قلعہ جات ہین منجملہ اون کے یہ ایک قدیم قلعہ ہے جو نرمل سے جانب مشرق ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

**پرینڈہ۔**[عدد ۱۵] یہ قدیم قلعہ نلدرگ سے (۴۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ محمد شاہ بہمنی وزیر اعظم محمود گاوان نے جو بہت سے قلعہ جات تعمیر کئے تھے منجملہ اون کے یہ ایک ہے۔ اس کے اطراف ایک چوڑا خندق ہے۔ قلعہ کے دروازے نہایت مستحکم اور فصیل سنگ بستہ ہے اور جابجا بروج اور اُن پر بڑے بڑے گرنال رکھے ہوئے ہین۔ ملک میدان نامی برنجی توپ سوقت

جو بیجاپور مین موجود ہے وہ ابتداءً اسی قلعہ مین تھی سنہ ۱۶۰۵ء مین مغلون نے جس وقت احمدنگر کو فتح کیا تو نظام شاہی کا پایہ تخت تھوڑے عرصہ کے لئے یہان منتقل ہوا۔ سنہ ۱۶۳۰ء مین شہنشاہ شاہجہان کے سپہ سالار اعظم خان نے یہان پر چڑہائی کی تھی لیکن وہ ناکام رہا۔ جب اورنگ زیب دکن کا صوبہ دار بنا اوس نے اس کو فتح کیا۔ شہر کا بہت سا حصہ ویران حالت مین ہے لیکن قلعہ مذکور کسیقدر بہتر حالت مین ہے۔

پاتوڑہ۔ بھدراچلم سے چودہ میل کے فاصلہ پر ایک قلعہ واقع ہے۔

دولت آباد۔ یہ مشہور قدیم قلعہ ہے۔ جس کے نیچے مستحکم شہر واقع ہے۔ اورنگ آباد سے ۸ میل شمال مغربی سمت پر واقع ہے۔ اس قلعہ کی بلندی سطح زمین سے (۶۴۰) فٹ ہے۔ اس کا قدیم نام دیوگڈہ یا دیوگرہی تھا سنہ ۱۲۹۵ء مین اس کو مسلمانون نے فتح کیا تھا۔ سلطان محمد تغلق نے اسکا نام سنہ ۱۳۳۸ء مین دولت آباد رکھا۔ اسواسطے کہ وہ اس کو اپنا پایہ تخت بنانا چاہتا تھا۔ یہ قلعہ علی الترتیب بہمنی۔ نظام شاہی۔ مغلیہ بادشاہون کے قبضہ مین رہا۔ یہان سلطان علاء الدین خلجی کا بنایا ہوا ایک رفیع الشان مینار سو فیٹ بلند اور ۷۰ فٹ عریض ہے۔ جنوبی سمت مین قلعہ کے اندر ایک محل سنہ ۸۴۹ ہجری م سنہ ۱۴۴۵ء کی تعمیر شدہ ہے جس پر کتبہ بھی موجود ہے۔ مینار کے قریب کالی کا ایک مندر ہے چینی محل ہے جہان تاناشاہ گولکنڈہ محبوس رہے اور یہین انتقال کیا۔

دیورکنڈہ۔ نلگنڈہ سے (۳۲) میل کے فاصلہ پر یہ واقع ہے۔ یہان ایک قدیم قلعہ ہے کہا جاتا ہے کہ اوس کا طول (۴) میل اور عرض ایک میل ہے۔ اس مین اہل اسلام اور دیگر اقوام کے مقابر ہین اور سید سلیمان صاحب کا ایک مقبرہ موجود ہے جس پر چار سطری عبارت کا بزبان فارسی ایک کتبہ ہے۔ اس مقبرہ کے اخراجات کی غرض سے کچھ نقدی معاش اور اراضی سرکار سے عطیہ ہے۔

رائچور۔ بلدۂ حیدرآباد سے ایکسو پانچ (۱۰۵) میل کے فاصلہ پر جانب جنوب و مغربی گوشہ پر واقع ہے وہان نہایت قدیم قلعہ واقع ہے۔ ورنگل و بیجانگر کے راجگان اور بہمنی فرمانروا گلبرگہ کے

زیر حکومت جس قدر قلعہ جات تھے منجملہ ان کے یہ ایک نہایت اہم قلعہ تھا۔ ایسے موقع پر واقع ہے کہ کرنل میڈوز ٹیلر صاحب اس کی نسبت کہتے ہین کہ مغربی اہل ہنود اور جین کے فرمانروایان ونیز اہل ہنود و اہل اسلام کے راجگان کا یہ مقام تھا۔ رائچور اپنے قلعہ کے باعث مشہور ہے۔ اور یہ قلعہ بمثل بھونگیر قدیم راجگان ہنود نے تعمیر کیا اور بعد مین حسب ضرورت اسلامی فرمانرواؤن نے بھی اس کی ترمیم کی ہے۔ اور تعمیر کی وضع قطع مثل قلعہ بھونگیر ہے۔ اس کی فصیل نہایت پست ہے اور آسانی کے ساتھ اوس پر چڑھ سکتے ہین۔ ٹیکڑی کے سبب سے بڑی چوٹی پر ایک بڑی لانبی توپ موجود ہے۔ اس قلعہ مین خاص طور پر دلچسپی کے قابل یہ ایک بات ہے کہ قلعہ کے مغربی دروازون کے منجملہ ایک دروازہ سے کئی گز کے فاصلہ پر دیوار پر یہ عبارت تلگو زبان مین عمدہ تراشے ہوئے لانبے پتھر پر کتبہ موجود ہے۔ اوس مین یہ تحریر ہے کہ قلعہ کی تعمیر گوری گونگیا راے واری سنہ ۱۲۹۴ء مین کی تھی اور راجگان ورنگل کے قدیم کامون کے منجملہ ایک اور کام پایا جاتا ہے۔ یہ قلعہ سرحد پر واقع ہونے سے فرمانروایان بہمنی اور راجگان وجے نگر کے باہمی جنگ و جدال کا مرکز تھا۔ جس پتھر پر کتبہ موجود ہے وہی اس قلعہ مین سب سے بڑا پتھر ہے۔ اس مین شک نہین کہ اس کتبہ کے لئے اوسے منتخب کرنے کی خاص وجہ یہ تھی کہ وہ اس قدر بڑا سنگین تھا کہ اوس کو کبھی وہان سے ہٹایا نہ جائے۔ اوس کا طول (۴۱) فٹ (۶) انچہ ہے۔ اور اس کے منجملہ (۱۴) فٹ پر کتبہ واقع ہے۔ اوس کے قریب کے ایک دوسرے پتھر پر معمولی خط سے یہ کندہ ہے کہ کتنے کسان سے اس قدر بڑا پتھر کس طرح لایا گیا۔

۲۴ جگتیال۔ کریم نگر سے جانب شمال مغرب (۳۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ایک قدیم مشہور قلعہ ہے۔ وضع قطع قلعہ نزل کے مطابق ہے۔ وہان کے چند عجیب وغریب توپین اور بندوقین کریم نگر کے کلب ہوس مین رکھے ہوئے تھے۔

۲۵ جعفر آباد۔ یہ اورنگ آباد سے شمال مغربی گوشہ مین (۵۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اور یہ موضع جاگیر نواب عباس علیخان ہے۔ وہان کے قلعہ مین ایک خوش وضع حوض واقع ہے اور اسمین پر

ایک کتبہ موجود ہے جس پر یہ عبارت تحریر ہے کہ اس کی تعمیر بحکم شاہ جہان مصطفےٰ خان ترکمان نے سنہ ۱۰۴۰ھ م سنہ ۱۶۳۰ء مین کی ہے۔

۲۶ جلدرگ۔ | یہ قدیم قلعہ لنگسگور سے جانب شمال و مغرب تقریباً (۱۲) میل کے فاصلہ پر دریائے کرشنا کے ایک بڑے جزیرہ کو واقع ہے۔ اسی جگہ ندی کے ہر دو کنارہ بلند اور پتھریلے ہین اور اوس جزیرے مین داخل ہونے کے لئے دقت گذرتی ہے۔ اس کے علاوہ جزیرہ اور ندی کے کنارہ کے درمیان ہر دو جانب ندی کے پاٹ ہین وہ نہایت تنگ اور خوفناک ہین۔ جس بند پر قلعہ تعمیر ہوا ہے وہ ندی کے تہ سے (۳۰۰) فٹ بلند ہے اوس کے قرب وجوار مین ایک کتبہ موجود ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ قلعہ دیوگڑھ مین (دولت آباد) کے راجگان کے خاندان کے ایک راجہ نے بارہوین صدی عیسوی کے آخر مین تعمیر کیا۔

۲۷ جالنہ۔ | یہ ایک قدیم قلعہ ہے۔ اب ویران حالت مین ہے۔ فصل خان نے سنہ ۱۷۲۵ء مین اس کو تعمیر کیا تھا اوس مین ایک بڑی باؤلی خستہ حالت مین ہے۔ اوس پر ایک کتبہ بہ حروف بالبودہ ہے۔ یہ اورنگ آباد سے جانب مشرق چالیس ۴۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۲۸ چاندور عرف مانک گڑہ۔ | سرپور تانڈور سے جانب شمال و مغرب (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے وہان کا قدیم قلعہ مانک گڑہ کہلاتا ہے۔ جو زمانۂ سلف مین مانکیا گونڈ نے تعمیر کیا۔

۲۹ سرورنگر یا سلطان نگر۔ | یہ قلعہ متصل سرورنگر جانب شرق علاقہ دیوانی کا سنہ ۱۰۳۰ھ م سنہ ۱۶۲۰ء کا تعمیر کردہ خستہ حالت مین موجود ہے۔ یہ سلطان محمد قطب شاہ سادس نے سنہ ۱۰۳۰ھ م سنہ ۱۶۲۰ء مین حیدرآباد سے تین کوس مشرق مین تعمیر کرانے کی غرض سے بنیاد ڈالی تھی پہلے وسط قلعہ مین ایک مسجد بنوائی جو اسوقت تک سلامت ہے۔ اس کے بعد عیدگاہ اور دیوار و عمارتہائے شاہی کی تیاری شروع کرائی۔ اس کا دوہرا حصار تھا۔ بیرونی حصار کے گرد ایک خندق پچاس گز چوڑی نہایت گہری کھدوا کر اوس پر پچیس ۲۵ گز عریض حصار شہر کی دیوار پتھر اور گچ سے بنوانا شروع کی۔ اور یہ ارادہ تھا کہ جب وہ سطح زمین تک نکل آئے تو اوس پر صرف آٹھ گز چوڑی

دیوار حصار بنوائی جائے۔ ان عمارات کی تعمیر مین (۱۴) لاکھ ہن یعنی چودہ لاکھ روپیہ صرف ہو چکے تھے۔ لیکن ۱۰۴۱ھ م ۱۶۳۱ء مین بادشاہ تپ محرقہ مین مبتلا ہو کر انتقال کر جانے کی وجہ سے قلعہ ناتمام رہ گیا۔ اور سلطان عبداللہ نے اس کو نامسعود تصور کر کے اس کی تعمیر مزید کو ملتوی کرا دیا۔ فی الحال بیرونی حصار اور مکانات بہت خستہ حالت مین ہین۔ اور پُرانے قلعہ کے نام سے مشہور ہین۔

سون۔ ۳۱ | نرمل سے جانب جنوب (۸) میل کے فاصلہ پر دریائے گوداوری کے شمالی کنارہ مین ایک پہاڑی پر واقع ہے۔ یہ قلعہ اوسی نمونہ کا تعمیر کردہ ہے جیساکہ نرمل کا قلعہ اس قلعہ کا ایک ہی دروازہ ہے جو نرمل رویہ ہے۔ اور اس مین معمولی عمارات ہین۔

ساماں گڑھ۔ ۳۲ | نرمل سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا بشکل قلعہ نرمل کمل تعمیر شدہ قلعہ ہے۔ اور یہ قلعہ تقریباً (۴۰۰) مربع گز ہے۔

قلعہ ظفر گڑھ۔ ۳۳ | اس قلعہ کی تیاری ۱۱۸۵ف مین ہوئی مگر تعمیر کا کام ختم نہ ہونے پایا تھا کہ نواب ظفر الدولہ بہادر کا انتقال ہو چکا۔ چنانچہ بعض توپون پر ۱۱۸۵ف کندہ ہے کہ یہ تاریخ تیاری توپ کی ہے۔ جس تاریخ قلعہ کو روانہ ہوئے ہین وہ یہی تاریخ ہے۔

عمر کیڑ۔ ۳۴ | یہ پربھنی سے (۲۰) میل جنوبی سمت پر واقع ہے۔ فی الحال یہان صرف پتھر اور مٹی کا بنا ہوا قلعہ ہے جس کی حالت روبہ تنزل ہے۔

قندہار۔ ۳۵ | ناندیڑ سے (۲۵) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قلعہ بعہد قدیم راجہ سومدیو کا تخت گاہ تھا جو چوتھی صدی عیسوی مین یہان حکمران تھا۔ ۱۶۳۰ء مین مغلیہ اور دکھنی فوجون مین یہان اکثر لڑائیان رہین۔ فصیل قلعہ کے اندر ایک قدیم ویران مسجد واقع ہے اور خاردار درختون سے قلعہ بھرا ہوا ہے۔

کنک گیری۔ ۳۶ | مدگل سے (۳۰) میل کے فاصلہ پر ضلع رائچور مین واقع ہے۔ یہ قدیم پولیگار بیدر سردارون کا پایہ تخت تھا جن کا تعلق سابق مین راجگان وجیانگر سے تھا۔ کنک گیری کے

تحت اور چھ قلعہ پولیگاروں کے ماتحت تھے۔ لیکن آصفجاہی عہد مین پولیگارون نے بغاوت اختیار کرکے لوٹ مار شروع کردی تھی۔ اس وجہ سے ان کا ملک ضبط کر کے کنک گیری بطور جاگیر کے اس خاندان مین بحال کردی گئی۔ یہان پر ایک بڑا مندر اور بعض چھوٹے مندر موجود ہین۔ اور پتھر کے تراشے ہوئے خوبصورت حوض بھی یہان پائے جاتے ہین۔

کلیانی۔[۱۴] بیدر سے (۴۱) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قدیم شہر چالکیہ خاندان کا پایہ تخت رہا ہے۔ کسی زمانہ مین یہان عالیشان محلات اور مندرون کی عمارات تھی۔ لیکن تقریباً چار سو سال تک خاندان چالکیہ کے خاتمہ تک لڑائیون کا سلسلہ جاری رہا اور اسلامی حملون کے بعد سے اب قدیم زمانے کے عمارات منہدم ہوگئے ہین۔ اور قصبۂ کلیانی فی زمانہ ایک جدید شہر سے زیادہ حیثیت نہین رکہتا ہے۔

کولاس۔[۱۲] بیدر سے شمال مشرق مین (۳۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی ٹیکری پر تعمیر کیا گیا ہے۔ جس کے اطراف ایک ندی کا گھیرا ہے۔ بارہوین صدی مین اس کی تعمیر راجگان ورنگل نے کی اور اس کو ولیعہد الف خان نے ۱۳۲۳ع مین فتح کیا۔ اور اس کے بعد محمد تغلق۔

کپل۔[۴۳] لنگسگور کے جنوب مغربی گوشہ مین صدر مرہٹا ریلوے لین پر تقریباً (۶۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہان ایک پہاڑی قلعہ قابل ذکر موجود ہے جو کسی پالیگار نے کئی صدی قبل تعمیر کرایا تھا۔ ۱۷۸۶ع مین یہ ٹیپو سلطان کے قبضہ مین تھا اور اوس وقت اوس کے فرانسیسی انجنیرون نے زیرین قلعہ کی تعمیر و ترمیم کی ۱۷۹۰ع مین یہان پر سرکار انگریز اور نظام کے طرف سے محاصرہ ہوا۔ قلعہ کے فصیل کے اندر دو حصہ قلعہ کے ہین۔ بالا حصار پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ اور اس کا رقبہ کئی مربع میل کا ہے۔ یہ قلعہ اطراف کے سطح زمین سے (۴۰۰) فٹ بلندی پر ہے۔ اور جبکہ اس کی حالت اچھی تھی تو مقابلے بھی بڑے ہی سنگین ہوئے ہون گے۔

سر جان مالکم صاحب نے سنہ ۱۸۲۹ء مین اس کی نسبت بلا مبالغہ یہ بیان کیا ہے کہ تمام ہندوستان بھر مین اس کے مقابلہ مین کوئی اور مقام ادنہین نظر نہین آیا۔ کرنل میڈوز ٹیلر صاحب کا بیان ہے کہ اس قلعہ مین داخلہ ہی غیر ممکن ہے بجز اون سیڑھیون کے جو بہت ہی تنگ اور پہاڑی غیر محفوظ ہین۔ یہان جو بہت سی توپین لایے گئے ہین اون کے مشکلات کا اندازہ بھی غیر ممکن ہے یہ نواب سالار جنگ کی جاگیر ہے۔

**گولکنڈہ۔** یہ قلعہ علاقہ صرف خاص مبارک کا عہد راجگان ورنگل و قطب شاہیہ کا ہے جو محفوظ حالت مین پرانے پل سے مغربی سمت مین دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قلعۂ گولکنڈہ کے متعلق ماثر عالمگیری سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا پرانا نام "منگل" تھا۔ اور راجہ ورنگل دیو راے کے اسلاف نے اس کو مٹی کی دیوارون سے بنایا تھا۔ سلطان محمد شاہ بہمنی کے عہد سلطنت (سنہ ۱۳۵۸ء و سنہ ۱۳۷۵ء) مین اسی قلعہ کو ورنگل کے راجہ نے بذریعہ عہد نامہ بہمنی سلطنت کے تفویض کر دیا تھا۔ اس کے بعد سنہ ۱۵۱۸ء تک اس کا شمار بہمنی سلطنت کے اہم قلعہ مین ہوتا تھا سنہ ۹۲۴ھ م سنہ ۱۵۱۸ء مین سلطان محمد شاہ بہمنی کے انتقال کے بعد جبکہ دیگر صوبہ دار خود مختار ہو چکے تھے اور بیدر پر بُرید شاہی" حکومت قایم ہو چکی تھی۔ سلطان قلی صوبہ دار تلنگانہ نے بھی اپنی خود مختاری کا اعلان کر کے گولکنڈہ کو اپنا دار الخلافہ بنایا۔ سلطان قلی قطب شاہ اوّل نے قلعہ مین اور عمارتون کا اضافہ کر کے اوس کو محمد نگر کے نام سے موسوم کیا۔ پھر سلطان ابراہیم قطب شاہ رابع نے گچ اور پتھر سے اس کا حصار تعمیر کرایا۔ اس قلعہ کی جنوبی سمت سے شہزادہ محمد اعظم کی فوج کے حملہ کے اس طرف بنظر استحکام موسٰی برج بنوایا گیا۔ قلعہ کا ارتفاع (۴۰۰) چار سو فٹ اور حصار قلعہ کا طول چار میل ہے۔ جس پر نصف دائرہ نما (۸۷) برج پچاس سے ساٹھہ فٹ تک مرتفع بنے ہین۔ دیوار حصار کے بعض پتھر ایک ایک ٹن وزنی ہین۔ قلعہ کے آٹھہ دھازے حسب ذیل ہین۔

(۱) فتح دروازہ۔ (۲) مکہ دروازہ۔ (۳) پٹنچرو دروازہ۔ (۴) بنجاری دروازہ۔

(۵) بنجالی دروازہ - (۶) موتی دروازہ - (۷) بہمنی دروازہ - (۸) نیا قلعہ دروازہ - فی الحال صرف ۲،۳،۴،۵ و۵ زیرِ استعمال ہین - فتح دروازہ سے مغلیہ فوج قلعہ مین داخل ہوئی تھی - اور اس دروازہ کا یہ نام اورنگ زیب کا رکھا ہوا ہے - فصیل قلعہ کے باہر (۵۰) فٹ عریض ایک گہری خندق ہے - اور قلعہ مین داخلہ کا صدر دروازہ اسوقت تک فتح دروازہ ہے جس کے اندر محلات شاہی امرا و فوج کے قیام گاہین - مساجد - مندر ماونا - باروت کے کوٹھے - سلاح خانے بازار وغیرہ منہدم حالت مین موجود ہین - اور قلعہ کے اندر زراعت بھی ہوتی تھی - اس قلعہ مین اتنی وسعت ہے کہ خطرہ کے زمانہ مین بلدہ کی آبادی کا غالب حصّہ اسی کے اندر قیام پذیر ہوتا تھا - فی الحال قلعہ مین جامع مسجد - مندر ماونا - بالاحصار اور دو منزلہ شاہی بارہ دری محفوظ حالت مین ہین - اسی بارہ دری کے ایک گوشہ مین غار نما راستہ ہے - جس کی نسبت مشہور ہے کہ یہان سے گوشہ محل تک جس کی مسافت (۵) میل ہے - شاہی آمد و رفت خاص مواقع پر اسی راستہ سے ہوتی تھی - قلعہ کی چڑھائی پر چھوٹی سی مسجد سلطان ابراہیم قطب شاہ کی بنوائی ہوئی ہے حال میں سررشتہ آثار قدیمہ کی جانب سے اس کی مرمت کرادی گئی - قلعہ کے شمال مین سوا میل کے فاصلہ پر شولاپور کے قدیم راستہ پر چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں واقع ہین - آخری محاصرہ گولکنڈہ کے موقع پر بادشاہ اورنگ زیب کا کیمپ اسی مقام پر تھا -

فتح دروازہ سے ایک ہزار قدم کے فاصلہ پر شاہان قطبیہ کے مقابر واقع ہین - قلعہ مین اس وقت تک... افواج باقاعدہ سرکار عالی کے سپاہی اور افسر رہتے ہین -

قلعہ کے متصل حضرت حسین شاہ ولی کی درگاہ ہے - جنھون نے سنہ ۹۷۰ھم ۱۵۶۲ء مین حسین ساگر بنوایا تھا - اور سلطان ابراہیم قطب شاہ کے داماد تھے - آپکا وصال ۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۰۴۲ھم سنہ ۱۶۳۲ء کو سلطان عبداللہ کے عہد مین ہوا - چنانچہ موجودہ گنبد اور مسجد اسی بادشاہ کی بنوائی ہوئی ہے -

نقوش - مندر ماونا غالبًا آثار جیگان ورنگل کے عہد کا ہے - اور اس کی وجہ تسمیہ یہ معلوم ہوتی -

بقیہ نوٹ - اونا چونکہ قطب شاہی بادشاہوں کا ایک با اقتدار وزیر تھا۔ اس لئے اس کے نام سے بعد میں مشہور ہو گیا۔ چونکہ بادشاہ قلعہ مین فروکش رہتے تھے اس لئے ہندو مشیران سلطنت کی پرستش گاہ کے طور پر یہ کام آتا تھا۔ یہ دیول اسلامی بادشاہون کے رواداری کی ایک نہایت روشن نظیر ہے انہون نے باوجود اختلاف عقیدہ نہ صرف اپنی فرودگاہ مین بلکہ مسجد شاہی سے اس قدر قریب اس صنم خانہ کے بقاء کو جائز رکھا۔

گلبرگہ۔[46] حیدرآباد سے جانب شرق (۱۰۴) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قدیم راجہ گلی چند کے عہد کا تعمیر شدہ قلعہ ہے۔ ایک مسجد اور ایک مندر ہے۔ یہ مندر توڑ کر اوس کی مسجد بنائی گئی ہے اور اوس کے قریب مین ایک عجیب و غریب توپ (۲۲) فٹ لانبی ہے جس کو (۲) لوہے کے کڑیان لگائے گئے ہین تاکہ وہ لٹکائی جا سکے۔ اس کے اندرونی عمارات اکثر و بیشتر خستہ حالت مین ہین فی الحال اس مین صحن بھی ہے بلکہ پوری مسجد مسقف ہے۔ اس کے برجون پر قدیم توپین اس وقت تک موجود ہین۔ قلعہ کے بعض دروازے اور برج اس وقت تک محفوظ حالت مین ہین۔ اور اسلامی عہد کے کتبات متعدد مقامات پر نصب ہین۔ یہ ایک قدیم زمانہ کے راجگان ورنگل کے زمانہ کا مشہور قلعہ تھا۔ اوس کے بعد اسلامی سلطنت بہمنی و عادل شاہی سلاطین کے قبضہ مین رہا۔ یہان پر حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ ایک نامی گرامی اولیا کی مزار ہے جو اس مقام پر بعہد فیروز شاہ ۱۴۱۳ء مین تشریف لائے تھے۔

میدک۔[47] حیدرآباد سے جانب شمال (۴۷) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قلعہ ایک بلند پہاڑ پر واقع ہے۔ اس کو دو حصار ہین۔ ایک پہاڑ کے تہ کو اور دوسرا اس کی چوٹی کے اطراف یہ قلعہ غالباً سولہوین صدی مین ہندو راجگان نے تعمیر کیا۔ اور اوس کے بعد تقریباً سنہ ۱۶ء مین یہ قلعہ اسلامی حکومت کے تابع ہو گیا۔ یہ قیاس اس بناء پر کیا جاتا ہے کہ اسی پہاڑ کی چوٹی پر جہان قلعہ کی تعمیر ہوئی ہے پتھر کندہ کئے ہوئے دیول کے کام پائے جاتے ہین۔ اس قلعہ مین پانچ دروازے ہین۔ دوسرے دروازے مین داخل ہوتے ہی مبارک محل کی عمارت کی طرف

راستہ جاتاہے اور آخری پانچوین دروازے کو ہاتھی کا دروازہ کہا جاتاہے۔ یہان ایک پتھر پر ہاتھی کی شکل کندہ کی ہوئی ہے۔ پہاڑ کی چوٹی کا حصہ اطراف کی سطح زمین سے (۳۰۰) فٹ بلندی پر ہے۔ اور وہان ایک چھوٹا سا چشمہ ہے جس کا پانی نہایت شیرین ہے۔ اس قلعہ مین اور بھی عمارت ہین اور ایک برنجی توپ ہے جس کا طول (۱۰) فٹ (۳) انچہ ہے۔ اوسپر جو کندہ کتبہ موجود ہے اوس سے واضح ہوتاہے کہ یہ توپ ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی کی تھی۔ اور بمقام راٹرڈام ۱۶۲۰ء مین تیار کی گئی۔ اس قلعہ مین ایک چھوٹی سی مسجد بھی ہے۔

ملیا باد۔ (سنہ وہ) رائچور سے جانب جنوب (۳۰) میل فاصلہ پر واقع ہے۔ یہان ایک قدیم اہل ہنود کے زمانہ کا قلعہ خستہ حالت مین موجود ہے لیکن صنّاع کاری کے لحاظ سے نہایت ہی قابل قدر ہے قلعہ کی جانب شرق ایک قدیم تالاب ہے جس کا بند اور نہر وغیرہ بہت ہی وضع دار ہے۔ اور اور تمام ضلع رائچور مین یہ درجۂ فضیلت رکھتاہے۔

ملنگور۔ (سنہ ۵) یہ قدیم قلعہ کریم نگر کے جنوبی مشرق مین بفاصلہ (۱۶) میل واقع ہے۔ یہ ایک معمولی نظارہ کا اور ایک ایسے پہاڑ پر ہے جو (۶۹۰) فٹ بلند ہے۔ اس کے اطراف کی فصیل قدرتی پہاڑون کی بنی ہوئی ہے۔ اور مغرب کی جانب تو ایک ایسی چوٹی ہے جو (۲۰۰) فٹ ہے۔ صرف مشرق کی جانب سے اس قلعہ مین داخل ہوسکتے ہین اور اس جانب کی فصیل کی تعمیر اچھی حالت مین ہوئی ہے۔ کہا جاتاہے کہ راجگان ورنگل سے کسی نے اس کی تعمیر کی۔ اس کا پہلے مرتبہ ذکر اوس وقت آتا ہے جبکہ گولکنڈہ کے شاہان قطب شاہی نے اس کو فتح کیا۔ یہان پر کوئی فوجی لوازمات نہین ہین۔

منصور۔ (سنہ ۵) (سیونا) اورنگ آباد سے (۵۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کو منصور الدولہ فرزند غیاث خان نے تعمیر کرایا تھا۔ اس مین ایک دروازہ اور چھ فصیلین ہین۔ بادشاہ اورنگ زیب نے سیونا اور دیگر مواضعات منصور الدولہ کو بطور جاگیر عطا کئے تھے۔ سیونا تعلقہ سلوڑ مین ہے۔

مدگل۔ (سنہ ۵۲) لنگسگور سے جانب جنوب مغرب (۹) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ قلعہ قدیم

زمانہ مین راجگان ورنگل کے قبضہ مین تھا۔ جس کے بعد وہ اسلامی حکمران کے تصرف مین آگیا۔ من بعد شاہان بیجاپور نے اس پر اپنا قبضہ کیا۔ اور اوس کی مکرر تعمیر کرائی۔ اس کا شمالی حصہ میدانی حصہ پر ہے۔ اور جنوبی حصہ ایک ٹیکڑی کے چوٹی تک چلا گیا ہے۔ اُس کے متصل چند کتبہ دستیاب ہوئے ہین جن پر راجگان کے خاندان یادو کی نسبت تحریر موجود ہین۔

نلدرگ۔ سنہ ۵۵ | یہ مقام گلبرگہ سے جانب شمال مغرب (۴۸) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہان کا قلعہ ایک عجیب وضع قطع کا ہے۔ بوری ندی کے بیچ مین ایک ٹیلہ پر موجود ہے۔ جو اس ندی کے تہ سے (۲۰۰) فٹ بلند ہے۔ اس موقع پر یہ قلعہ تعمیر کیا گیا ہے۔ تواریخ کے نقطہ نظر سے یہ قلعہ بہت ہی عظمت رکھتا ہے۔ اسلامی بادشاہون کی چڑہائی سے قبل یعنی چودھوین صدی سے قبل یہ قلعہ ایک ہندو راجہ چالوکیہ خاندان کے سلسلہ کے (سنہ ۹۷۵ء تا سنہ ۱۲۰۰ء) قبضہ مین تھا۔ اور ایک متعلقین راجگان کلیانی۔ سے تھا۔ بہمنی خاندان کے فرمارواؤن (سنہ ۱۳۵۱ء سے سنہ ۱۴۸۰ء تک) اپنے ملکی حفاظت کی غرض سے اس کو کام مین لایا کرتے اور اوس کے بعد جب بہمنی سلطنت کی تقسیم سنہ ۱۴۸۰ء مین ہوئی تو نلدرگ کا تعلق عادل شاہی حکمران بیجاپور سے ہو گیا۔ اور انہون نے اس کو بہت ہی تعمیر و ترمیم کر کے مضبوط اور مستحکم بنایا۔ اکثر و بیشتر اسی مقام پر واقع ہونے سے عادل شاہی اور نظام شاہی کے افواج کا محاصرہ ہو کر لڑائیان ہوا کرتے تھے چنانچہ اس کی تصدیق جنوب کی فصیل پر جو بہت سے توپون کے گولہ باری سے وہ روزندار ہو چکے ہوئے نظر آتے ہین۔ اوس کے یہ علامات ہین۔

نرمل۔ سنہ ۵۵ | اندور (نظام آباد) سے جانب شمال مشرقی گوشہ مین (۴۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قصبہ کے متصل بہت سے پہاڑ ہین اور اون پر قلعہ جات تعمیر کردہ ہین۔ قصبہ کے وسط مین مذکورہ پہاڑیون کے منجملہ سب سے بڑا اور بلند پہاڑ واقع ہے۔ اور اوس پر جو قلعہ تعمیر کر دیا گیا ہے بہت ہی درست حالت مین مغربی وضع قطع کا معلوم ہوتا ہے جس سے اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ زمانہ سابق مین علاقہ نظام مین جو فرانسیسی عہدہ دار تھے انہون نے

اس کی تعمیر کی۔ اس قلعہ میں بہت سے توپین موجود ہین جیسے کہ قلعہ بیجاپور مین ہین۔ اوراس قلعہ کے جو اورعمارات ہین اون مین ایسے توپین وغیرہ ڈہالنے کے عمارات بھی دو دو یا سہ منزلہ ہین۔ اوران عمارات کے جو برج اس وقت تک ہین اون سے یہ پتہ چلتاہے کہ یہان توپین وغیرہ ڈہالنے کا کام بھی کیاجاتاتھا۔

نلاسنڈہ۔ بلدہ حیدرآباد کے مشرقی وجنوبی گوشہ مین (۵۶) میل کے فاصلہ پرواقع ہے یہ قلعہ نہایت مضبوط سنگ لبستہ ہے۔ اوراس کی تعمیر مین چونہ گچی کا استعمال نہین کیاگیا ہے اس قلعہ کا طول ایک میل اور عرض چھ فرلانگ ہے۔

ورنگل۔ یہ ایک قدیم زمانہ کا قلعہ قصبہ ورنگل سے (۲) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ قصبۂ ورنگل کو آباد کئے جانے کی نسبت بعض کا خیال ہے کہ گیارہوین صدی مین کاکتیا خاندان کے پوتراج نے اس کو آباد کیاہے اوربعض کا یہ خیال ہے کہ ورنگل پایہ تخت اندہوراجگان اڈوا کے تہی۔ اس قلعہ کے دو فصیل ہین۔ ایک بیرونی مٹی کی تعمیر کردہ اوردوسری اندرونی سنگ لبستہ ہے اورصرف چار دروازے ہین جو ہرچہار جانب واقع ہین۔ مشرقی ومغربی دروازہ جات ہی اب زیر استعمال ہین۔ اس قلعہ مین اقسام کے عمارات ہین جو بہت ہی خستہ حالت مین ہین۔ اس کے منجملہ اکثر منادر ہین۔ اس قلعہ مین ایک مندر ایسا بڑا اورشاندار واقع ہے جو گجرات سدہپور کے رودرمالا کے مشابہت رکھتاہے۔ اس قلعہ کے دروازے جانب شمال وجنوب (۴۸۰) فٹ اورجانب شرق وغرب (۴۳۴) فٹ ہے۔ اس قلعہ کے اندرنا درعمارات حسب ذیل ہین۔

(۱) شمبہو گوڑی یعنے شیو کا دیول۔ (۲) مداین گوڑی۔ (۳) ویربہدر گوڑی۔ (۴) وشنو گوڑی۔ (۵) وینکٹیش گوڑی۔ (۶) نل شمبہو گوڑی۔ (۷) مل شمبہو گوڑی۔

ایک مسجد موسومہ کنڈہ۔ کسی قدربوسیدہ حالت مین ہے۔ اس قلعہ کے وسط مین ایک اسلامی شاہی زمانہ کا تعمیر کردہ شاندار مکان موسومہ خاص محل شمال رویہ موجود ہے۔

۶۲ واڑاپلی ۔ دیول پلی سے (۱۸) میل کے فاصلہ پر کرشنا ندی پر واقع ہے ۔ یہان ایک قلعہ وزیر آباد نامی ویران حالت مین ہے ۔ صرف مغربی فصیل باقی رہ گئی ہے ۔

۶۳ یادگیر ۔ رائچور سے جانب شمال (۴۳) میل کے فاصلہ پر پہاڑی ریلوے لین سے متصل واقع ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ قلعہ یادو خاندان کے راجگان نے تعمیر کرایا تھا چنانچہ وہ یادو گیری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ اس کے اس نام سے موسوم کرنے کی ایک اور وجہ یہ بھی بتائی جاتی ہے کہ یہ قلعہ (تیہوینی بیل) جس پہاڑ پر واقع ہے وہ بیٹھے ہوئے بیل کے مانند دکھائی دیتا ہے ۔ یہان پر نظام برج پر ایک کتبہ موجود ہے جس مین نواب میر نظام علیخان بہادر کی ملاقات نواب یا صوبہ دار صاحب یادگیر کے حالات کا ذکر ہے ۔ قلعہ کے اندرونی عمارات بوسیدہ حالت مین ہین ۔

۶۴ یلگنڈل ۔ حیدر آباد سے شمال مشرقی گوشہ مین (۸۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے ۔ ایک بلند پہاڑ کی چوٹی پر اس قلعہ کی تعمیر ہوئی ہے ۔ اس کے اطراف دو فصیل ہین ۔ ایک پہاڑ کی تہ مین اور دوسری حصار کے اطراف ۔ اس کی بلندی پر کچھ بوسیدہ حالت مین ایک مسجد قطب شاہی زمانہ کی تعمیر کردہ موجود ہے ۔ اور اوس کے مینار اتنے بلند ہین کہ کئی میل تک نظر آتے ہین ۔ قلعہ کے نصف راہ مین نرسیہون سوامی کا قدیم مندر ہے جو نہایت ہی خوشنما دکھائی دیتا ہے ۔

# مشہور لوگون کی موت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صہ ۲۹۹

ــــ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۱ھ مین ترمبک ایشونت راؤ دیسمکہ کو سبقام کو بیر کسی نے بندوق کا نشانہ بنایا ۔ دیسمکہ مذکور کو بغرض علاج معالج بلدہ لاکر شفاخانہ افضل گنج مین رجوع کیا گیا تھا ۔ لیکن بالآخر ۲۲ محرم سنہ ۱۳۴۲ھ کو شب کے آٹھہ بجے دواخانہ ہی مین انتقال ہوا ۔ پائیگوڈہ

علاقہ سرکار عالی مین آپ پر ایک مدت تک مقدمہ چلتا رہا ۔

— ۱۷ ؍ صفر ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کو نواب وقار جنگ بہادر ہمشیرہ زادہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کا اپنے مکان واقع کاچی گوڑہ مین انتقال ہوا ۔

— ۲ ؍ رمضان ۱۳۴۲ھ روز جمعہ راجہ کرشن دیو فرزند راجہ صاحب سمستان ونپرتی کا مرض بائنفاد بخار سے بلدہ مین انتقال ہوا ۔ نعش بذریعہ موٹر ونپرتی لے گئے ۔

— محبوب علیخان المخاطب نواب جہاندار نواز جنگ کا بتاریخ ۲۶ ؍ اردی بہشت ۱۳۳۳ف اپنے مکان واقع چوک اسپان مین انتقال ہوا ۔

— ۷ ؍ تیر ۱۳۳۳ف روز دوشنبہ کو مہاراجہ صاحب سمستان گدوال نے بعارضہ بخار اپنے سمستان مین انتقال کیا ۔

— اخیر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ مین قصبہ پرلی ویجناتھ کے مشہور دیشپانڈیہ نانا صاحب نے انتقال کیا ۔

— ۲۰ ؍ رمضان ۱۳۴۳ھ روز شنبہ دن کے ڈیڑھ بجے راجہ شیوراج دھرم ونت دفتردار مال کا اپنی دیوڑہی مین انتقال ہوا ۔ قریب مغرب موتام گھٹ مین لائی گئی ۔ میت کے ہمراہ کثرت سے لوگ تھے ۔ (ماگھہ بدی ۱۴ سمت ۱۹۰۴ (شیوراتری) م ۲۷ ؍ صفر ۱۲۶۴ھ کو آپ تولد ہوئے تھے ۔

— ۲۱ ؍ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ روز یکشنبہ دن کے گیارہ بجے راجہ کھنڈے راؤ راؤ رمبھا بہادر نے کمزوری قلب کے باعث بلدہ مین انتقال کیا ۔

— ۱۵ ؍ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ روز یکشنبہ شب کے ۹ بجے نواب امام جنگ خورشید الملک صاحبزادہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کا بمقام سرورنگر انتقال ہوا اور دوسرے روز شب کے ایک بجے درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب اپنے آبائی قبرستان مین دفن ہوئے ۔ امراء پائیگاہ میت مین شریک تھے (مرحوم ۶ ؍ صفر ۱۲۷۴ھ کو تولد پائے تھے) ۔

— سری جگت گرو شنکر اچاری مہاراج سمستان ہمپی سری ودیارنیا بھارتی سوامی بروز ساون اماوس شک ۱۸۴۶ م ۳۰ اگست ۱۹۲۴ء کو نزد سداسیو پیٹھ مین ساد ہمت ہوئے۔ آپ چند ماہ سے علیل رہے۔

— ۱۱ صفر ۱۳۴۳ھ روز پنجشنبہ کو حضرت سید شاہ صاحب قادری کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

— ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ روز شنبہ شب کے ۱/۲ ۱۰ بجے حضرت عبداللہ بن علی مجذوب صاحب ساکن نزد ویوڑھی راجہ شیوراج کا وصال ہوا۔ اور عیدگاہ قدیم کے قریب سپرد خاک کئے گئے۔ جنازہ کی نماز مسجد چوک مین ادا ہوئی۔ میت کے ہمراہ بہت سے لوگ شریک تھے۔

— ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ کو دن کے دو بجے سید مرشد پاشا صوفی سکندرآباد نے انتقال کیا۔ شام کے ساڑے سات بجے صوفی صاحب کے قبرستان واقع سکندرآباد مین تدفین عمل مین آئی۔ اہل اسلام کی کثیر تعداد شریک جنازہ رہی۔ اور اکثر دوکانین بغرض اظہار رنج بند رہین۔

— مسٹر ٹی۔آر۔ راس سابق ہیڈ ماسٹر سٹی ہائی اسکول نے طویل عرصہ تک علیل رہ کر ۱۳ جولائی ۱۹۲۴ء روز یکشنبہ کو افضل گنج ہاسپٹل مین وفات پائی۔ اور تعزا

— ۱۷ ستمبر ۱۹۲۴ء روز چہارشنبہ کو مسٹر یس آر کرک پڑک ہیڈ ماسٹر چادرگھاٹ ہائی اسکول نے بخار سے چند روز علیل رہکر سکندرآباد کے ہاسپٹل مین بعمر ۵۰ سال شب کو وفات پائی۔ اور دوسرے روز شام کو فوجی اعزاز کے ساتھ ان کا جنازہ اٹھایا گیا۔ اور جملہ مدارس بلدہ کو تعطیل دی گئی۔

— ۱۱ آذر ۱۳۳۴ف پنجشنبہ وجمعہ کی درمیانی شب مین خان بہادر شمس العلماء نواب عزیز جنگ نے بلدہ مین انتقال کیا۔ مرحوم نہایت مستعد وجفاکش اور مشہور اہل قلم سے تھے۔ نظم ونثر مین آپ کی متعدد تصانیف ہین۔ اور فارسی کے مبسوط لغات آصفیہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اور متعدد قانونی کتب مرتب کئے ہین۔ جو سرکاری اور دیگر دفاتر مین کارآمد ثابت ہوئے۔

سسب ۴ ار آذر ۱۳۳۵ف روز جمعہ شب کے ۱۱ بجے۔ مسٹر ڈی کے ہلر ڈی کر پروفیسر ریاضیات نظام کالج وظیفہ یاب نے یکایک قلب کی حرکت رک جانے کے باعث بلدہ مین انتقال کیا۔

سسہ ۱۲ ار آذر ۱۳۳۵ف روز سشنبہ کو مولوی ابوتراب محمد عبدالجبار خان صاحب صوفی ملکاپوری (برار) سابق صدر مدرس عربی و فارسی مدرسہ اعزہ و مصنف تاریخ محبوب الوطن۔ تذکرہ سلاطین دکن کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ چند ماہ سے علیل تھے۔ قدیم تاریخی حالات سے آپ نہایت واقف تھے۔

حکما سسہ ۲۸ ار ذیحجہ ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ کو حکیم ہبری گوبند صاحب کویراج نے طویل علالت کے بعد اپنے مکان واقع رزیڈنسی بلدہ مین انتقال کیا۔ مرحوم نہایت خلیق اور تجربہ کار ایورویدک حکیم تھے۔ انفلوئنزا اور شیوع مرض طاعون کے زمانہ مین آپ نے غربا وغیرہ کے ساتھ قابل لحاظ خدمات انجام دئے تھے۔ یونانی اور طبی کانفرنس کے بانی آپ ہی تھے۔ اور مدرسہ ایورویدک بھی حیدرآباد مین آپ ہی نے قایم کیا تھا۔

سسہ ۱۷ ار شعبان ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ کو حکیم الطاف حسین صاحب جاگیردار علاقہ دار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ مشہور حکیم تھے۔

۳۰ ار آذر ۱۳۳۴ف کو حکیم بالگوبند صاحب کا بمقام سرور نگر انتقال ہوا۔ آپ قدیم مشہور حکیم تھے۔

سسہ ۲ ار فروردی ۱۳۳۵ف روز سہ شنبہ کو حکیم حمزہ علی صاحب ساکن اندرون کمان سو کی میر کا انتقال مرض نمونیا سے ہوا۔ آپ عرصہ سے علیل اور قدیم یونانی حکیم تھے۔

عہدہ داران سسہ ۱۱ ار ربیع الاول ۱۳۴۲ھ روز دوشنبہ کو شب مین مولوی آغا سید حسین صاحب بی۔ اے۔ صدر مہتمم تعلیمات بلدہ نے انتقال کیا۔

سسہ ۱۰ ار جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ م ۱۷ ار جنوری ۱۹۲۴ع روز پنجشنبہ دن کے ساڑھے نو بجے خان بہادر شاپورجی ایڈلجی چینائی کا اپنے بنگلہ شاپور واڑی مین انتقال ہوا۔ بزمانہ

نواب رشید الدین خان وقار الامراء مرحوم آپ نہایت سربرآوردہ تھے۔ علاقہ پائیگاہ مین بڑی بڑی خدمات پر آپ ممتاز رہے۔ علاقہ پائیگاہ سے آپ کو جاگیر بھی عطا ہوئی تھی۔ نواب وقار الامراء اقبال الدولہ کے ہمراہ آپ ولایت گئے تھے۔ آپ بہت معمر ہو چکے تھے اور چند ماہ علیل رہے تھے۔

— راؤ بہادر بی۔ کے۔ جوشی سابق سپرنٹنڈنٹ رزیڈنسی بازارات جو وظیفہ لے کر ناسک مین مقیم تھے۔ ۲۴ر اپریل سنہ ۱۹۲۴ء کو آپکا وہین انتقال ہوا۔

— مولوی شیخ فضل کریم خان صاحب سابق مہتمم خزانہ عامرہ مددگار صدر محاسب سرکار عالی نے اپنے وطن پنجاب مین بتاریخ ۱۷ر مہر سنہ ۱۳۳۳ف کو انتقال کیا۔ بطور اظہار رنج و افسوس ۱۷ر ماہ مہر سنہ الیہ کو صدر محاسبی و خزانہ عامرہ سرکار عالی کو ۲ بجے سے تعطیل دی گئی۔ ۱۲ر فروردی سنہ ۱۳۲۷ف سے ۴ر آذر سنہ ۱۳۳۱ف تک خدمت مہتممی خزانہ عامرہ کو آپ انجام دے چکے تھے۔

— وسط ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ مین مولوی حسام الدین صاحب سویلین مددگار مجالس اتحاد باہمی نے چند روز مرض جنون مین مبتلا ہو کر بلدہ مین انتقال کیا۔

— ۱۸ر شعبان سنہ ۱۳۴۳ھ روز شنبہ کو نواب عابد نواز جنگ بہادر مہتمم مکہ مسجد نے بعارضہ بخار بلدہ مین انتقال کیا۔

— ۲۶ر ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۵ء کو سر جارج کیسن واکر سابق معین المہام فینانس علاقہ سرکار عالی کا لنڈن مین انتقال ہوا۔ آپکی عمر ۷۰ سال کی تھی۔ ۱۸ر دے سنہ ۱۳۱۱ف م ۲۲ر نومبر سنہ ۱۹۰۱ء کو علاقہ سرکار عالی کی ملازمت مین داخل ہوئے۔ ۲۴ر دے سنہ الیہ کو نواب عماد جنگ اول سے خدمت معتمدی فینانس کا جائزہ حاصل کیا۔ اور ۱۱ر تیر سنہ ۱۳۱۱ف م ۲۷ر مئی سنہ ۱۹۰۲ء کو معین المہام فینانس بنائے گئے۔ بعد ختم مدت ۲۵ر امرداد سنہ ۱۳۲۰ف م غرۂ جولائی سنہ ۱۹۱۱ء کو اپنی خدمت کا جائزہ مسٹر گلانسی کو دیکر یہان سے ولایت تشریف لے گئے اور منجانب سرکار عالی ریلوے کے ڈائرکٹر بمشاہرہ ایک ہزار پونڈ سالانہ مقرر کئے گئے۔ آپ نے اپنے زمانہ ملازمت مین علاوہ

دیگر امور انتظامی کے یہاں کے سکہ کا معقول انتظام کیا۔ اور چار میناری سکہ آپ ہی کی یادگار کارگذاری ہے۔

— ۲۰؍ شوال سنہ ۱۳۴۳ھ روز پنجشنبہ کو مرزا داور علی صاحب سابق ناظم دیوانی کا انتقال ہوا۔

— ۱۴؍ تیر سنہ ۱۳۳۴ف کو مولوی ولی اللہ صاحب رکن اوّل مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا چند ماہ کی علالت کے بعد مدراس مین انتقال ہوا۔

— آخر ماہ مئی سنہ ۱۹۲۵ء مین جارج مین سلے وارنر سابق کمشنر صفائی حیدرآباد نے ولایت مین انتقال کیا۔ ۳۰؍ اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف سے اوائل ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف تک آپ خدمت کمشنری صفائی کو انجام دیتے رہے۔ بعد وظیفہ پر علیحدہ ہو کر یہان سے روانہ ہوئے تھے۔

— ۲۹؍ تیر سنہ ۱۳۳۴ف شب چہار شنبہ شب کے دس بجے مولوی مخدوم محی الدین صاحب سابق سوم تعلقدار علاقہ سرکار عالی وظیفہ یاب حسن خدمت و میر مجلس مجلس پائیگاہ نواب خورشید جاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ ۳؍ آذر سنہ ۱۳۲۷ف کو خدمت میر مجلسی پائیگاہ مذکور کا آپ جائزہ حاصل کئے تھے۔

— ۲۹؍ امرداد سنہ ۱۳۳۴ف روز سہ شنبہ شب کے نو بجے رائے تیجراے صاحب جاگیردار و میر مجلس مجلس پائیگاہ علاقہ نواب سر آسمانجاہ کا اپنے مکان واقع بلدہ مین چند ماہ کی علالت کے بعد انتقال ہوا۔ دوسرے روز اپکے آخری رسومات ادا ہوئے۔

— ۱۳؍ امرداد سنہ ۱۳۳۴ف روز دوشنبہ کیشوراؤ صاحب مہتمم خزانہ علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا شب کے دس بجے بلدہ مین انتقال ہوا۔ دوسرے روز آخری رسومات ادا ہوئے۔

— ۲۰؍ بہمن سنہ ۱۳۳۵ف کو شب مین مولوی سید عبد المجید صاحب مددگار سابق معتمدی عدالت و کوتوالی کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ گذشتہ چند ماہ کے قبل بحصول اجازت آپ حیدرآباد آئے تھے۔

--- ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ کو مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مہتمم اوقاف امور مذہبی و سکرٹری حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس نے شام کے ۷ بجے بمرض طاعون انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجہیز و تکفین ہوئی -

--- رائے بالمکند صاحب بی۔ اے۔ رکن مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی کی پیدائش بمقام بنارس ماہ سپتمبر ۱۸۶۲ء کو ہوئی۔ آپ کے بزرگ شاہان دہلی کے زمانہ مین بڑے عہدہ سے ممتاز تھے اور نیز سلطنت آصفیہ مین صوبۂ برار کے صوبہ دار تھے -

آپ ۱۴ سال کی عمر مین بلدۂ حیدرآباد آئے اور بلدہ ہی مین تعلیم پائے ۱۸۸۵ء مین مدراس یونیورسٹی کے بی۔ اے کی ڈگری اور ۱۸۸۸ء مین امتحان وکالت درجۂ اوّل مین کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۲۹۴ف مین سرکار عالی کی ملازمت مین شریک ہوئے اور مختلف خدمات کو انجام دیتے ہوئے ۹ مہر ۱۳۱۱ف کو ہائی کورٹ کے رکن ہوئے۔ کمیشن بایدداد بایدگرفت سرکار عالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بائین وبہین انجام فرمایا۔ ۴۳ سالہ ملازمت کے بعد ۸ اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرماکر مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع کے متعلق مواد جمع کرنے کا خاص انجام دیا۔ اور ہر ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے نیک نامی کے ساتھ فرمائی۔ آپ کو پبلک کامون سے بڑی دلچسپی تھی ۱۳۰۰ھ مین آپ نے مدرسہ مفید الانام کو بڑی کوشش سے جاری کیا جو اس وقت تک قایم ہے۔ اور جہان تعلیم کا کام فروغ کے ساتھ ہورہا ہے۔ آپ کی حسن کارگذاری پر مہاراجہ بہادر سرپین السلطنتہ نے زمانۂ مدارالمہامی مین اظہار خوشنودی فرمایا ہے۔ اور آپکے (۳) فرزند ہین

(۱) بالکشن صاحب دوم تعلقدار وظیفہ یاب -

(۲) رادھاکشن صاحب اگزیکٹیو انجنیر جنرل برانچ تعمیرات عامہ -

(۳) سری کشن صاحب بیارسٹرایٹ لا -

آپکا انتقال ۲۴ فروردی ۱۳۳۵ف کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے ایک

یا ڈیڑھ بجے کے درمیان دفعتاً بلدہ مین انتقال ہوا - آپ نہایت متدین و با عمل ریفارمر تھے - قبل از انتقال چند ماہ اونہون نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا جو درج ذیل ہے - اوس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ نہایت مستقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور سے حاوی تھے - جب وصیت نامہ انکی تجہیز و تکفین عمل مین آئی - عہدہ داران عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریباً پانچسو مبت کے ہمراہ تھے - اُن کے اظہار رنج و افسوس مین دوسرے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل دی گئی - اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز جنرل کمیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی - یوک درد مندی شہیشر گولی گوڑہ و سکندرآباد مین پبلک جلسے ہوکر اظہار رنج و افسوس کیا گیا -

بخدمت رائے رادہاکشن صاحب و سری کشن صاحب گیتا بائی صاحبہ و بہاگرتی بائی صاحبہ

مجھے آدی ہندو قوم سے اپنی زندگی مین دلچسپی اور محبت رہی ہے - اور جو برتاؤ اعلےٰ طبقہ کے ہنود کا ان کے ساتھ رہا ہے وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے - مین ان مین اور اعلےٰ طبقہ مین کچھ فرق نہین سمجھتا - سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہین - اسی خیال سے مین نے ان کے سوسائٹی کے صدر نشینی نہایت ہی خوشی سے قبول کی اور دل سے ان کی بہبودی اور فلاح کا کوشان رہا - اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی میرا تعلق اُن سے باقی رہے اور یہ ثبوت اس امر کے کہ ان کی قوم نیچی نہین ہے - میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدی ہنود کے سپرد کیجاوے وہ وید کے احکام کے مطابق میری نعش کو جلائین گے اور کریا کرم کرین گے - اس مین میرے خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہ ہوگا - میری نعش کے ہمراہ ان کے سوسائٹی کو ایک ہزار روپیہ منجملہ میری جائداد کے دیجاوین گے - میری خواہش ہے کہ آپ لوگ اپنی رضامندی کی تحریر فرمادین - ۲۱ آبان ۱۳۳۴ف

| | | |
|---|---|---|
| دستخط | شرحہ دستخط | شرحہ دستخط |
| بالمکند | سری رادہاکشن | سی - سری کشن |
| | ۱۴ دسمبر ۱۹۲۵ء | ۸-۱-۲۶ عیسوی |

— ۶؍ فروری ۱۳۳۵ف کو مسٹر کولاہل اننت کشن راؤ بیرسٹر ایٹ لا سپرنٹنڈنٹ میونسپل سروے نے صبح اپنے مکان واقع رزیڈنسی بازار مین بعمر ۴۶ سال انتقال کیا۔

— ۱۵؍ فروری ۱۳۳۵ف کو نرسنگراؤ صاحب دوم تعلقدار علاقہ صرف خاص کا بمقام ملک پیٹھ (بلدہ) انتقال ہوا۔

— مولوی عبدالعزیزخان صاحب مددگار کمشنر صفائی بلدہ مرض نمونیک پلیگ سے تقریباً ایک ماہ سے علیل تھے۔ مزاج کی حالت روبصحت تھی۔ لیکن بتاریخ ۲۱؍ فروری ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ دن مین آپ کے قلب کی حرکت رک جانے کے باعث اپنے مکان واقع کاچیگوڑہ مین دفعتاً انتقال ہوا۔

ہیف — ۶؍ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کو میجر قاسم علیخان کمانڈنگ افسر گولکنڈہ لانسرز کا شب کے بارہ بجے ایک ریلوے حادثہ کے باعث سکندرآباد ریلوے ہاسپٹل مین انتقال ہوا۔

— ۱۸؍ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح نواب برق جنگ مرحوم کے صاحبزادہ نواب محمد عمرخان وفاتے بلدہ مین انتقال کیا۔

دیگر — ۱۶؍ اپریل ۱۹۲۴ء روز چہارشنبہ کی صبح کو خان بہادر بایوجی ایڈل جی صاحب چینائی نے سکندرآباد مین وفات پائی۔ سکندرآباد کنٹونمنٹ کے تمام دفاتر کو بطور اظہار افسوس دوپہر سے تعطیل دی گئی۔

— ۷؍ ماہ سپٹمبر ۱۹۲۴ء کو مشہور قدیم پنڈت گنگا دہر شاستری نے (۸۵) سال کی عمر مین رزیڈنسی بازار بلدہ مین انتقال کیا۔

— ۲۷؍ فیروری ۱۹۲۵ء روز پنجشنبہ کو میجر آر۔ ایچ۔ کیمرن اڈیٹر و مالک اخبار حیدرآباد بلٹن کا سکندرآباد مین یکایک انتقال ہوا۔ فوجی طریقہ سے دوسرے روز جنازہ اوٹھایا گیا۔

— ۲۶؍ شعبان ۱۳۴۳ھ روز یکشنبہ کو خان صاحب بابوخان صاحب گتہ دار کا

جو سکندر آباد کے مشاہیر سے تھے - بعارضہ وجع القواد شام کے ۷ بجے سکندر آباد مین انتقال ہوا -

— ۱۹ مہر ۱۳۳۳ف روز دوشنبہ کو بعد مغرب وینکٹ راؤجی جاگیردار سکندر پور و دفتردار کا مرض دق سے بلدہ مین انتقال ہوا -

— ۲۱ دے ۱۳۳۴ف روز سہ شنبہ کو مانک راؤجی جاگیردار نبیرہ چیتا نبر راؤ کا اپنے مکان واقع بارہ گلی حیدرآباد مین انتقال ہوا -

## اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی

فصل (۵)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۲۵۵

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۲ھ مین مولوی سید عبدالمجید صاحب سابق اوّل مددگار معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ جو وظیفہ پر (۲۶ شہریور ۱۳۲۸ف کو) علحدہ کئے گئے تھے اوربن کو حیدرآباد سے جاکر مدت ہوچکی تھی - ان کو براحم خسروانہ بلدہ واپس آنے کی اجازت عطا ہوئی اور وہ اوائل ۱۳۳۳ف مین بلدہ واپس آئے -

— مولوی صفی علاء الدین صاحب ناظر کتب مذہبی کو سرکاری کامون مین خصوصًا مذہبی معاملات مین دخل دیتے رہنے کی وجہ سے وظیفہ دیکر خدمت سے علحدہ کرکے ممالک محروسہ مین نہ رہنے اور آیندہ بغیر حصول منظوری حیدرآباد نہ آنے کے لئے حکم صادر ہوا - چنانچہ وہ حسب الحکم سرکار ۹ ذیحجہ ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کی صبح کو بلدہ سے اپنے وطن مدراس کو روانہ ہوئے (اخبار مشیر دکن ۱۴ جولائی ۱۹۲۴ء جلد ۴۰ عدد ۱۶۱) -

## مختلف واقعات

فصل (۶)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۳۰۰

— کرنل نواب سرافسر الملک بہادر جو بعزم یورپ غرۂ صفر ۱۳۴۲ھ روز شنبہ کو بلدہ سے بمبئی روانہ ہو چکے تھے وہ بعد سیاحت یورپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہوکر ۲۹ محرم ۱۳۴۳ھ روز شنبہ کے ریل میں بلدہ واپس تشریف لائے۔

— ترکی صلح کے مسرت میں ۲۹ ذی حجہ ۱۳۴۲ھ کو چارمینار و مساجد وغیرہ میں جو روشنی ہونیوالی تھی وہ بوجہ عشرۂ محرم ملتوی ہوگئی تھی۔ ۱۵ محرم ۱۳۴۳ھ کو شب میں ہوئی۔

— ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ روز جمعہ شام کے ساڑھے پانچ بجے ویویک وردھنی ہائیسکول کے میدان میں عظیم الشان جلسہ بغرض قیام ہندو اناتھالیہ (یتیم خانہ) بصدارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار منعقد ہوا جس میں چار پانچ ہزار حضرات شریک تھے بعد ختم تقریر پنڈت دین دیال اور وامن نایک صاحب جاگیردار یتیم خانہ کے لئے چندہ کی اپیل پیش کی۔ راجہ پرتاپ گیرجی نے پچاس ہزار روپیہ اور مہاراجہ بہادر نے دس ہزار اور دیگر حضرات نے بیس ہزار جملہ (۸۰) ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔

— ۵۔ صفر ۱۳۴۳ھ روز دوشنبہ صبح کے ساڑھے آٹھ بجے سے ... تک آسمان پر اس قدر گھٹا چھا کے تاریکی ہوگئی تھی کہ چراغ روشن کرنے کی نوبت آپہنچی لیکن بارش وغیرہ نہیں برسا۔

— بتاریخ ۲۸ بہمن ۱۳۳۳ف کو منجانب سیٹھ گمانی رام ہیری رام صاحب بکنانہ جیننا برہمن اناتھ بورڈنگ کا بیادگار اپنے بھائی سیٹھ جگناتھ صاحب کبٹو مرحوم بوقت (۵) ساعت شام بصدارت شریمان سری گوسوامی گوبند لعل جی بمقام ... افتتاح کیا گیا۔

— ۴ رجب ۱۳۴۳ھ روز یکشنبہ شام کے ساڑھے پانچ بجے چمن افضل گنج کے روبرو جو عثمانیہ ہاسپٹل زیر تعمیر ہے اس کے بالائی حصہ کے درمیانی بڑی گنبد کی چھت اکایک گر پڑی۔ جس کے صدمہ سے بہت سے مزدور و دیگر صالع ہوگئے۔

— سکندرآباد۔ ترملگری اور بلارم مین وقت معلوم کرانے کے لئے جو توپین سرہوتی ہین وہ ۱۲ فروری ۱۹۲۴ء روز سہ شنبہ سے موقوف ہوگئین۔

— بتاریخ ۱۱ رمضان ۱۳۴۲ھ روز چہارشنبہ دن کے ساڑے گیارہ بجے گوشہ محل کی چھاؤنی کے قریب کٹلمنڈی کی دوکانون کو جہان ساگوانی اور دیگر اقسام کا تعمیری چوبینہ وغیرہ فروخت ہوتا ہے دفعتاً آگ لگی۔ تمام دوکانین جلکر خاکستر ہوگئین۔ نقصان کا اندازہ پولیس نے اپنی رپورٹ مین (ایک لاکھ روپے) کیا تھا۔ دوروز تک اس کے شعلے دکھائی دیتے تھے۔ اور دھوان دور تک چھا گیا تھا۔ تماشہ بینون کی کثرت تھی۔ دوسرے روز آگ فرو ہوئی۔ یہ آگ مٹور ڈینکنا نامی ایک تاجر کی دوکان سے روشن ہوئی تھی۔ جس مین تقریباً جھاڑو کے دودا گن رکھے ہوئے تھے۔

— مقام ستفر ضلع گلبرگہ علاقہ سرکار عالی مین شرن بسپا کے نام سے ایک مشہور دیول ہے اس دیول سے ہرسال ایک پالکی (سیوا) نکلا کرتی تھی۔ لہذا معمول کے موافق ۹ ماہ محرم ۱۳۴۳ھ روز دوشنبہ کو بھی پالکی نکلی اور جب مسجد کے روبرو پہونچی تو مسلمانون نے اس کی مزاحمت کی۔ اور اس بنا پر ہندو مسلمانون مین ۱ ماہ مذکور کو بڑے پیمانہ پر فساد ہوگیا۔ ہر دو کے عمارات عبادت گاہ کو نقصان پہونچا۔ اس طرح جب جھگڑے طوالت پیدا ہوئی تو اوس کے انسداد کی غرض سے حسب الحکم سرکار ۱۳ ماہ محرم ۴۳ھ کو شب کے ۹ بجے فوج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی بذریعہ اسپشل ٹرین بلدہ سے گلبرگہ روانہ کی گئی۔ فساد مذکور کے تحقیقات کی غرض سے سرکار سے ایک کمیشن مقرر ہوئی جس کے اراکین نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم کوتوال اضلاع۔ پنڈت کیشوراؤ صاحب رکن ہائی کورٹ سرکار عالی اور آغا محمد علیخان صاحب نائب معتمد مال مقرر کئے گئے۔ اور ۲۴ ماہ مذکور کو بذریعہ میل ٹرین اراکین مذکور بلدہ سے گلبرگہ روانہ ہوئے۔ اس فساد مین عزیز اللہ صاحب مہتمم خفیہ پولیس ۱۲ ماہ مذکور کو بندوق کی گولی سے ہلاک ہوئے۔ جن کی نعش بذریعہ موٹر ۱۳ ماہ مذکور صبح ۴ بجے گلبرگہ سے حیدرآباد

لائی گئی اور دس بجے فوجی اعزاز کے ساتھ اون کا جنازہ اوٹھایا گیا۔کوتوالی بلدہ اور کوتوالی اضلاع کے جوانان و عہدہ داران کے علاوہ دیگر عہدہ دار و معززین بھی جنازہ کے ہمراہ تھے ۔فساد کے باعث دو تین روز تک گلبرگہ مین بازار بند رہا۔بعدہٗ نواب ہاشم یار جنگ بہادر سیشن جج گلبرگہ اور نواب ذوالقدر جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ رکن کمیشن مقرر ہوئے کئی ہفتہ تک اس کی تحقیقات جاری رہی۔کمیشن مذکور نے اپنی رپورٹ مرتب کرکے سرکار مین پیش کی لیکن باقاعدہ طور پر اوس تحقیقات کا آخری کوئی نتیجہ ظاہر نہ ہوا۔

— ۱۶ ماہ مئی ۱۹۲۵ء بوقت شب اور ۱۷ ماہ مذکور کی صبح بجواڑہ اور مدہرہ کے مابین طوفان کے ہولناک نتائج ظاہر ہوئے۔کھیتون مین اودہر اودہر مردہ مویشی پڑے ہوئے تھے۔پانچ میل تک تار کے کھمبے اور کئی اسٹیشنون کے سگنل کے کھمبے اڑ گئے تھے۔اکثر جگہ تار کے کھمبے ٹوٹ کر ریلوے لائین پر پڑے ہوئے تھے۔ریلوے کے کارپردازون مین کوئی جانی نقصان نہین ہوا۔بجواڑہ مین پانچ آدمیون کے ہلاک ہونے کی اطلاع وصول ہوئی۔

— ریڈی ودیالیہ بورڈنگ کا سنگ بنیاد ۲۷ ردے ۱۳۳۵ف کو شام کے پانچ بجے راجہ موہن راج گیرجی ولد راجہ نرسنگ گیرجی نے رکھا۔

— یکم تا ۲ خورداد ۱۳۳۵ف روز چہارشنبہ شب کو شدید طوفانی بارش ہوئی۔بارش کے ساتھ بادل بہی بہت زور سے گرجتا اور بجلی بھی کڑکتی رہی۔بیر اور اوس سے بڑے پندرہ بیس منٹ تک بلدہ مین اور نواح بلدہ مین بڑے بڑے اولے برسے۔اکثر جگہ درختون کے گرنے مکانات۔آدمیون اور جانورزراعت کو نقصان پہونچنے کی اطلاعین وصول ہوئی۔

## نمایش سرکاری وغیر سرکاری

— غرۂ رجب ۱۳۴۲ھ روز پنجشنبہ کو بتقریب سالگرہ مبارک بمقام باغ عامہ اعلیحضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے مصنوعات ملکی کی نمایش کا افتتاح ہوا۔

اور یکم رمضان ۱۳۴۳ھ سے نمایش مذکور برخاست کردی گئی۔

حسب دستور سالگزشتہ یکم رجب ۱۳۴۳ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک بمقام باغ عامہ خداوند نعمت اعلیحضرت بندگان عالی کے دست مبارک سے مصنوعات ملکی کی نمایش کا افتتاح ہوا۔ یہان کے زندہ دل پبلک کی خاطر تفریح طبع کے بہت سے چیزین فراہم کردی گئے تھے جس سے پبلک نہایت محظوظ ہوتی رہی۔ یون تو ہر سال نمایش کا افتتاح یکم رجب کو ہو کر سلخ ماہ شعبان کو برخاست کردی جاتی تھی۔ لیکن اس مرتبہ سلخ ماہ شعبان کو برخاست کرنے کے بجائے آخر ماہ رمضان کو برخاست کی گئی۔ گویا بجائے دو ماہ کے تین ماہ تک نمایش قایم رہی۔ روزہ دارون کی عزت کے لئے وہان ہر قسم کے آسائش کے چیزین مہیا کی گئین تھین۔

## غیر سرکاری

بمقام الوال سرنی مالاجی مہاراج کی زمانۂ دراز سے جاترا ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ ۲۱ رجب ۱۳۴۳ھ کو جاترا مذکور لی رتھ کشی کا روز مقرر تھا۔ لہذا جاترا اور دیگر پبلک کی دلچسپی کی غرض سے زمانہ کے مذاق کے مطابق مہاراجہ یمین السلطنتہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار کرعالی نے مصنوعات ملکی کی منتخبہ اشیاؤن کی ایک مختصر نمایش قایم فرمائی اور بڑے پیمانہ پر ایک اٹ ہوم ترتیب دیا گیا تھا۔ بڑے بڑے معززین اور صاحب رزیڈنٹ وغیرہ کو اوس مین مدعو کیا گیا۔ جنہون نے نمایش مذکور کو ملاحظہ فرما کے نہایت مسرت کا اظہار کیا۔ جاترا کے موقع پر یہان نمایش قایم کرنے کا یہ دوسرا موقع ہے۔

۷ جنوری ۱۹۲۶ء سہ پہر کو کوٹھی رزیڈنسی بلدہ کے احاطہ مین میلہ (کارنوال) کا آغاز ہوا پہلے روز داخلہ ٹکٹ کی قیمت فی کس دو روپیہ عالی تھی۔ احاطہ مین داخل ہونے کے بعد مختلف کھیل تماشون کے لئے ٹکٹ لے کر کھیل تماشے دیکھے جاتے تھے۔ ہزارہا آدمیون کا مجمع اس میلہ کی شرکت کی غرض سے احاطہ مذکور مین جمع تھا۔ برقی روشنی کا اعلی پیمانہ پر انتظام تھا۔

سامان خورد و نوش کی دوکانین اور رسٹورنٹ کھلے ہوئے تھے ۔

خیراتی کامون مین امداد دینے کی غرض سے آنریبل مسٹر بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد کی بانو محترمہ نے جن کو سال نو کے اعزاز مین گورنمنٹ ہند سے قیصر ہند کا طلائی تمغہ ملا ہے یہ میلہ منعقد فرمایا ہے ۔ تین روز تک یہ میلہ ہوتا رہا ۔ آخری دن لگی ٹرپ مین ۱۴۰ اشخاص کے کے نام قیمتی انعام برآمد ہوئے ۔ تماشہ کے آمد و رفت و سہولت کی غرض سے بلوارم سے اسپیشل ٹرین چھوڑنے کا انتظام کیا گیا تھا ۔ اس جلسہ کی آمدنی جس کی تعداد تقریباً ۲۵ ہزار روپیہ ہے ۔ خیراتی اور رفاہ عام کامون مین صرف ہوگی ۔

سرکار عالی سے متفرق طور پر جن کو چندہ امداد دی جاتی ہے ۔ ضمیمہ موازنہ سرکار عالی بابتہ سال ۱۳۳۵ف مین جس کا ذکر کیا گیا ہے وبشکل تختہ درج ذیل ہے ۔

## تختۂ چندہ ہائے امدادی وغیرہ سرکار عالی

| نمبر شمار | نام امداد یابندگان | تعداد رقم امدادی سالانہ | نمبر شمار | نام امداد یابندگان | تعداد رقم امدادی سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱ | نوٹس سیٹ ھوٹ مٹرک ارڈرس ۔ | [illegible] | ۷ | امپریل سرویس ٹروپس اسپورٹس | [illegible] |
| ۲ | سینٹ جارجس سنڈے اسکول ۔ | یاء | ۸ | اسالٹ ارمس ۔ | [illegible] |
| ۳ | سکندرآباد ریس کلب ۔ | الـ ماء | ۹ | کرابہ مس ہوز ۔ | الـ [illegible] |
| ۴ | گولکنڈہ پولو کلب ۔ | ماء | ۱۰ | نظام کلب ۔ | الـ ماء |
| ۵ | سینٹ جارج گرامر اسکول ۔ | ماء | ۱۱ | ینگ مینس امپرومنٹ سوسائٹی ۔ | [illegible] |
| ۶ | رائفل ایسوسی ایشن بنگلور ۔ | [illegible] | | | |

| نشان سلسلہ | نام امداد یابندگان | تعداد رقم امدادی سالانہ | نشان سلسلہ | نام امداد یابندگان | تعداد رقم امدادی سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱۲ | فیصلی ورکشاپ چادرگھاٹ | [illegible] | ۲۳ | خواجہ کمال الدین (ماہر کلدار | [illegible] |
| ۱۳ | انجمن ترقی اُردو۔ | [illegible] | | ماہانہ۔ | |
| ۱۴ | سنٹ جارجس امبیولنس۔ | [illegible] | ۲۴ | محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار | [illegible] |
| ۱۵ | انتھروپولاجیکل سوسائٹی بمبئی۔ | [illegible] | | ([illegible] کلدار سالانہ۔ | |
| ۱۶ | حمایت سیومنگ باتھ (حمام خانہ)۔ | [illegible] | | میزان | [illegible] |
| ۱۷ | آل انڈیا لیڈیز کانفرنس | [illegible] | | (ا) غیر مقررہ۔ | [illegible] |
| ۱۸ | ریس کلب مدراس۔ | [illegible] | | (ب) چندہ اخبارات۔ | [illegible] |
| ۱۹ | سکندر ریس۔ | [illegible] | | | |
| ۲۰ | حیدرآباد ریس۔ | [illegible] | | میزان چندہ۔ | [illegible] |
| ۲۱ | سکندرآباد جمخانہ۔ | [illegible] | | | |
| ۲۲ | سکندرآباد کلب لائبریری۔ | [illegible] | | | |

## حفظان صحت

تفصیل (۷) سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۲۹

تختہ نمبر ا بین جملہ تعداد ولادت وممات ودیگر تعداد اموات امراض موقع بلدہ حیدرآباد

من ابتدائے ۱۲۹۹ف لغایتہ ۱۳۳۴ف درج ہے جس سے ناظرین کو اس امر کا پتہ چلیگا کہ باشندگان بلدہ کے زندگی کا نقشہ روز بروز کیسا بدلتا جارہا ہے۔ ہماری درخواست پر تختہ مذکور جناب وینکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بہادر بلدہ نے عنایت فرمایا۔ اس لئے مین جناب ممدوح کا نہایت مشکور ہون۔

— تختہ ع۲ مین جملہ تعداد خانہ شماری و مردم شماری ذکور واناث حدود صفائی بلدہ وچادرگہاٹ من ابتدائے ۱۲۹۱ف لغایتہ ۱۳۳۰ف تک تعداد درج ہین۔

— تختہ ع۳ مین ولادت و ممات ہمہ امراض موقع بلدہ واضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۸ف لغایتہ ۱۳۳۳ف درج ہے۔ ہماری درخواست پر تختہ مذکور دفتر نظامت طبابت سرکار عالی سے وصول ہوچکا ہے۔ تختہ مذکور کے جن خانون مین اندراج ہونا باقی تھا اوس کی تکمیل سرکاری دیگر رپورٹون سے کی گئی ہے جو مواد ہدست ہوا اوس کی نسبت جناب ہرمزجی جمشید جی صاحب چینائی مددگار ناظم صاحب طبابت سرکار عالی کا مین مشکور ہون۔ حضرت ملک الموت نے زائد عرصہ سے ملک سرکار عالی مین اقسام کے بہیس مین کیسی کچھ اودہم مچا رکھی ہے۔ جن کا ذکر گذشتہ باب مین تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے۔ لیکن تختۂ ہذا مین یہ امر قابل غور ہے کہ بلدہ اور اضلاع مین مرض دق نوجوانون کو اپنا کیسا شکار بناتا جارہا ہے۔

— مرض جنون کے متعلق باب چہارم صہ ۲۴۵ مین ایک تختہ درج کیا گیا ہے جس مین اس امر کی صراحت کی گئی ہے کہ من ابتدائے ۱۳۰۲ف لغایتہ ۱۳۳۱ف اس کا کیا حال رہا ہے اوسی سلسلہ مین تختہ ع۴ من ابتدائے ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۳۳۳ف صراحت کردی گئی ہے

— مرض طاعون ابتداءً ملک سرکار عالی مین کہان نازل ہوا اور وہ بلدۂ حیدرآباد مین کب وارد ہوا اس کے بارے مین کتاب بستان آصفیہ حصۂ سوم وچہارم مین عبارت اور تختہ جات مین کافی طور پر صراحت کردی گئی ہے اوس کے ملاحظہ کرنے سے بخوبی ظاہر ہوگا۔ حصۂ چہارم

شایع ہوچکنے کے بعد جو واقعات ظہور میں آچکے ہین اوس کا ذکر آیندہ کیا گیا ہے۔ سنہ ۱۳۳۲ف
مین بلدہ مین مرض طاعون سے صرف (۷) آدمی فوت ہوئے۔ سنہ ۱۳۳۳ف مین بلدہ طاعون کے
دو حملے ہوئے۔ حملۂ اول کا آغاز موسم سرما مین ہوا۔ یعنی ۲۷ دے سنہ الیہ کو اور آخر ماہ بہمن الیہ
تک اوس کا سلسلہ رہا۔ بعدۂ دوسرا حملہ ۱۵ مہر سنہ الیہ سے شروع ہوا جو آخر سنہ الیہ تک
ختم نہین ہوا۔ سنہ مذکور شاخ بلدہ مین (۵۹۵) اشخاص مبتلا اور (۴۲۸) فوت ہوئے۔
شاخ چادرگہاٹ مین (۴۸۹) مبتلا اور (۳۸۰) فوت ہوئے۔ جملہ تعداد اموات (۹۷۵) رہی۔
سنہ ۱۳۳۴ف مین ایک مارواڑی کا لڑکا بمقام بیگم بازار اس مرض مین مبتلا ہوکر بتاریخ ۱۳ مہر
سنہ الیہ فوت ہوا یہ گویا اس وصلہ کا پہلا کیس ہے۔ بلدۂ حیدرآباد مین گذشتہ جن سنون مین اسکی
شدت رہی وہ اوس کے متعلق دیگر امور کی صراحت تختہ عـ۵ مین کردی گئی ہے۔ اوس کے
ملاحظہ کرنے سے ناظرین کو جملہ امور کی فوراً واقفیت ہوگی۔

سنہ ۱۳۳۴ف مین بغرض علاج مریضان پلیگ منجانب آریہ سماج بلدۂ حیدرآباد محلۂ گولی گوڑہ
بمقام ویویک وردہنی تھیٹر پلیگ میں کار یالیہ قایم ہوکر اوس کے شاخین بلدہ کے مختلف
(۱۱) مقامات مین قایم کی گئین۔ اس کا کام ماہ آذر سنہ ۱۳۳۴ف مین شروع ہوکر ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف
مین ختم ہوا۔ ڈاکٹر صاحبان ذیل نے براہ ہمدردی بلا کسی معاوضہ کے کام کیا۔

(۱) میجر یم۔ جی۔ نائڈو صاحب۔ یم۔ بی۔ سی۔ یم۔

(۲) لفٹننٹ۔ بی۔ یس۔ راج صاحب۔ یل۔ آر۔ سی۔ پی۔ یس۔ اینڈ۔ یس۔

(۳) کپتان کے۔ ین۔ واگہرے صاحب۔ یل۔ یم۔ پی۔ بی۔ یس۔

(۴) ڈاکٹر یم۔ متر پال صاحب۔ مڈیکل افسر دارالضرب سرکار عالی۔

(۵) ڈاکٹر راما سوامی صاحب نائڈو۔ یل۔ یم۔ اینڈ۔ یس۔

(۶) لیڈی ڈاکٹر مسز کرنیلس۔

اور غربا اور بے استطاعت کی نعش برداری کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس کام مین

ڈاکٹر کیلاس ناتھ اور پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار نے رقمی امداد فرمائی دواخانے کے لئے راجہ کنیا پرشاد صاحب جاگیردار نے بلاکرایہ مکان اور روشنی کا انتظام فرمادیا۔ جو مریض بالکل غریب تھے اون کی غذا اور دودھ وغیرہ کا بھی انتظام کیا گیا۔ مس اوگلوی اور مس الن نے دور دراز مقامات پر جاکر مریضون کے ڈریسنگ کا کام کیا۔ اس انتظام سے فیصدی (۷۵) مریض شفا پائے۔ اس کارپالیہ کی جانب سے (۹۰) نعشین اوٹھوائے اور جلوائے گئے۔ منجملہ اون کے (۳۰) نعشون کے لئے اگروال سیوا سمتی کی جانب سے امداد ملی۔ مس پدم جا نائیڈو اور مسز پلے ومس کزن ومسز مالی نے مریضون کی تیمارداری مین بہت دلچسپی لی۔ ہاسپٹل مین (۶۰) بیمار داخل ہوئے جس مین (۵۰) شفا پائے۔ اور مریضون کو بعد شفا پارچہ وغیرہ بھی دیا گیا۔ جو مریض خطرناک حالت مین داخل ہوئے اون کی تعداد (۱۱) تہی جس مین (۶) کا انتقال ہوا اس اسپتال مین جیو کشا گیان پرچارک منڈلی سے (۳۰) سیوم سیوک نے کام کیا۔ اس کارپالیا مین پنڈت کیا پرشاد صاحب اور اون کے استری صاحبہ نے شبانہ روز وہان جاکر بحد محنت او بیمارون کی تیمارداری کی۔ مسلمانان بلدہ نے بہی اس مصیبت کے زمانہ مین بلحاظ ہمدردی اکثر دواخانے کہولے اور مریضون کا علاج کیا اور ہر طرح سے اس کام مین دلچسپی لی۔

سنہ ۱۳۳۵ف مین بلدہ مین طاعون کی بیماری نمودار ہوئی۔ پنڈت کیا پرشاد صاحب اور دیگر ڈاکٹر صاحبان مذکورالصدر مریضون کے گھر جاکر اون کا علاج معالجہ کیا اور دوا اور غذا پہونچائے پنڈت صاحب موصوف نے غیر مستطیع لاشون کو اوٹھواکر اور جلانے کا انتظام کیا۔ اور بتاریخ ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۶ء روز شنبہ مغرب کے ۶ بجے آریہ سماج مندر واقع ترپ لسی بازار مین جلسہ ہوکر ڈاکٹرون کو جنہون نے مرض طاعون کی بیماری مین مریضون کے گھر پر جاکر علاج کیا تھا تمغہ دئے گئے۔

## تختۂ ولادت وممات ودیگر امراض بلدۂ حیدرآباد من ابتدا سنہ ۱۲۹۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۰۶ف

| نمبر شمار | سنہ ف | تعداد ولادت | جملہ تعداد ممات | تپ لرزہ | پیچش | چیچک | ہیضہ | طاعون | سموم | مقتول | غریق | حریق | متفرق حادثات | دیگر امراض |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |
| ۱ | سنہ ۱۲۹۵ف | ۴۴۲۱ | ۵۳۱۳ | ۳۷۳۵ | ۳۷۳ | ۵۵ | ۵۳ | ۰ | ۷ | ۳ | ۵۹ | ۱۱ | ۲۷ | ۹۷۹ |
| ۲ | سنہ ۱۳۰۰ف | ۴۹۹۰ | ۹۰۳۵ | ۴۳۴۳ | ۵۹۰ | ۴۲ | ۲۵۷۰ | ۰ | ۰ | ۶ | ۶۱ | ۶ | ۲۴ | ۱۴۱۳ |
| ۳ | سنہ ۱۳۰۱ف | ۴۵۵۹ | ۶۷۷۳ | ۴۸۲۴ | ۴۳۲ | ۱۲۳ | ۱۶ | ۰ | ۶ | ۸ | ۴۴ | ۱۰ | ۳۹ | ۱۲۷۱ |
| ۴ | سنہ ۱۳۰۲ف | ۴۶۳۹ | ۶۵۳۵ | ۴۳۹۷ | ۵۷۲ | ۱۰۷ | ۳ | ۰ | ۳ | ۷ | ۶۶ | ۸ | ۵۱ | ۱۲۵۱ |
| ۵ | سنہ ۱۳۰۳ف | ۴۳۱۵ | ۸۴۴۹ | ۴۹۳۹ | ۵۱۷ | ۱۷۳ | ۱۳۰۰ | ۰ | ۳ | ۴ | ۶۰ | ۱۴ | ۲۶ | ۱۴۱۳ |
| ۶ | سنہ ۱۳۰۴ف | ۴۵۴۹ | ۷۳۷۰ | ۴۶۷۵ | ۵۳۷ | ۱۶۹ | ۵۶۴ | ۰ | ۱ | ۶ | ۵۵ | ۳ | ۲۴ | ۱۳۳۶ |
| ۷ | سنہ ۱۳۰۵ف | ۴۳۵۳ | ۷۸۲۰ | ۵۳۵۶ | ۴۱۷ | ۵۳۰ | ۴۳ | ۰ | ۶ | ۱۱ | ۷۵ | ۱۰ | ۳۳ | ۱۳۲۹ |
| ۸ | سنہ ۱۳۰۶ف | ۵۵۷۹ | ۸۶۵۶ | ۴۸۲۶ | ۶۷۴ | ۲۳ | ۱۱۵۵ | ۰ | ۳ | ۵ | ۵۷ | ۱۵ | ۷۴ | ۱۴۲۴ |

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | سنہ ۱۳۰۷ف | ۳۶۰۹ | ۴۹۸۷ | ۳۳۹۶ | ۳۳۵ | ۱۱ | ۱۵ | ۰ | ۱۴ | ۵ | ۴۵ | ۱۷ | ۸۲ | ۹۶۷ |
| ۱۰ | سنہ ۱۳۰۸ف | ۵۵۰۹ | ۵۵۳۳ | ۳۹۳۶ | ۲۳۴ | ۱۴۶ | ۰ | ۰ | ۸ | ۹ | ۴۵ | ۱۹ | ۴۳ | ۱۰۹۲ |
| ۱۱ | سنہ ۱۳۰۹ف | ۵۵۶۴ | ۹۶۴۱ | ۵۷۵۰ | ۴۹۰ | ۴۷۶ | ۱۳۷۵ | ۰ | ۱۱ | ۴ | ۴۸ | ۱۵ | ۴۷ | ۱۳۲۵ |
| ۱۲ | سنہ ۱۳۱۰ف | ۴۲۷۴ | ۴۸۴۸ | ۳۶۴۵ | ۱۹۷ | ۲ | ۰ | ۰ | ۱۳ | ۱ | ۶۴ | ۱۶ | ۳۴ | ۸۷۶ |
| ۱۳ | سنہ ۱۳۱۱ف | ۴۹۴۸ | ۵۰۸۹ | ۳۷۳۳ | ۱۷۰ | ۶۷ | ۱ | ۰ | ۸ | ۳ | ۳۶ | ۲۷ | ۴۲ | ۱۰۰۰ |
| ۱۴ | سنہ ۱۳۱۲ف | ۵۰۲۵ | ۵۳۷۴ | ۳۰۸۹ | ۲۱۳ | ۴۰ | ۰ | ۰ | ۳ | ۵ | ۵۷ | ۲۱ | ۶۷ | ۹۷۹ |
| ۱۵ | سنہ ۱۳۱۳ف | ۵۱۵۶ | ۵۱۴۷ | | | | | ۰ | | | | | | |
| ۱۶ | سنہ ۱۳۱۴ف | ۵۶۰۰ | ۵۶۵۳ | ۴۱۴۶ | ۱۳۶ | ۱۵۶ | ۴۲ | ۰ | ۶ | ۱۰ | ۵۵ | ۲۲ | ۴۱ | ۱۰۳۵ |
| ۱۷ | سنہ ۱۳۱۵ف | ۴۹۷۰ | ۷۶۰۴ | ۴۶۴۰ | ۳۳۷ | ۱۸۴ | ۱۰۱۸ | ۰ | ۱۳ | ۶ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۰ | ۱۳۱۲ |
| ۱۸ | سنہ ۱۳۱۶ف | ۴۸۶۲ | ۵۶۹۵ | ۳۹۳۲ | ۲۳۳ | ۱۳۴ | ۶ | ۰ | ۱۰ | ۹ | ۶۸ | ۲۷ | ۷۳ | ۱۳۰۳ |
| ۱۹ | سنہ ۱۳۱۷ف | ۴۵۶۷ | ۸۴۰۲ | ۴۹۴۹ | ۳۱۷ | ۱۹۳ | ۹۳۳ | ۰ | ۸ | ۳ | ۷۶۱ | ۴۰ | ۱۱۶ | ۱۰۸۲ |

| نمبر سلسلہ | سنہ ف | جملہ تعداد ولادت | جملہ تعداد اموات | تپ لرزہ | پیچش | چیچک | ہیضہ | طاعون | سمیت | مقتول | غرقی | حریق | متفرق صدمات | دیگر امراض |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |
| ۲۰ | سنہ ۱۳۱۸ف | ۳۵۱۰ | ۵۱۸۶ | ۳۷۶۰ | ۱۸۰ | ۳۹ | ۱۵۴ | ۰ | ۹ | ۷ | ۱۱۷ | ۳۱ | ۹۰ | ۷۹۳ |
| ۲۱ | سنہ ۱۳۱۹ف | ۴۷۷۸ | ۵۹۱۹ | ۴۷۸۹ | ۱۴۱ | ۲۸ | ۲ | ۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۵۴ | ۳۷ | ۶۲ | ۱۱۲۴ |
| ۲۲ | سنہ ۱۳۲۰ف | ۵۰۳۵ | ۸۳۰۹ | | | | | ۳۱۱ | | | | | | |
| ۲۳ | سنہ ۱۳۲۱ف | ۳۷۷۵ | ۲۶۳۳۴ | سلہ ۱۹۹۹۶ | ۱۰۸۰ | ۹۱ | ۱۰۸۲ | سلہ | ۵ | ۲ | ۴۷ | ۲۵ | ۱۰۳ | ۳۹۰۳ |
| ۲۴ | سنہ ۱۳۲۲ف | ۴۹۸۸ | ۶۶۶۷ | | | | | ۰ | | | | | | |
| ۲۵ | سنہ ۱۳۲۳ف | ۶۳۹۲ | ۸۵۴۸ | ۳۶۴۳ | ۸۰۱ | ۵۰۹ | ۶۵ | ۰ | ۱۳ | ۵ | ۳۷ | ۳۰ | ۶۲ | ۳۳۷۵ |
| ۲۶ | سنہ ۱۳۲۴ف | ۶۵۹۶ | ۶۴۷۸ | ۲۶۹۶ | ۴۴۵ | ۷ | ۲۴ | ۰ | ۹ | ۶ | ۵۲ | ۲۵ | ۳۶ | ۳۱۶۷ |
| ۲۷ | سنہ ۱۳۲۵ف | ۶۹۹۴ | ۶۳۲۳ | ۲۸۰۳ | ۳۶۰ | ۷ | ۲ | ۰ | ۶ | ۴ | ۴۳ | ۲۳ | ۷۱ | ۳۰۰۵ |

سلہ (۷۰۱۷) نفوس مرض طاعون سے فوت شدہ اس مین شامل ہین۔

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۸ | سنہ ۱۳۲۶ ف | ۵۴۹۲ | ۲۲۴۱۱ | ۱۲۷۴۲ له | ۱۰۲۹ | ۱۲ | ۴ | له | ۹ | ۳ | ۷۰ | ۱۵ | ۲۱ | ۸۶۲۵ |
| ۲۹ | سنہ ۱۳۲۷ ف | ۵۱۳۳ | ۱۵۹۵۰ | ۷۵۹۹ | ۱۱۶۱ | ۸۷۱ | ۶۰۴ | ۰ | ۴ | ۱۲ | ۵۱ | ۱۸ | ۲۲ | ۵۵۷۸ |
| ۳۰ | سنہ ۱۳۲۸ ف | ۳۶۱۳ | ۲۴۳۷۰ | ۱۶۹۱۰ ۲له | ۱۰۴۳ | ۱۰۷ | ۲۸۷ | ۲۰۸۱ | ۳ | ۴ | ۵۶ | ۲۷ | ۴۴ | ۵۸۸۹ |
| ۳۱ | سنہ ۱۳۲۹ ف | ۵۰۲۲ | ۱۹۷۵۷ | ۷۷۷۰ | ۹۶۷ | ۱۰۵ | ۲ | ۵۳۳۵ | ۴ | ۱۰ | ۶۴ | ۱۸ | ۲۱ | ۵۴۶۱ |
| ۳۲ | سنہ ۱۳۳۰ ف | ۴۴۹۲ | ۱۳۵۶۷ | ۵۳۴۲ | ۷۷۴ | ۷۱ | ۱۵۲۲ | ۲۵۳ | ۸ | ۷ | ۴۳ | ۲۲ | ۳۲ | ۵۴۹۲ |
| ۳۳ | سنہ ۱۳۳۱ ف | ۴۳۲۵ | ۶۴۸۷ | ۲۶۰۹ | ۳۲۱ | ۱۲ | ۵ | ۰ | ۱۱ | ۴ | ۴۴ | ۴۴ | ۲۶ | ۳۴۴۴ |
| ۳۴ | سنہ ۱۳۳۲ ف | ۶۴۵۴ | ۷۱۲۷ | ۲۶۵۲ | ۲۳۹ | ۳۸۴ | ۳ | ۰ | ۷ | ۴ | ۳۱ | ۱۲ | ۳۰ | ۳۷۶۵ |
| ۳۵ | سنہ ۱۳۳۳ ف | ۵۶۰۹ | ۹۸۹۰ | ۳۶۰۵ | ۵۳۲ | ۳۰ | ۴ | ۱۰۰ | ۱۱ | ۳ | ۲۹ | ۱۶ | ۲۹ | ۴۸۳۱ |
| ۳۶ | سنہ ۱۳۳۴ ف | ۴۵۴۵ | ۱۰۰۹۷ | ۳۵۹۴ | ۴۲۲ | ۴۸ | ۱ | ۵۹۰۱ | ۴ | ۲ | ۳۷ | ۱۸ | ۲۱ | ۴۹۵۹ |

له (۵۰۹۳) نفوس مرض طاعون سے فوت شدہ اس میں شامل ہیں۔ ۲له مرض انفلونزا سے فوت شدہ (۲۳۳۲) نفوس اس میں شامل ہیں۔

# تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ من ابتدائے سنہ ۱۲۹۰ ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ ف

| نمبر شمار | سنہ ف | جملہ تعداد خانہ شماری: جملہ تعداد | جملہ تعداد خانہ شماری: حدود صفائی بلدہ | جملہ تعداد خانہ شماری: حدود صفائی چادر گھاٹ | جملہ تعداد مردم شماری: جملہ تعداد | جملہ تعداد مردم شماری: حدود صفائی بلدہ | جملہ تعداد مردم شماری: حدود صفائی چادر گھاٹ | جملہ تعداد ذکور: جملہ تعداد | جملہ تعداد ذکور: حدود صفائی بلدہ | جملہ تعداد ذکور: حدود صفائی چادر گھاٹ | جملہ تعداد اناث: جملہ تعداد | جملہ تعداد اناث: حدود صفائی بلدہ | جملہ تعداد اناث: حدود صفائی چادر گھاٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
| ۱ | سنہ ۱۲۹۰ ف | ۱۰۴۱۰ | | | ۲۵۴۹۶۳ | | | ۱۸۱۵۲۹ | | | ۱۷۳۴۳۲ | | |
| ۲ | سنہ ۱۳۰۰ ف مطابق ۱۸۹۱ء | ۶۱۴۰۷ | ۳۳۸۷۲ | ۲۷۴۷۳ | ۳۰۷۵۸۱ | ۱۸۰۹۵۷ | ۱۲۶۶۲۴ | ۲۱۶۳۲۴ | | | ۱۹۸۷۱۵ | | |
| ۳ | سنہ ۱۳۱۰ ف مطابق ۱۹۰۱ء | ۴۹۰۵۹ | ۴۳۳۱۹ | ۲۵۸۲۰ | ۳۱۸۱۸۰ | ۱۹۲۸۶۱ | ۱۲۵۳۱۹ | ۱۶۳۵۱۹ | ۹۸۵۲۴ | ۴۴۵۹۵ | ۱۰۴۶۶۰ | ۹۴۳۲۷ | ۶۰۳۲۴ |
| ۴ | سنہ ۱۳۲۰ ف مطابق ۱۹۱۱ء | ۷۷۲۰۳ | ۴۴۹۶۵ | ۲۱۶۳۶ | ۳۴۶۲۸۱ | ۲۰۷۵۱۰ | ۱۳۸۸۷۳ | ۱۶۶۱۳۸ | ۱۰۵۳۰۶ | ۷۰۸۳۲ | ۱۸۸۱۴۲ | ۱۲۰۱۱۲ | ۶۸۰۳۰ |
| ۵ | سنہ ۱۳۳۰ ف مطابق ۱۹۲۱ء | ۶۷۷۰۰ | ۳۴۶۰۷ | ۳۳۱۶۹ | ۲۶۴۳۸۳ | ۱۳۳۹۸۲ | ۱۳۰۴۰۱ | ۱۳۹۶۱۳ | ۷۲۱۴۵ | ۴۷۴۶۸ | ۱۳۴۷۷۰ | ۷۱۸۳۶ | ۶۲۹۳۳ |

نوٹ — [illegible] اور [illegible] جمع [illegible] دستیاب نہیں ہوا۔

# تختہ ولادت وممات بلدہ واضلاع ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ ف

| نشان سلسلہ | سنہ ف | جملہ تعداد ولادت ملک سرکار عالی — مرد | جملہ تعداد ولادت ملک سرکار عالی — عورت | جملہ تعداد ممات ملک سرکار عالی — مرد | جملہ تعداد ممات ملک سرکار عالی — عورت | تعداد ممات مرض ملیریا بخار — بلدہ اور اوسکے مضافات | تعداد ممات مرض ملیریا بخار — اضلاع | تعداد ممات مرض چیچک — بلدہ اور اوسکے مضافات | تعداد ممات مرض چیچک — اضلاع | تعداد ممات مرض پیچش — بلدہ اور اوسکے مضافات | تعداد ممات مرض پیچش — اضلاع | تعداد ممات مرض پلیگ — بلدہ اور اوسکے مضافات | تعداد ممات مرض پلیگ — اضلاع | تعداد ممات مرض ہیضہ — بلدہ اور اوسکے مضافات | تعداد ممات مرض ہیضہ — اضلاع | تعداد ممات مرض دق — بلدہ اور اوسکے مضافات | تعداد ممات مرض دق — اضلاع | تعداد ممات وغیر دیگر امراض — بلدہ اور اوسکے مضافات | تعداد ممات وغیر دیگر امراض — اضلاع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ |
| ۱ | سنہ ۱۳۲۸ ف | مواد دستیاب | نہیں ہوا | مواد دستیاب | نہیں ہوا | سنہ ۱ ۲۵۴۹۰ | سنہ ۱ ۳۲۱۴۴۵ | ۵۵ | ۱۶۴۸ | سنہ ۱ ۱۴۳۸ | سنہ ۱ ۴۰۱۴ | سنہ ۲ ۲۰۸۱ | سنہ ۲ ۶۰۴۸ | ۵۵۵ | ۱۲۴۹۳ | سنہ ۱ ۴۹۱ | سنہ ۱ ۵۶۸ | سنہ ۱ ۱۲۴۳۰ | سنہ ۱ ۱۳۹۴۶ |
| ۲ | سنہ ۱۳۲۹ ف | ؍؍ | ؍؍ | ؍؍ | ؍؍ | ۵۲۳۰ | ۷۷۲۴۲ | ۳۵ | ۴۱ | سنہ ۱ ۱۱۹۸ | سنہ ۱ ۹۵۵ | سنہ ۲ ۶۰۴۰ | سنہ ۲ ۱۵۹۳۸ | ۲۴ | ۴۶۵ | سنہ ۱ ۴۷۴ | سنہ ۱ ۸۳۸ | سنہ ۱ ۷۸۵۲ | سنہ ۱ ۷۴۴۴ |
| ۳ | سنہ ۱۳۳۰ ف | ۴۷۵۸۳ | ۴۱۵۸۹ | ۴۷۲۱۹ | ۵۷۱۲۳ | ۹۴۷۵ | ۷۶۹۴۵ | ۲۵ | ۳۵ | ۷۴۳ | ۳۳۲۴ | سنہ ۲ ۶۲۹ | سنہ ۲ ۴۹۱۳ | ۱۵۱۲ | ۵۳۱۸ | ۴۴۶ | ۷۴۹ | ۷۵۵۱ | ۱۳۱۶۷ |
| ۴ | سنہ ۱۳۳۱ ف | ۴۱۳۱۰ | ۳۵۴۸۲ | ۵۷۲۵۳ | ۴۸۴۲۸ | ۵۶۵۵ | ۷۳۵۰۷ | ۱۹ | ۱۲ | ۴۹۴ | ۱۱۰۳ | ۰ | ۳۸۲۴ | ۳۶ | ۳۳۷۵ | ۲۶۳ | ۶۰۴ | ۴۵۰۴ | ۹۸۸۵ |
| ۵ | سنہ ۱۳۳۲ ف | ۵۸۲۷۳ | ۵۱۰۳۴ | ۷۱۹۸۴ | ۶۳۸۸۱ | ۵۵۴۷ | ۷۵۵۳۹ | ۴۲۷ | ۴۸ | ۲۹۴ | ۱۹۵۹ | سنہ ۲ ۷ | سنہ ۲ ۳۱۱۱۹ | ۰ | ۹۳۵ | ۲۴۴ | ۸۰۸ | ۴۵۰۱ | ۱۲۵۱۳ |
| ۶ | سنہ ۱۳۳۳ ف | ۶۹۹۰۷ | ۵۳۳۳۷ | ۷۵۸۲۴ | ۶۷۶۷۱ | ۷۳۶۰ | ۷۵۴۵۲ | ۹۶ | ۱۱۹ | ۵۱۶ | ۲۰۵۷ | ۲۲۰۲ | ۳۰۶۹۵ | ۸۳ | ۳۱۲۷ | ۳۶۹ | ۱۰۴۷ | ۴۶۴۳ | ۱۳۴۶۴ |

سنہ ۱ حسب رپورٹ قحط مرتبہ نواب محی الدین یار جنگ بہادر ناظم قحط ۔ سنہ ۲ بموجب رپورٹ نظم ونسق سرکار عالی ۔

## تختہ تعداد ولادت و ممات حدود بلدہ حیدر آباد دکن بابتہ سال سنہ ۱۳۲۴ف

| ولادت | | | | | ممات | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اہل اسلام | | اہل ہنود | | جملہ تعداد از خانہ (۱) تا (۴) | اہل اسلام | | | اہل ہنود | | | جملہ تعداد از خانہ (۶) تا خانہ (۱۱) ۔ |
| ذکور | اناث | ذکور | اناث | | ذکور | اناث | اطفال | ذکور | اناث | اطفال | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ۱۲۲۶ | ۱۰۹۱ | ۱۱۵۳ | ۱۰۷۵ | ۴۵۴۵ | ۲۷۱۸ | ۳۱۵۱ | ۲۰۶۳ | ۲۶۱۴ | ۲۵۵۰ | ۱۹۷۱ | ۱۵۰۶۷ |

## تختہ تعداد مجنونان بلحاظ پیشہ و قوم ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۳ف

| نمبر شمار | سن | پیشہ وران | | | | | | جملہ تعداد | | | تفصیل اقوام | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اہل علم | [illegible] | مرد | عورات | کل | ہنود | مسلمان | عیسائی | دیگر اقوام |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |
| ۱ | سنہ ۱۳۳۱ف | ۱۴ | ۹ | ۲ | ۵ | ۴ | ۴۳ | ۶۳ | ۱۴ | ۷۷ | ۱۵ | ۴۹ | ۰ | ۰ |
| ۲ | سنہ ۱۳۳۲ف | ۱۷ | ۲ | ۲ | ۲ | ۳ | ۵۸ | ۶۸ | ۱۶ | ۸۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | سنہ ۱۳۳۳ف | ۲۳ | ۹ | ۶ | ۵ | ۲ | ۵۳ | ۸۱ | ۱۷ | ۹۸ | ۲۶ | ۶۰ | ۱ | ۱۱ |

# تختۂ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدہ وچادر گھاٹ ومضافات بلدہ

## من ابتدائے سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۵ف

| نمبر شمار | نام مقام جہاں سے مرض شروع ہوا | تاریخ شیوع مرض - | تاریخ شدت وتعداد اموات | | تاریخ موقوف مرض - | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | تاریخ | تعداد اموات جو مرض کی شدت میں ہوئی | | | | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ۱ | محلہ نام پلی - | ۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۰ف | ۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف | ۳۰۵ | اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۲۱ف | ۱۵۳ | ۱۸۴۷۸ | ۱۶۹۰۱ |
| ۲ | محلہ نام پلی - | ۲۴ آبان سنہ ۱۳۲۵ف | ۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ف | ۳۴۰ | ۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف | ۱۷۴ | ۱۶۹۸۴ | ۱۴۲۸۰ |
| ۳ | بیگم پیٹھ - | یکم آبان سنہ ۱۳۲۷ف | ۲۳ فروردی سنہ ۱۳۲۸ف | ۲۴ | ۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ف | ۱۰۰ | ۲۲۱۴ | ۱۸۳۴ |
| ۴ | محلہ باؤلی گلاب سنگھ | ۹ آذر سنہ ۱۳۲۹ف | ۱۳ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف | ۱۵۶ | ۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف | ۹۱ | ۹۳۳۰ | ۵۱۴۸ |
| ۵ | موضع منگال | ۱۲ شہریور سنہ ۱۳۲۹ف | وسط ماہ آبان سنہ ۱۳۲۹ف | * | ۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف | ۲۵۱ | ۹۴۳ | ۶۹۴ |
| ۶ | اطراف بلدہ - محلہ محبوب شاہی | ۲۸ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف | ۱۳ آذر سنہ ۱۳۳۴ف | ۱۱۱ | ۳۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۶ف | ۲۳۲ | ۸۶۹۳ | ۷۱۱۸ |
| ۷ | متصل پیلی برج بیگم بازار - | ۱۳ مہر سنہ ۱۳۳۴ف | ۱۵ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف | ۷۶ | ۳ [illegible] سنہ ۱۳۳۵ف [۱] | ۲۹۳ | ۴۱۸۱ | ۳۱۵۸ |

[۱] مرض مذکور قطعی طور پر بلدہ سے پاک وصاف نہیں ہوا بلکہ بیرون بلدہ اور اُس کے مضافات میں کبھی کبھی ایک دو کیس ہوا کرتے ہیں۔

* اوسط بتلائی گئی ہے لیکن اموات کی صحیح تعداد معلوم نہیں۔

# احکامات خاص

— مولوی سید خورشید علی صاحب کا عہدہ جو مہتمم دفتر دیوانی تھا ناظم دفتر دیوانی قرار پایا
جریدہ ۱۲ ار دے ۱۳۳۳ ف جلد (۵۵)، ع ۷ ص ۴۴ -

— ذریعہ فرمان مترشدہ ۱۱ ر جمادی الاول ۱۳۴۳ھ حکم شرف صدور پایا کہ آیندہ سے شہر کے تمام دروازے شب مین کہلے رہا کرین - جریدہ ۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) ع ۱۴ جلد ۱۷ جزو اول -

— حسب فرمان مصدرہ ۶ ر جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ مولوی رحمت اللہ صاحب ناظم اعداد و شمار سرکار عالی ناظم قحط مقرر کئے گئے اور موجودہ فرائض کے علاوہ قحط کا کام بہی صاحب موصوف کے تفویض ہوا اور اس کام کے لئے ڈیڑہ سو روپیہ ماہانہ الونس جاری ہوا -

— حسب فرمان مترشدہ ۱۲ ر جمادی الاول ۱۳۴۳ھ رخصت اتفاقی کی مدت سال مین (۱۵) یوم مقرر کی گئی اور رخصت کے زمانہ مین جو تعطیل واقع ہو۔ وہ رخصت اتفاقی مین محسوب ہونے کا حکم ہو گشتی فینانس نشان (۴) مورخہ ۲ ار بہمن ۱۳۳۰ف کے ذریعہ تعطیلات کو رخصت اتفاقی مین محسوب نہ کرنے کا حکم ہوا تہا وہ منسوخ ہوا -

— جریدہ ۱۰ ر اسفندار ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۱۴ جزو اول ص ۱۵۷ عہدہ دارون کے شرح بہتہ مین ترمیم ہوئی -

— حسب فرمان خداوندی جریدہ ۱۰ ر اسفندار ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) ع ۱۵ جزو دوم ص ۲۷۵ ہمہ قسم کے الونس جو بلا منظوری اعلیحضرت جاری ہوئے ہین مسدود کئے گئے -

— ذریعہ جریدہ ۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۴ف جزو اول ص ۲۰۹ ع ۱۷ حکم ہوا کہ صاحب خطاب کے

انتقال کے بعد اون کی اولاد اون خطابات کے مونوگرام کا استعمال نہ کیا کرین ۔

۔ حسب جریدہ ۱۰ امرداد ۱۳۳۴ف جلد (۵۶) عـ۳۲ جزو اوّل صـ۳۵۹ حکم ہوا کہ یکم شہریور ۱۳۳۴ف سے اشیاء صادر کی خریدی بازار سے نہ کیا جاوے اسٹیشنری اسٹور کمیٹی دارالطبع سے اشیاء صادر دفاتر بلدہ و اضلاع کے لئے طلب کرلئے جایا کرین ۔

۔ جریدہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) عـ۱۲ صـ۱۳۰ جزو اوّل محلہ چاکنہ واڑی موقوعہ سمت غربی حوض گوشہ محل بنام معظم جاہی موسوم کیا گیا ۔

۔ جریدہ یکم شہریور ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) عـ۳۵ صـ۳۰۰ جزو اوّل ، باب حکومت سے باجلاس کونسل حکم ہوا کہ جملہ دفاترین ایکہی وقت ہونا چاہیئے سرماین (۱۱) سے (۵) بجے تک اور گرماین (۷) سے (۱۲) بجے تک گرما کے موسم مین صبح کا وقت یکم اردی بہشت سے شروع ہوگا اور یکم امرداد سے دوپہر کے اوقات ہوجایا کرین ۔

گشتی محکمۂ فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۲۴ امرداد ۱۳۳۳ف ۔

# قیام و شکست دفاتر

بزمانہ نواب میر نظام علیخان آصف جاہ ثانی غفران مآب ۱۲۱۶ھ مین دفتر مال لالہ بہادر کے سپرد ہوا ۔ اور وہ دفتر دار مال کے نام سے نامزد ہوئے ۔ اور ایک صدی سے زاید عرصہ تک اوسی خاندان سے اوس دفتر کا تعلق رہا ۔ بزمانہ راجہ شیوراج دہرم ونت بہادر یہ سبب ان کے نابینا ہونے کے انتظام دفتر مال کی غرض سے منجانب سرکار ایک منتظم مقرر کیا گیا تھا ۔ بعدہٗ بصدارت راجہ اندر کرن بہادر معہ دو اراکین یعنی مولوی فیض الرحمان صاحب جنرل رجسٹرار اور پنڈت کیشوراو جی رکن ہائیکورٹ سرکار عالی بغرض انتظام دفتر و اسٹیٹ راجہ صاحب ممدوح ایک کمیٹی کا تقرر عمل مین آیا اور ۲۰ رمضان ۱۳۲۳ھ کو راجہ صاحب موصوف کا انتقال ہوا بعدازان حسب فرمان خسروی مزینہ

۱۹؍ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ راجہ صاحب متوفی کا دفتر مال حسب تصفیہ دفتر دیوانی کے مانند سررشتہ فنانس مین منتقل کیا گیا۔ اور ۲۲؍ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ کو دفتر مذکور راجہ صاحب موصوف کی دیوڑہی سے اٹھکر دفتر فنانس مین منتقل ہوگیا۔

سے حسب فرمان مترشدہ ۲۰؍ رجب ۱۳۴۴ھ دفتر مال کے متعلقہ صیغہ جات مناصب وخطابات ومواہیر وغیرہ بھی دفتر دیوانی سررشتہ فنانس مین منتقل کرلئے گئے ان صیغہ جات کے متعلق آیندہ دفتر دیوانی ومال سرکار عالی سررشتۂ فنانس سرکار عالی سے کارروائی کی ہدایت کی گئی۔ (جریدہ مورخہ ۲۸؍ فروردی ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) عدد ۲۱)

## خلاصہ احکامات جراید غیر معمولی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ چہارم صفحہ ۲۷۲

سلطنت ملک سرکار عالی مین جریدہ اعلامیہ ۶؍ رجب ۱۲۸۶ھ م ۱۹؍ آذر ۱۲۷۹ف سے ہر دوشنبہ کو شایع ہونا شروع ہوا۔ اس مین سرکاری احکام وتغیر وتبدل عہدہ داران وگشتیات وغیرہ شایع ہوتے ہین اور جو غیر معمولی احکام واہم واقعات ہوتے ہین وہ غیر معمولی جراید مین طبع اور شایع ہوا کرتے ہین۔ اجرائی جریدہ سے ۲۶؍ تیر ۱۳۳۵ف تک جو جراید غیر معمولی شایع ہو چکے ہین جن کی جملہ تعداد (۴۷۰) ہے اون کو چار زمانہ مین تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر زمانہ مین کس نوعیت کے کتنے جراید غیر معمولی شایع ہو چکے ہین وہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

| نشان سلسلہ | نام زمانہ | من ابتدا تا لغایتہ | [illegible] | تعداد و نوعیت جراید غیر معمولی | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | انتظامی | قانونی | سالگرہ خسروی | [illegible] | [illegible] | ولادت و وفات | دیگر |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ |
| ۱ | کورا نجمنی نواب سالار جنگ اعظم۔ | ۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۲۷۹ف لغایتہ ۳ فروردی سنہ ۱۲۹۲ف | ۲۷ | ۴ | ۰ | ۶ | ۹ | ۰ | ۲ | ۶ |
| ۲ | کورا نجمنی راجہ راجان راجہ نارایں پرشاد نریندر بہادر پیشکار۔ | ۴ فروردی سنہ ۱۲۹۲ف لغایتہ ۲۴ اسفندار سنہ ۱۲۹۳ف | ۹ | ۵ | ۰ | ۱ | ۰ | ۰ | ۱ | ۲ |
| ۳ | اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخاں غفرانمکان | یکم فروردی سنہ ۱۲۹۳ف لغایتہ ۱۲ مہر سنہ ۱۳۲۰ف | ۱۴۹ | ۳۵ | ۵ | ۶ | ۲۴ | ۷ | ۳۰ | ۴۳ |
| ۴ | اعلیحضرت بندگانعالی نواب میر عثمان علیخان بہادر۔ | ۲۲ مہر سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ ۶ تیر سنہ ۱۳۳۵ف | ۲۸۵ | ۶۷ | ۱۳ | ۱۱ | ۳ | ۶ | ۴۰ | ۱۴۵ |

(۴۱۲)۔ جلد (۵۴)، صفحہ (۷۹)، نمبر (۲۸)، مورخہ ۱۴ شہریور سنہ ۱۳۳۲ف م ۶ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ نظم۔ فرمان بہ تقریب عید الضحیٰ۔

(۴۱۳)۔ جلد (۵۴)، صفحہ (۸۱)، نمبر (۲۹) مورخہ ۲۸ شہریور سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۰ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ۔ فرمان متعلق بہ صلح ترکی تعطیل عام ایک یوم بتاریخ ۲۹ روز چہار شنبہ۔

(۴۱۴)۔ جلد (۵۴)، صفحہ (۸۳)، نمبر (۳۰)، مورخہ [illegible] مہر سنہ ۱۳۳۲ف یکم محرم سنہ ۱۳۴۲ھ فرمان نظم۔ سلام بتقریب ایام اعزا۔

(۴۱۵)۔ جلد (۵۴)، صفحہ (۸۵)، نمبر (۳۱) مورخہ ۲۳ آبان سنہ ۱۳۳۲ف م ۴ صفر سنہ ۱۳۴۲ھ

بابتہ پیش کردن اعزازی ڈگری سلطان العلوم بارگاہ اعلحضرت اقدس و اعلیٰ منجانب جامعۂ عثمانیہ و تعطیل ایک یوم عام دار السلطنت بتاریخ ۲۳ ماہ مذکور سنہ الیہ۔

(۴۱۶) - جلد (۵۵) نمبر (۱) یکم آذر ۱۳۳۳ف م ۲۵ صفر ۱۳۴۲ ھ تقرر نواب معین الدولہ بہادر برخدمت صدر المہامی صیغہ صنعت و حرفت بہ ماہوار اعث تا حکم ثانی (ابو حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۴ف - ۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف کو صدر المہامی مذکور تخفیف کردی گئی اور نواب صاحب موصوف صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔

(۴۱۷) - جلد (۵۵) صفحہ (۳) نمبر (۲) ۹ آذر ۱۳۳۳ف م ۴ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ قطعہ و قصیدہ مصنفہ اعلحضرت قدر قدرت۔

(۴۱۸) - جلد (۵۵) صفحہ (۷) نمبر (۳) ۲۳ آذر ۱۳۳۳ف م ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ اڈریس منجانب جامعۂ عثمانیہ متعلق اعزازی ڈگری سلطان العلوم بہ اعلحضرت و جواب اعلحضرت در نظم بمقام باغ عامہ۔

(۴۱۹) - جلد (۵۵) صفحہ (۱۵) نمبر (۴) ۷ دے ۱۳۳۳ف م ۳ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ عام تعطیل دو یوم بتاریخ ۲۴ نومبر ۱۹۲۳ء بتقریب تشریف آوری لارڈ ریڈنگ ویسرائے ہند (تاریخ تشریف آوری بلدہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۳ء روز جمعہ۔ تاریخ واپسی از بلدہ ۲۵ نومبر سنہ الیہ روز یکشنبہ بوقت شب)۔

(۴۲۰) - جلد (۵۵) صفحہ (۱۰) نمبر (۵) ۱۴ دے ۱۳۳۳ف م ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ اجازت فرستادن چندہ آفت زدگان زلزلہ جاپان بہ امپریل بنک۔ (تاریخ زلزلہ یکم سپٹمبر ۱۹۲۳ء)۔

(۴۲۱) جلد (۵۵) صفحہ (۱۹) نمبر (۶) مورخہ ۲۶ دے ۱۳۳۳ف م ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ فرمان متعلق انسداد رشوت ستانی و بددیانتی ملازمین سرکار۔

(۴۲۲) - جلد (۵۵) صفحہ (۲۳) نمبر (۷) ۲۳ اسفندار ۱۳۳۳ف م ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ - فرمان متعلق تقاریب در مسرت دو صد سالہ حکمرانی سلاطین آصفیہ در دکن و اعلان

خود مختاری آصف جاہ اوّل مرحوم و مغفور عام تعطیل ایک یوم ۲۹ رجب ہر سال ۔

(۴۲۳) ۔ جلد (۵۵)، صفحہ (۲۵)، نمبر (۸)، مورخہ ۱۵ فروردی ۱۳۳۳ف م ۱۱ رجب ۱۳۴۲ھ

ترمیم قواعد نو آبادی و زراعت صحرائے محفوظ و غیر محفوظ ۔

(۴۲۴) ۔ جلد (۵۵)، صفحہ (۳۵)، نمبر (۹)، مورخہ ۴ اردی بہشت ۱۳۳۳ف م غرۂ شعبان ۱۳۴۲ھ فرمان مبارک مع اسپیچ اعلیحضرت در دربار یادگار خود مختاری دو صد سالہ بتاریخ ۲۹ رجب ۱۳۴۲ھ ۔

(۴۲۵) ۔ جلد (۵۵)، صفحہ (۴۱)، نمبر (۱۰)، مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۳۳ف م ۱۶ شعبان ۱۳۴۲ھ ۔ فرمان دربارۂ منظوری عام تعطیل سالم ماہ رمضان المبارک جملہ دفاتر و مدارس محکمہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی ۔

(۴۲۶) ۔ جلد (۵۵)، صفحہ (۴۳)، نمبر (۱۱)، مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ف م ۲۵ شعبان ۱۳۴۲ھ ۔ حسب فرمان علیحدگی نواب سر فریدون الملک بہادر از عہدۂ جلیلہ صدارت عظمیٰ و تقرر نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت (۲ آبان ۱۳۳۱ف کو نواب سر فریدون الملک بہادر کا خدمت صدارت عظمیٰ پر تقرر ہوا تھا) ۔

(۴۲۷) ۔ جلد (۵۵)، صفحہ (۴۵)، نمبر (۱۲)، مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۳ف م ۱۰ شوال ۱۳۴۲ھ تقرر تاریخ ۳ جون ۱۹۲۴ء م ۲۹ تیر ... جشن سالگرہ مبارک ہز مجسٹی کنگ امپرر تعطیل ایک یوم عام ۔

(۴۲۸) ۔ جلد (۵۵)، صفحہ (۴۷)، نمبر (۱۳)، مورخہ ۱۶ تیر ۱۳۳۳ف م ۱۶ شوال ۱۳۴۲ھ فرمان متعلق بلوہ بمقام بیڑ در عشرۂ شریف گزشتہ ۔

(۴۲۹) ۔ جلد (۵۵)، صفحہ (۴۹)، نمبر (۱۴)، مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۳۳ف م ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ اجرائی سہ صد پونڈ ماہانہ بنام معزول خلیفہ عبد المجید خان تا حیات ۔

(۴۳۰) ۔ جلد (۵۵)، صفحہ (۵۱)، نمبر (۱۵)، مورخہ ۵ شہریور ۱۳۳۳ف م ۸ ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ

فرمان ترجمہ ٹیلیگرام خلیفہ عبدالمجید خان صاحب (معزول خلیفہ)۔ بہ اظہار شکریہ اعانت۔

(۴۳۱) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۵۳) نمبر (۱۶) مورخہ ۲۸ شہریور ۱۳۳۳ف م غرہ محرم ۱۳۴۳ھ۔

فرمان۔ اشعار بتقریب ایام عزا۔ مصنفہ اعلیٰحضرت۔

(۴۳۲) جلد (۵۵) صفحہ (۵۷) نمبر (۱۷) مورخہ ۱۳ مہر ۱۳۳۳ف م ۱۷ محرم ۱۳۴۳ھ

فرمان متعلق ہنگامہ گلبرگہ تعیناتی فوج معہ مشین گن بہ مختلف مقامات۔ (تاریخ فساد ہندو و مسلمان بروئے ول شرن بسپا ۱۔ محرم ۱۳۴۳ھ روز سہ شنبہ۔)۔

(۴۳۳) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۶۱) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۳۳ف م ۲۳ محرم ۱۳۴۳ھ

فرمان متعلق تحقیق وغیرہ حادثہ گلبرگہ۔

(۴۳۴) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۶۳) نمبر (۱۹) مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۳۳ف م ۲۶ محرم ۱۳۴۳ھ

فرمان متعلق مجالس میلاد شریف۔

(۴۳۵) ۔ جلد (۵۵) صـ ۶۷ نمبر (۲۰) مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۳۳ف م ۲۸ محرم ۱۳۴۳ھ

فرمان متعلق حادثہ گلبرگہ۔

(۴۳۶) ۔ جلد (۵۵) صـ ۷۱ نمبر (۲۱) مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۳۳ف م ۲۹ محرم ۱۳۴۳ھ۔ فرمان ممانعت خرافات بر موقع میلاد نبی صلعم در اضلاع۔

(۴۳۷) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۷۳) نمبر (۲۲) مورخہ ۲ آبان ۱۳۳۳ف م ۷ صفر ۱۳۴۳ھ۔

دربارۂ امتناع مرغ بازی و تیتر بازی۔

(۴۳۸) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۷۵) نمبر (۲۳) مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۳۳ف م ۲۷ صفر ۱۳۴۳ھ۔

ترجمہ خط قلمی سلطان عبدالمجید خان معزول خلیفہ موسوم اعلیٰحضرت۔

(۴۳۹) ۔ جلد (۵۵) صفحہ (۷۹) نمبر (۲۴) مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۳۳ف م غرہ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ

قیام جدید والنٹیر کور۔

(۴۴۰) ۔ جلد (۵۵) صـ ۸۱ نمبر (۲۵) مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۳۳ف م ۲ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ۔

اشعار مصنفہ اعلیحضرت بہ تقریب میلاد النبی۔

(۴۴۱) جلد (۵۶) صفحہ (۱۰) نمبر (۱) مورخہ ۱۱ر آذر ۱۳۳۴ ف م ۶ ار ربیع الاول ۱۳۴۳ھ - فرمان متعلق انتظام حفظان صحت برائے اندفاع امراض متعدی۔

(۴۴۲) جلد (۵۶) صفحہ ۳ نمبر (۲) مورخہ ۴ر دے ۱۳۳۴ ف م ۱۰ر ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ - فرمان محکمہ جات سرکاری میں کام سرعت سے چلنے اور عہدہ دار دن کے پابندی وقت کیلئے حاضر ہوکر تندہی سے جلد بلا تعویق اپنی خدمت بجالانے۔

(۴۴۳) جلد (۵۶) صفحہ ۷ - نمبر ۳ - مورخہ ۱۸ر بہمن ۱۳۳۴ ف م ۲۴ر جمادی الاول ۱۳۴۳ھ - فرمان - - بی تقرر صدر نظارمال امتحاناً برائے دوسال بصراحت فرائض (۱) مولوی محمد علی صاحب (بعد وظیفہ یا خدمت ناظم پولیس) بر اورنگ آباد و گلبرگہ اضلاع و مرہٹواڑی۔ (۲) مولوی سعادت خاں صاحب (وظیفہ یاب) بر بیدک و اضلاع تلنگانہ۔

(۴۴۴) جلد (۵۶) صفحہ (۱۱) نمبر ۴ - مورخہ ۱۹ر بہمن ۱۳۳۴ ف م ۲۴ر جمادی الاول ۱۳۴۳ھ - فرمان - تقرر ذوالقدر جنگ جج ہائیکورٹ بر نظامت پولیس اضلاع بجائے محمد علی و تقرر ہاشم معز الدین سیشن جج گلبرگہ بجائے ذوالقدر جنگ و ناظر الدین حسن بجائے ہاشم معز الدین و ادیب یار جنگ ناظم دار القضاء بلدہ و تقرر غازی الدین احمد بجائے ادیب یار جنگ من ابتدائے غرہ رجب ۱۳۴۳ھ

(۴۴۵) جلد (۵۶) صفحہ ۱۳ - نمبر ۵ - مورخہ ۱۹ر بہمن ۱۳۳۴ ف م ۲۵ر جمادی الاول ۱۳۴۳ھ - تقرر غلام احمد خاں اول تعلقدار بجائے سید احمد قادری تعلقدار کریمنگر مگر بعد ختم توسیع تاریخی ۸ ار اردیبہشت ۱۳۳۴ ف و تقرر ملک یار جنگ دوم تعلقدار بر نگرانی سمستان گدوال من ابتدائے غرہ رجب زیر نگرانی کورٹ آف وارڈس۔

(۴۴۶) جلد (۵۶) صفحہ ۱۵ نمبر (۶) مورخہ ۲۳ر بہمن ۱۳۳۴ ف م ۲۹ر جمادی الاول ۱۳۴۳ھ - تقرر کمیشن بغرض انسداد کشیدگی ہنود و اہل اسلام۔ در تقاریب مذہبی ہنود۔

(۴۴۷) جلد (۵۶) صفحہ ۱۹ - نمبر ۷ - مورخہ ۲۵ر بہمن ۱۳۳۴ ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ -

سبکدوشی راجہ مرلیدھر صاحب از صدر المہامی مال و تقرر تلاوت جنگ بہادر از غرہ رجب ۱۳۴۳ھ
و نواب لطف الدولہ بہادر بر صدر المہامی تعمیرات و تقرر معین الدولہ بہادر بر صدر المہامی فوج -
و تخفیف صدر المہامی صنعت و حرفت -

(۴۴۸) جلد (۵۶) صفحہ ۲۱ - نمبر (۸) مورخہ ۲۸ بہمن ۱۳۳۴ف م ۴ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ - فرمان
انتظام ستان گدوال - التوائے بحالی ستان -

(۴۴۹) جلد (۵۶) صفحہ ۲۲ - نمبر (۹) مورخہ یکم اسفندار ۱۳۳۴ف م ۷ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ - فرمان
متعلق ترمیم در قواعد وزنی منادر گلبرگہ -

(۴۵۰) جلد (۵۶) صفحہ ۲۸ - نمبر (۱۰) مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۳۴ف م ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ - فرمان
متعلق شغلائی کرنر بتقریب سالگرہ مبارک - و افتتاح نمائش مسجد باغ عامہ -

(۴۵۱) جلد (۵۶) صفحہ ۲۹ - نمبر (۱۱) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۳۴ف م ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ
فرمان - (۱) توسیع ایکسال در ملازمت مسٹر کرافورڈ ڈپٹی انسپکٹر جنرل من ابتدائے جولائی ۱۹۲۵ء
(۲) بحال مولوی محمد علی صاحب تا حکم ثانی بر حالت موجودہ نظامت کوتوالی اضلاع (۳) اور
تا علحدگی مولوی محمد علی صاحب از عہدہ نظامت کوتوالی - تقرر محی الدین علی خاں صاحب بر صدر
نظامت مال اضلاع (جن کو علاوہ وظیفہ الٹ (صمار) اضافہ دیا جائیگا) (۴) بجائے
نواب ذوالقدر جنگ (تا علحدگی مولوی محمد علی صاحب) بر خدمت سابقہ رکنیت مجلس عالیہ عدالت
(۵) تا علحدگی نواب ... تقرر ہاشم معز الدین صاحب بہ حیثیت زاید جج -

(۴۵۲) جلد (۵۶) صفحہ ۳۱ - نمبر ۱۲ - مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۳۴ف م ۵ رجب ۱۳۴۳ھ تقرر کمیٹی
بغرض تحقیقات و در بابت عرضی رعایا ورنگل نسبت زمینات نوآبادی موقعہ ورنگل -

(۴۵۴) جلد (۵۶) صفحہ ۳۴ - نمبر ۱۳ - مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۳۴ف م غرہ رمضان ۱۳۴۳ھ -
... زیر نگرانی سرکار گرفتہ شدہ بر بنا ر مخبری تا ختم تحقیقات -

(۴۵۵) جلد (۵۶) صفحہ ۳۵ - نمبر ۱۴ - مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۳۴ف م غرہ رمضان ۱۳۴۳ھ -

متعلق تخفیف مصارف محکمہ جات سیول (شکایت جز معاش بوجہ کمی ماموارات)۔

(۴۵۶) جلد (۵۶) صفحہ ۴۱ نمبر (۱۶) مورخہ ۲۲ ، اردی بہشت ۱۳۳۴ف م غرۂ رمضان ۱۳۴۳ھ۔ استثنا ء مرای محکمہ جات از اثر تخفیف و محدود بودن تخفیف در سیول محکمہ جات بحد واجبی۔

(۴۵۷) جلد (۵۶) صفحہ ۴۳۔ نمبر (۱۷) مورخہ ۲۰۔ خورداد ۱۳۳۴ف م ۳۰ رمضان ۱۳۴۳ھ۔ بڑے تعطیلات میں عہدہ داران مال و عدالت و جمیع صیغہ جات ترک مستقر نہ کریں۔

(۴۵۸) جلد (۵۶) صفحہ ۴۵۔ نمبر ۱۸ مورخہ ۲۰ خورداد ۱۳۳۴ف م ۳۰ رمضان ۱۳۴۳ھ تعطیل جشن سالگرہ کنگ امپرر بتاریخ ۲۹ تیر ۱۳۳۴ف۔

(۴۵۹) جلد (۵۶) صفحہ ۴۷۔ نمبر ۱۹۔ مورخہ ۶ تیر ۱۳۳۴ف م ۱۰ شوال ۱۳۴۳ھ موقوفی پیش کشی نذر سالگرہ منجانب رعایا۔

(۴۶۰) جلد (۵۶) صفحہ ۴۹۔ نمبر ۲۰۔ مورخہ ۷ شہریور ۱۳۳۴ف م یکم محرم ۱۳۴۴ھ۔ کلام حضرت بتقریب ایام عزا۔

(۴۶۱) جلد (۵۶) صفحہ (۵۳) نمبر ۲۱۔ مورخہ ۶ آبان ۱۳۳۴ف م ۲ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ۔ اشعار مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بہ تقریب میلاد النبی۔

(۴۶۲) جلد (۵۷) صفحہ ۱۔ نمبر ۱۔ مورخہ ۴ آذر ۱۳۳۵ف م ۳۰ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ تعطیل عام در سوگواری وفات منجھلی صاحبزادی صاحبہ بتاریخ غرہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ (تاریخ ولادت ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ وفات ۳۰ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ)۔

(۴۶۳) جلد (۵۷) صفحہ ۳۔ نمبر ۲۔ مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۳۵ف م ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ فرمان مبارک۔ بپاداش گستاخی و اظہار خیالات بدخواہانہ نسبت رئیس وقت منجانب سکندر الدین خاں و رحیم الدین خاں فرزند امام جنگ مرحوم۔ ان کے نسبت یہ تجویز کی گئی ہے کہ جو وقت زمانہ آیندہ میں خورشید جاہی کے پائیگاہ سے ان کے جایز ورثا کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اُسوقت رحیم الدین خاں کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہئے اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس وقت کو

کوئی خاص ایسی وجہ آئندہ نہ پائے جائیں جس سے نظر ثانی ممکن ہوسکے۔

(۴۶۴) جلد (۵۷) صفحہ ۸ نمبر ۳ مورخہ ۱۲؍ آذر ۱۳۳۵ف م ۷؍ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ شکریہ اعلحضرت برادائی مراسم تجہیز و تکفین منجھلی صاحبزادی صاحبہ۔

(۴۶۵) جلد (۵۷) صفحہ ۹ نمبر ۴ مورخہ ۲۰؍ آذر ۱۳۳۵ف م ۱۶؍ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ بوجہ مزاحمت سکندرالدین خان و رحیم الدین خان دو والدہ شان برقت مہر و توڑہ بر ملک واملاک امام جنگ مرحوم (جو ۴۔ ۵ لاکھ سے کم نہیں) بغرض حفاظت حقوق دیگر ورثا یہ تجویز کی گئی۔ کہ جسوقت خورشید جاہ مرحوم کے پائیگاہ کے حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کرے گی اُس وقت اسقدر تخمینہ کے موافق ان دونوں کے حصص میں سے مہنا کرے تاکہ دوسرے ورثا جو محروم رہ گئے ہیں اُن کے حقوق کی بابجائی ہوسکے۔

(۴۶۶) جلد (۵۷) صفحہ ۱۱ نمبر ۵ مورخہ ۱۰؍ امرداد ۱۳۳۵ف م ۲۶؍ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ بوجہ وقوع سانحہ جانکاہ منجھلی صاحبزادی صاحبہ و قیام مراسم سوگ ششماہ (تاماہ رمضان) اس سال امور متعلق سالگرہ یعنے فوجی پریڈ۔ نمایش باغ عامہ سب موقوف رہیں گے۔ البتہ عیدالفطر کے دن باشندگان دارالسلطنت کے نذور خاموشی کے ساتھ پیش ہوسکیں گے۔ (۱۱ بجے سے مغرب تک) زنانہ میں خانگی طور پر مراسم گرہ ادا ہوگی۔

(۴۶۷) جلد (۵۷) صفحہ ۱۳ نمبر ۶ مورخہ ۴ ؍ دے ۱۳۳۵ف م ۱۱؍ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ عطائے تعطیل ایک یوم بتاریخ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۵ء درتعزیت انتقال والدۂ ہز مجسٹی کنگ امپرر (کوئین الیگزنڈرا) بہ دفاتر داقع دارالسلطنت و مدارس۔ (تاریخ ولادت یکم ڈسمبر ۱۸۴۴ء و تاریخ شادی ۱۰؍ مارچ ۱۸۶۳ء و وفات ۲۰؍ نومبر ۱۹۲۵ء)

(۴۶۸) جلد (۵۷) صفحہ ۱۵ نمبر ۷ مورخہ ۲۹؍ فروردی ۱۳۳۵ف م ۱۶؍ شعبان ۱۳۴۴ھ دربارۂ منظوری تعطیل عام ماہ صیام تمام ماہ سال حال و سال آیندہ۔

(۴۶۹) جلد (۵۷) صفحہ ۱۰ نمبر ۸ مورخہ ۲۸؍ خورداد ۱۳۳۵ف م ۱۹؍ شوال ۱۳۴۴ھ تقریب جشن سالگرہ ہز مجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۵؍ جون ۱۹۲۶ء م ۱۳؍ تیر ۱۳۳۵ف روز شنبہ وعطائے تعطیل

عام ایک یوم۔

(۴۷۰) جریدہ جلد (۵۱) نمبر ۹۔ صفحہ ۲۰۔ مورخہ ۴ ربیع ۱۳۳۵ ف م ۲۸ شوال ۱۳۳۴ ھ۔ متعلق ممانعت بہ عہدہ داران برائے حقہ و چٹہ سگریٹ و استعمال ٹوپی ترکی و انگریزی اور برہنہ سر۔ بر سر اجلاس و ممانعت سخت کلامی با وکلاء وغیرہ اور تاکید برائے دستار منصبداری و شیروانی۔

# ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (۳) صفحہ (۲۶) عطیہ یکمشت از پیشگاہ اعلحضرت قدر قدرت

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ ۔ مولوی سید ابراہیم صاحب عفو کے تصنیف کی طبع کے لئے ایکہزار روپیہ ایکمشت دینے کے لئے سرکار سے منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ مصیبت زدگان دمشق کی امداد کے لئے دو ہزار پونڈ کی منظوری شرف الصدور لایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (۳) صفحہ (۳۸) اجرائی ماہوار از پیشی حضرت اقدس واعلیٰ ۔

— اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ انجمن اسلامیہ ودسہوتہ (ضلع ہوشیارپور پنجاب) کے مدرسہ کے نام ایکسو روپیہ کلدار امداداً جاری ہوئے۔

— اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ ۔ سابق رکن عدالت العالیہ محمد یٰسین خان صاحب مرحوم کے دونوں فرزندوں سید الدین خان صاحب اور سیف الدین خاں کے نام فی اسم بعوض ۲۵ روپیہ کے (۵۰) روپیہ ماہانہ وظیفہ تعلیمی تا امتحان ۔ بی ۔ اے ۔ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۲) مدینہ منورہ والے شیخ محمود ابو جعفر کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات اور عبد اللہ بن یوسف صالح کردی المدنی کے نام (۳۰) روپیہ کلدار ماہوار اور حسین بن محمد امین واحد علی بن محمد امین مہیم شریف کے نام فی اسم (۲۵) روپیہ سکہ کلدار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ ۔ (۱) مدینہ منورہ والے عبد المجید زاہد ابن عمر زاہد و سید یوسف ابن حمزہ عبد الجواد اور بھوپال والے قاضی سراج الحی صدیقی کے نام فی اسم (۳۰) روپیہ کلدار تاحیات مدینہ منورہ والے شیخ عبد الکریم بن مصطفیٰ و سید ابراہیم بن احمد اور شیخ یحییٰ

شیخ محمود و شیخ عبدالرحمن کے نام فی اسم (عہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا

۔۔۔ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ۔ مکہ معظمہ والے عبداللہ بن عبدہ بن منظر حسین و سید علی محسن ساکن قصبہ لوہان ضلع (اناوہ) اور اجمیر شریف والے محمد خلیل انصاری مرحوم کی بیوہ مسماۃ کلثوم بی کے نام فی اسم (عہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

۔۔۔ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۴ھ مسجد چوک کے دار المطالعہ کو (عہ) روپیہ ماہانہ دینے کی منظوری ہوئی۔

۔۔۔ مکہ معظمہ والے سید عقیل بن سید عبداللہ رئیس المؤذنین الحرام الشریف، کے نام (صہ) کلدار اور محمد بن حسین و سید اسعد عیدروس کے نام فی اسم (عہ) روپیہ کلدار اور مدینہ منورہ والے محمد بن حسین سوسی و حسن بن محمد حجاج و محمد مشحت بن عیوض اور بدایوں والے محمد احمد کے نام فی اسم (عہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

۔۔۔ ایضاً۔ مکہ معظمہ والے شیخ احمد برنجی ابن شیخ علی برنجی کے نام (صہ) روپیہ کلدار و ہرات والے علی محمد لاجوردی کے نام (عار) روپیہ کلدار و حافظ قاری سید سلیمان کے نام (للعہ) روپیہ و حافظ محمد یوسف بلیاری تعلیم یافتہ مدرسہ نظامیہ اور اٹاوہ والے ظہور الحسن کے نام ســہ۔ ســہ۔ روپیہ کلدار جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

۔۔۔ ایضاً۔ مدینہ منورہ والے حسب ذیل اشخاص کے نام (عہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔ (۱) محمد حمزہ بن مصطفےٰ۔ ساطی المدنی۔ (۲) محمد عبدالواحد بن عبدالقادر۔ (۳) سید ظفر احمد بن سید حافظ احمد۔

۔۔۔ ایضاً۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ والے اشخاص کے نام بموجب صراحت ذیل ماہوار اجرا کرنے اور ترپا نور (ضلع شمالی ارکاٹ علاقہ مدراس) کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنے کا حکم صادر رہا۔

(۱) مدینہ منورہ والے سید محمد لطفی (۲) رئیس علی فوج (۳) دوست محمد مہاجر کے
نام سـه۔ سـه روپیہ کلدار۔ (۴) صالحہ شیخ محمد صالح بن عبداللہ (عـه) روپیہ کلدار
اور سید جعفر بن عبداللہ کے نام (؎عـه) روپیہ کلدار۔ اور مکہ معظمہ والے امین سراج
ابن محمد سراج۔ سید داؤد بن حسن داؤد کے نام۔ عـه۔ عـه روپیہ کلدار۔ مسماۃ صالحہ
بنت احمد صریری کے نام عـه روپیہ کلدار اور قاری محمد ملتان کے نام ؎عـه روپیہ عثمانیہ
سید عجیب شاہ پشاوری کے نام عـه روپیہ کلدار۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۴ھ اشخاص مندرجۂ ذیل کے نام ماہوارات مصرحہ جاری کرنیکا
حکم صادر ہوا۔ (۱) مدینہ منورہ والے سید حمزہ بن سید مصطفیٰ (سـه) روپیہ کلدار (۲) موذن
حرم شریف شیخ عبدالغنی بن عبدالرحمٰن (سـه) روپیہ کلدار (۳) کلید بردار مدینہ طیبہ سید
حسن جمال الدین (سـه) روپیہ کلدار (۴) بیوہ سابق سررشتہ دار رسال سید کریم اللہ مرحوم
(؎عـه) روپیہ۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۴ھ اشخاص مندرجۂ ذیل کے نام فی اسم پندرہ پندرہ روپیہ کلدار
ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) حسین بن عبدالبنی موذن مسجد نبوی۔
(۲) حافظ شیخ حسن داد عبدالقادر مدنی (۳) مصطفیٰ بن زین العابدین مدنی۔ (۴)
شاکر بن عبدالقادر مکی۔

— اوایل ماہ رمضان ۱۳۴۴ھ۔ مدینہ منورہ والے اشخاص مندرجۂ ذیل کے نام ماہوار
مصرحہ جاری کرنیکا حکم ہوا۔

(۱) محمد صالح بن حمزہ بلال (؎عـه) کلدار (۲) محمد صدیق (؎عـه) روپیہ کلدار (۳)
طالب علم تاج الدین ابن علی (عـه) کلدار۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۴ھ۔ احمد آباد والے محمد نظام الدین چشتی کے نام (سـه)
روپیہ کلدار۔ و غلام محمد شاہ سابق ساکن ننگہ ضلع بیدر کے نام (؎عـه) روپیہ حالی اور

مدینہ منورہ والے شیخ محمود بن یوسف کے نام (عـــہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

۔۔۔ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۴ھ۔ اشخاص ذیل کے نام تنخواہ اجرا ہوئیں۔
سید شاہ احمد بہاء الدین صاحب نقشبندی (صہ) روپیہ کلدار۔ محمد نظام الدین چشتی صاحب احمد آبادی۔ (سہ) روپیہ کلدار۔ محمد صالح بن حمزہ بلال صاحب مدنی از غرۂ شعبان (عـــہ) روپیہ۔ محمد صدیق مدنی صاحب از غرہ شعبان (عـــہ) کلدار۔ شیخ محمود بن یوسف علی صاحب مدنی۔ (عـــہ) روپیہ کلدار۔ تاج الدین ابن علی مدنی صاحب از غرہ شعبان (عـہ) کلدار۔

۔۔۔ وسط ماہ شوال ۱۳۴۴ھ۔ مدینہ منورہ والے محمد بن احمد شیخ القرن کے نام (عـــہ) روپیہ کلدار ماہوار اور قصبہ میدک والے محمد جمال الدین شاہ گلیم پوش کے نام (عـــہ) روپیہ ماہوار تا حیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

## ضمیمۂ کتاب ہذا باب اول فصل (۷) صفحہ (۵۵) سلسلہ سکہ قرطاس یعنے کرنسی نوٹ۔

اعلان۔ صیغہ فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۳۰ مہر ۱۳۳۵ف حسب الحکم سرکار عالی تنسیخ اعلان نشان ۱۰ مورخہ ۵ خورداد ۱۳۲۵ف کرنسی نوٹ آیندہ سے (الـــہ) (مار) (عـہ) (صہ) اور (عـہ) سکہ عثمانیہ کے ہوں گے۔ جریدہ ۹ اسفندار ۱۳۳۵ف جلد (۵۰) نمبر ۱۴ صفحہ ۱۴۴ جز اول

## ضمیمہ کتاب ہذا باب اول فصل (۹) صفحہ (۵۶) ریلوے

بمبئی سے حیدر آباد آنے والی میل ٹرین ابتداء سے بلدہ آن کر سکندر آباد جانے کا قاعدہ تھا لیکن یکم اکتوبر ۱۹۲۵ء سے سابق کے قاعدہ کو بدل کر میل مذکور بلا توسط اسٹیشن حیدر آباد راست سکندر آباد اور سکندر آباد سے حیدر آباد آنا شروع کی بعدہ یکم اپریل ۱۹۲۶ء سے حسب قاعدہ سابق میل مذکور اسٹیشن حیدر آباد آن کر بعد سکندر آباد جانا شروع کی۔

ضمیمۂ کتاب ہذا باب دوم فصل (۲) صفحہ (۱۱۸) عدالت

اعلان مجلس عالیہ عدالت ۔ مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مطبوعہ ۱۵ مر خورداد ۱۳۳۵ف جزو ثانی جلد (۵۷) نمبر (۲۴)۔

چونکہ ملک سرکار عالی میں امتحانات وکالت ایل۔ ایل۔ بی۔ اور سیول سرویس موجود ہیں اس وجہ سے حسب منظوری عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باجلاس باب حکومت مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار صیغہ عدالت انتظامی نشان (۹۸۶) مورخہ ۱۲ مر فروردی ۱۳۳۵ف ۔ ۱۳۳۶ف سے امتحان جو ذیل سوقوف کیا گیا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب سوم فصل (۵) (۱۱۹۴) فوج

سابق میں ماہ صیام میں صبح دو توپیں سر ہوا کرتی تھیں یعنے ایک ۱½ ۴ کی اور دوسری سحر کی چونکہ اس میں صائمین کو دہوکہ ہونے کا اندیشہ تھا۔ اس لئے بتاریخ ۲ مر رمضان ۱۳۴۴ سے ماہ صیام میں ۱½ ۴ کی توپ کا سر ہونا موقوف ہو کر صرف سحر کی توپ سر ہونیکا حکم ہوا (اخبار رشید دکن جلد ۴۲ مطبوعہ ۷ اردی بہشت ۱۳۳۵ف نمبر ۶۴۔ صفحہ (۶)۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب ۳ فصل (۹) صفحہ ۱۲۰۱ سرفرازی خطاب (جریدہ مورخہ ۵ مر ماہ تیر ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر (۲۷)

## تختۂ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ بتقریب سالگرہ مبارک

| نمبر شمار | نام خطاب یافتہ | نام خطاب | نمبر شمار | نام خطاب یافتہ | نام خطاب |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | نعیم الدین صاحب اول تعلقدار ورنگل | نعیم یار جنگ بہادر۔ | ۵ | ظہیر الدین صاحب تعلقدار نانڈیڑ | ظہیر یار جنگ بہادر۔ |
| ۲ | تقی حسین صاحب تعلقدار نظام آباد | تقی یار جنگ بہادر۔ | ۶ | محمد حسین یاور خانصاحب تعلقدار گلبرگہ | حسین نواز جنگ بہادر۔ |
| ۳ | محمد رضا صاحب تعلقدار اورنگ آباد | رضا نواز جنگ بہادر۔ | ۷ | یوسف حسین خانصاحب برادر | یوسف نواز جنگ بہادر۔ |
| ۴ | عبد اللہ رضوی صاحب تعلقدار میدک۔ | معبود نواز جنگ بہادر۔ | | | فصیح جنگ بہادر۔ |

## ضمیمہ کتاب ہذا باب دوم فصل (۹) صفحہ ۱۷۸ ۔ طبابت

۱۹۲۶ء
عثمانیہ جنرل ہسپتال کی جدید عمارت میں قدیم عمارات سے تمام عملہ قبیلہ اور مرضا ر ۔ ۲۹ ۔ مارچ کو منتقل کر دیئے گئے ۔

## ضمیمہ کتاب ہذا باب ۵ فصل (۱) صفحہ ۲۲۸ ۔ موقت الشیوع پرچے

رسالہ صوفی اعظم ۔ یہ ایک دینی ماہانہ رسالہ ۔ زیر اہتمام مولوی سید ابو الخیر صاحب ۔ قدیم کبوتر خانہ سے ۔ ماہ رمضان ۱۳۴۴ھ سے شایع ہونا شروع کیا جسکی سالانہ (ﷲ) روپیہ قیمت مقرر ہے ۔

گولکنڈہ ۔ اس نام کا اخبار بزبان تلنگی اخبار مشیر دکن کے سایز پر (۲) صفحوں پر زیر ایڈیٹری پرتاب رڈی صاحب بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ ۱۰ ۔ مے ۱۹۲۶ء سے ہفتہ میں دو مرتبہ حیدر آباد سے شائع ہونا شروع ہوا ۔ اسکی عام سالانہ قیمت (ﷲ) روپیہ مقرر ہے ۔ اس میں عام مضامین ہوا کرتے ہیں ۔

## ضمیمہ کتاب ہذا باب ۵ فصل (۳) صفحہ ۲۰۲ ۔ مشہور لوگوں کی موت

یکم شوال ۱۳۴۴ھ روز چہارشنبہ کو ڈاکٹر عزیز الدین صاحب ناظم طبابت علاقہ پائیگاہ نواب خورشید جاہ کا بلدہ میں انتقال ہوا ۔ چندماہ سے آپ علیل تھے ۔

۱۲ ۔ شوال ۱۳۴۴ھ روز دوشنبہ کو مولوی غلام طاہر صاحب مہتمم خزانہ صرف خاص کا بلدہ میں انتقال ہوا ۔

## ضمیمہ کتاب ہذا باب ۵ فصل (۶) صفحہ (۲۷۸) مختلف واقعات

بتاریخ ۱۰ ۔ امرداد بہشت ۱۳۳۵ف روز جمعہ صبح اوپاسنی بابا مہاراج داڑی لائن سے بلدہ تشریف لائے اور اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اوترے ۔ بزمانہ نو دار طاعون راجہ نرسنگراج صاحب مسرشتہ دار نئی اسٹیشن بیگم پیٹھ کرایہ کے ایک بنگلہ میں قیام کئے تھے ۔ بابا صاحب موصوف بھی وہیں فروکش ہوے ۔ اکثر اصحاب مہاراج کے درشن سے مستفید ہونے کی غرض سے وہاں گئے تھے ۔ چند روز کے بعد مہاراج موصوف وہاں سے برغاست کر کے چندراین گٹہ تشریف لے گئے ۔ وہاں ایک ٹال سپتا کرایا گیا ۔ چند غربا کو پارچہ تقسیم کیا گیا ۔ پبلک

اہل ہنود سے اون کی خوب آؤ بھگت کرائی گئی۔ چند بھگت کے گھراب گئے تھے۔ سائین کی
صدا نامی ماہانہ رسالہ میں آپ کے زندگی کے حالات اور اوپدیشیں درج ہیں۔ بعدہٗ
۴ ماہ تیرسنہ الیہ شب کے ٹرین میں جانب متماڑ اپ بلدہ سے مراجعت فرما ہوئے۔
چند خاص بھگت آپ کے ہمراہ تھے۔

# فہرست مضامین بستان آصفیہ بلحاظ حروف تہجی پنج حصص

| نشان سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| | **الف** | | | | | | | | | | |
| ۱ | آبپاشی کا سررشتہ معہ تختہ اخراجات ۱۳۱۵ف | ۲۰۱ | . | . | . | ۱۰۲ | . | ۳۶ | . | ۵۸ | . |
| ۲ | آبکاری کا محاصل اور اخراجات معاوضہ انتظام افیون کا تختہ ۱۳۱۹ف سے ۱۳۲۷ف تک | . | . | . | . | ۲۲۵ | . | . | . | . | - |
| ۳ | آبکاری کا محاصل اور اخراجات معاوضہ ۱۳۳۱ف تا ۱۳۳۴ف۔ | . | . | . | . | . | . | . | . | ۱۸۳ | . |
| ۴ | آبکاری کے آمدنی کا تختہ از ۱۲۶۳ف تا ۱۳۲۰ف | . | . | . | . | ۲۲۳ | . | . | . | . | . |
| ۵ | ” کے آمدنی ضلعواری تختہ ۱۳۲۱ف و ۱۳۲۲ف۔ | . | . | . | . | ۲۲۴ | . | . | . | . | . |
| ۶ | آبکاری کا محکمہ معہ تختہ اخراجات بابتہ ۱۳۱۵ف | ۲۸۹ | . | . | . | ۲۰۶ | ۱۴ | ۹۷ | . | ۱۹۲ | . |
| ۷ | ” مد آمد شراب ولایتی محصولی از ۱۳۲۸ف تا ۱۳۳۴ف۔ | . | . | . | . | . | . | . | . | ۱۸۴ | . |
| ۸ | آبکاری و افیون کا محاصل و اخراجات معاوضہ ۱۳۲۷ف تا ۱۳۳۰ف۔ | . | . | . | . | . | . | ۱۰۷ | . | . | . |
| ۹ | آبکاری و شراب و سیندھی افیون و گانجہ کے دوکانات کا تختہ ۱۳۲۷ف۔ | . | . | . | . | ۲۳۱ | . | . | . | . | . |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ |
| ۱۰ | آبکاری کا تختہ درآمد شراب ولایتی از سنہ ۱۲۹۸ف تا سنہ ۱۳۲۷ف و سنہ ۱۳۲۰ف لغایت سنہ ۱۳۳۳ف | . | . | . | . | ۲۳۲ | . | . | . | ۱۸۳ | . |
| ۱۱ | آبکاری کا محاصل بلحاظ مردم شماری ضلعواری خواندہ و ناخواندہ بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف | . | . | . | . | . | . | ۱۰۰ | . | . | . |
| ۱۲ | ابوالخیر خان شمشیر بہادر پائیگاہ۔ | . | . | ۵۴۸ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۱۳ | ابوالفتح خان شمس الامرا اول۔ | . | . | ۵۴۹ | . | . | . | . | | . | . |
| ۱۴ | ابوالقاسم میر عالم دیوان۔ | ۱۳۹ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۱۵ | اتحادی ناظم کا محکمہ۔ | . | . | . | . | ۲۵۱ | . | . | . | . | . |
| ۱۶ | آتشکدہ واقع سکندرآباد۔ | . | . | ۷۵۲ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۱۷ | آثار قدیم و جدید و قلعہ جات سرکار عالی۔ | . | . | ۶۴۵ | . | ۴۸۶/۵۶۶ | . | ۲۵۵ | . | ۲۴۶ | . |
| ۱۸ | اجرائی ماہوارات از پیشگاہ اعلحضرت خسرو دکن | . | . | . | . | ۳۳ | ۲ | ۱۲ | ۳۱۲/۳۱۹ | ۲۶ | ۱ |
| ۱۹ | احکام متفرق و دیگر معلومات۔ | . | . | ۷۹۸ | . | ۵۰۷ | . | ۲۵۰ | . | ۲۹۰ | . |
| ۲۰ | اخراج اشخاص اور اسکے بعد چند اشخاص کو بلدہ میں آنے کی اجازت۔ | ۴۷۸ | ۲ | . | . | ۳۰۴ | . | ۲۵۳ | ۳۱۸ | ۲۷۲ | . |
| ۲۱ | اخبارات اردو۔ فارسی انگریزی و تلنگی۔ | . | . | ۶۹۹ | . | ۳۳۴ | ۱۹ | ۲۲۸ | . | ۲۳۲ | ۲ |
| ۲۲ | اخبارات جن کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا۔ | . | . | . | . | ۴۴۱ | . | ۲۲۰ | ۳۱۹ | ۲۳۳ | . |
| ۲۳ | ادائی قرضہ ذمگی سرکار کا تختہ۔ | . | . | . | . | ۱۴۱ | . | . | . | ۷۵ | . |
| ۲۴ | اڈریس ہال واقع باغ عامہ۔ | . | . | . | . | ۳۹۰ | . | . | . | . | . |
| ۲۵ | آرائش بلدہ مع تختہ تجاویز۔ | . | . | . | . | ۱۰۴/۵۰۶ | ۱۰۴/۱ | ۳۷ | . | ۵۹ | . |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصۂ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصۂ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبرہائے بیان | نمبرہائے ضمیمہ | نمبرہائے بیان | نمبرہائے ضمیمہ | نمبرہائے بیان | نمبرہائے ضمیمہ | نمبرہائے بیان | نمبرہائے ضمیمہ | نمبرہائے بیان | نمبرہائے ضمیمہ |
| ۲۶ | آریہ سماج۔ | · | · | ۷۵۴ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۲۷ | ایلطوجاہ دیوان۔ | ۱۳۸ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۲۸ | آسمان جاہ مدارالمہام امیرکبیر پایگاہ مع تختہ جات۔ | ۱۴۱ | · | ۵۹۸ | · | ۲۰۷ ۵۱۳ ۵۱۹ ۵۴۴ | · | ۱۹۹ | · | ۲۲۰ | · |
| ۲۹ | اشجع الملک دیوان۔ | ۱۴۲ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۳۰ | آصف جاہ مغفرت مآب۔ | ۴۲ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۳۱ | آصفجاہی سلاطین کا شجرہ۔ | ۱۲۰ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۳۲ | آصفیہ سلاطین | ۳۹ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۳۳ | آصفیہ سلاطین کے صاحب زادوں کا تختہ | · | · | · | · | · | · | ۴ | · | · | · |
| ۳۴ | " " کے فرمار دایون کا تختہ | ۱۲۲ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۳۵ | اضلاع ملک سرکار عالی کی فہرست۔ | ۱۲ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۳۶ | اعداد وشمار کا محکمہ۔ | · | · | · | · | ۵۷۷ | · | · | · | ۲۹۰ | · |
| ۳۷ | افضل الدولہ میر تہنیت علی خان آصفجاہ مس | ۶۸ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۳۸ | اقتدارات صدر اعظم۔ | · | · | · | · | ۵۸۶ | · | · | · | · | · |
| ۳۹ | اگزیکیٹو کونسل۔ | · | · | · | · | ۵۶۹ | · | · | · | · | · |
| ۴۰ | آسمان گڑھ (عثمان گڑھ)۔ | · | · | ۶۵۹ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۴۱ | افیون مع تختہ اخراجات بابتہ ۱۳۱۵ف | ۳۹۱ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۴۲ | امام جنگ (نواب۔ خورشید الملک۔ | · | · | ۵۶۲ ۵۶۵ | · | · | · | · | · | ۲۶۴ ۲۹۹ ۳۰۲ | · |
| ۴۳ | امپیریل بنک (بنک آف بنگال)۔ | · | · | ۷۳۰ | · | · | · | ۱۷۳ | · | · | · |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۴۴ | امپیریل کارونیشن گارڈن روبرو امپیریل بنک رزیڈنسی بلدہ۔ | · | · | · | · | ۴۹۶ | · | · | · | · | · |
| ۴۵ | امتحان جوڈیشل۔ | ۲۸۶ | · | · | · | · | · | · | · | · | ۵ |
| ۴۶ | امتحان وکالت۔ | ۲۸۶ | · | · | · | · | · | · | · | · | · |
| ۴۷ | آمدنی واخراجات ملک سرکار عالی کے تخمینجات | ۲۰۵ | · | · | · | ۱۰۵ | · | ۳۸ | · | ۶۰ | · |
| ۴۸ | آمدنی کاغذ مہور و رجسٹریشن و عدالت و تعداد مالیت۔ دعوی کا تختہ از سنہ ۱۲۹۸ف تا سنہ ۱۲۹۹ف۔ | · | · | · | · | · | · | ۵۵ | · | ۱۲۰ | · |
| ۴۹ | امور تابع احکام اعلیٰحضرت۔ | · | · | · | · | ۵۹۶ | · | · | · | · | · |
| ۵۰ | امور مذہبی کا محکمہ مع تختہ جات مساجد وغیرہ | ۳۰۸ | · | · | · | ۱۷۱ | ۱۰ | ۷۳ | · | ۱۵۳ | · |
| ۵۱ | انجمن اردو۔ | · | · | ۶۸۲ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۵۲ | انجمن اصلاح تمدن۔ | · | · | ۶۸۳ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۵۳ | انجمن ترقی علوم قدیمہ۔ | · | · | ۶۷۸ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۵۴ | انجمن ترک ایذا رسانی حیوانات۔ | · | · | · | · | · | · | ۳۰۸ | · | · | · |
| ۵۵ | انجمن ثمرۃ الادب۔ | · | · | ۶۷۷ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۵۶ | انجمن حجاج ریلوے۔ | · | · | ۶۹۲ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۵۷ | انجمن سرمایۂ تعلیم۔ | · | · | ۶۸۳ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۵۸ | انجمن عثمانیہ۔ | · | · | ۶۷۷ | · | · | · | · | · | · | · |
| ۵۹ | انجمن معین المسلمین۔ | · | · | ۶۸۳ | · | · | · | · | · | · | · |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصۂ اول | | حصۂ دوم | | حصۂ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۶۰ | انجمن نظامیہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۷۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶۱ | اندھرا راجاؤں کا سلسلہ۔ | ۵۴۱ | ۰ | ۰ | ۰ | - | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶۲ | انعام سررشتہ معہ تحقیقۂ عہدہ داران انعام۔ | ۳۸۱ | ۰ | ۰ | ۰ | - | ۰ | ۹۳ | ۰ | ۱۸۲ | ۰ |
| ۶۳ | انعامات ضبط و خالصہ شدہ کا تحقیقہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۹۵ | ۰ | ۱۸۲ | ۰ |
| ۶۴ | انفلوئنزا بیماری۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۶۱ | ۰ | ۲۳۶ | ۰ | ۲۸۵ | ۰ |
| ۶۵ | ایجوکیشنل کانفرنس کا انعقاد۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۸۵ | ۰ | ۸۳ | ۰ | - | ۰ |
| | **ب** | | | | | | | | | | |
| ۱ | باب حکومت۔ | ۰۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۶۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | باب حکومت کے اختیارات۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۹۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | بارش کے حالات و تحقیقہ جات۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ |
| ۴ | بارہ دری مہاراجہ چندو لعل۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | باغ جہاں نما۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | باغ عامہ (پبلک گارڈن)۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | باغ لنگم پلی۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | باغ مقدم جنگ (بیت المعذورین)۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۰۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۹ | برار۔ | ۵۳۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۰ | برقی سررشتہ یا محکمہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۵۸ / ۵۶۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | برہمو سماج۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۸۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۵۴ | ۰ |
| ۱۲ | برید شاہیہ سلطنت کے بادشاہان۔ | ۰ | ۰ | ۵۴۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۳ | بشیر باغ۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحہ | نمبر باب | نمبر صفحہ | نمبر باب | نمبر صفحہ | نمبر باب | نمبر صفحہ | نمبر باب | نمبر صفحہ | نمبر باب |
| ۱۴ | بندوبست معہ تختہ اخراجات بابتہ سنہ ۱۳۱۵ ف | ۳۰۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۰۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۵ | بنگال بنک۔ | ۰ | ۰ | ۷۳۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۰۴ | ۰ | ۲۰۲ | ۰ |
| ۱۶ | بنگلہ سید علی صاحب بلگرامی۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۰۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۷ | بہائم شماری معہ تختہ جات۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۴۹ | ۰ | ۱۹۰ | ۰ |
| ۱۸ | بہمنیہ سلطنت کے بادشاہاں۔ | ۰ | ۰ | ۵۴۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۹ | بی بی کا چشمہ۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۰ | بیانکنگ کمپنی۔ | ۰ | ۰ | ۷۳۱ | ۰ | ۲۷۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۱ | بیمہ کمپنی کے ایجنٹ۔ | ۰ | ۰ | ۷۳۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۲ | بی بی کا علم۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **پ** | | | | | | | | | | |
| ۱ | پامر کمپنی۔ | ۰ | ۰ | ۷۳۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | پائیگاہ۔ | ۰ | ۰ | ۵۴۸ | ۰ | ۲۰۵ | ۰ | ۱۸۴ ۲۵۸ | ۰ | ۲۱۲ | ۰ |
| ۳ | پبلک ورکس آفس۔ | ۰ | ۰ | ۹۷۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | پتھر گٹی نعل صاحب۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | پرائمری نوٹس علاقہ سرکار عالی۔ | ۰ | ۰ | ۸۰۰ | ۰ | ۹۸ ۵۲۲ ۵۲۷ ۵۵۵ | ۰ | ۳۵ ۳۹۴ | ۰ | ۵۶ | ۰ |
| ۶ | پرتاب ونت عرف وٹھل سندر کے حالات۔ | ۱۳۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | پریس مشنری۔ | ۰ | ۰ | ۴۰۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | پستن جی اعظم۔ | ۰ | ۰ | ۷۳۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۹ | پل افضل گنج۔ | ۰ | ۰ | ۹۵۰ | ۰ | ۴۲۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ٦ | تالاب عمدہ ساگر۔ | ۰ | ۰ | ٦٦٨ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ٧ | تالاب گنڈی پیٹھ (عثمان ساگر)۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ٤٩٧ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ٨ | تالاب میر جملہ۔ | ۰ | ۰ | ٦٦٥ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ٩ | تالاب میر عالم۔ | ۰ | ۰ | ٦٦٦ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ١٠ | تبادلہ نام مواضع۔ محلہ جات و تعلقات مستقر وڈیوژن۔ | ١٨ | ۰ | ۰ | ۰ | ١ | ١ | ۰ | ۰ | ٢٩١ | ۰ |
| ١١ | تجارتی کارخانہ جات۔ | ۰ | ۰ | ٤٢٨ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ١٢ | تحریر دیوانی کا تختہ۔ | ١٤٢ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ١٣ | تحصیلات و تعلقات سرکار عالی کی فہرست | ١٦ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ١٤ | تختہ تعلیمات امداد مدارس مذہبی۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ١٥٥ | ۰ |
| ١٥ | تدوین علوم اہلبیت۔ | ۰ | ۰ | ٦٨١ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ١٦ | ترجمہ علوم و فنون۔ | ۰ | ۰ | ٦٨٠ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ١٧ | ترقی عامہ کا محکمہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ٢٥٢ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ١٨ | تعطیلات تعلیمات۔ | ٣٦١ | ۰ | ۰ | ۰ | ١٨٨ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ١٩ | تعطیلات عام دفاتر معہ تختہ تعطیلات | ٤٢٨ | ۰ | ۰ | ۰ | ٢٥٦ | ۰ | ١٥٣ | ۰ | ١٥٩ | ۰ |
| ٢٠ | تعلیمات سیول سروس کلاس۔ | ٣٤٦ | ۰ | ۰ | ۰ | ١٨٢ | ۰ | ۰ | ۰ | ١٥٩ | ۰ |
| ٢١ | تعلیمات کے اخراجات کا تختہ بلحاظ مردم شماری از سنہ ١٢٩٠ف تا سنہ ١٣١٠ف | ٣٥٤ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ٢٢ | تعلیمات کے اخراجات کا تختہ بابتہ سنہ ١٣١٥ف | ٣٦٢ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصۂ اول: نمبر صفحہ کتاب | حصۂ اول: نمبر صفحہ ضمیمہ | حصہ دوم: نمبر صفحہ کتاب | حصہ دوم: نمبر صفحہ ضمیمہ | حصہ سوم: نمبر صفحہ کتاب | حصہ سوم: نمبر صفحہ ضمیمہ | حصہ چہارم: نمبر صفحہ کتاب | حصہ چہارم: نمبر صفحہ ضمیمہ | حصہ پنجم: نمبر صفحہ کتاب | حصہ پنجم: نمبر صفحہ ضمیمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۳ | تعلیمات چارٹر متعلق قیام عثمانیہ یونیورسٹی | ۳۴۰ | ۵ | ۰ | ۰ | ۱۸۰ ۵۵۰ | ۱۱ | ۸۱ | ۰ | ۱۵۶ | ۰ |
| ۲۴ | تعلیمات کے طلبار کامیاب شدہ کے تختہ جات | ۳۵۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۹۱ | ۰ | ۸۵ | ۰ | ۱۶۲ | |
| ۲۵ | تعلیمات کے طلبار کامیاب شدہ پنجاب یونیورسٹی مدرسۂ دار العلوم کے تختہ جات۔ | ۳۵۹ | ۵ | ۰ | ۰ | ۱۹۳ | ۰ | ۸۶ | ۰ | ۱۶۳ | |
| ۲۶ | تعلیمات کے مدارس امدادی کی فہرست | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۶۴ | ۰ |
| ۲۷ | تعلیمات کے مدارس اور طلبار کی تعداد کے تختہ جات۔ | ۳۵۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۸۹ | ۰ | ۸۴ | ۰ | ۱۶۱ | ۰ |
| ۲۸ | تعمیرات اور ان کے اخراجات کا تختہ بابتہ سنہ ۱۳۱۵ ف۔ | ۲۰۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۰۲ | ۰ | ۳۶ | ۳۱۶ | ۵۱ | ۰ |
| ۲۹ | تعین سررشتہ جات سرکار عالی۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۶۱۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۰ | تقسیم جواہرات از پیشگاہ اعلیٰحضرت بندگانعالی | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۱ | ۰ | ۹ | ۰ | - | ۰ |
| ۳۱ | تنظیم باب حکومت۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۰۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۲ | توپ کا سانچہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۹ | ۰ | ۵۰۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۳ | تھیاسوفیکل سوسائٹی۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **ٹ** | | | | | | | | | | |
| ۱ | ٹاٹا بنک (سنٹرل بنک)۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۸ | ۰ | ۱۷۳ | ۰ | ۲۰۲ | ۰ |
| ۲ | ٹانگہ کا مقدمہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۹۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | ٹاون ہال واقع باغ عامہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۹۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | ٹائم اسکیل عہدہ داران فینانس۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۸۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول: نمبر صفحات | حصہ اول: نمبر جدول | حصہ دوم: نمبر صفحات | حصہ دوم: نمبر جدول | حصہ سوم: نمبر صفحات | حصہ سوم: نمبر جدول | حصہ چہارم: نمبر صفحات | حصہ چہارم: نمبر جدول | حصہ پنجم: نمبر صفحات | حصہ پنجم: نمبر جدول |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | پٹہ خانہ جات و ٹیلگراف علاقہ انگریزی واقع ملک سرکار عالی۔ | ۳۳۶ | • | • | • | ۱۷۹ | • | • | • | • | • |
| ۶ | پٹہ خانجات انگریزی واقع حیدرآباد ریذیڈنسی و سکندرآباد کی فہرست۔ | ۳۳۸ | • | • | • | ۱۸۰ | • | • | • | • | • |
| [illegible] | پٹہ خانہ جات انگریزی واقع ملک سرکار عالی کی فہرست۔ | ۳۳۸ | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| ۸ | پٹہ خانہ سرکار عالی و انگریزی و ٹیلگراف آفس۔ | ۳۲۲ | ۴ | • | • | ۱۷۶ | ۱۰ | ۷۸ | • | ۱۵۷ | • |
| ۹ | پٹہ خانہ جات کی تعداد و آمدنی و اخراجات از سنہ ۱۳۲۹ف تا سنہ ۱۳۳۱ف و سنہ ۱۳۳۲ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔ | • | • | • | • | • | • | ۸۱ | • | ۱۵۸ | • |
| ۱۰ | پٹہ خانجات کی آمدنی و اخراجات و قیام صدر مہتمم پٹہ خانہ جات کا تخمینہ و تخمینہ تعداد پٹہ خانجات از سنہ ۱۲۷۹ف تا سنہ ۱۳۱۰ف | ۳۲۴ | • | • | • | ۱۷۸ | • | • | • | • | • |
| ۱۱ | پٹہ خانہ جات کے اخراجات بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف کا تخمینہ | ۳۲۴ | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| ۱۲ | ٹڈی دل کا آنا۔ | • | • | ۷۹۶ | • | • | • | • | • | • | • |
| ۱۳ | ٹیلگراف آفس کی فہرست۔ | ۳۴۰ | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| [illegible] | ٹیلفون معہ تخمینہ اخراجات۔ | ۳۱۴ | • | • | • | ۲۴۳ | • | • | • | • | • |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ۱ | جاترا الوال۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | جاترا۔ میلہ جات۔ اعراس کا تختہ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | جامع مسجد۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | جرایہ غیر معمولی کا خلاصہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۰۳ | ۲۳ | ۲۵۷ | ۰ | ۰۵۲ | ۰ |
| ۵ | جرایم موقوعہ اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۲۶ | ۰ |
| ۶ | جرایم ڈکیتی اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ فصلی۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۳۴ | ۰ |
| ۷ | جرایم مالمسروقہ و برآمد شدہ اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۲۷ | ۰ |
| ۸ | جرایم مالیت مالمسروقہ و برآمد شدہ بلدہ کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۱۲ | ۰ |
| ۹ | جرایم بلدہ کی تعداد کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ تا سنہ ۱۳۳۳ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۲۵ | ۰ |
| ۱۰ | جرایم واردات قتل اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ف تا سنہ ۱۳۳۳ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۳۲ | ۰ |
| ۱۱ | جرایم واردات نقب سرقہ بالجبر اضلاع کا تختہ از سنہ ۱۲۹۷ تا سنہ ۱۳۳۳ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۳۸/۱۴۱ | ۰ |
| ۱۲ | جغرافیہ۔ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۳ | جگدیوراؤ (راجہ) دیوان۔ | ۱۴۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ |
| ۱۴ | جلسہ اتحاد۔ | ۰ | ۰ | ۶۹۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۵ | جنگ یورپ اور سرکار عالی کا سلوک دولت انگلشیہ کے ساتھ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۶۷ | ۱۹ | ۲۷۳ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۶ | جنگلات کا سررشتہ۔ | ۳۸۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۰۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۷ | جنگلات کے محکمہ کے اخراجات بابت ۱۳۱۵ف | ۳۸۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۸ | جنگلات کے ناظموں کا تختہ۔ | ۳۸۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۹ | جوڈیشیل کا امتحان۔ | ۳۸۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | 5 |
| ۲۰ | جہانگیر خان کا حملہ نواب مختار الملک اور صاحب رزیڈنٹ پر۔ | ۰ | ۰ | ۶۸۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **چ** | | | | | | | | | | |
| ۱ | چاپ کمان۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | چار محل۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | چار مینار۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | چالوکیہ خاندان کے راجگان کا تختہ۔ | ۰ | ۰ | ۵۴۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | چشمہ بی بی۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | چندولعل مہاراج بیکنٹھ باشی۔ | ۱۳۹ | ۰ | ۶۳۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | چوغلہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۸۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | چیچک۔ کنکر میتھر۔ مرض کا تختہ تعداد اموات۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۳۷ / ۲۴۰ | ۰ | ۲۸۷ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصۂ اول | | حصۂ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحات متن | نمبر صفحات ضمیمہ | نمبر صفحات متن | نمبر صفحات ضمیمہ | نمبر صفحات متن | نمبر صفحات ضمیمہ | نمبر صفحات متن | نمبر صفحات ضمیمہ | نمبر صفحات متن | نمبر صفحات ضمیمہ |
| | **ح** | | | | | | | | | | |
| ١ | حسین ساگر کا تالاب۔ | . | . | ٦٦٤ | . | ٥٠٢ | . | . | . | . | . |
| ٢ | حسین علیخاں صوبہ دار دکن۔ | ٤٠ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ٣ | حسینی علم اور اوس کی کمان۔ | . | . | ٧٤٣ | . | ٣٧٩ | . | . | . | . | . |
| ٤ | حفظان صحت اور اوس کے متعلق تختہ جات۔ | . | . | . | . | . | . | ٢٣٦ | . | ٢٧٨ | . |
| ٥ | حویلی قدیم۔ | . | . | ٦٥٤ | . | ٤٩٠ | . | . | . | . | . |
| ٦ | حیدرآباد ریڈنگ روم۔ | . | . | ٦٧٤ | . | . | . | . | . | . | . |
| ٧ | حیدرآباد کلب۔ | . | . | ٦٨٤ | . | . | . | . | . | . | . |
| ٨ | حیدرآباد ینگ مینس کرسچن ایسوسی ایشن | . | . | . | . | ٣٧٨ | . | . | . | . | . |
| ٩ | حیدرخان دیوان دکن۔ | ١٤٢ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| | **خ** | | | | | | | | | | |
| ١ | خزانہ عامرہ سرکار عالی۔ ١٣١٥ف | ١٨٣ | ٤ | . | . | ٩٣ | . | ٣٤ | . | . | . |
| ٢ | خزانہ عامرہ کے اخراجات کا تختہ۔ | ١٩٣ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ٣ | خزانہ عامرہ کے مہتممان اور مددگاروں اور خزانہ داروں کا تختہ۔ | ١٩٠ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ٤ | خطابات کی سرفرازی۔ | ٤٤٢ | . | . | . | ٢٦١ | . | ١٥٤ | ٣١٧ | ١٩٩ | ٥ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ |
| ۵ | خلوت محل ـ | ۰ | ۰ | ۶۵۶ | ۰ | ۴۰۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | خورشید جاه مرحوم اور اون کی پائیگاه | ۰ | ۰ | ۵۵۵ | ۰ | ۲۹۳ ۵۲۲ | ۰ | ۱۸۸ | ۰ | ۲۱۵ | ۰ |
| ۷ | خیرخواه آصفیہ ریڈنگ روم ـ | ۰ | ۰ | ۶۷۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **د** | | | | | | | | | | |
| ۱ | دارالتراجم کا دفتر ـ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۶۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | دارالتفریح ـ | ۰ | ۰ | ۶۷۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | دارالضرب اور کاغذ مہور کے مہتمم کا تخمینہ اور اوس کے اخراجات ۱۳۱۵ف ـ | ۱۸۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | دارالضرب ـ | ۱۹۱ | ۳ | ۰ | ۰ | ۹۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | دارالطبع اور اوس کے اخراجات کا تخمینہ بابتہ ۱۳۱۵ف ـ | ۲۹۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۶۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | دارالانشاء ـ | ۴۱۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | دربار باب حکومت ـ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۷۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | دستور العمل باب حکومت ـ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۹۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۹ | دخمہ (قبرستان پارسیان) ـ | ۰ | ۰ | ۷۵۴ | ۰ | ۳۷۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۰ | دفتر استیفا ـ | ۰ | ۰ | ۷۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | دفتر تقسیم منصب | ۰ | ۰ | ۷۶۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲ | دفتر تنقیح حسابات اکزامنر افس اکونٹس ـ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۶۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۳ | دفتر دیوانی ـ | ۰ | ۰ | ۷۶۳ | ۰ | ۴۱۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول صفحہ بستان | حصہ اول صفحہ ضمیمہ | حصہ دوم صفحہ بستان | حصہ دوم صفحہ ضمیمہ | حصہ سوم صفحہ بستان | حصہ سوم صفحہ ضمیمہ | حصہ چہارم صفحہ بستان | حصہ چہارم صفحہ ضمیمہ | حصہ پنجم صفحہ بستان | حصہ پنجم صفحہ ضمیمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴ | دفتر سیاہوان۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۵ | دفتر گزیٹیر۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۵۳ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۶ | دفتر عرائض۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۷ | دفتر مال۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۹۱ | ۰ |
| ۱۸ | دیانت خان مدار المہام۔ | ۱۳۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۹ | دیول جل گوڑہ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۰ | دیول جھام سنگھ۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۱ | دیول راجہ مرلیدھر معہ تختہ اخراجات تعمیر دیول | ۰ | ۰ | ۷۵۰ | ۰ | ۴۹۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۲ | دیول رام باغ | ۰ | ۰ | ۷۴۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۳ | دیول سیتا رام باغ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۴ | دیول کشن باغ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۵ | دیول لچھمن باغ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **ر** | | | | | | | | | | |
| ۱ | راجایان قدیم دکن۔ | ۰ | ۰ | ۵۴۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | راجایان تلوا۔ اندھرا۔ تلنگانہ کے ادیو راجہ۔ | ۰ | ۰ | ۵۴۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | راجہ رام بخش۔ | ۱۳۹/۱۴۰ | ۰ | ۶۳۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | راجہ رام داس عرف رگھوناتھ داس مدار المہام۔ | ۱۳۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | رام باغ۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحات جلد | نمبر صفحات ضمیمہ | نمبر صفحات جلد | نمبر صفحات ضمیمہ | نمبر صفحات جلد | نمبر صفحات ضمیمہ | نمبر صفحات جلد | نمبر صفحات ضمیمہ | نمبر صفحات جلد | نمبر صفحات ضمیمہ |
| ۶ | رائے رایان (راجہ)۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۰۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | رزیڈنٹ صاحبون کا تختہ۔ | ۴۸۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۹ | ۰ | ۱۸۴ | ۰ | ۲۱۰ | ۰ |
| ۸ | رزیڈنسی حیدرآباد۔ | ۴۸۲ | ۲ | ۰ | ۰ | ۲۶۹ | ۱۶ | ۱۸۱ | ۰ | ۲۱۰ | ۰ |
| ۹ | رجسٹریشن اور اوس کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف۔ | ۳۰۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۶۹ | ۱۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۰ | رسالہ جات قانونی۔ | ۰ | ۰ | ۷۰۱ | ۰ | ۳۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | رسالہ جات ماہانہ شایع شدہ ملک سرکار عالی۔ | ۰ | ۰ | ۶۹۴ | ۰ | ۳۳۷ | ۱۸ | ۲۲۹/۲۳۲ | ۰ | ۲۳۸ | ۶ |
| ۱۲ | رستم دل خان صوبیدار دکن۔ | ۳۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۳ | رشید الدین خان اقتدار الملک امیر کبیر ثالث۔ | ۰ | ۰ | ۵۵۳ | ۰ | ۵۰۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۴ | رصد خانہ نظامیہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۶۰/۵۹۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۵ | رفیع الدین خان (منجھلے میان) عمدۃ الملک امیر کبیر ثانی۔ | ۰ | ۰ | ۵۵۲ | ۰ | ۵۰۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۶ | رکن الدولہ مدار المہام۔ | ۱۳۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۷ | رگھوتم راؤ دیوان۔ | ۱۳۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۸ | رومن کیتھولک چرچ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۹ | ریلوے کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف | ۱۹۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۰ | ریلوے۔ | ۱۹۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۹۹ | ۰ | ۳۶ | ۳۱۶ | ۵۶ | ۴ |
| ۲۱ | ریلوے لین حدود سرکار عالی کا تختہ | ۱۹۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۷ | |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصۂ سوم | | حصہ چہارم | | حصۂ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ |
| | **ز** | | | | | | | | | | |
| ۱ | زراعت کا محکمہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۶۰ / ۵۶۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۲ | زراعتی بنک۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۶۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۳ | زلزلہ۔ | ۰ | ۰ | ۷۸۶ / ۷۸۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۴ | زمان خان مرحوم (مولوی محمدؒ) کے شہید ہونے کا واقعہ۔ | ۰ | ۰ | ۷۸۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۵ | ژالہ باری۔ | ۰ | ۰ | ۷۸۵ / ۷۸۸ | ۰ | ۴۲۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۵ | |
| | **س** | | | | | | | | | | |
| ۱ | سالار جنگ اعظم مدار المہام۔ | ۱۴۰ | ۰ | ۶۱۵ | ۰ | ۵۰۵ ۵۰۷ ۵۱۳ ۵۱۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۲ | ؍؍ ؍؍ ثالث نواب میر یوسف علیخان۔ | ۰ | ۰ | ۶۲۸ | ۰ | ۳۲۷ ۳۳۴ ۵۴۱ ۵۴۳ | ۰ | ۲۲۶ | ۰ | ۰ | |
| ۳ | ؍؍ ؍؍ کے خاندان کا شجرہ معہ تخمینہ آمدنی وغیرہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۲۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۴ | سالار جنگ ثانی نواب میر لائق علیخان عماد السلطنت۔ | ۱۴۱ | ۰ | ۶۲۴ | ۰ | ۵۰۹ ۵۱۳ ۵۱۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۵ | سٹی امپروومنٹ مع کارنامے۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۰۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۹ | |
| ۶ | سٹی ہائی اسکول۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۰۲ | ۰ | ۲۵۶ | ۰ | ۰ | |
| ۷ | سراج الملک مدار المہام۔ | ۱۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۸ | سرائے ٹیپو خان۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نشان سلسلہ | نام مضمون | حصۂ اول | | حصۂ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحات | نمبر نقشہ جات | نمبر صفحات | نمبر نقشہ جات | نمبر صفحات | نمبر نقشہ جات | نمبر صفحات | نمبر نقشہ جات | نمبر صفحات | نمبر نقشہ جات |
| ۹ | سرا[illegible]ت بوہمیر۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| ۱۰ | سراے لیان مشک۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | سردار دلیر جنگ کا معدنیات کا مقدمہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۹۳ | ۰ | ۵۰۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲ | سردار دیلا۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۳ | سررشتہ کشن راؤ۔ | ۰ | ۰ | ۶۹۲ | ۰ | ۰۰ | ۰ | ۰ | ۰ | - | ۰ |
| ۱۴ | سزایابان فوجداری کا تختہ بہ لحاظ قوم وپیشہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۶۶ | ۰ | ۱۴۴ | ۰ |
| ۱۵ | سزایابون کا تختہ بہ لحاظ اخراجات پولیس از ۱۳۰۲ف لغایتہ ۱۳۳۱ف و ۱۳۳۳ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | | ۰ | ۰ | ۶۲ | ۰ | ۱۴۳ | ۰ |
| ۱۶ | سعادت علیخان (نواب میر) منیرالملک معین المہام مال وفوج | ۰ | ۰ | ۶۲۶ | ۰ | ۵۰۹<br>۵۱۱<br>۵۱۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۷ | سکندرجاہ نواب میر اکبر علیخان آصفجاہ ثالث۔ | ۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۸ | سکہ قدیم کے نقشے۔ | ۱۷۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۹ | سکہ قرطاس اجرائی قلمرو فرنگی انگریزان | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۹۶ | ۷ | ۳۵ | ۳۱۶ | ۵۵ | ۴ |
| ۲۰ | سکہ کے حالات و تختہ جات۔ | ۱۹۳ | ۳ | ۰ | ۰ | ۹۴ | ۰ | ۴۴ | ۰ | ۴۶ | ۰ |
| ۲۱ | سکہ کے وزن کا تختہ۔ | ۱۷۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول نمبر صفحہ | حصہ اول نمبر باب | حصہ دوم نمبر صفحہ | حصہ دوم نمبر باب | حصہ سوم نمبر صفحہ | حصہ سوم نمبر باب | حصہ چہارم نمبر صفحہ | حصہ چہارم نمبر باب | حصہ پنجم نمبر صفحہ | حصہ پنجم نمبر باب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | سلطان الملک۔ | ٠ | ٠ | ۵۸۵ | ٠ | ۳۱۹ ۵۲۱ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۲۳ | سمتان امر چنتہ۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۳ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۲۴ | سمتان اناگنڈی۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۴ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۲۵ | " پالونچہ۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۳ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۲۶ | " جٹپول۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۳ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۲۷ | " گدوال۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۳ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ۲۹۸ | ٠ |
| ۲۸ | " گرگنٹہ۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۴ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۲۹ | " گوپال پیٹھ۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۴ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۳۰ | " ونپرتی۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۴ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۳۱ | سمتانوں کی تعداد و مواضع مردم شماری کا تختہ۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۴ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۳۲ | سمتان ہا۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۳ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۳۳ | سمتان ہائے دیگر۔ | ٠ | ٠ | ۶۴۴ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۳۴ | سناتن دھرم مہامنڈل۔ | ٠ | ٠ | ۷۵۴ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۳۵ | سنٹرل بنک۔ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ۳۰۲ | ٠ |
| ۳۶ | سینٹری انجنیری۔ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ۱۰۳ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۳۷ | سنارگ ورشک کلب۔ | ٠ | ٠ | ۶۷۶ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |
| ۳۸ | سنہ فصلی کا آغاز اور اوس کے تبدیلیاں۔ | ۴۳ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ | ٠ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحات | نمبر تختہ جات | نمبر صفحات | نمبر تختہ جات | نمبر صفحات | نمبر تختہ جات | نمبر صفحات | نمبر تختہ جات | نمبر صفحات | نمبر تختہ جات |
| ۷ | صفدر خان دیوان۔ | ۱۴۲ | . | . | . | . | . | . | . | - | . |
| ۸ | صلابت جنگ سید محمد خان۔ | ۵۲/۱۳۸ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۹ | صمصام الملک دیوان۔ | ۱۳۸ | . | . | . | . | . | . | . | - | . |
| ۱۰ | صنعت و حرفت و تجارت۔ | . | . | . | - | ۲۷۵/۵۶۶ | ۱۶ | ۱۶۲ | . | ۲۰۲ ۲۹۴ | - |
| ۱۱ | صوبہ جات سرکار عالی کی فہرست | ۱۱ | . | . | . | . | . | . | . | - | . |
| | **ط** | | | | | | | | | | |
| ۱ | طاعون ملک سرکار عالی بلدہ و ضلاع مع تختہ جات۔ | . | . | . | . | ۴۲۹ | . | ۲۳۸ | . | ۲۸۷/۲۸۹ | . |
| ۲ | طبابت کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف | ۳۶۰ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۳ | طبابت کا سررشتہ۔ | ۳۶۴ | ۶ | . | . | ۱۹۵/۵۱۴ | . | ۸۷ | . | ۱۷۷ | ۶ |
| ۴ | طبابت کے سررشتہ میں حکما اور ڈریسرون کا لقب۔ | ۳۶۸ | . | . | . | . | . | . | . | - | . |
| ۵ | طبابت کے علاقہ مین شفاخانہ افضل گنج کے ڈاکٹرون اور نظم طبابت کے تختہ جات | ۳۶۵ | . | . | . | ۱۹۶ | . | ۸۸ | . | - | . |
| ۶ | طبابت کے متعلق امدادیابون کا تختہ | . | . | . | . | - | . | . | . | ۱۷۷ | . |
| ۷ | طغیانی رود موسی مع تختہ۔ | . | . | ۸۰۴ | . | ۴۳۸ | . | . | . | . | - |
| ۸ | طوفان آندھی کا آنا۔ | . | . | ۷۸۸/۷۹۶ | . | ۵۳۱ ۴۲۳ ۴۲۵ | . | | | | . |
| | **ظ** | | | | | | | | | | |
| ۱ | ظفر جنگ شمس الملک مرحوم۔ | . | . | ۵۹۶ | . | ۵۲۵ ۵۲۶ | - | . | . | . | |

| نشان سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول نمبر صفحات | حصہ اول نمبر باب | حصہ دوم نمبر صفحات | حصہ دوم نمبر باب | حصہ سوم نمبر صفحات | حصہ سوم نمبر باب | حصہ چہارم نمبر صفحات | حصہ چہارم نمبر باب | حصہ پنجم نمبر صفحات | حصہ پنجم نمبر باب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | **ع** | | | | | | | | | | |
| ۱ | عادل شاہیہ سلطنت کے بادشاہون کا تختہ ۔ | ۔ | ۔ | ۵۴ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۲ | عاشور خانہ بادشاہی ۔ | ۔ | ۔ | ۶۶۳ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۳ | عبدالکریم (محمد) کا مہدیون سے مارا جانا ۔ | ۔ | ۔ | ۷۸۴ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | |
| ۴ | عثمان علیخان (نواب میر) اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی ۔ | ۱۱۴ | ۳ | ۔ | ۔ | ۱۰ | ۱ | ۱ | ۳۱۲ | ۲۳<br>۲۹۳ | |
| ۵ | عثمانیہ ریڈنگ روم ۔ | ۔ | ۔ | ۶۷۸ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| ۶ | عدالت کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف | ۲۸۳ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| ۷ | عدالت کے حاضری سے مستثنی مرشد زادون کی فہرست ۔ | ۲۷۶ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| ۸ | عدالت ۔ وعطائے منشور خسروی ۔ | ۲۶۲ | ۔ | ۔ | ۔ | ۱۵۸ | ۔ | ۵۳ | ۔ | ۱۱۸<br>۱۲۰ ضمیمہ | ۔ |
| ۹ | عدالت کے عہدہ دارون کا تقرر ۔ | ۲۷۲ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| ۱۰ | عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے معتمدی کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف | ۲۶۲ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |
| ۱۱ | عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے معتمدی اور راوس کا تختہ ۔ | ۲۶۱ | ۔ | ۔ | ۔ | ۱۵۷ | ۔ | ۵۱ | ۔ | ۔ | ۔ |
| ۱۲ | عدالتی احکامات انتظامی ۔ | ۲۷۴ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ | ۔ |

| نشان سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول نمبر صفحات | حصہ اول نمبر ضمیمہ جات | حصہ دوم نمبر صفحات | حصہ دوم نمبر ضمیمہ جات | حصہ سوم نمبر صفحات | حصہ سوم نمبر ضمیمہ جات | حصہ چہارم نمبر صفحات | حصہ چہارم نمبر ضمیمہ جات | حصہ پنجم نمبر صفحات | حصہ پنجم نمبر ضمیمہ جات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳ | عروب اور سکھون میں فساد۔ | ۰ | ۰ | ۶۸۵ | ۰ | ۰ | ۰ | - | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۴ | عربیات کا تختہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | - | ۰ |
| ۱۵ | عطائے رقم بخشش از پیشگاہ اعلحضرت قدر قدرت۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۸ | ۲ | ۹ | ۳۱۲ | ۲۴ | ۱ |
| ۱۶ | علم باولی سنکیسر۔ | ۰ | ۰ | ۶۴۷ | ۰ | ۰ | - | ۰ | ۰ | - | ۰ |
| ۱۷ | علم تاڑبن کا میلہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۴۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۸ | علی امام (سر سید) مؤید الملک | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۵۴ | ۰ | ۲۲ | ۳۱۵ | ۳۸ | ۰ |
| ۱۹ | عمادشاہیہ سلطنت کے بادشاہوں کا تختہ۔ | ۰ | ۰ | ۵۴۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۷ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۰ | عملہ دفاتر سرکاری کا تختہ بہ لحاظ قوم و تعداد بابتہ سنہ ۱۲۹۶ ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۱ | عہد نامہ جات سرکارین | ۴۹۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۲ | عیدگاہ قدیم وجدید۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **ف** | | | | | | | | | | |
| ۱ | فاصلہ اضلاع و بلدہ کا تختہ | ۴۲۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | فتح میدان۔ | ۰ | ۰ | ۶۷۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | فخر الدین خان امیر کبیر اول | ۰ | - | ۵۵۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | فینانس کے اخراجات کا تختہ بابتہ سنہ ۱۳۱۵ ف۔ | ۱۴۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصۂ اول | | حصۂ دوم | | حصۂ سوم | | حصۂ چہارم | | حصۂ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحات | نمبر ضمائم | نمبر صفحات | نمبر ضمائم | نمبر صفحات | نمبر ضمائم | نمبر صفحات | نمبر ضمائم | نمبر صفحات | نمبر ضمائم |
| ۵ | فینانس کا دفتر۔ | ۱۳۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۸۷ | ۶ | ۲۷ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | فینانس کے معتمدین کا تختہ۔ | ۱۴۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | فلک نما۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | فوج امپیریل ٹروپس کے حالات مع تختہ اخراجات بابتہ ۱۳۱۵ف۔ | ۳۰۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۹ | فوج امپیریل سرویس ٹروپس مع تختہ اخراجات۔ | ۳۹۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۰ | فوج پرنس باڈی گارڈ و افریجن لانسرز مع تختہ اخراجات۔ | ۳۰۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | فوج باقاعدہ گرشتہ محل پلٹن رسالہ و توپخانہ مع تختہ اخراجات۔ | ۳۹۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲ | فوج باقاعدہ و بیقاعدہ کے معتمدین کا تختہ۔ | ۴۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۳۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۳ | فوج عرب کا تختہ بابتہ ۱۲۹۱ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۳۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۴ | فوج۔ | ۳۹۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۳۴ | ۱۵ | ۱۰۸ | ۳۱۷ | ۱۸۴ | ۵ |
| ۱۵ | فوج کی تعداد نفری و اخراجات نظم جمعیت ۱۲۹۸ف تا ۱۳۲۷ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۳۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۶ | فوج کی تعداد مع نام آوردہ بابتہ ۱۲۰۷ھ زمانہ جنگ کھرڈا۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۸۶ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | صفحہ بیان | نمبر بیان | صفحہ بیان | نمبر بیان | صفحہ بیان | نمبر بیان | صفحہ بیان | نمبر بیان | صفحہ بیان | نمبر بیان |
| ۱۷ | فوج جرار کی تعداد ونفری و اخراجات سالانہ از ۱۳۰۷ف تا ۱۳۲۷ف | . | . | . | . | . | . | ۱۱۰ | . | . | . |
| ۱۸ | فوج کے لوازم نظم جمعیت ۱۲۹۸ف تا ۱۳۲۷ف۔ | . | . | . | . | ۲۴۰ | . | . | . | . | . |
| ۱۹ | فوج کے وزرا اور معتمدین کا تختہ | ۴۱۱ | . | . | . | ۲۳۶ | . | . | . | ۲۹۴ ۲۹۸ | . |
| ۲۰ | فوج گولکنڈہ برگیڈ رسالہ پلٹن توپ خانہ موتختہ اخراجات۔ | ۴۰۰ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۲۱ | فوج گولکنڈہ برگیڈ کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف۔ | ۴۱۰ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۲۲ | فوج نظم جمعیت کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف۔ | ۴۱۰ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۲۳ | فوج نظم کی تعداد نفری و آب و اخراجات سالانہ از ۱۲۶۲ف تا ۱۳۳ف۔ | . | . | . | . | . | . | ۱۱۳ | . | . | . |
| ۲۴ | فوج نظم کی تعداد نفری و سالانہ اخراجات از ۱۲۹۸ف تا ۱۳۲۶ف | . | . | . | . | ۲۴۱ | . | . | . | . | . |
| ۲۵ | فوج نظم کا تختہ از ۱۳۳۱ف تا ۱۳۳۴ف۔ | . | . | . | . | . | . | . | . | ۱۸۵ | . |
| ۲۶ | فوج محکمہ نظم جمعیت کے نظما کا تختہ | ۴۱۲ | . | . | . | ۲۳۷ | . | . | . | . | . |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحہ | نمبر بیان | نمبر صفحہ | نمبر بیان | نمبر صفحہ | نمبر بیان | نمبر صفحہ | نمبر بیان | نمبر صفحہ | نمبر بیان |
| ۲۷ | فوج والنٹر۔ | ۳۰۴ | • | • | • | • | • | • | • | ۲۹۹ | • |
| ۲۸ | فساد گلبرگہ۔ | • | • | • | • | • | • | • | • | ۲۷۴ ۲۹۶ | • |
| ۲۹ | فیناسیل پنشن فنڈ (وظائف پس ماندگان)۔ | • | • | • | • | ۵۵۷ | • | • | • | ۲۹۸ | |
| | **ق** | | | | | | | | | | |
| ۱ | قانونچہ مبارک۔ | ۸۹ | • | • | • | ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۲ | • | • | • | • | • |
| ۲ | قانونی کمیٹیوں کا تختہ | ۲۸۸ | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| ۳ | قحط اوس کے اخراجات کا تختہ | • | • | ۱۰۱ | • | • | • | ۱۵۸ | • | • | • |
| ۴ | قطب شاہان۔ | ۲۰ | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| ۵ | قطب شاہی فرمانروایان کا شجرہ۔ | ۳۰۷ | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| ۶ | قطب شاہی بادشاہوں کا سلسلہ۔ | • | • | ۵۴۷ | • | • | • | • | • | • | • |
| ۷ | قطب شاہیہ فرمان رواؤں کا تختہ | ۳۸ | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| ۸ | قلعہ سرورنگر۔ | • | • | ۶۳۸ | • | • | • | • | • | ۲۵۴ | • |
| ۹ | قلعہ گولکنڈہ۔ | • | • | ۶۳۶ | • | • | • | • | • | ۲۵۷ | • |
| ۱۰ | قیام شکست دفاتر۔ | • | • | ۷۶۲ | • | ۵۲۵ | • | ۲۵۲ | • | ۲۹۱ | • |
| | **ک** | | | | | | | | | | |
| ۱ | کارخانہ جات تجارتی کی فہرست | • | • | ۷۳۵ | • | • | • | ۴۷۹ | • | • | • |
| ۲ | کارخانہ جات کا دفتر۔ | • | • | • | • | ۵۶۶ | • | • | • | • | • |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول |  | حصہ دوم |  | حصہ سوم |  | حصہ چہارم |  | حصہ پنجم |  |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
|  |  | نمبر صفحہ | نمبر بیان | نمبر صفحہ | نمبر بیان | نمبر صفحہ | نمبر بیان | نمبر صفحہ | نمبر بیان | نمبر صفحہ | نمبر بیان |
| ۳ | کارخانہ جات کے اقسام کا تختہ | . | . | . | . | . | . | ۱۶۹ | . | ۲۰۷ | . |
| ۴ | کارخانہ جات۔ | . | . | ۶۲۶ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۵ | کاغذ ممہور جو علاقہ جاگیر مین بیع قیمت پر دیا جاتا ہے۔ اوس کی فہرست۔ | ۳۰۴ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۶ | کاغذ ممہور کے اقسام۔ | ۲۹۹ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۷ | کاغذ ممہور۔ | ۲۹۸ | . | . | . | ۱۶۸ | . | ۶۰ | . | . | . |
| ۸ | کاغذ ممہور کے دفتر کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ ف۔ | ۳۰۵ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۹ | کام بخش صوبہ دار دکن۔ | ۳۹ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۱۰ | کیبنٹ کونسل مجلس وزرا۔ | ۸۹ | . | . | . | ۵۱۹ | . | . | . | . | . |
| ۱۱ | کبوترخانہ۔ | . | . | ۶۶۳ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۱۲ | کپتان کلارک کا بنگلہ (ایڈن گارڈن) | . | . | ۶۶۳ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۱۳ | کتب تاریخ دکن اردو فارسی انگریزی کی فہرست۔ | . | . | ۴۱۶ | . | ۳۶۰ | . | ۲۳۵ | . | ۲۴۰ | . |
| ۱۴ | کتب جنکا داخلہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا۔ | . | . | . | . | ۳۴۲ | . | . | . | ۲۳۲ | . |
| ۱۵ | کتب خانہ آصفیہ۔ | . | . | ۶۸۰ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۱۶ | کتب خانہ سرکاری وغیر سرکاری کے کتابون کی فہرست فن واری | . | . | ۶۸۴ | . | . | . | . | . | . | . |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر مضمون | نمبر بیاض | نمبر مضمون | نمبر بیاض | نمبر مضمون | نمبر بیاض | نمبر مضمون | نمبر بیاض | نمبر مضمون | نمبر بیاض |
| ۱۷ | کتب شائع و رجسٹر شدہ کی فہرست۔ | ۰ | ۰ | ۰۰۵ | ۰ | ۳۴۴ | ۰ | ۲۲۴ | ۰ | ۲۳۶ | ۰ |
| ۱۸ | کرن گھٹ مندر ہنومان جی۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۹ | کرنسی نوٹ یعنے سکہ قرطاس۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰۰ | ۹۶ | ۷ | ۳۵ | ۳۱۶ | ۵۵ | ۴ |
| ۲۰ | کروڑگیری کا محصول بابتہ برآمد کے تختہ جات سنہ ۱۲۹۰ف لغایتہ ۱۳۰۳ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۸/۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۱ | کروڑگیری کا محصول بابتہ درآمد کے تختہ جات بابتہ سنہ ۱۲۹۷ف سے سنہ ۱۳۰۳ف تک۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۸/۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۲ | کروڑگیری کے اخراجات کا تختہ بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف۔ | ۳۸۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۳ | کروڑگیری کا محصول بابتہ درآمد کے تختہ جات سنہ ۱۳۰۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۰۷ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۸/۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۴ | ایضاً سنہ ۱۳۱۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۷ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۸/۱۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۵ | ایضاً سنہ ۱۳۲۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۷۵ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۶ | کروڑگیری۔ | ۳۷۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۸۱ | ۰ |

| نمبر شمار | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ | نمبر صفحہ | نمبر ضمیمہ |
| ۲۷ | کروڑگیری کے تعلقدارون اور کمشنرون کا تختہ۔ | ۳۷۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۸ | کروڑگیری کے عہدون کے نام کی تبدیلی۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۰۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۹ | کروڑگیری کے محصول کا اضافہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۲ | ۹۲ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۰ | کروڑگیری کے محصول برآمد کے تختہ جات سنہ ۱۳۰۲ف لغایۃ سنہ ۱۳۰۶ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۸/۱۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۱ | ایضاً سنہ ۱۳۱۶ف لغایت سنہ ۱۳۲۶ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۸/۱۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۲ | ایضاً سنہ ۱۳۲۷ف لغایت سنہ ۱۳۳۰ف۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۷۷ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۳ | ایضاً درآمد برآمد سنہ ۱۳۰۴ف لغایت سنہ ۱۳۲۷ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷۹/۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۴ | ایضاً سنہ ۱۳۳۱ف لغایت سنہ ۱۳۳۴ف | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۰۳ | ۰ |
| ۳۵ | کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت پیشکار | ۱۳۱ | ۰ | ۶۳۸ | ۰ | ۴۳۱ ۵۲۶ ۵۳۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۲۸ | ۰ |
| ۳۶ | کمان شیخ فیض۔ | ۰ | ۰ | ۶۷۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۷ | کمانڈر چیفان کی آمدورفت۔ | ۳۸۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۸۴ | ۰ | ۱۸۳ | ۰ | ۲۱۱ | ۰ |
| ۳۸ | کنگ کوٹھی۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۹۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳۹ | کوآپریٹیو سوسائٹی محکمہ [illegible] اتحادی | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۵۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۰ | [illegible] کے اخراجات کا تختہ سنہ ۱۳۱۵ف۔ | ۲۹۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول نمبر صفحہ | حصہ اول نمبر باب | حصہ دوم نمبر صفحہ | حصہ دوم نمبر باب | حصہ سوم نمبر صفحہ | حصہ سوم نمبر باب | حصہ چہارم نمبر صفحہ | حصہ چہارم نمبر باب | حصہ پنجم نمبر صفحہ | حصہ پنجم نمبر باب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۱ | کوتوالی اضلاع۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۶۶ | ۷ | ۶۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۲ | کوتوالی اور جوانان عرب سلطان نواز جنگ کا فساد۔ | ۰ | ۰ | ۷۹۱ | ۰ | ۵۱۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۳ | کوتوالی اضلاع کے نظام کا تختہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۲۳/۲۹۹ | ۰ |
| ۴۴ | کوتوالی بلدہ کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ف۔ | ۲۹۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۵ | کوتوالی بلدہ۔ | ۲۹۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۶۳ | ۰ | ۶۰ | ۰ | ۱۲۱ | ۰ |
| ۴۶ | کوتوالان بلدہ کی فہرست | ۲۹۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۶۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۲۱ | ۰ |
| ۴۷ | کوٹھی لیسن جی یا محسن الملک کی کوٹھی۔ | ۰ | ۰ | ۶۷۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۸ | کورٹ آف وارڈز۔ معہ تختہ نظار کورٹ۔ | ۲۸۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۰۳/۲۰۴ | ۱۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۹ | کونسل آف اسٹیٹ کا انعقاد | ۶۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۱۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۰ | کوہ قدم رسول۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۱ | کوہ مولا۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۲ | کیشوگری (چندرائن گٹہ)۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۳ | کانفرنس وکلا۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۲۶ | ۰ | ۳۰۱ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **گ** | | | | | | | | | | |
| ۱ | گز بیٹر کا دفتر۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۵۳ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصۂ اول | | حصۂ دوم | | حصۂ سوم | | حصۂ چہارم | | حصۂ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحات تفصیلی بیان | نمبر صفحات مختصر بیان | نمبر صفحات تفصیلی بیان | نمبر صفحات مختصر بیان | نمبر صفحات تفصیلی بیان | نمبر صفحات مختصر بیان | نمبر صفحات تفصیلی بیان | نمبر صفحات مختصر بیان | نمبر صفحات تفصیلی بیان | نمبر صفحات مختصر بیان |
| ۲ | گلزار حوض ۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | گنپتی ادچھاؤ ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | گنڈی پیٹ (عثمان ساگر) تالاب | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۹۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | گنیش راؤ (راجہ) مدارالمہام | ۱۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | گوشہ محل ۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | گھنٹہ گھر چوک ۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | گھنٹہ گھر دفتر معتمدی مال ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۰۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۹ | گھنٹہ گھر دیوڑھی راے رایان ۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۰ | گھنٹہ گھر رزیڈنسی ۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | گھنٹہ گھر خیریت آباد | ۰ | ۰ | ۶۶۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲ | گھوڑ دوڑ (ریس) ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | **ل** | | | | | | | | | | |
| ۱ | لائق علیخان عمادالسلطنت ۔ | ۰ | ۰ | ۶۲۴ | ۰ | ۵۰۹<br>۵۱۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | لشکریان دیوان ۔ | ۱۳۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | لطف الدولہ بہادر (نواب) | ۰ | ۰ | ۶۱۲ | ۰ | ۲۳۶<br>۳۲۵<br>۳۲۷<br>۵۲۷ | ۰ | ۱۸۷ | ۰ | ۵۹ | ۰ |
| ۴ | لوکل فنڈ ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۶۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۹۸ | ۰ |
| ۵ | لیڈیز سرکولٹنگ لائبریری ۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | لیلام اسٹیمی واقع حسینی علم ۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | لنگر ۔ | ۰ | ۰ | ۷۴۴ | ۰ | ۴۲۷ | ۰ | ۳۰۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول |  | حصہ دوم |  | حصہ سوم |  | حصہ چہارم |  | حصہ پنجم |  |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
|  |  | نمبر صفحات | نمبر مضامین | نمبر صفحات | نمبر مضامین | نمبر صفحات | نمبر مضامین | نمبر صفحات | نمبر مضامین | نمبر صفحات | نمبر مضامین |
|  | **م** |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| ۱ | مال کے معین المہام وصدرالمہام کا تختہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۰۱ | ۰ | ۹۰ | ۰ | ۲۹۸ | ۰ |
| ۲ | مال کے معتمدی کے اخراجات کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ ف۔ | ۳۷۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | ماکولات کا سررشتہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۶۹/۵۶۷ | ۰ | ۱۵۰/۲۴۲ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | مال کے اخراجات اضلاع کا تختہ بابتہ ۱۳۱۵ ف۔ | ۳۷۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | مال کے معتمدین کا تختہ۔ | ۳۷۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | مالگزاری۔ | ۳۷۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۹۰ | ۰ | ۸۸ | ۰ | ۱۷۹ | ۰ |
| ۷ | مبارک بنگلہ روبروے پھاٹک جلوخانہ حویلی جدید۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۹۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | مبارز خان صوبہ دار دکن۔ | ۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۹ | مجلس اصلاح مصارف وتخفیف مصارف | ۰ | ۰ | ۷۶۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۹۹ | ۰ |
| ۱۰ | مجلس امرا۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۳ | ۰ | ۵۲۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | مجلس باید داد باید گرفت۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۴ | ۰ | ۵۶۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲ | مجلس دائرۃ المعارف۔ | ۰ | ۰ | ۶۸۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۳ | مجلس دعوی برسرکار۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۴ | مجلس قرض حسنہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴۷۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| نشان سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحات بستان | نمبر جلد بستان | نمبر صفحات بستان | نمبر جلد بستان | نمبر صفحات بستان | نمبر جلد بستان | نمبر صفحات بستان | نمبر جلد بستان | نمبر صفحات بستان | نمبر جلد بستان |
| ۳۲ | مردم شماری سنہ ۱۲۹۰ف و سنہ ۱۳۰۱ف و سنہ ۱۳۱۱ف و سنہ ۱۳۲۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف معہ تخمینہ جات مردم شماری۔ | ۴۱۷ | . | . | . | ۲۲۳ | ۱۵ | ۱۱۴ | . | ۲۸۶ | ۳۰ |
| ۳۳ | مرگھٹ موقوعہ پل قدیم نزد دیوی باغ۔ | . | . | . | . | ۴۹۴ | . | . | . | . | . |
| ۳۴ | مواضع و مزارعین کی تعداد۔ | . | . | . | . | . | . | ۹۱ | . | ۱۸۰/۱۸۱ | . |
| ۳۵ | مردم شماری اضلاع کا تختہ بابت سنہ ۱۹۰۱ء | ۹ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۳۶ | مسافرخانہ یادگار جنگ یورپ (نزد اسٹیشن نام پلی)۔ | . | . | . | . | . | . | ۲۵۷ | . | . | . |
| ۳۷ | مسجد افضل گنج۔ | . | . | ۶۶۳ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۳۸ | مسجد جعفری کا معائنہ۔ | . | . | ۷۹۵ | . | ۵۲۳ | . | . | . | . | |
| ۳۹ | مسجد چوک۔ | . | . | ۶۶۲ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۴۰ | مسیحی معابد (چرچ)۔ | . | . | ۷۵۵ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۴۱ | مشاہیر یورپ و ہند کی آمدورفت۔ | ۴۸۸ | . | . | . | ۲۸۰ | . | ۱۸۱ | . | ۲۱۱ | . |
| ۴۲ | مشنری سوسائٹی۔ | . | . | ۷۵۶ | . | . | . | . | . | . | |
| ۴۳ | مشہور لوگوں کی موت۔ | . | . | ۷۶۴ | . | ۲۸۰ | ۱۸ | ۲۹۰ | ۳۱۹ | ۲۶۳ | ۶ |
| ۴۴ | مشیر الملک دیوان۔ | ۱۳۸ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۴۵ | مظفر جنگ ہدایت محی الدین خان۔ | ۵۱ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۴۶ | معدنیات۔ | ۲۰۰ | . | . | . | ۱۰۱/۵۶۶ | . | . | . | ۲۰۸ | . |
| ۴۷ | معین الدین خان (نواب) معین الدولہ۔ | . | . | ۵۷۸ | . | ۳۰۷ | . | . | . | ۲۰۲/۲۹۴/۲۹۹ | |

| نمبر سلسلہ | نام مضمون | حصۂ اول | | حصۂ دوم | | حصۂ سوم | | حصۂ چہارم | | حصۂ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نمبر صفحہ بیان | نمبر ضمیمہ جات | نمبر صفحہ بیان | نمبر ضمیمہ جات | نمبر صفحہ بیان | نمبر ضمیمہ جات | نمبر صفحہ بیان | نمبر ضمیمہ جات | نمبر صفحہ بیان | نمبر ضمیمہ جات |
| ۴۸ | مکہ مسجد۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۹ | ملک دکن کی تقسیم بصراحت مواضع وپرگنہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳ | ۰ |
| ۵۰ | ملکی دفتر۔ | ۴۱۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۱ | منشی خانہ۔ | ۴۱۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۲ | منیر الملک (نواب میر سعادت علیخان) معین المہام فوج۔ | ۰ | ۰ | ۶۲۶ | ۰ | ۵۰۹ ۵۱۱ ۵۱۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۳ | منیر الملک مدار المہام۔ | ۱۳۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۴ | مواضعات خالصہ وجاگیرات کی تعداد | ۱۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۵ | مواضعات دیوانی کی تفصیل۔ | ۴۲۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۹۹ | ۰ | ۹۱ | ۰ | ۱۸۰ | ۰ |
| ۵۶ | مورلنڈ فری میسن لاج۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۷ | مؤید الملک (سر سید علی امام صاحب) | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۵۴ | ۰ | ۲۲ | ۳۱۵ | ۳۸ | ۰ |
| ۵۸ | میر عالم دیوان۔ | ۱۳۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵۹ | میر محبوب علیخان حضرت غفران مکان | ۷۴ | ۱ | ۰ | ۰ | ۶ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶۰ | " " " کے شہزادگان۔ | ۱۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶۱ | میر موسیٰ خان مدار المہام۔ | ۱۳۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶۲ | میلہ جات کا تختہ۔ | ۰ | | ۶۵۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶۳ | میلہ اشٹمی۔ | ۰ | | ۶۵۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶۴ | میلہ پینٹلہ بروہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۵۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| سلسلہ نمبر | نام مضمون | حصہ اول |  | حصہ دوم |  | حصہ سوم |  | حصہ چہارم |  | حصہ پنجم |  |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
|  |  | نمبر صفحہ مضمون | نمبر صفحہ تصویر | نمبر صفحہ مضمون | نمبر صفحہ تصویر | نمبر صفحہ مضمون | نمبر صفحہ تصویر | نمبر صفحہ مضمون | نمبر صفحہ تصویر | نمبر صفحہ مضمون | نمبر صفحہ تصویر |
| ۶۵ | میلہ راج باغ (بارہ دری چندولعل) | . | . | ۷۵۳ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۶۶ | میلہ ناگ پنچمی دیوڑھی نواب خورشید جاہ اور سانپ کو لیکر سرکار سے پھرنے کی ممانعت | . | . | ۷۵۲ | . | ۴۲۴ | . | . | . | . | . |
| ۶۷ | مہدی حسن فتح نواز جنگ کا مقدمہ۔ | . | . | ۷۹۴ | . | ۵۱۸ | . | . | . | . | . |
|  | **ن** |  |  |  |  |  |  |  |  |  |  |
| ۱ | ناصر الدولہ (نواب میر) فرخندہ علیخان آصفجاہ رابع۔ | ۶۵ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۲ | ناصر جنگ شہید۔ | ۴۹ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۳ | ناگا نایک خاندان کے راجگان۔ | . | . | ۵۴۵ | . | . |  |  | . | . | . |
| ۴ | نرخنامہ اجناس موختہ از سنہ ۱۲۷۶ف تا سنہ ۱۳۲۳ف۔ | . | . | . | . | ۲۸۴ | . | ۱۶۴ | . | . | . |
| ۵ | نریندر بہادر (مہاراجہ) نارائن پرشاد پیشکار۔ | ۱۴۱ | . | ۶۳۶ | . | ۵۰۷ ۵۱۶ | . | . | . | . | . |
| ۶ | نظام شاہیہ احمدنگر سلطنت کے بادشاہون کا تختہ۔ | . | . | ۵۴۷ | . | . | . | . | . | . | . |
| ۷ | نظام علیخان (نواب میر) نظام الملک آصفجاہ ثانی۔ | ۵۴ | . | . | . | . | . | . | . | . | . |
| ۸ | نظام کلب۔ | . | . | ۶۷۵ | . | . | . | . | . | . | . |

| نشان سلسلہ | نام مضمون | حصہ اول | | حصہ دوم | | حصہ سوم | | حصہ چہارم | | حصہ پنجم | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | نشان صفحات بیان | نشان حاشیات بیان | نشان صفحات بیان | نشان حاشیات بیان | نشان صفحات بیان | نشان حاشیات بیان | نشان صفحات بیان | نشان حاشیات بیان | نشان صفحات بیان | نشان حاشیات بیان |
| ۳ | ہند و سوشیل کانفرنس۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۰۷ | ۰ | ۱۵۴ | ۰ |
| ۴ | ہوم آفس۔ | ۰ | ۰ | ۷۶۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | ہیضہ سے بمقام بلدہ و اضلاع ممات کا تخمینہ۔ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۳۷ | ۰ | ۲۸۷ | ۰ |
| ۶ | ہیرا جیکب کا مقدمہ۔ | ۸۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۵۱۷ | ۰ | ۰ | ۰ | - | ۰ |
| | **ی** | | | | | | | | | | |
| ۱ | یتیم خانہ وکٹوریہ میموریل سرورنگر۔ | ۰ | ۰ | ۷۵۸ | ۰ | ۵۲۷ | ۰ | ۰ | ۰ | - | - |
| ۲ | یمین السلطنت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر | ۱۴۱ | ۰ | ۶۳۸ | ۰ | ۳۳۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۲۸ | ۰ |
| ۳ | ینگ مینس ایمپرومنٹ سوسائٹی رزیڈنسی بلدہ۔ | ۰ | ۰ | ۶۷۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | ینگ مینس ڈبیٹنگ فورم۔ | ۰ | ۰ | ۶۶۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | - | - | ۰ |
| ۵ | یوسف خان صوبہ دار دکن۔ | ۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | یوسف علیخان (نواب میر) سالار جنگ ثالث۔ | ۰ | ۰ | ۶۲۸ | ۰ | ۳۲۷ | ۰ | ۲۲۶ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | یوسف الدین صاحب کا تعلقہ۔ | ۰ | ۰ | ۷۹۴ | | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | یونانی مدرسہ اور مطب بجانب سرکار قایم ہوا۔ | ۳۶۷ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |